UNIVERSAL
LIBRARY

OU_232802

UNIVERSAL
LIBRARY

طبع اوّل

۱۰۰۰ جلد

اعظم العطیات

متعلق بہ معاشداران ملک سرکار عالی جبہین

کل احکام نافذہ بطور مکمل مندرج ہین

مولفہ و مرتبہ

احمد عبد العزیز مددگار معتمد مالگزاری

باجازت سرکار

متذکرہ مراسلہ محکمہ معتمد مالگزاری نشان متفرق ۳۹۰۵

مورخہ ۱۸ تیر ماہ الٰہی سنہ ۱۳۰۰ فصلی موسومہ مولف

حیدرآباد مین چھاپا گیا

مطبع علی

مطبع شمس الجلد

معذرت

حضراتِ ناظرین کی خدمت مین اس عرض کی معافی چاہی جاتی ہے کہ چونکہ مؤلف سرکاری ملازمت کی وجہ سے سخت عدیم الفرصت تہا - لہذا اس کتاب کے طبع مین سخت نگرانی نہونے کی وجہ سے بعض غلطیان ہوگئی ہین - حضراتِ ناظرین کی خدمت مین التماس ہے کہ براہ کرم وہ ملاحظۂ کتاب سے پہلے مندرجۂ ذیل غلطیون کی اصلاح سے مولف کو مشکور فرماوین -

صفحہ	وسطر	سطر	غلط	صحیح
۱	۲	۳	۴	۵
۲۸	۸	۸	اشاڈی	اساڑی
۳۸	۱۷	۵	گو	کو
۵۴	۲۳	۳	تنخواہ	تنخواہ شاید
۶۸	۳۳	۳ و ۵ و ۷ و ۸	رگت	رکت

۷۷	۳۸	۹	صدر	صدر روزینہ
۸۲	۴۳	۱	اور	اور سر دسیکہ اور
۹۹	۵۶	۵	معاشدارن	معاشدارونکو
۱۰۰	۵۷	۲	ہی	ہتی
۱۲۴	۷۳	۱	تہی	ہی
۱۵۳	۹۳	۸	سند	مہر
۱۸۱	۱۰۹	۹	سیاہ مین	+
۱۸۳	۱۱۰	۱۰	صیغہ	صیغہ اجمع
۱۹۹	۱۱۶	۹	اندرہ	اندول جوگی پیٹہ
۲۳۴	۱۳۱	حاشیہ سطر ۲	×	فقرہ ۱۷ دستور العمل انعام ۱۹۳ صفحہ
۲۴۳	۱۴۰	۵	اصلاح	اصطلاح
۲۴۵	۱۴۲	۲	سے	+
۲۵۷	۱۵۱	۷ حاشیہ	۱۳۰۰ف	۹۹ف
۲۵۸	۱۵۲	۱۰	سے	بیعنے
۲۵۹	۷	۱	کرلیجاوے گی	کرلیجاوے گی البتہ اگر قبضہ کی تبدیلی ہوتی ہی تو اسوقت مکمل کاروبار دریافت کیجاوے گی

۲۶۱	۱۵۶	حاشیہ	جریدۂ ۸ مارچ ۱۸۹۸ء	گشتی صدر المہام مال نشان ۵ مارچ ۱۸۹۸ء
۲۶۲	۱۵۷	۰	ہے	مراد ہے
۲۷۴	۱۶۶	۸	مراد	+
۲۸۴	۱۷۲	۴	اوسکو	اور اسکو
۲۸۵	۱۷۳	حاشیہ	+	گشتی ۱۲ مارچ ۱۸۹۸ء و ۱۸ مارچ ۱۸۹۸ء
〃	۱۷۴	〃	×	گشتی ۴ مارچ ۱۸۹۸ء
۲۹۰	۱۷۸	حاشیہ ۲	۳۵	۳۰۵
۳۰۴	۱۹۳	حاشیہ	۴۰	۱۴۰
۳۰۵	۱۹۴	〃	×	ایضاً
۳۲۱	۲۱۱	۱	وقت	وقت وہ
۳۳۴	۲۱۴	۸	ہوگا	ہوگی
۳۳۵	۲۱۶	۶	ہوگا	ہوگی
۳۵۱	۲۳۱	حاشیہ ۷	یہہ	یہہ کہ
۳۵۲	〃	۴	سکے	سے
۳۵۳	〃	۲	یا	×
〃	۲۳۲	۴	زائد	زائد
۳۹۱	۲۵۴	۱	۱۳	۱۲

۳۹۲	۲۵۵	۳	۱۳	۱۲
۳۹۷	۲۵۷	۳	تشریح	تشریح دفعہ ۲۵۵
۴۰۱	۲۶۱	۵	۱۳	۱۲
〃	〃	۹	۱۳	۱۲
۴۰۳	۲۶۳	۱۰	۱۳	۱۲
۴۱۱	۲۷۰	حاشیہ	۲	حکم سپرد کا دہندہ گزارش ۱۶ شرائع ستمبر ۱۸۹۹ء مثل تجویز ثانی خواہ
۴۳۱	۲۹۰	۴	اور	+
۴۳۵	۲۹۲	۷	فیصلہ	+
۴۷۰	〃	۱۰	قابل	ناقابل
۴۴۵	〃	۴	سے	حقیقت سے
〃	〃	۶	پاس	بابت
۴۴۸	۲۹۲	۸	رہین	رہین گے
۴۵۴	۲۹۹	۱	صرف	حرف
۴۶۹	۳۰۱	۵	بہی	یہی
۴۷۱	〃	۴	رابندر	راجندر
۴۷۲	〃	۲	سنے	+
۴۷۰	فصل دوم	۱	اراضی	اراضی و نقدی
۴۸۴	۳۰۷	۲	حسکی	کمی

۵۰۰	۳۲۲	حاشیہ	+	فقرہ ۴۳ دستور العمل انعام ۹۳ء
۵۰۷	۳۲۶	۷	کشنر	منتہم
۵۲۲	۳۳۹	۱۰	موہوب	موہوب لہ
۵۲۴	۳۴۰	۴	احکام	جو احکام
۵۴۲	۳۵۰	حاشیہ	+	ایضاً
۵۶۴	۳۶۲	۶	ہو	ہو یا غیر قابض ہو
۶۰۱	۳۹۷	حاشیہ	ربیع	ربیع الثانی
۶۰۴	۳۹۹	۲	۳	۲
۶۱۴	۴۱۳	۹	فصل	دفعہ
۶۲۷	۴۲۶	۹	اطلاع	کی الحلاع
۶۳۳	۴۳۲	۴	ہو	ہون
۶۴۵	۴۴۷	۵	دیکی ہو	دی گئی ہون
۶۴۹	۴۵۳	۳	تنخواہ	تنخواہ پر
۶۵۲	۴۶۰	۸	ہوئی	+

فہرست عظم العطیات

باب اول مراتب ابتدائی کے متعلق

فصل اول حدود نفاذ کے متعلق

	دفعہ	صفحہ
صراحت اسبات کی کہ اسکی ترتیب کی اسناد کیا ہین	۱	۱۰
اس مجموعہ کا نفاذ کس سنہ سے سمجھا جاوے گا	۲	۱۲
اس مجموعہ کے دفعات کبتک واجب العمل سمجھے جاوینگے	۳	۱۳
اس مجموعہ کے دفعات کی تنسیخ یا ترمیم کس حالت مین ہوسکے گی	۵	۱۴
فصل دوم اُن الفاظ کے متعلق جو بمعنی خاص مستعمل ہوے ہین		
سند کے لفظ سے کیا مراد ہے	۶	۱۵
معاش کے لفظ سے کیا مراد ہے	〃	۱۶
ایضاً عطیہ یا عطایا	〃	〃
〃 سررشتہ انعام	〃	〃
〃 ملازمین دیہی	〃	۱۷

ایضاً پایگاہ	۶	۱۷
〃 مجموعہ دار	〃	۱۸
〃 مغفرت مآب	〃	〃
〃 غفران مآب	〃	۱۹
〃 مغفرت منزل	〃	〃
〃 غفران منزل	〃	۲۰
〃 مغفرت مکان	〃	〃
〃 خالصہ	〃	۲۱
〃 منتخبہ	〃	〃
〃 دفتر تنقیحی	〃	〃
〃 جمع کامل	〃	۲۲
〃 سرکار	〃	〃
باب دوم عطیات کی اقسام کے متعلق		
فصل اول اقسام عطیات بلحاظ اراضی و نقد		
اقسام عطیات بلحاظ انواع :	۷	۲۲
(الف) اقسام عطایاے اراضی	〃	۲۳
(ب) اقسام عطایاے نقدی	〃	۲۵
فصل دوم صراحت اقسام باعتبارات دیگر		

عطا باعتبار شرط خدمت بصراحت خدمات ہنود واہل اسلام وغیرہ - وغیر مشروطی -	۸	۲۷
عطا باعتبار صلۂ خدمت معہ اقسام	۹	۳۰
عطا باعتبار وثائق یعنے سندی و بے سندی -	۱۰	۳۱
عطا باعتبار پشت یعنے دوامی وغیر دوامی	۱۱	〃
عطا باعتبار معطی یعنے عطاے ذی اقتدار و بے اقتدار	۱۲	۳۲
عطا باعتبار جایداد	۱۳	〃
باب سوم تعریفات کے متعلق		
فصل اول تعریفات عطایا، اراضی کے متعلق		
تعریف عام عطایا، اراضی باعتبار جمع سرکاری یعنے خارج جمع و داخل جمع	۱۴	۳۳
تعریف عام باعتبار حقوق یعنے حق مالکانہ و حق انتفائے -	۱۶	۳۵
جاگیر کی عام تعریف بصراحت اقسام	۱۷	۳۶
مکاسہ اور چوتھہ کی تعریف	۱۸	۴۱
دہارتی کی تعریف	۱۹	۴۲
جاگیر آل متغا کی تعریف	۲۰	۴۴
جاگیر ذات کی تعریف	۲۱	۴۸
جاگیر تنخواہی کی تعریف	۲۲	۴۹

موضع انعام کی تعریف	۲۴	۵۴
قطعات انعام کی تعریف	۲۵	۵۵
مقطعہ کی تعریف	۲۶	۵۷
گھرگانون اور پالم پٹ اور کروڑی کی تعریف	۲۷	۵۸
آملی کی تعریف	۲۸	۵۸
اگرہار کی تعریف	۲۹	۵۹
سیری کی تعریف	۳۰	۶۲
ساورم کی تعریف	۳۱	۶۴
مدولہ کی تعریف	۳۲	۶۵
بھنٹ مانیہ کی تعریف معہ اقسام	۳۳	〃
بھٹ مانیہ کی تعریف	۳۴	۷۰
چھاون کی تعریف	۳۵	۷۲
سردختی کی تعریف	۳۶	۷۶
فصل دوم تعریفات عطایای نقدیہ متعلق		
یومیہ کی تعریف	۳۸	۷۷
معمول کی تعریف	۳۹	۷۸
سالانہ کی تعریف	۴۰	۷۹
وظیفہ کی تعریف	۴۱	۸۰

رسوم زمینداری کی تعریف	۴۳	۸۱
رسوم مویشداری کی تعریف	۴۴	۸۴
رسوم سئی گری کی تعریف	۴۵	۸۵
رسوم کل آچاری کی تعریف	۴۶	۸۶
تحریر کی تعریف اور اقسام	۴۷	۸۷
سترنجوال کی تعریف	۴۸	۸۸
طلمغانہ کی تعریف	۴۹	۸۹
قبرانہ کی تعریف	۵۰	۹۰
چادرات کی تعریف	۵۱	۹۱
سرپیچی کی تعریف	۵۲	۹۲
وسبند کی تعریف	۵۳	۹۳
معاینات محصول کی تعریف	۵۴	۹۵
معافی کاہدانہ کی تعریف	۵۵	۹۷
معافی وضعات بالائی کی تعریف	۵۶	۹۸
ابواب ناجائز کی تعریف :	۵۷	۹۹
فصل سوم متعلق بہ تعریفات خدمات		
عطای مشروطی کی تعریف عام	۵۹	۱۰۲
(الف) خدمات متعلقہ ہنود۔		

عطائے مشروط بہ جاترا کی تعریف	٦١	١٠٣
"مشروط بہ ورشا مسن کی تعریف	٦٢	١٠٥
"مشروط بہ اگنی ہوتر کی تعریف	٦٣	١٠٧
"مشروط بہ بندادیب کی تعریف	٦٤	١١١
"مشروط بہ نئی وید کی تعریف	٦٥	١١٢
"مشروط بہ اوچھاوکی تعریف	٦٦	١١٣
"مشروط بہ سدابرت کی تعریف	٦٧	١١٤
"مشروط بہ اساڑ کی تعریف	٦٨	١١٥
"مشروط بہ پونی تتھی کی تعریف	٦٩	١١٦
(ب) خدمات اہل اسلام		
امہ کی تعریف	٧٠	١١٧
مشروط بخدمت مسجد کی تعریف	٧١	١١٩
مشروط بخدمت درگاہ کی تعریف	٧٢	١٢٠
مشروط بخدمت فاتحہ سالانہ کی تعریف	٧٣	١٢١
مشروط بخدمت قضا کی تعریف	٧٤	١٢٤
(ج) خدمات متفرقہ		
مشروط بخدمت منہہ کی تعریف	٧٥	١٢٥
مشروط بخدمت بھسی گری کی تعریف	٧٦	١٢٧

مشروط بخدمت اہلکاری و اولاد گری کی تعریف	۷۷	۱۲۹
مشروط بخدمت واقعہ نگاری و اخبار نویسی کی تعریف	۷۸	۱۳۰
مشروط بخدمت مدرسی و طبابت کی تعریف	۷۹	۱۳۱
مشروط بخدمت سب نویسی کی تعریف	۸۰	۱۳۲
مشروط بخدمت رقاصی و بیر بجنتری کی تعریف	۸۱	۱۳۴
فصل چارم متعلق بہ تعریف معاشہای غیر مشروط بخدمت		
معاش غیر مشروط کی تعریف عام	۸۳	۱۳۵
معاش خیراتی کی تعریف	۸۴	۱۳۶
مدد معاش کی تعریف	۸۵	۱۳۷
فصل پنجم متعلق بہ تعریفات معاشہای صلہ		
معاش صلہ کی تعریف عام	۸۶	۱۳۸
میراث داری کی تعریف	۸۷	۱۳۹
صلہ خدمتگذاری کی تعریف	۸۸	۱۴۰
صلہ خیر خواہی کی تعریف	۸۹	۱۴۱
صلہ خون بہالی کی تعریف	۹۰	۱۴۲
فصل ششم تعریفات وثائق کے متعلق		
فرمان کی تعریف اور نمونہ	۹۱	۱۴۳

سند کی تعریف اور نمونہ بصراحت اقسام	۹۲	۱۴۷
سند بارا برجی کی تعریف	۹۳	۱۵۳
سند دو مہری کی تعریف	۹۴	۱۵۴
صراحت الفاظ عطا سے دوام بضمن تعریف سند	۹۵	۱۵۵
صراحت الفاظ عطا سے غیر دوام بضمن تعریف سند	۹۶	۱۵۶
تعریف الفاظ تن شدہ بضمن تعریف سند	۹۷	۱۵۷
تعریف الفاظ عہدہ و تفویض بضمن تعریف سند	۹۸	۱۵۸
تعریف الفاظ حسب حال بحال بضمن تعریف سند	۹۹	۱۵۹
تعریف الفاظ با فرزندان بضمن تعریف سند	۱۰۰	۱۶۱
تاکید کی تعریف اور نمونہ	۱۰۱	۱۶۲
احکام کی تعریف اور نمونہ	۱۰۲	۱۶۵
پروانہ کی تعریف اور نمونہ	۱۰۳	۱۶۰
قول کی تعریف اور نمونہ	۱۰۴	۱۶۹
چک بندی کی تعریف	۱۰۵	۱۰۳
رقبہ جہ زرہ کی تعریف	۱۰۶	۱۰۴
قبول کی تعریف	۱۰۷	۱۷۶
اوراجہ کی تعریف	۱۰۸	۱۷۰
سیاہہ کی تعریف	۱۰۹	۱۰۰

تعریف تسبیل بند	۱۱۰	۱۸۳
تعریف نمع وخرچ	۱۱۱	۱۸۶
تعریف انعام پتہ رک	۱۱۲	۱۸۷
تعریف چٹھیات درود بالہ	۱۱۳	۱۸۸
فصل ہفتم تقسیم ملک اور خدمات کی تعریف کے متعلق		
تعریف صوبہ	۱۱۴	۱۹۰
تعریف ضلع	۱۱۵	۱۹۲
تعریف تعلقہ	۱۱۶	۲۰۵
تعریف سرکار اور محال اور پرگنہ اور قصبہ اور موضع اور شرحہ	۱۱۸	〃
تعریف مقدم وسر مقدم	۱۱۹	۲۰۷
تعریف پٹواری وسر پٹواری	۱۲۰	۲۰۸
تعریف دیسمکھ وسر دیسمکھ ودیسپانڈیہ وسر دیسپانڈیہ	۱۲۱	۲۰۹
تعریف وطندار	۱۲۲	۲۱۰
تعریف بلوتہ دار والوتہ دار	۱۲۳	۲۱۱
فصل ہشتم چاہیون اور جریبون اور اوزان		

اور سکون کی تعریف کے متعلق۔		
گزون کی تعریف		
گز آلہی کی تعریف	۱۲۴	۲۱۳
گز شرعی کی تعریف	۱۲۵	۲۲۱
گز رسمی کی تعریف	۱۲۶	۲۲۳
جریبون کی تعریف		
پانڈ اور ہام اور بیگہ اور ایکڑ اور روڈ اور پول اور میل کی تعریف	۱۲۷	۲۲۴
پیمانون کی تعریف		
پیلی اور من اور کنڈی کی تعریف	۱۲۸	۲۲۵
سکون کی تعریف		
سکہ جالی اور دیگر سکہ جات کی تعریف اور اقسام	۱۲۹	۲۲۶
فصل نہم متعلق بتعریفات متفرق۔		
سگونہ کی تعریف	۱۳۰	۲۳۱
پشت کی تعریف	۱۳۱	۲۳۲
صاحب دستخط کی تعریف	۱۳۲	۲۳۴
حق کلامینٹ کی تعریف	۱۳۳	۲۳۵

جایداد و مال اور سائر کی تعریف	۱۳۴	۲۳۶
کسرات دہ روزہ کی تعریف	۱۳۵	۲۳۷
یک روزہ شمسی و قمری کی تعریف	۱۳۶	۲۳۹
حق مالگانہ کی تعریف	۱۳۷	۲۴۰
نسبلوتہ کی تعریف	۱۳۸	۲۴۱
سادنوک کی تعریف	۱۳۹	۲۴۲
پرپٹی کی تعریف	۱۴۰	۲۴۳
تمستان کی تعریف	۱۴۱	۲۴۴
پیشکش کی تعریف	۱۴۲	۲۴۵
دانڈ مینڈ کی تعریف	۱۴۳	//
باب چہارم طریقہ اجرای معاش جدید کے متعلق۔		
اجرای معاشہای جدید کے لیے کیا کیا چیزین ضرور ہین۔	۱۴۴	۲۴۶
عطایای اراضی کی جدید اجرائی کی وقت رعایا و قابض کے حقوق کی نگہداشت	۱۴۵	۲۴۹
اجرائی کا حکم کس محکمہ سے جاری ہوگا	۱۴۸	۲۵۰
سند کی تیاری کے متعلق اور دفتر دیوان مین		

اُس کا رجسٹر جسکے ضمن مین یہہ بات بیان ہوی ہی کہ کون کون اضلاع کی معاشون کا رجسٹر کن کن دفاتر سے ہوگا۔	۱۴۹	۲۵۱
باب پنجم طریقہ دریافت معاشہای تجارتیہ کے متعلق		
فصل اول احکام عام کے متعلق		
کن معاشون کی دریافت سرسشتہ انعام مین ہوگی	۱۵۱	۲۵۷
اور کن معاشون کی دریافت سرسشتہ انعام مین ضرور نہین	۱۵۳	۲۵۹
استثنا از دریافت انعام	۱۵۷	۲۶۲
ابتدای دریافت کس محکمہ مین ہوگی اور تختہ کی ترتیب کیونکر ہوگی۔ وہ کون معاشین ہین جن کے تختہ جات جُدا جُدا مرتب ہون گے اور وہ کون معاشین ہین جنکے بابت کئی معاشون کا ایک تختہ مرتب ہوگا۔	۱۶۲	۲۷۰
فرائض ڈپٹی کمشنران نسبت دریافت ابتدای	۱۶۵	۲۷۳
فرائض کس قسم کے کاغذ ختم پر پیش ہون گے	۱۶۶	۲۷۴
فصل دوم اُس کارروائی کے متعلق		

جو ابتدائے دریافت سے تکمیل دریافت تک ہوتی ہے۔		
دعوے دار کا تعین اور کارروائی ابتدائی	۱۶۷	۲۷۵
ان امور کی صراحت جنکا بیان دعوے میں ہونا ضرور ہے	۱۶۸	۲۷۰
ضبطی معاش بحالت عدم حضور دعویدار	۱۶۹	۲۸۱
پیروی ذریعۂ وکالت	۱۷۳	۲۸۵
طریقۂ پیمایش اراضیات متدعویہ	۱۷۴	〃
کارروائی بثبوت و تردید	۱۷۵	۲۸۶
(۱) تصدیق اسناد از دفاتر دیوان	۱۷۶	۲۸۷
(۲) تصدیق دہندہائے دفتر دیہی	۱۸۰	۲۹۱
(۳) اخذ شہادت زبانی	۱۸۱	۲۹۲
(۴) اجرائے کمیشن بغرض اخذ شہادت	۱۸۳	۲۹۳
(۱) فرائض اُس عہدہ دار کے جسکے نام کمیشن جاری ہو	۱۸۵	۲۹۵
(۲) طریقۂ کارروائے کمیشن	۱۸۶	۲۹۶
(۵) سزائے گواہان بحالت عدم حاضری و عدم حضور	۱۸۸	۳۰۰
اسناد مطلوبہ وغیرہ		
(۶) اختیارات عام کارپردازان (جسمیں مقدمات ہی اخراج)	۲۰۳	۳۱۳
نسبت سزا کے جو بعض جرائم خاص سے تفصیل جرائم		

زمانہ دریافت میں معاش کا اجرا	۲۰۹	۳۱۹
اقتدارات دوم سوم تعلقداران نسبت دریافت	۲۱۰	〃
فصل سوم ترتیب فیصلہ اور تعمیل کے متعلق		
(فیصلہ)		
فیصلہ کس طرز پر مرتب ہوگا معہ تمثیل	۲۱۳	۳۲۲
ہدایات متفرقہ نسبت ترتیب فیصلہ	۲۱۴	۳۳۴
تحریر رائے مقدمات غیر اختیاری	۲۲۲	۳۳۹
تنفیذ فیصلہ کی ترتیب اور اجرائی	۲۲۴	۳۴۱
واپسی دفاتر بعد فیصلہ	۲۲۷	۳۴۴
(تعمیل)		
تعمیل فیصلہ کی نگرانی	۲۲۸	〃
تعمیل کے اوقات عطایا سے منضبطہ کے بابت	۲۲۹	۳۴۶
اراضی زائدہ ضبط ہوگی اور کل کا معاوضہ دیا جاویگا	۲۳۰	۳۴۸
منضبطہ عطیات کا بندوبست معاشدار کے ساتھ برعایت دوبارہ	۲۳۱	〃
معافی فیصدی ۲۰ بیگہ اراضی زائد برآمدہ	۲۳۲	۳۵۳
قرار داد رقبہ نسبت اراضی زائدہ بطریق بالمقطعہ	۲۳۳	۳۵۴
بیان حلی معاشدار زمین زائدہ بصورت خواہش معافی	۲۳۶	۳۵۹

بیدخلی مزارع از عاش بحال شدہ ہر معاشدار	۲۳۸	۳۶۰
تعمیل فیصلہ عہدیات کے بابت مختلف اشکال	۲۳۹	۳۶۵
(۱) نقد رسوم فیصدی جال شدہ بلحاظ تخمینہ تشخیص دہ سالہ مدامی سیریات مقبوضہ و منصرفہ کے حاصل سے وضع ہوگا۔	〃	〃
(۲) جن منتخبات میں فیصدے نرخ سے بحالی اور رسوم بالمقطعہ کے مقابل جانچ کا حکم نہیں ہے انکے منتخبین کی تعمیل بحسب حکم سررشتہ انجام ہوگی	۲۴۰	۳۶۶
(۳) اگر جانچ کا حکم ہو تو حسب عمل ہوگا اور بالآخر تخمینہ تشخیص دہ سالہ ہی مرتب ہوگا۔	۲۴۱	۳۷۰
(۴) جن دیہات پر سابق سے رسوم مقرر نہیں ہے تخمینہ تشخیص دہ سالہ میں وہ داخل ہی نہوں گے	۲۴۲	۳۷۱
(۵) تخمینہ تشخیص دہ سالہ کے ترتیب رسومات بحال شدہ اور رسومات زیر دریافت دونوں کے بابت ہوگی۔	۲۴۳	۳۷۲
(۶) جس زمیندار کو متعدد خدمات تفویض ہوں اسکے ہر ایک خدمت کے لئے سررشتہ انجام کا	۲۴۴	۳۷۴

فیصلہ جدا جدا ہی تو رقم بالقطعہ سابقہ کا مقابلہ جدا جدا ہوگا		
(۷) جو رسومات ۱۲۳۳ف سے موقوف ہی اور اب یکمشت کے بعد بحالی کے منتخبات جاری ہوں تو رسوم سال موقوفی سے ادا ہوگی الّا جب کہ تخفہ میں صراحت خاص ہو	۲۴۵	۳۰۵
(۸) جس منتخبہ میں یہہ حکم ہو کہ اس قدر رسوم کی مساوے حاصل کے اراضی بحال رہے اسکی تعمیل کرلی سیرپات مقبوضہ کے ٹکڑے کئے جاویں گے	۲۴۶	۳۰۶
(۹) جب کہ زمین سیری بالتفصیل حصہ متعدد وعہدار کے نام تاحیات کے الفاظ سے بحال ہو تو تعلقدار ضلع ایک کے مرنے کے بعد باقی کے لئے حاکمانہ فیصلہ کریں گے۔	۲۴۷	۳۰۶
(۱۰) بعض منتخبات سیرپات کے اجرا سے پہلے کچھ رقم دعوے دار سے وصول ہو کر جمع ہوی ہی اور کچھ رقم کے بابت مطالبہ قائم ہوتا ہی تو بعد صدور منتخب حساب کا فیصلہ اور رقم کی واپسی	۲۴۸	۳۰۸
(۱۱) جب کہ منتخبہ میں حکم بحالی اراضی مندرجہ حسب سے مراد کے میں صراحت نہو تو سررشتہ انام سے	۲۴۹	۳۰۹

صراحت کی درخواست ہوگی		
(۱۲) اگر دوسری سند ایک دعوے دار کی بابت بروی پیمایش کم نکلا اور دوسرے کا زائد تو ایک دوسرے کا جبر و نقصان نہ ہوگا۔	۲۵۰	۳۸۲
(۱۳) جن اسنادمین بلا قید رقبہ صرف کروڑی تعداد درج ہو تو مسرر شتہ انعام سے فرخ کروڑی درخواست ہوگی	۲۵۱	۳۸۳
(۱۴) فیصلہ مین سکہ کی صراحت نہ ہونیکی حالتین کیا کرنا چاہیے	۲۵۲	۳۸۴
فصل چہارم حلیہ اور صداقتنامہ کے متعلق		
صداقت نامہ کی ترتیب کس سند قرمین ہوگی اور کس نمونہ سے	۲۵۳	۳۸۵
صداقت نامہ کی ترتیب کس حالت مین ضرور نہین اور کون معاشدار حلیہ نویسی سے مستثنے ہین	۲۵۴	۳۸۹
اجرائے کمیسن بغرض حلیہ نویسی	۲۵۵	۳۹۰
حلیہ نویسی ذریعہ تحصیلدار	۲۵۶	۳۹۴
ضبطی معاش اجابت عدم حضور سے معاشدار بغرض ترتیب حلیہ	۲۵۷	۳۹۵

برخاست ضبطی بحالت حضور معاشدار	۲۵۸	۳۹۷
عدم شرکت خالصہ بحالت عدم رجوع معاشدار تا یک سال بغرض حلیہ نویسی	۲۵۹	۳۹۸
معاش مسدودہ کی اجرائی تا تکمیل صداقت نامہ نہ ہوگی۔	۲۶۰	۳۹۹
تحویل صداقت نامہ بمعاشدار	۲۶۱	۴۰۰
ترتیب صداقتنامہ ہائے معاش منفصلہ زمانہ سابقہ	۲۶۲	۴۰۱
تکمیل حلیہ نویسی معاشدار بضمن دریافت معاش	۲۶۳	۴۰۳
تکمیل حلیہ نویسی بضمن کارروائی درہشت	۲۶۴	۴۰۴
ترتیب صداقتنامہ ہائے ورثاء متعددہ	۲۶۵	۴۰۶
حصول نقل صداقت نامہ گم شدہ	۲۶۶	۴۰۷
فصل پنجم نقول اور مرافعہ اور تجویز ثانی کے متعلق		
نقول		
درخواست نقل	۲۶۸	۴۱۰
سراحت قیمت کاغذ نقل	۲۶۹	〃
عطائے نقل بصیغہ ناداری	۲۷۱	۴۱۱
عطائے نقل بر کاغذ سادہ بلا تصدیق محکمہ	۲۷۲	۴۱۲

واپسی درخواست بحالت عدم وجود کاغذ مطلوب النقل	۲۷۳	۴۱۳
نقول تختہ جات کے متعلق	۲۷۴	۴۱۵
تیاری نقول کے متعلقہ احکام	۲۷۵	۴۱۶
حصول نقل ذریعہ تپہ	۲۷۶	۴۱۸
اجرت نقلنویسی کی صراحت	۲۷۷	۴۱۹
مرافعہ و تجویز ثانی		
کس محکمہ کا مرافعہ کس محکمہ میں سماعت ہوگا علے ہذا تجویز ثانی۔	۲۷۸	۴۲۸
میعاد کی صراحت	۲۷۹	۴۲۲
درخواست تجویز ثانی یا مرافعہ	۲۸۳	۴۲۵
منظورے یا نامنظورے درخواست	۲۸۴	۴۲۶
التوائے تعمیل	۲۸۹	۴۲۹
فیصلہ کے متعلق	۲۹۱	۴۳۱
باب ششم احکام بحالی عطیات		
کے متعلق		
فصل اول احکام عام کے متعلق		
قواعد عام		
(۱) ہر عطا کے لئے سند کی ضرورت	۲۹۳	۴۴۹

(۲) سنہ ۱۲۶۳ف کے بعد کے عطایا کے احکام	۲۹۵	۴۵۰
(۳) سند بلا قبضہ بحالی کے لیے ناکافی ہے	۲۹۶	۴۵۱
(۴) معطی غیر مقتدر کی عطا کس حالت میں قابل بحالی ہے۔	۲۹۰	〃
(۵) سررشتہ انعام کی دریافت کے بعد سررشتہ انعام سے پھر کوئی مداخلت نہ ہوگی۔	۲۹۸	۴۵۲
(۶) معطیان مقتدر کی صراحت	۲۹۹	〃
(۷) اسناد ممنوع العمل کی صراحت	۳۰۰	۴۵۴
(۸) رؤسا و وزرا قطب شاہیہ متعلق تواریخ ولادت و جلوس و وفات	۳۰۱	۴۵۶
فصل دوم احکام بحالی عطیات اراضی و نقدی کے متعلق		
عطای اراضی		
احکام بحالی جاگیرات	۳۰۲	۴۷۸
احکام بحالی موضع انعام	۳۰۶	۴۸۲
احکام بحالی قطعات اراضی انعام	۳۰۷	۴۸۳
احکام جاے مقطعات	۳۱۱	۴۸۹
احکام بحالی املیات	۳۱۴	۴۹۱

احکام بحالی اگرہ ارات	۳۱۷	۴۹۴
احکام بحالی انعام بہبت ماتہ	۳۱۸	۴۹۵
عطایائے نقدی		
پومیہ اور سالانہ ابمعمول کے بحالی کے احکام	۳۲۲	۴۹۸
نقدیات مشروط الخدمت کے احکام	۳۲۴	۵۰۰
نقدیات مدد معاش کے احکام	۳۲۶	۵۰۳
فصل سوم معاش زمینداران و ملازمین دیہی کے متعلق		
زمینداروں یعنی ولیسکہ دیسپانڈیہ کی معاش کے متعلق	۳۲۷	۵۰۸
مقدم پٹواریوں کی معاش کے متعلق	۳۳۵	۵۱۵
ملوتہ داروں کے معاش کے متعلق	۳۳۷	۵۱۸
فصل چارم عطیہ مدد معاش کے بجائے کے متعلق		
اختیار تورثیت مدد معاش	۳۳۹	۵۲۰
احکام متعلق بہ قابض مدد معاش بذریعہ مثل انتقالی	۳۴۰	۵۲۳
باب ہفتم اختیارات بحالی یا ضبطی معاش کے متعلق		
فصل اول متعلق بانتظامات محکمجات موجودہ		

نواب مدار المہام سرکار عالی کے اختیارات حکم	۳۴۱	۵۲۵
نواب معین المہام سرکار عالی کے اختیارات	۳۴۲	۵۲۶
صاحب کمشنر انعام کے اختیارات	۳۴۳	۵۲۷
ڈپٹی کمشنری کے اختیارات	۳۴۵	۵۳۵
فصل دوم متعلق باختیارات محکمہ جات مختلفہ		
مہتمم انعامات کے اختیارات	۳۴۷	۵۴۰
مہتمم انعام کے زمانہ میں صدر المہام مال کے اختیارات	۳۴۸	〃
جلسہ منعقدہ مجلس انعام کے اختیارات	۳۴۹	۵۴۱
جلسہ ششماہہ مجلس انعام کے اختیارات	۳۵۰	۵۴۲
صدر المہام مال کے اختیارات بزمانہ مجلس انعام	۳۵۱	۵۴۳
مجلس مالگزاری کے اختیارات	۳۵۲	۵۴۵
اختیارات دیوانی کمشنران متفقہ	۳۵۳	〃
باب ہشتم کارروائی وراثت وتبنیت کے متعلق		
فصل اول کارروائی وراثت کے متعلق		
فرائض ورثا بسبب اطلاع فوت معاشدار	۳۵۴	۵۴۶
ترتیب تحقیقات وراثت کی کسوقت ضرور ہوگی اور کب ضرور نہ ہوگی	۳۵۶	۵۴۹
تعین مدت یا لاوارثی	۳۵۷	۵۵۱

۵۵۳	۳۵۸	وراثت کی تحقیقات کن محکموں میں ہوگی۔
۵۵۸	۳۶۰	طرز دریافت وراثت
۵۶۰	۳۶۱	اجرائے اشتہار
۵۶۲	۳۶۲	عذرداری کا تصفیہ
۵۶۴	۳۶۳	تکمیل تحقیقات کے متعلق
۵۶۶	۳۶۵	ترتیب تختہ
۵۶۸	۳۶۸	تحریر رائے
۵۷۰	۳۶۹	منظوری
۵۷۱	۳۷۰	اختیارات منظوری
۵۷۳	۳۷۲	اجرائے نتیجہ منظوری
۵۷۴	۳۷۳	زمانہ کارروائی وراثت میں معاش کا اجرا
		فصل دوم تبنیت کے متعلق
۵۷۷	۳۷۶	قواعد عام متعلقہ تبنیت وچیلگی
۵۸۱	۳۷۷	درخواست تبنیت وچیلگی
۵۸۱	۳۷۸	تصفیہ عذرداری
	۳۷۹	ترتیب تختہ
۵۸۳	۳۸۰	منظوری یا نامنظوری
۵۸۵	۳۸۳	اختیارات منظوری

باب نہم کارروائی انتقال عطایا کے متعلق		
فصل اول انتقال خزائن کے متعلق		
اختیارات انتقال	۳۸۴	۵۸۶
فرائض وزرد استدار	۳۸۵	۵۸۷
مکاتب راے	۳۸۶	۵۸۹
منظوری یا نامنظوری	۳۸۸	۵۹۰
فصل دوم انتقال شخصی کے متعلق		
قواعد عام	۳۸۹	۵۹۳
اقسام انتقال	۳۹۰	۵۹۴
درخواست	۳۹۱	۵۹۵
کارروائی درمیانی	۳۹۲	۵۹۶
منظوری یا نامنظوری	۳۹۳	۵۹۹
احکام متفرقہ متعلق بہ انتقالات شخصی	۳۹۵	۶۰۰
سزاے خلاف ورزی	۳۹۷	۶۰۱
صراحت حقیت منتقل الیہم	۳۹۸	۶۰۲
باب دہم ایصال معاش کے متعلق		
فصل اول معاشہاے سال روان کے متعلق		

درخواست	۴۰۱	۶۰۵
اوقات ایصال	۴۰۲	〃
معاشداران بروقت غیر حاضر کے احکام	۴۰۵	۶۰۶
مقامات ایصال معاش	۴۰۷	۶۰۸
ایصال معاش شکمیداران	۴۱۰	۶۱۱
طریقہ منظوری	۴۱۲	۶۱۳
حکم	۴۱۳	۶۱۴
حصول معاش ذریعہ مختار یا وکیل	۴۱۵	۶۱۶
تصدیق ادائے شرط خدمت	۴۱۸	۶۱۹
فصل دوم ایصال بقایا کے متعلق		
ترتیب تختۂ بقایا	۴۲۱	۶۲۱
تصدیق تختۂ بقایا	۴۲۳	۶۲۴
اختیارات منظوری	۴۲۷	۶۲۸
(۱) اختیارات مدار المہام سرکار عالی	〃	〃
(۲) اختیارات صدر داران	۴۲۹	۶۳۰
(۳) اختیارات اول تعلقداران	۴۳۰	۶۳۲
(۴) اختیارات مہتمم خزانۂ عامرہ	۴۳۱	〃
ایصال بقایا کے متفرق احکام	۴۳۲	۶۳۳
باب یازدہم ابواب متفرقہ کے متعلق		

فصل اول متفرقات		
معافیات مسکے متعلق	۴۳۳	۶۳۶
عوضخدمت معاشداران کے متعلق	۴۳۸	۶۳۹
ضبطی معاش باوجود فیصلہ بحالی	۴۳۹	۶۴۱
فصل دوم امور انتظامی کے متعلق		
اختیارات صوبہ داران	۴۴۱	۶۴۲
(۱) بحالی و برطرفی و رخصت وغیرہ کے متعلق	〃	〃
(۲) 〃 نسبت منظوریات	۴۴۲	۶۴۲
(۳) ایضاً نسبت ابواب متفرق	۴۴۳	۶۴۳
کمشنر الغام کے اختیارات	۴۴۶	۶۴۴
(۱) نسبت بحالی و برطرفی و رخصت	〃	〃
(۲) ایضاً نسبت منظوری رقوم	۴۴۷	۶۴۵
(۳) ایضاً نسبت ابواب متفرق	۴۴۸	〃
ڈپٹی کمشنروں کے اختیارات	۴۴۹	۶۴۶
(۱) بحالی و برطرفی وغیرہ کے متعلق	〃	〃
(۲) دورہ کے متعلق	۴۵۰	۶۴۷
(۳) طرز عمل	۴۵۱	۶۴۸
دوم سوم تعلقداروں کے اختیارات	۴۵۹	۶۵۱
تحصیلداروں کے اختیارات	۴۶۱	۶۵۳
ضمیمہ اول متعلق بہ دفعہ	۱۹۳	۶۵۵
ضمیمہ دوم متعلق بہ دفعہ	۲۰۱	۶۶۲
ضمیمہ سوم متعلق بہ دفعہ	۲۷۴	۶۶۴

اعظم العطیات

متعلق بہ معاشداران ملک سرکار عالی جسمین کل احکام

نافذہ متعلقہ انعام واران بطور مکمل مندرج ہین

مولفہ مرتبہ

خاکسار احمد عبد العزیز مددگار معتمد مالگزاری

باجازت سرکار

متذکرہ مراسلہ محکمہ معتمد صاحب مالگزاری نشان متفرق (۳۹۰۵)

مورخہ ۸ ماہ ۱۳۰۰ف مطابق ۱۷ شوال ۱۳۰۸ھ موسومہ مولف

حیدرآباد دکن مین چھاپا گیا

درخواست مولف بعالیملاحظہ نگار

فدوی نہایت ادب کو ساتھہ اس التماس کی اجازت
چاہتا ہی کہ فدوی نے ایک مکمل رسالہ معاشہای
معاشداران ملک سرکار عالی کے متعلق مرتب کیا ہی
جسمین مکمل احکام فصول وابواب کی تقسیم کی لحاظ سے
جمع ہین جیسا کہ ملاحظہ فہرست منسلکہ سے ملازمان ہر گاہ
روشن ہوگا۔ فدوی نے اس مجموعہ کی ترتیب مین
نہ صرف احکام نافذہ پر اکتفا کیا ہی بلکہ بلحاظ تعامل بہت سے
ابواب کی صراحت اس رسالہ مین کی ہی حاصل یہہ کہ
یہہ کہ یہ میرا ہی تصنیف و مولفہ مجموعہ ہی جو اس سررشتہ کے

متعلق بکمال جامعیت کے ساتھہ مرتب ہوا ہی جس کو
فدوی نے اعظم القوانین سے موسوم کیا ہی
فدوی کی دلی تمنا یہہ ہی کہ یہہ رسالہ جسکی ترتیب مین
فدوی نے بے انتہا محنت صرف کی ہی سرکار کے
نام نامی سے معنون ہو اور جس طرح فدوی کی مولفہ
کتاب عمدۃ القوانین کو سررشتۂ فنانس کے متعلق
یہہ اعزاز مل چکا ہی اُسیطرح سررشتۂ انعام کے
متعلق بھی یہہ رسالہ معزز ہو اور فدوی اجازت سے سرفراز

فدوی احمد عبد العزیز مددگار معتمد مال

+ اعظم الامرا کے خطاب سے لفظ "اعظم" لیا گیا ہی

جواب

مراسلہ ذقعہ معتمد مدار المہام سرکار عالی علاقہ مالگزاری

نشان متفرق ۳۹۰۵ واقع ۷ اتیر سنہ ۱۳ ف

منجانب نواب وقار الملک بہادر معتمد مالگزاری

بخدمت مولوی احمد عبد العزیز صاحب سوم مددگار معتمد مال

مولف مجموعہ احکام عطیات

آپکی عرضداشت مورخہ یکم شوال سنہ ۱۳۰۸ ف

سرکار کے ملاحظہ مین پیش ہوی جسکے ذریعہ سے

آپ نے یہہ درخواست کی تھی کہ آپکا مولفہ و مرتبہ

مجموعہ احکام عطیات نواب مدار المہام سرکار عالی کی

نام نامی سے معنون کیا جاوے اور بمناسبت خطاب
اعظم الامرائی اُس رسالہ کا نام اعظم القوانین
رکھا جاوے - نواب مدار المہام سرکار عالی
بہت خوشی کے ساتھہ اجازت عطا فرماتے ہین کہ
آپ کی یہہ تصنیف جناب ممدوح کے نام نامی سے
معنون ہو اور نام کے متعلق سرکار ممدوح کا یہ ارشاد ہے
کہ بجاے اعظم القوانین کے اعظم العطیات
نام رکھا جاوے جو کہ زیادہ موزون ہے -
شد حد ستحظ امیر حسن اول مدد گار منجانب معتمد مال

* بمناسبت خطاب اعظم الامراء

شکریہ

مین بجان و دل شکریہ ادا کرتا ہون عالی جناب
مستغنی عن الالقاب نواب محمد مظہر الدینخان
رفعت جنگ بشیر الدولہ عمدۃ الملک اعظم الامرا
امیر اکبر سر اسمانجاہ بہادر کے۔ سی ای۔ اے
مدار المہام سرکار عالی ادام اللہ اقبالہم کا جنکی
سراپا قدردانی نے میرے اس معروضہ کی منظوری
میری عزت افزائی اور میرے اس تالیف کی وقعت کو
دوبالا فرمائی کہ مین اِس مجموعہ کو عالیجناب ممدوح کے

نامِ نامی سے معنون کرون اور اعظم العطیات کے

نام سے موسوم۔

بحمد اللہ مین بہت ہی خوش قسمت ہون کہ

میری یہہ تالیف صیغۂ عطیات کے متعلق سب سے

پہلے عالیجناب ممدوح الشان کے نامِ نامی سے

اسطرح مسجل ہوی ہی جسطرح کہ صیغۂ فینانس و

حساب کے متعلق میرا مؤلفہ رسالہ غمنۃ الغوانین

خاکسار

احمد عبد العزیز مذدگار معتمد مال

+ بمناسبت خطاب اعظم الامرائی ٭ بمناسبت خطاب عمدۃ الملک۔

اعلان

مجموعہ اعظم العطیات کی رجسٹری
مؤلف کے نام سرکار سے ہو چکی ہے۔
کوئی صاحب بلا اجازت مؤلف اسکے چھاپنے
اور ترجمہ کرنے کے مجاز نہوں گے۔

راقم

احمد عبد العزیز

مددگار معتمد مالگزاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جائز ہو کہ اس کتاب کو اعظم العطیات سے موسوم
کیا جاوے اسلیے کہ اس کتاب مین انعام واران
ملک سرکار عالی کے متعلق مکمل احکام موجود ہین اور
بدینوجہ اس کتاب کا یہہ نام بہت ہی موزون ہے
کہ یہہ کتاب عالیجناب معلی القاب نواب محمد مظہر الدینخان
رفعت جنگ بشیر الدولہ عمدۃ الملک اعظم الامرا

امیر اکبر سر آسمان جاہ بہادر کے - سی - ای - آئی
مدار المہام سرکار عالی ادام اللہ اقبالہم کے نام نامی سے
معنون ہے - یہہ کتاب مشتمل ہی گیارہ باب پر ہر ایک
باب مین متعدد فصول ہین اور ہر ایک فصل شامل ہی
متعدد اقسام مطالب پر -

باب اول مراتب ابتدائی کے متعلق

فصل اول حدود و نفاذ کے متعلق

دفعہ (۱) اس مجموعہ کے دفعات دو طرح پر مرتب ہوئے ہین
(۱) وہ دفعات ہین جن کی ترتیب مبنی ہی احکام متذکرہ
قواعد و ضوابط ملک سرکار عالی پر جو کہ عطیات کی متعلق

نافذ ہیں جن کی تصریح ذیل میں کی گئی ہے۔

الف دستور العمل انعام مجریہ ۱۲۹۳ھ

ب ضابطہ انعام نافذہ ۱۳۰۴ھ

ج گشتیات و احکام محکمہ جات انعام

(۲) وہ دفعات جن کی ترتیب بلا حوالہ حکم ہی بعض ملحاظ تعامل مترتب ہوئے ہیں اور بعض صرف مولف ہی کی رائی اور معلومات ذاتی کی بنیاد پر اور اس وجہ سے کہ ہر ایک باب اور ہر ایک فصل کے متعلق ہر ایک مضمون کو جامعیت کے ساتھ بیان کرنا مقصود تھا بجز اس طریقہ کے کوئی چارہ نہ تھا۔ اگر صرف احکام

نافذہ کی پابندی کی جاتی تو جامعیت اور تکمیل مطالب
قریب قریب ناممکن کے ہوجاتے۔
دفعہ (۲) پس دفعات قسم اول و قسم دوم کے
مابہ الامتیاز کے لئے یہہ علامت رکھی گئی ہے کہ
دفعات قسم اول کے حاشیہ پر احکام نافذہ کا حوالہ
بصراحت نشان و تاریخ لکھدیا گیا ہی اور دفعات قسم دوم
بلا حوالۂ احکام مرتب ہوے ہین۔ پس دفعاتِ
قسم اول کا نفاذ اُسی تاریخ اور سنہ سے سمجھا جاویگا
جس تاریخ سے حکمِ متذکرہ حاشیۂ دفعۂ مذکور نافذ
ہوا ہو۔ دفعاتِ قسمِ دوم چونکہ بلا حوالۂ حکم مرتب

ہوے ہین لہذا اُن کا نفاذ ۱۳ف سے سمجھنا چاہیے
جس سنہ مین اس مجموعہ کی ترتیب ہوی ہے۔

دفعہ (۳) اس مجموعہ کے دفعات قسم اول آخر تک
واجب العمل سمجھے جاوین گے جب تک کہ اُن کے
مطالب کے برخلاف کوئی دوسرا حکم اُس محکمہ کا
مابعد تاریخ حکم اول نہ پایا جاوے جس محکمہ کے حکم پر
وہ دفعات مبنی ہین یا حکم مذکور جسکے مطالب برخلاف
دفعہ مذکور ہین کسی ایسے محکمہ کا ہو جو محکمہ کہ مافوق ہو
اُس محکمہ کا جسکے حکم کے حوالہ سے دفعات مذکور
مرتب ہوے ہین۔

دفعہ (۴) اس مجموعہ کے دفعات قسم دوم مستوجبات
قابل نفاذ ہوں گے جب تک کہ اُن کی مطالب کی
برخلاف کوئی حکم کسی ایسے سرکاری محکمہ کا صادر نہو
جو کہ متعلق بہ سررشتہ عطیات ہو یا جب تک
اُن دفعات کی مطالب کو غلط تسلیم کرنے کے لئے
وجوہ کافی موجود نہ ہوں۔

دفعہ (۵) آیندہ کے لئے اس مجموعہ کے دفعات
قسم اول کی ترمیم یا تنسیخ جزوً یا کلاً اُس وقت تک
نہ ہو سکے گی جب تک سرکار کا حکم محکمہ معتمد بالگزاری کے
ذریعہ سے اُن کی ترمیم یا تنسیخ نہ کرے اور دفعات

قسم دوم اُس وقت تک ہر ایک محکمہ متعلقہ سررشتہ انعام کی
حکم سے منسوخ یا ترمیم ہو جا سکین گے جب تک کہ سرکار سے
اُن کے مطالب کی باضابطہ منظوری حاصل نہو

فصل دوم اُن الفاظ کی متعلق جو اس کتاب مین بمعنے خاص مستعمل ہوے ہین

دفعہ (۶) الفاظ متذکرہ ذیل کا استعمال جن معانی
اور جس مقصود سے اس مجموعہ مین ہوا ہے اُسکی
صراحت ذیل مین کی گئی ہے۔

(۱) (سند) جہان کہین صرف سند کا لفظ
مستعمل ہوا ہی وہان سند سے وہی سند مراد ہی

جو کہ متعلق بعطایا سے سرکار ہو۔

(۲) (معاش م لفظ معاش سے وہی عطا مراد ہے جسکے اقسام اس مجموعہ کے باب دوم مین بیان ہوئی ہین

(۳) (عطیہ یا عطایا) عطیہ یا عطایا کے الفاظ جہان کہین اس مجموعہ مین مستعمل ہوے ہین اُن سے وہی عطیات مراد ہین جن کے اقسام باب دوم مین بیان ہوے ہین۔

(۴) (سررشتہ انعام) جہان کہین سررشتۂ انعام کے الفاظ لکھے گئے ہین اُن سے وہ محکمہ جات بہیئت مجموعی یا بالانفراد مراد ہون گے جو کہ بغرض

دریافت عطیات قائم ہین یا زمانہ گزشتہ مین
قائم تھے جس مین نواب مدار المہام سرکار عالی
یا نواب معین المہام سرکار عالی کے احکام
بھی شامل سمجھے جاوین گے۔

(۵) (ملازمین دیہی) جہان کہین اس مجموعہ مین
ملازمین دیہی کے الفاظ مستعمل ہون اُن سے
مقدم پٹواری دسیت سندی و تلاری و
نیٹڑی خدمت گزاران دیہی مراد ہین۔

(۶) (پائیگاہ) جہان کہین اس کتاب مین
پائیگاہ کے لفظ کا استعمال ہوا ہی اُس سے

وہ علاقہ خاص مراد ہے جو کہ نواب
سراج الدولہ بہادر اور نواب شمس الامرا
بہادر اور نواب وقار الامرا بہادر کی تفویض ہی

(۷) (مجموعہ دار) جہان کہین اس
رسالہ مین مجموعہ دار کے الفاظ لکھے گئے ہین
ان سے دفتردار مراد ہے۔ علاقہ کرناٹک
مین دفتردار کو مجموعہ دار سے موسوم
کرتے ہین۔

(۸) (مغفرت مآب) جہان کہین اس
مجموعہ مین مغفرت مآب کے الفاظ

تحریر ہوے ہین اُن سے نواب آصف جاہ
مرحوم مراد ہین —

(۹) (غفران مآب) جہان کہین اس
مجموعہ مین الفاظ غفران مآب مستعمل
ہوے ہین اُن سے نواب نظام علیخان
مرحوم مراد ہین —

(۱۰) (مغفرت منزل) جہان کہین
اس مجموعہ مین الفاظ مغفرت منزل مستعمل
ہوا ہے اُن سے نواب سکندر جاہ مرحوم
مراد ہین —

(۱۱) (غفران منزل) جہان کہین اس مجموعہ مین الفاظ غفران منزل لکھی گئی ہین اُن سے نواب ناصر الدولہ مرحوم مراد ہین

(۱۲) (مغفرت مکان) جہان کہین اس مجموعہ مین الفاظ مغفرت مکان لکھی گئی ہین اُن سے نواب افضل الدولہ مرحوم مراد ہین +

+ نواب افضل الدولہ مرحوم (مغفرت مکان) کی بعد ہمارے بندگانعالی متعالی مظلہ العالی حضور پرنور اقدس واعلی حضرت والی ریاست کا عہد میمنت مہد واقع ہوا ہے جس مین اس کتاب کی تالیف واقع ہوی۔

(۱۳) (خالصہ) جہان کہین اس مجموعہ مین خالصہ کا لفظ مستعمل ہو اُس سے مقبوضات سرکار مراد ہین بجز باستثناء ضبطیاتِ عارضی۔

(۱۴) (منتجنہ) جہان کہین منتجنہ کا لفظ انعام کے ساتھہ استعمال کیا گیا ہو اُس سے فیصلۂ دریافت معاش کا انتخاب مراد ہی۔ علی ہذا منتجنہ تبنیت یا منتجنہ وراثت سے مراد فیصلۂ دریافت وراثت یا فیصلۂ دریافت تبنیت کا انتخاب مراد ہوگا۔

(۱۵) (دفتر تنقیحی) جہان کہین اس مجموعہ مین الفاظ دفتر تنقیحی مستعمل ہوے ہین اُن سے کارروائی بلدہ کی

دفتر صدر محاسب سرکار عالی اور سرکار روانی اضلاع کی
بابت دفتر حساب ضلع مراد ہی۔

(۱۶) (جمع کامل) جہان کہین اس مجموعہ مین
جمع کامل کے الفاظ مستعمل ہوے ہین اُن سے
موضع یا مزرعہ یا اراضی کا مجموعی محاصل مراد ہی۔

(۱۷) (سرکار) جہان کہین اس مجموعہ مین لفظ سرکار کا
استعمال ہوا ہی اُس سے گورنمنٹ سرکار عالی مقصود ہی۔

باب دوم عطیّات کی اقسام کے متعلق

فصل اول اقسام عطیات بلحاظ اراضی و نقد

دفعہ (۱۷) عطیات بلحاظ انواع دو قسم پر منقسم ہین

الف ۔ عطایاے اراضی ۔

ب ۔ عطایاے نقدی

ہر ایک قسم کے متعدد اقسام ہین ۔

اقسام (الف)

(۱) **جاگیر** ۔ جاگیر کے تین قسم ہین ۔

قسم اول ۔ جاگیر آل تمغا ۔ اور

" دوم جاگیر ذات ۔ اور

" سوم جاگیر تنخواہ

ہر ایک کی تعریف باب سوم مین تفصیل وار بیان ہوی ہے

(۲) **انعام** ۔ انعام کی بھی دو قسم ہین ۔ ایک موضع انعام

جو کہ مماثل جاگیر ہی۔ اور دوسری قطعات اراضی انعام

(فصل اول متعلقہ باب سوم ملاحظہ ہو)

(۳) مقطعہ۔ مقطعہ کے بھی دو قسم ہین۔

ایک موضع یا مزرعہ مقطعہ۔ اور

دوسرا اراضی مقطعہ

ہر ایک کی مکمل تعریفات باب سوم کی فصل اول مین بیان ہوئی ہین

(۴) اُملی۔

(۵) اگرہار۔ اگرہار کے بھی دو قسم ہین۔

ایک وہ اگرہار جس پر کوئی پن یا دہارہ بھی

مقرر نہین ہے۔ اور

دوسرا وہ اگرہا جس پر پن یا دھاتی پٹی کا تقرر ہے۔

(۶) سیری

(۷) سارم

(۸) ہڈولہ

(۹) بہنٹ مانیہ

(۱۰) سروختی

(ب) کے اقسام

(۱) یومیہ

(۲) معمول

(۳) سالانہ

(۴) وظیفہ

(۵) رسوم جس کی چار قسم ہین -

(۱) رسوم زمینداری جسمین رسوم دیسمکھہ و دیسپانڈیہ و قانون گوئی و سر دیسپانڈیہ گری داخل ہی -

(۲) رسوم منیواری -

(۳) رسوم سٹی گری

(۴) حق کل آچاری

(۶) تحریر - جسکے دو قسم ہین -

(۱) تحریر یک امنی (۲) تحریر پاوانی

(۷) چادرات

(۸) سرمدہی -

(۹) ستر پوال

(۱۰) دسبند

(۱۱) خلعتانہ

(۱۲) مُہرانہ

(۱۳) معافی محصولات - اس مین معافی کا ہدانہ اور معافی وضعات بالائی شریک ہی -

فصل دوم صراحت اقسام باعتبارات دیگر

دفعہ (۸) عطیات باعتبار شرط خدمت دو قسم پر منقسم ہین -

عطایا باعتبار شرط خدمت

ایک عطیہ مشروط الخدمت - دوسرے عطیہ غیر مشروطی

قسم اول و دوم کی بعض مثالیں ذیل میں لکھی گئی ہیں -

عطای مشروط الخدمت

(الف) متعلق بمذہب ہنود

(۱) مشروط بہ جاترا (۲) مشروط بہ ورشاسن

(۳) مشروط بہ اگنی ہوتر (۴) مشروط بہ نذادیب

(۵) مشروط بہ نئی وید (۶) مشروط بہ اوچہاد

(۷) مشروط بہ سدابرت (۸) مشروط بہ اشاڈی

(۹) مشروط بہ پونی نتتھی -

(ب) متعلق بمذہب اسلام

(۱) بشرطِ خدمت مساجد - متعلق بخطابت تیل چراغی
موذنی پیش امامی جاروب کشی معمولِ رمضان

(۲) بشرطِ خدمتِ درگاہ عرس عود و گل

(۳) بشرطِ خدمتِ فاتحہ سالانہ دوازدہم شریف
یازدہم شریف عشرہ شریف وغیرہ -

(۴) بشرطِ خدمتِ قضاء

(ج) خدماتِ متفرقہ

(۱) مشروط بہ خدمت مٹھہ (۲) مشروط بہ جوسی گری
(۳) مشروط بہ امبی کاری و اوٹی گری (۴) مشروط بہ وقیعہ نگار و منشی گری
(۵) مشروط بہ طبابت و مدرسی (۶) مشروط بہ نویسی سمیرتی

(۷) مشروط بہ رقاصی و میز بجنتری

اقسامِ عطیات غیر مشروط الخدمت

(۱) مدد معاش

(۲) خیرات

مدد معاش اور خیرات کے معنے بادی النظر مین ایک معلوم ہوتے ہین مگر فرق تعریف مدد معاش سے معلوم ہوگا جو کہ فصل چہارم متعلقہ باب سوم مین بیان ہوی ہے

دفعہ (۹) ایک قسم عطاء کی عطاء صلہ خدمت ہے

عطاء صلہ خدمت

جیسے خون بہائی میراث داری۔ آبادی موضع وغیرہ وغیرہ۔

دفعہ (۱۰) عطیات باعتبار ثبات و ثائق عطا بھی دو قسم پر

عطا باعتبار ثبات و ثائق

منقسم ہین ایک عطاے سندی یعنی مبنی بر سند یا فرمان - دوسرے عطاے بے سندی یعنی مبنی بر دیگر کاغذات - و یا مبنی بر مجرد بہگوٹہ -

(ملاحظہ ہو فصل ۶ جسمین اسناد کی تعریف اور اقسام کا بیان ہی - اور فصل ۷ جسمین بہگوٹہ کا بیان ہے)

دفعہ (۱۱) ہر ایک معاش بلحاظ مدت بحالی بھی دو قسم

عطا باعتبار پشت

کی ہوتی ہی - قسم اول دوامی - اور قسم دوم غیر دوامی دوامی کے مختلف الفاظ ہین - اور غیر دوامی کے مختلف اشکال جس کی کامل صراحت باب سوم کے

فصل ۲ مین بضمن تعریف سند بیان ہوی ہے

دفعہ (۱۲) عطا باعتبار معطی بھی دو طرح کی ہوتی ہے

عطا باعتبار معطی

ایک عطای مقتدر اور دوسرے عطای غیر مقتدر

مقتدر سے مراد وہ معطین ہین جن کو عطای معاش کا

اقتدار تھا ۔ جن کی تفصیل باب ۶ کی فصل ۱ مین موجود ہے

دفعہ (۱۳) ہر ایک عطا کے اقسام باعتبار جایداد

عطا باعتبار جایداد

مختلف ہوتے ہین ۔

(۱) وہ عطا ہے جو جایداد مال* سے عطا ہوتی ہے

(۲) وہ عطا جو جایداد سائر+ سے عطا ہوتی ہے ۔

* جایداد مال سے مراد آمدنی مالگذاری ہے ۱۲

+ جایداد سائر سے مراد آمدنی کروڑگیری ہے ۔ ۱۲

(۳) وہ عطا جو آبکاری وغیرہ کی آمدنی سے متعلق ہوتی ہے
ہر ایک کی جدا جدا تعریف باب سوم مین بیان ہوی ہے

باب سوم تعریفات کے متعلق

فصل اول تعریفات عطایای اراضی کے متعلق

دفعہ (۱۴) عطایاے اراضی سے ہر ایک عطا

تعریف عام عطاے اراضی باعتبار جمع سرکاری

کی دو قسم ہین - ایک خارج جمع - دوسرے
داخل جمع - خارج جمع کے لغوی معنی خارج از مالگزاری
سرکاری ہین - خارج جمع وہ عطا ہی جسکے محاصل کا کوی حصہ
جمع سرکاری مین داخل نہو - جیسی جاگیر یا انعام
جو بالکل جاگیردار یا انعام دار کو بطور معافی عطا ہوی ہے

جس کا کوئی حصہ یا جسکے محاصل کا کوئی جزو جمع سرکاری
مین داخل نہین ہوتا - داخل جمع کی تعریف بالعکس
خارج جمع سمجھنی چاہیئے - جیسے مقطعات جن سے مین مقطعہ
کی رقم سرکاری جمع مین داخل ہوتی ہی یا المیات جن سے
دو ثلث محاصل سرکار مین جمع ہوتا ہی - بعض ایسے
جاگیرات بھی اسی قسم آخر مین اُسوقت شامل سمجھے جاوینگے
جب کہ اُن پر چوتھہ یا کسی سرکاری حصہ یا دھارپٹی یا کسی
حق مالکانہ سرکار کا تقرر ہو -

* بعض مقطعات بھی بلا پین دیکھے گئے ہین - اور وہ بھی خارج جمع سمجھے جاوینگے

+ چوتھہ اور دھارپٹی اور حق مالکانہ کی تعریف باب ہذا مین آیندہ بیان ہوی ہی

دفعہ (۱۵) عطای خارج جمع کی بیع شرعاً اور قانوناً بالکلیہ ممتنع ہے۔ اور سرکار ہرگز عطای خارج جمع کی بیع کی اجازت نہ دیگی۔ مگر عطای داخل جمع جسکے متعلق بیع وشرا باجازت سرکار جائز ہے۔

(ملاحظہ ہو باب ۹ کی فصل ۲)

دفعہ (۱۶) ہر ایک عطای اراضی پر سرکار کی حقوق دو قسم کے ہوتے ہین ایک حق مالکانہ ہے اور دوسرا حق انتفاعی۔ حق مالکانہ تو عموماً جملہ اقسام عطایای اراضی پر سرکار کو حاصل ہے۔ مگر حقوق انتفاعی بعض اقسام عطیات مین تو سرکار کو خبر

تعریف عطا یا عنایت کا حقوق

حاصل ہین - جیسے مقطعات سے پن - یا ایلیات سی
دوثلث محاصل سرکار وغیرہ وغیرہ - اور بعض اقسام مین
حقوق انتفاعی بالکل معطی لہم کو عطا ہو چکے ہین - جیسے
جاگیر یا انعام جس سے کسی قسم کی نفع سرکار کو نہین
حاصل ہوتی جسطرح کہ مقطعات وغیرہ سی حاصل ہوتی ہے
دفعہ (۱۷) لفظ جاگیر مرکب ہی جا اور گیر سی جسکے
جاگیر کی تعریف معنے قبضہ کرنیکے ہین مولوی سید مہدی صاحب
نواب منیر نواز جنگ محسن الدولہ محسن الملک بہادر نے
اپنی مصنفہ رسالہ حقیقت زمینداری و نوعیت حقوق
اراضی مین لکہا ہی کہ جاگیر کو صرف ایک ایسی حقیت

سمجھتے ہین جو تا حین حیات جاری رہی - مگر یہہ بیان کیا گیا ہے
کہ اُس کے ساتھہ معافی لگان کا حق حاصل ہوتا ہے
جب کہ کوئی جاگیر بذریعہ زمین کے دیجاتی ہی تو فقہ مین
اُقطاعات کے نام سے مشہور ہوتی ہی جو قطع سے
مشتق ہی جس سے ایک ایسا حصہ مراد ہی جو کسی خاص مقصد کی
واسطے کاٹا گیا ہو یعنے جدا کیا گیا ہو عین المال سے
جاگیر کو ایک جنگی حقیت کہہ سکتے ہین اور ہندوستان
مین اِن حقیتون کی ابتدا کا سراغ غالبًا تیمور کے
مندرجۂ ذیل دستور سے پایا جاتا ہی - اُس نے یہہ حکم
دیا تہا کہ ملک کی تمام آمدنی مختلف مقدار کی حصون مین

تقسیم کیجاوی - اور یہہ حصی ایک شاہی پریوانہ (سند) پر لکھدیجاتی
چنانچہ یہہ سند مین دیوانخانہ (خزانہ) مین لائی گئین (شاید
درج ہونیکے واسطے) اور ہر ایک امیر اور منگپاشی (رسالہ کا
افسر جس کو ایک سوار کی نسبت ساٹھہ حصہ زیادہ تنخواہ ملتی تھی)
کو ان مین سے ایک سند دیگئی - اگر اُسکی مقدار اُسکی وظیفہ
یعنی ماہوار سے زیادہ ہوتی تھی تو اُس کو اور شخص کو اپنا شریک
کرنا پڑتا تہا اور اگر کم ہوتی تھی تو اُسکو ایک اور سند
اُس کے پورا کرنے کے واسطے دیجاتی تہی - مگر تیمور نے
یہہ ہدایت کردی کہ کوئی امیر یا منگپاشی رعیت سے
معینہ مالگذاری اور محصولات سے زیادہ کچہ وصول

نہ کرے اور اس مقصد کے واسطے اور نیز جمع اور خرچ
اور کاشتکارون کے حصون وغیرہ کا حساب رکھنے کے
واسطے اس نے ہر صوبہ مین جس مین کہ جاگیرین عطا
کی گئی تھین دو دو وزیر مقرر کئے جنمین سے ایک کی ذمہ
اسبات کی خبرگیری تھی کہ جاگیردار کاشتکارونپر
ظلم نکرے - اول اول جاگیردار کو تین سال کیواسطے
جاگیر ملتی تھی اور اُس مدت کے ختم ہونے کے بعد
ملک کا ملاحظہ کیا جاتا تھا - اگر وہ سرسبز حالت مین
معلوم ہوتا تھا اور کسان لوگ رضامند ہوتے تھے تو
جاگیردار بحال رہتا تھا ورنہ جاگیر ضبط کرلی جاتی تھی

اور جاگیر دار کو یہہ سزا دیجاتی تھی کہ آیندہ تین برس تک
اُس کا علوفہ بند کر لیا جاتا تہا - شاید مالکانہ اور ناسکار کی
بنیاد اسیطرح ہوی تھی - حاصل یہہ ہی کہ جاگیر سے
وہ موضع یا جزو موضع یا مزرعہ مراد ہی جس کو ایک معطی
مقتدر نے سند کے ذریعہ سے معطی لہ کو عطا کیا ہو
خواہ وہ عطا مشروط بشرط خدمت ہو یا بلا شرط خدمت
بطور خیرات یا مدد معاش یا کسی کارگزاری کے
صلہ مین مولف کی راے مین جاگیر کی حقیقت بلا شک
مین حیاتی ہے یا بندہ کے - الا جب کہ معطی نے
بالقصد سند مین اسبات کی صراحت کی ہو کہ فلان

مدت تک یا اتنے پشت تک جاری رہی گی تو اُسوقت
البتہ جاگیردار کی حقیت احکام سند کے مطابق سمجھی جاسکتی ہے
جاگیر تین قسم کی ہوتی ہے ایک جاگیر آلتمغا۔ دوسری
جاگیر ذات تیسری جاگیر تنخواہ۔ ہر ایک کی تعریف
دفعاتِ ذیل مین لکھی گئی ہے۔

دفعہ (۱۸) جس موضع یا مزرعہ مین نصف یا ثلث یا
دو ثلث یا سہ ربع رقبہ کا بطور جاگیر عطا
ہوا ہی اور رقبۂ باقیہ کا محاصل سرکار مین جمع ہوتا ہے
اس حصہ کو جو کہ سرکار مین جمع ہوتا ہی مکاسہ
یا جوڑی جاگیر کہتے ہین۔ علی ہذا القیاس اگر ربع

مکاسہ اور چوتہ کی تعریف

محاصل پر سرکار کا حق مقرر کیا گیا ہو تو اُس ربع محاصل کا
نام چوتھہ ہی اور بعض جاگیرات کی چوتہہ یا مکاسہ ہے
سرکار نے کسی دوسرے شخص کو بطور جاگیر عطا کیا ہے
دفعہ (۱۹) عمل کمشنری مین بعض جاگیرات پر ایک رقم
دہاپٹی کی تعریف
معین بلا کسی تعیین نرخ کے بنام دہاپٹی مقرر ہوئی ہے
یہہ تقرر صرف ضعف اسناد کی وجہ سے معلوم ہوتا ہی
اور غایت صرف یہہ معلوم ہوتی ہے کہ ضبطی محض پر
اس طریقہ کو ترجیح دیگئی - دہاپٹی کو بعض لوگ
دہاڑپٹی بھی کہتے ہین - دہاڑپٹی مرکب ہی لفظ دہاڑ
جو کہ بمعنے خوف ہی اور پٹی ایک حق معینہ کو کہتے ہین

جو کہ حاکم اپنے محکوم سے لیوی۔ پس دہاڑ پٹی کے معنے
یہی معلوم ہوتی ہین کہ سرکار نے ایک مالکانہ حق بقائے
خوف کے لئے مقرر کر دیا۔ بعض پرانے پرانے
جاگیر دار اس کا وجہ تسمیہ دوسری طرح پر بھی بیان کرتے ہین
وہ یہہ ہے کہ جب کہ جاگیرات پر مقصود ہوا کہ ایک سرکاری
حق قائم کر دیا جاوے جاگیر دار کے تمول کے لحاظ سے
بلا کسی رنج وحساب کے حاکمان وقت نے ایک معینہ
رقم کا ٹھہراؤ شروع کر دیا۔ جب جاگیر دار سنگینی رقم کا
عذر کرنے لگے تو یہی جواب ملا کہ کیا دہاڑ ہے اس
قدر رقم دیسکتے ہو حتی کہ اس پٹی کا نام دہاڑ پٹی کہا گیا

دہارپٹی کی بابت تو کوئی معنے سمجھہ مین نہین آتین -
بعض لوگ دہارپٹی کو دہارہ پٹی بہی کہتے ہین اور دہارہ
پٹی کے معنے البتہ یہہ ہو سکتے ہین کہ یہہ ایک ایسی
پٹی ہے جو بطریق دہارہ کے مقرر کی گئی ہے -

دفعہ (۲۰) جاگیر آلتمغا کل اقسام جاگیر مین زیادہ
جاگیر آلتمغا کی تعریف باوقعت سمجھی جاتی ہے - آل تمغا مرکب ہے
لفظ تمغا - اور لفظ آل سے - تمغا کی لغوی معنی
نشان مہر کے ہین - یہہ لغت زبان ترکی کی ہے
اور آل بمعنے سرخ نیم رنگ - پس بعض اسناد پر
سلاطین سلف نے شنجرف سے مہر کی ہے اور

یہہ ایک علامت قرار دیگئی تہی معطی لہ کے زیادہ تر
خصوصیت اور اعزاز کی - بعض اہل لغت نے لکہا ہے کہ
آل سے آل و اولاد مراد ہے - اور تمغا بمعنے مہر
پس آخر الذکر معنون کے لحاظ سے انعام یا جاگیر
آل تمغا کی حقیقت دوامی متصور ہوتی ہے بعض
ایسے اسناد اور فرامین بھی پائے گئے ہین جنمین
آل تمغا کے الفاظ مندرج تہے اور اونپر سرخ مہر
نہ تہی جسکے نسبت آل تمغا کے الفاظ کو ہی معنے مطابق
ہوتے ہین جو آخر مین بیان ہوے - مگر جب کہ بعض ایسے
اسناد بھی دیکہے گئے ہین جن مین آلتمغا کے

الفاظ کے ساتھہ با فرزندان اور نسلاً بعد نسل کے
الفاظ بھی تحریر ہوے ہین - اور بعض مین نہین تو
یہہ نہین کہا جا سکتا کہ آل تمغا کے الفاظ معنائے
آخر الذکر ہی سے مخصوص ہین - حاصل یہہ کہ
بلاشک اُس عطیہ کا اعزاز زیادہ سمجھنا چاہیئے
جسکے سند مین التمغا کے الفاظ ہون گو کہ اون
الفاظ کے معنی کچہہ ہی سمجھے جاوین - مولف نے اپنے ذاتی
تجربہ سے جو معنی ان الفاظ کے سمجھا ہے وہ یہ ہین کہ عطایا
آل تمغا کی بحالی دوام کے لئے گویا سرکار کا وعدہ ہوتا ہے
بخلاف دوسرے اقسام جاگیر کے جنکے اسناد مین

الفاظ بحالی دوام نہوں ۔ نواب محسن الملک بہادر کے
رسالہ متذکرہ دفعہ (۱۷) مین لکھا ہی کہ جس نے زبان
لاطینی پڑہی ہو اُسکو الفاظ آل تمغا کے سننے سے
فوراً کسی بڑی بات کا خیال ہوتا ہی اور جب کہ اُس سے
یہہ کہا جاوی کہ آلتمغا ایک شاہی عطیہ ہی تو وہ بلا تامل
اُسکی نسبت ہر ایک بات پر اعتبار کر لیتا ہی مگر اصل
حقیقت یہہ ہی کہ اس لفظ سے حقیقت کی اصلیت کی
نسبت کوئی بات سمجھہ مین نہین آتی ہی جو معنی گورنمنٹ انگلشیہ
ایک عطیہ آلتمغا سے سمجھتی ہے وہ یہہ ہین کہ وہ ایک

* فیصلہ تجویز ثانی دفتر معتمد ال نشان جوع ۱۳۵ مورخہ ۹۹ فصلی ونشان فیصلہ ۴۹ مورخہ ۹۹ فصلی

شاہی عطیہ ہے اور وہ صرف معطی علیہ اور اسکی ورثاء کے حق مین ہی دوامی نہین ہوتا ہے - بعض مواضع انعامی کے اسناد مین بھی انعام آلتمغا کے الفاظ دیکھے گئے ہین ایسے مواضع انعام کو بھی اسی قسم جاگیر مین داخل سمجھنا چاہئے مروضع انعام کوئی خاص قسم عطیات کی نہین ہے -

دفعہ (۲۱) جاگیر ذات درجہ دوم کی جاگیر ہے اور الفاظ ذات سے یہ مراد ہے کہ اس عطا کا اثر یا مبدہ کی ذات تک محدود رہتا ہے یعنے ذات جاگیر کے معنے دوسرے

ذات جاگیر کی تعریف

الفاظ مین حین حیاتی جاگیر ہے - الاجب کہ
سند مین بحالی دوام کے الفاظ ہون -

دفعہ (۲۲) تنخواہ جاگیر وہ جاگیر ہی جو کہ عطا ہوتی ہے
تنخواہ جاگیر کی تعریف
بعوض تنخواہ ذات معطی لہ یا بعوض تنخواہ فوج یا
ملازمین دیگر - صورت اول مین اسکی بحالی محدود
سمجھی جاوے گی تاحیات یا بندہ - الّاجب کہ سند
مین بحالی دوام کی صراحت ہو - صورت ہای
دوم وسوم مین اسکی بحالی متعلق ہوگی قواعد
تنخواہ سررشتہ جات متعلقہ سے -

(تشریح) تنخواہ فوج کے متعلق تقسیم دست بدست کا

قاعدہ قرار پا چکا ہے۔ اور تقسیم محکمہ نظم جمعیت سے
متعلق ہو چکی ہے پس جو جاگیر کہ بعوض ماہوار
فوج ہوگی وہ آیندہ بحال نہ رہے گی۔

دفعہ (۲۳) تنخواہ جاگیر مین ایک رقم معینہ کا
تقرر بھی ہوتا ہی جس کی صراحت سند مین ہوتی ہی
یعنی جسقدر تنخواہ کے درعوض وہ جاگیر توڑی گئی ہی
اُس کے سالانہ رقم کو کل محاصل جاگیر سے وضع کرنیکے بعد
محاصل باقیماندہ کی نسبت داخل سرکار ہونے کی شرط
سند مین لکھی جاتی ہے۔

تمثیل۔ زیدنی بکر کو ایک موضع محاصلی الحاء

بطور تنخواہ جاگیر کے درعوض سو روپیہ ماہوار کے
عطا کی جس کی دوازدہ ماہی رقم الاٹ سے ہوتی ہی
پس الاٹ محاصل جاگیر سے الاٹ کی جمعات کی
بعد سہ رسالانہ سرکار مین داخل ہون گے۔
نواب محسن الملک بہادر نے اپنی مولفہ رسالہ
متذکرہ دفعہ (۱۷) مجموعہ ہذا مین جو کچھ حقیقت جاگیر کی
متعلق لکھا ہی جس کی نقل دفعہ مذکور مین کیگئی ہی
وہ البتہ تنخواہ جاگیر کے ساتھہ مطابقت رکھتی ہی
جناب موصوف نے اپنی اسی مولفہ رسالہ مین

یہہ بھی بیان فرمایا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ

جاگیر کی بنا اسطرح پر ہوی تہی کہ گورنمنٹ معنلیہ
بتبعیت تیمور جیسا کہ اوپر مذکور ہوا اپنے ملازمون کو
تنخواہ دیا کرتے تھے جو شخص سلطنت مین زیادہ
معزز یا باوقعت ہوتے تھے یا جو کوئی کارگزاری
کرتے تھے اُن کو (یا بلاشبہ اُن شخصون کو
بھی جن پر پادشاہ کی نظر عنایت ہوتی تھی) خطاب
ملا کرتے تھے - لیکن جاگیرین خاصکر جنگی سردارونکو
ملا کرتی تہین جو منصبدار کہلاتے تھے اور اُنکے درجے
اُن گھوڑون کی تعداد کے لحاظ سے مقرر ہوتی تھے

یعنے جیسا کہ دفعہ ۱ مجموعۂ ہذا مین بحوالۂ تالیف نواب محسن الملک مرحوم لکہا گیا ہے

جو اُن کے زیر حکومت ہوتے تھے - ہر ایک گھوڑے
اور سوار کے واسطے بشرطیکہ وہ پوری تنخواہ پر ہو
آٹھہ ہزار دام یا دو سو روپیہ سالانہ ملتی تھی چنانچہ
جس صوبہ مین منصبدار کمانڈر ہوتا تھا اُس صوبہ کے
نام ایک حکم منصبدار کے پاس اپنی فوج کے
خرچ کے واسطے آتا تھا - اس حکم کو عام لوگ
طنکا کہتے ہین مگر یہہ لفظ تنخواہ ہی - یعنے جس قدر
کہ تن کے واسطے درکار ہو - تن کے معنے جسم کے
اور خواہ خواستن سے ہی -
جسکے معنے چاہنے کے ہین - پس اسکے معنے

درحقیقت قریب قریب مدد معاش کے معنی کی مطابق ہین
گورنمنٹ کے عہدہ دار اس حکم مین زیادہ تر
تخصیص کردیتے تھے - یعنی یہہ تنخواہ کسی خاص
پرگنہ یا گانون یا چند گانون کے ذمہ قرار دیجاتی تھی
یا کوئی خاص پرگنہ یا گانون بجای تنخواہ کے
دیدیا جاتا تہا - اس کی وجہ سے سلطنت تو ضعیف
اور جاگیردار زبردست ہوگئے - اور اسطرح پر
ایک چہوٹی سی رقم جو بالگذاری مین سے واسطے
پرورش کی مقرر تھی ایک موروثی حقیت ہوگئی -

دفعہ (۲۴) موضع انعام کا نام اگرچہ جاگیر نہین ہے

موضع انعام کی تعریف

مگر حکماً وہ جاگیر ہی کے قسم مین داخل ہی جیسا کہ جاگیر کی تعریف سے ظاہر ہوگا - موضع انعام کوئی جداگانہ قسم عطیات کی نہین ہے -

دفعہ (۲۵) انعام کے لغوی معنی بخشش ہین -

انعامات کی تعریف

انعام اُس قطعۂ اراضی کا نام ہی جو کہ خاج جمع ہوتا ہی اور صرف بطور معافی معطی لہ کو عطا کیا جاتا ہی - نواب محسن الملک بہادر نے اپنے رسالہ مؤلفہ متذکرۂ دفعہ ۱۷ مین انعام کی تعریف بہت ہی مختصر جملہ مین لکھا ہی - انعام وہ زمین ہی جس کو زمیندار یا عامل بطور خوشنودی کے دیتے تھے

جاگیر کے بعد انعام ہی کا درجہ بہ نسبت اور معاشوں کے
فائق ہے۔ بعض انعامات پر ضعف اسناد و یا ضعف
بھگوٹہ کی وجہ سے جو حصہ سرکاری کہ بقدر نصف
یا ربع یا ثلث محاصل قائم ہو جاتا ہے وہ ایک صورت
خاص ہے جو ضبطی پر بحالی کو ترجیح دیکر قائم ہوتی ہے
جس کی وجہ سے انعام خارج جمع کی قسم سے نکلکر
داخل جمع میں شریک ہو جاتا ہے۔ ایسے حصہ
مقررہ کو **حصۂ انعامات** اور **جوڑی** اور
سادنوک بھی کہتے ہیں۔ قطعات اراضی انعام
کے لئے نہ معطی کا مقتدر رہنا شرط ہے اور نہ سند کا وجود

لازمی ہی جیسا کہ احکام بحالی کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگا۔

دفعہ (۲۶) مُقطعہ بضم میم و قطع عین معنی قطع کردہ شدہ سے

مقطعہ کی تعریف

اور یہہ ایک فقہی اصطلاح ہی۔ ملاحظہ ہو دفعہ ۱۷ صرف اسقدر ہی کہ داخل جمع رہی ایک رقم معینہ پر کسی کے نام سے مقرر کر دیگئی ہی جو بطریق حق مالکانہ سرکار ہی مقطعہ سے وہ موضع یا مزرعہ یا قطعۂ اراضی مراد ہی جو کہ ایک رقم معینہ کے تقرر کی ساتھ معطی لہ کے تفویض کیا جاوے اُسی رقم معینہ کا نام پرن ہی جسکا تقرر کسی سکیل معینہ پر مبنی نہین ہی۔ بلکہ معطی کے اختیار پر موقوف ہی اور ہمیشہ پرن کی رقم جمع کامل یعنے محاصل اصلی سے گھٹی ہوی رہتی ہی اور غایت اس کمی کی نفع مقطعہ دار ہی

بعض اراضی و مواضع مقطعات کے نام سے ایسے بھی ہین جنمین کسی کا
تقرر نہین ہے ایسے مقطعات کی بابت یہہ سمجھنا چاہیے کہ جن مقطعہ کو
سرکار نے معاف کر دیا جسکی وجہ سے ایسے مقطعات خارجمع کے
قسم مین داخل ہو جاوینگے مقطعہ کے عطا کی لیے سند شرط نہین ہے
مقطعہ مشروط الخدمت بھی ہوتا ہے اور غیر مشروط الخدمت بھی

دفعہ (۲۷) گھرگانون اور پالم پٹ اُن مواضع مقطعہ کا
نام ہے جو کہ زمیندارونکو عطا ہوے ہین

گھرگانون اور پالم پٹ اور اراضی کروڑی کی تعریف

علی ہذا القیاس اُس اراضی مقطعہ کو جو کہ زمیندارونکی معاش ہے
تلنگانہ مین اراضی کروڑی سے نامزد کرتے ہین

دفعہ (۲۸) اُملی بضم الف اُس موضع یا مزرعہ کا

اُملی کی تعریف

نام ہی جو زمیندار وُنکو بعوض اُنکی مقبوضہ کل معاشون کے
عطا ہوا ہی - یہ معاش اضلاع کرناٹک مین واقع ہی اُملی بھی
ایک قسم ہی مقطعہ کی - فرق صرف اسقدر ہی کہ اُملی مین
کل محاصل کا دو ثلث الترام حق سرکار ہوتا ہی اور ایک
ثلث نفع امیدار - سالم اُملی پر امیدار ہی قابض ہوتا ہی
اور سرکاری حصہ بذریعہ نقد اوقات معینہ پر سمیطرح ادا
کرتا ہی اور ادا ئی کا ذمہ ہی جسطرح مقطعہ دار زرین کا -

دفعہ (۲۹) اگرہار - ایک مرکب نام ہی جو کہ ترکیب
اگرہار کی تعریف - پایا ہی لفظ اگر + اور لفظ ہار * سے اور اگرہار

+ اگر سے مراد خوشبودار اگر کا نام ہی جسکو درگا ہونمین مثل عود کے خوشبوئی کے لیے جلاتے ہین ۱۲
* ہار سے مراد پھول کا ہار ہے - ۱۲

بالکل مترادف ہی عود و گل کا جسطرح عود و گل کے نام سے اہل اسلام کو
خدمت درگاہ کے لئے معاشین عطا ہوی ہین اسیطرح
اہل ہنود کی معاشہاے مذہبی کے لئے اگرہار کا نام
مخصوص ہوا ہی - رفتہ رفتہ بعض غیر مشروط الخدمت معاشین
بہی بنام اگرہار جاری ہوگئی ہین جو کہ اسم بامسمے
نہین ہین - اگرہار کا وجہ تسمیہ دوسری طرح بہی بیان
کیا جاتا ہے - سنسکرت مین اگر کے معنے
بزرگ کے ہین - اور آہار خوراک کو کہتے ہین پس اگرہار کا
لفظی ترجمہ غذاے بزرگان ہی - جس اگرہار پر پن یا دہارہ پی
مقرر نہین ہی وہ مماثل جاگیر ہے اور جس اگرہار پر

پن یا دہارہ پٹی مقرر ہے وہ مثل مقطعہ کے ہے ÷
اگرہار خواہ موضع ہو یا مزرعہ - یا قطعہ اراضی اعم ازینکہ
مشروطی ہو یا غیر مشروطی - سندی ہو - یا بے سندی
دوامی ہو - یا غیر دوامی - ایک قسم ہے عطیات کی
جو مخصوص ہے برہمنون اور منہود کے لئے یعنی اگرہار
برہمنون اور منہود ہی کو عطا ہوتا ہے - اگرہار قسم اول کی
وجود سند لازمی ہے - یا بندہ اگرہار - اگرہار یک کے

÷ جو اگرہار کہ از قسم موضع ہے بشرطے کہ اُس پر پن نہ ہو اسکی مماثلت
جاگیر کے ساتھ درست ہے - علی ہذا موضع اگرہار یا زمین اگرہار
جس پر پن مقرر ہے وہ مقطعہ کا مماثل ہے - مگر جس اراضی اگرہار کو
جس پر پن یا دہارہ پٹی مقرر نہیں ہے مماثل زمین انعام قرار دینا چاہیئے تھا

نام سے موسوم ہوتا ہے ۔

دفعہ (۳۰) سیری ۔ بکسر سین و سکون یاے

سیری کی تعریف

معروف ایک قسم ہی عطیات اراضی کی

جو کہ خاص ہی زمینداروں کے ساتھہ یعنی سیریات

بعوض خدمت دیسمکھی و دیسپانڈیہ گری زمینداروں کو

زمانہ سابقہ مین عطا ہوے ہین ۔ سیر یا ی معروف

بمعنی خاص ہے زمیندار اپنی کل اراضیات سے

جس عمدہ قسم کے زمین کو خود کاشت کے لیے

منتخب کر کے رکھہ لیتے تھے اُس کو سیر سے

موسوم کرتے تھے پس اراضی سیری کے

لفظی معنے زمین خاص ہے - اور مرادی معنی
وہی ہین جو کہ اوپر بیان ہوے پس جو سیریات
کہ سرکار سے زمینداروں کو عطا ہوے ہون -
اونسے سرکار کی اصلی غایت گویا یہی سمجھنا چاہئے
کہ سرکار نے خاص زمینداروں کی خود کاشت کیلئے
ایک عمدہ قسم کی زمین عطا فرمائی -
سیری اور اراضی انعام مین عام و خاص کی نسبت سے
زمینداروں کے سیریات کا تقرر اکثر بحساب فی دہم
دو بیگہ ہوتا رہا ہے - اور بعض مین اس کے برخلاف بھی
پایا گیا ہے - ہر حالت مین عطای سیری کے لئے

وجود سند لزوم ہے۔

دفعہ (۳۱) ساورم کی اصل چاورہی۔ چاور

تعریف ساورم

ایک پیمانہ اراضیات کا نام ہی جو کہ ۱۲۰ بیگہ کا ہوتا ہے تلنگی مین کثرت استعمال سی چ - س سے بدل ہوا اور آخر پر بقاعدۂ اعلام میم بڑہا دیا گیا۔ (ساورم) ایک قسم ہی عطای ارضی کی جیسے کہ سیری جو کہ دیسمکہہ دیسپانڈیون کی۔ معاش ہی یعنے نقدی رسوم کے قرار داد کے قبل دیسمکہہ دیسپانڈیون کو مختلف اقسام معاش جو کہ سرکار سے عطا ہوے تھے اُن مین سے

ایک معاش ساورم کی بھی ہی۔ زمین انعام اور ساورم
کی تعریف بالکل ایک ہی۔ مگر فرق اس قدر ہے کہ
ساورم زمینداروں سے مخصوص ہی۔

دفعہ (۳۲) ہڈولہ۔ اُس اراضی انعام کا نام ہی
ہڈولہ کی تعریف
جو کہ دھیڑوں کو عطا ہوتی ہی بعوض
اُس خدمت کے کہ وہ مُردار جانوروں کی ہڈیوں کو
آبادی سے باہر کریں۔ معلوم ہوتا ہی کہ زمانۂ گزشتہ
مین اِس قسم کی معاش بمقاصد صفائی جاری ہوتی تھی

دفعہ (۳۳) بہنٹ مانیہ۔ مرکب ہی الفاظ بہنٹ
بہنٹ مانیہ کی تعریف
اور مانیہ سے۔ کنڑی زبان مین بہنٹ سپاہ گری کو

کہتے ہین - اور مان کے معنی وقعت اور عزت کی
ہین - بہنٹ مانیہ سے مراد وہ معاش ہی جو سپاہ گری
کی عزت کے لئے عطا ہوی - عہد حکومت سمستان
شورا پور مین مردم سپاہ پیشہ کو بعوض خدمت
بجای تنخواہ جو اراضی بطور انعام دیجاتی تھی اوسے
بہنٹ مانیہ کہتے تھے - ایسے اراضی کا تقرر
بحساب فی پیادہ ایک کڑو + اور فی سوار جسکو سلحدار
کہتے تہی - دو کڑو اراضی مقرر تھی - کبھی کبھی حیثیت حسب

+ ایک کڑو مساوی ہی ایک کہ اور سکہ کا بعض اقسام زمینات ایسے ہین
جن مین ۱۶۰ بیگہ مین ایک کڑو پیداوار ہوتی ہی اور بعض زمینات مین ۴۰ بیگہ مین

سپاہی و سلحدار اُسمقدار مین کمی و بیشی بہی واقع
ہوتی تھی اور بعض اوقات اُس اراضی پر کچہ حق سرکار
بہی لیا جاتا تہا جسے پن سمجہنا چاہیئے - جب محاصل
اراضی کا مقدار تنخواہ سے زیادہ ہوتا تہا وہ بازیافت
کر لیا جاتا تہا رفتہ رفتہ یہہ قاعدہ اس قدر عام ہوا
کہ جس کسیکو جس جہت سے یا جس واسطے اراضی
دیجاتی تہی وہ اسی نام سے موسوم ہونے لگی -
چنانچہ بہت سے کسبی اور رضیاگر اور بازیگر اور دہوبی
اور حجامون کو اُسوقت یہہ عطا ملی اور اب تک بحال ہے
یہان تک کہ جس کسیکو راجہ کے طرف سے کسی ضلع مین

اراضی دیگیئ وہ بہی اسی قسم مین داخل ہوی اگرچہ
نام اُن کے الگ الگ بتاے جاتے تھی جیسے
رگت[1] مانیہ گدری[2] مانیہ نای[3] مانیہ ہڑمی[4] مانیہ
بہنٹ[5] مانیہ رنڈی[6] مانیہ -

(رگت مانیہ) رگت بمعنی خون اور مان کے
معنی+ عزت ہی - جس کسیکو راجہ نے قتل کیا یا راجہ کے
کام مین قتل ہوا اُسکی معاش رگت مانیہ کے
نام سے موسوم ہوی - رگت مانیہ کو معاش
خون بہائی سمجھنا چاہیئے - اور تعریف کے رو سے
رگت مانیہ ان تمام اقسام مین زیادہ باوقعت معاش ہے

(کُدری مانیہ) کنڑی مین کُدری گھوڑے کو کہتے ہین اور مان کے معنی عزت کے ہین پس جو معاش گھوڑے کے نذر کے صلہ مین دیگئی وہ کُدری مانیہ کہلائی گئی۔

(نائی مانیہ) نائی زبان کنڑی مین کُتّے کو کہتے ہین۔ نائی مانیہ کُتّے کا انعام ہی جو راجہ صاحب شکار کے بکار آمد ہوتا تہا اور نہایت عزیز تہا۔

(ہڑی مانیہ) ہڑی کنڑی زبان مین گڈہی اور قلعہ کے معنون مین مستعمل ہی۔ زمانہ سابق مین لوٹ مار بکثرت تہی اسی لیے محافظت دیہہ کی

مقصد سے برج اور گڈھی بنانے کی ضرورت
ہوتی تھی پس جو شخص برج یا گڈھی بناتا تہا اور متعہد
ہوتا تہا اسکو ہڑی مانیہ کے نام سے انعام
عطا ہوتا تہا ـ

(بہنٹ مانیہ) کی تعریف اوپر بیان ہو چکی ہے ـ
(رنڈی مانیہ) رنڈی یا رانڈ کنڑی مین بیوہ کو
کہتے ہین ـ رنڈی مانیہ وہ انعام تہا جو کہ مقدم
پٹواری کی بیواون کو پرورشی کی لیئے عطا ہوتا تہا
ایضاً وفعہ (۴۳) بہت سے مشائخون اور جوسیون
اور جنگمون اور برہمنون پر بہی اُسوقت

بہٹ مانیہ کی تعریف

بہنٹ مانیہ کا انعام بحال ہوا ہی اگرچہ اُن کی معافیین
داخل معافی تہین مگر ایسے انعامات کا صحیح نام
بہٹ نہیہی نہ بہنٹ مانیہ - اسلئے کہ کنیز معین
لفظ بہٹ جوسی اور مُلّا اور مشایخ کی معنون مین
مستعمل ہوتا ہی یہہ لفظ قریب التلفظ ومتجانس
ہونے کے سبب سے یا اہل وقر کی ناواقفیت
کی وجہ سے بہٹ اور بہنٹ مین فرق نہ کرکے
بہنٹ مانیہ کے نام سے ایسی انعامات بہی مشہور
ہوے - حاصل یہہ کہ صحیح نام ایسے انعامات کا
بہٹ مانیہ ہی - اور وہ انعام جسکا ذکر دفعہ گزشتہ مین

ہُوا جو کہ اہل سیف سے متعلق ہے بہنٹ مانیہ کے نام سے موسوم

ایضاً دفعہ (۳۵) بہنٹ مانیہ پر ۱۲۶۵ف مین

چھاون کی تعریف چھاون کا تقرر ہوا ہے اور چھاون اُن

اُس حق سرکار کا نام ہے جو کہ بحساب فی بیگہ ۶ر

اراضی بہنٹ مانیہ پر مقرر ہوا ہے اور اسی چھ آنہ سے

چھاون موسوم ہے۔ اور اس کا نرخ اقسام

اراضی کے لحاظ سے حسب ذیل ہے۔

(۱) فی گرگی* اراضی ریگڑ پر ۴ر

(۲) فی گرگی مسب پر ۸ر

* ایک گرگی مساوی ہوتی ہے ۲۰ گنٹہ یکہ یا ۵ بیگہ کے

اضلاع رایچور و لنگسگور مین چھٹاون کا ٹھہراو بلحاظ

پشت بہی ہوا ہی یعنے

دوسری پشت مین ایک ایکڑ ریگڑ پر ۶ر

ایضاً مسب پر ۳ر

تیسری پشت مین ایک ایکر ریگڑ پر ۸ر

ایضاً مسب پر ۴ر

چوتھی پشت مین رقم کامل

یہہ ٹھہراو عمل کمشنری کا منظوری صاحب عالیشان بہادر

ہوا ہے ۔ سنہ ۱۲۷۹ ف مین تعلقات شاہپور اور شورا پور

اور اندولہ مین بہی تقرر بالا کا رواج منظوری ہر کارے

* ریگڑ ۔ و مسب ۔ زمین کے اقسام ہین ۔ ۱۲

مندرجۂ احکام نشان ۲۱۰ و ۶۲ بابہ سنہ ۱۲۸۱ ہ
عمل مین آیا۔

ایضاً دفعۂ (۳۶) بعض بہنٹ مانیہ دارون سے جو رقم
کہ بازیافت ہوتی تھی جس کا ذکر دفعۂ (۳۳) مین
ہوا ہی اُس کا نام نسبلوتہ اور پرپٹی تہا۔
سنہ ۱۲۷۳ف مطابق سنہ ۱۲۸۱ہ مین نسبلوتہ اور پرپٹی
موقوف ہوکر تمامی بہنٹ مانیہ دارون پر بطور عام
حسب ذیل چھٹاون کا قرارداد ہوا۔

(الف) حاضر حال سے مّی بیگہ ریکڑ پر ۴ر
" مسب پر ۲ر

فی بیگہ باغات پر ۱۲ر

(ب) دوسری پشت مین فی بیگہ ریگر پر ۸ر

" مسب پر ۴ر

" باغات پر ۸ر

(ج) تیسری پشت مین فی بیگہ ریگڑ پر ۱۲ر

" مسب پر ۶ر

" باغات پر ۴ر

(د) چوتھی پشت پر دھارہ کامل

کہین کہین بہت ہی شاذ نسبولتہ اور پرپٹی کے نام سے بھی ایک رقم معینہ لیجاتی ہی مگر نسبولتہ

اور پرپٹی کے علاوہ چھٹاون کی رقم نہیں لیجاتی

دفعہ (۳۷) سرِ درختی کے معنی حاصلاتِ

سرِ درختی کی تعریف

درختان ہی۔ اعم ازینکہ درختان میوہ دار کا میوہ ہو یا درختان سیندی و گلمو قتاڑ کی سیندی تاڑی گلمہوہ یا دیگر اقسام درختان کا ثمرہ۔ سرِ درختی فرع ہی عطایاے اراضی کی بعض عطایاے اراضی کے ساتھہ سرِ درختی معافی مین شامل رہتی ہی اور بعض عطایاے اراضی باستثناے سرِ درختی عطا ہوتے ہین جس مین سرِ درختی پر حقِ سرکار رہتا ہے

اور بعض معاشداروں کے نام صرف سرورختی
باستثنای زمین بطور معاش عطا ہوتی ہے۔

فصل دوم تعریفات عطایائے نقدی کے متعلق

دفعہ (۳۸) یومیہ یعنی روزینہ اُس عطیۂ نقدی کا نام ہے جو بعوض خدمت یا بلا کسی خدمت کی معطی مقتدر سے معطی لہ کے نام بذریعہ سند جاری ہوتا ہے اس عطیہ کا تقرر بحساب فی یوم مقدار رقم پر ہوتا ہے یہی اس کا وجہ تسمیہ ہے۔ مثلاً ایک روپیہ یومیہ جسکے سالتمام کی یافت تقدیر ۳۶۵ یا ۳۶۶ جس کے سالتمام کی رقم تقدیر ۳۶۵ ہوتی ہے بعض یومیہ

یومیہ کی تعریف

ایسے بھی دیکھے گئے جنکی سالانہ یافت نرخ روزانہ کے مطابق نہین ہی مثلاً ایک روپیہ یومیہ کی یافت سال تمام ۳۶۵ جو کہ از روی حساب بقدر ۳۶۵ کم ہی۔ معلوم ہوتا ہی کہ مرور دہور اور بُعدِ قرابت وارث کی وجہ سی وقت بوقت کمی ہوتی گئی۔ اور آخرکار مقدار یافت بلا کسی نرخ کے قائم رہ گئی۔

دفعہ (۳۹) معمول بھی ایک قسم ہی عطای نقدی کی اور مراد اُس رقم معینہ سے ہی جو کہ معمولاً ایک وقت خاص مین

معمول کی تعریف

ادا ہوتی ہی۔ جیسے معمول عیدین یا معمول
دسہرہ وغیرہ وغیرہ معمول اور یومیہ مین فرق
صرف اسقدر ہی کہ یومیہ کا تقرر روزانہ حساب پر
مبنی ہوتا ہی۔ اور معمول معین ہی وقت خاص
کے لئے جسکی ادائی یکمشت ہوتی ہی اعم ازینکہ
وہ رقم معینہ مشروط بخدمت ہو یا بلا خدمت
معمول کے لئے بھی معطی کا مقتدر ہونا شرط ہی
علی ہذا وجود سند بھی۔

دفعہ (۴۰) سالانہ بھی مثل معمول کے
ایک نقدی عطا ہے جس کا تقرر

تعریف سالانہ

ایک مجموعی رقم پر مبنی ہی اور جسکی ادائی کا وقت
آخر سال پر ایکدفعہ آتا ہی بخلاف معمول کے
جسکے لئے ختم سال کی قید لازمی نہین ہے
سالانہ کی اجرائی بھی معطی مقتدر کے حکم سے
بروی اسناد ہوتی ہی۔ سالانہ کا تقرر مشروط
الخدمت ہوتا ہی اور بلا خدمت بھی۔

دفعہ (۱۸۱) وظیفہ ایک حین حیاتی عطیہ
وظیفہ کی تعریف نقدی کا نام ہے جس کا تقرر
ماہواری حساب پر مبنی ہوتا ہی خواہ بلا کسی
خدمت کے ہو یا بشرط ادای خدمت ماہوارات

رعایتی اور پولیٹکل وظایف اسی مین داخل ہین
جو ماہوارات کہ بعوض ضبطی جاگیرات جاری ہوئی ہین
جن کا نام جاگیر پنشن ہی وہ بھی وظیفہ کی ایک
قسم ہے ۔ مگر جاگیر پنشن کے الفاظ مین جس قیاقی
قید نہین ہے جسطرح وظیفہ کے لیے ہی ۔

دفعہ (۴۲) رسوم ایک نقدی عطیہ کا نام ہے

رسوم کی تعریف

جس کا تقرر مختلف اشکال پر مبنی ہوتا ہے
رسوم باعتبار انواع مختلفہ چار قسم پر منقسم ہی ۔

دفعہ (۴۳) ایک (رسوم زمینداری) وہ رسوم ہے

(۱) رسوم زمینداری

جو کہ زمینداروں کے نام جاری ہوتا ہے

جس سے دیسکھہ دیسپانڈیہ اور سردیسپانڈیہ
اور قانون گو مراد ہیں ۔ دیسکھہ اور دیسپانڈیہ
اُن وطنداران دیہی کا نام ہے جن کو ضلعبندی کے
پیشتر کل انتظام مالگذاری سپرد تھا اور بعوض خدمت
مذکور مختلف اقسام معاش پر از قسم مقطعات وسیر یات
و نقدیات وغیرہ قابض تھے ۔ ضلعبندی کے بعد سے
اُن کل معاشوں کے ضبطی کے بالعوض نقد
رسوم فیصدی وصول زراعت پر اُن کے نام
مقرر کیا گیا جس کا حساب فیصدی ۱۰ رہے ہے
اور جس میں ۵ دیسکھہ کا حق ہے ۔ اور

عاں دیسپانڈیہ کا اور اسی کا نام رسوم فیصدی ہے
۸ر
انہین زمینداروں کے نام بعض اضلاع مین
بلاحساب فیصدی مجموعی طور پر رسوم کا تقرر ہی
ایسے مجموعی قرار داد کا نام رسوم بالمقطعہ ہے۔
سر دیسپانڈیہ سے مراد دفتر دیوانی راجہ رای رایان
بہادر امانت دنت ہی جن سے ممالک محروسہ کی
دیسپانڈیہ گری متعلق ہے۔ گویا یہہ ایک
حصہ ملک کے دفتر دار ہین۔ اور جو رسوم کہ بحساب
فیصد ایک روپیہ کل اضلاع متعلقہ کے محاصل پر
ان کو دیا جاتا ہی اسیکا نام رسوم سر دیسپانڈیہ گری ہی

عمل ہذا قانون گوئی دفتر مال راجہ شیوراج بہادر
دہرم دت سے متعلق ہے۔ یہہ بھی ایک حصہ ملک کے
دفتر دار ہین۔ اُن کو بھی بحساب فیصد یک روپیہ
می حاصل اضلاع متعلقہ پر رسوم دیا جاتا ہے
جس کا نام رسوم قانون گوئی ہے۔ ممالک محروسہ سے
اضلاع کی تقسیم جو کہ ان دونون دفاتر کے
متعلق ہے اس کی صراحت باب چہارم مین ہوگی ہے
دفعہ (۴۴) دوسری قسم رسوم کی (رسوم منیواری) ہے

(۲) رسوم منیواری

منیوار اُن دیہی ملازمون کا نام ہے
جو زمانہ سابق مین انتظام پولیس پر متعین تھے

اور بعوض خدمت رسوم پاتے تھے - سررشتہ
کوتوالی کے تقرر کے بعد مینوار موقوف ہو چکے
رسوم مینواری بھی مسدود ہو چکا ہی بہت ہی
کم کم جاری ہے -

دفعہ (۴۵) جن دیہی ملازمین سے زمانہ سابق میں
(۳) رسوم سستی گری صفائی کا انتظام از قسم درستی
بازارات و راستہا وغیرہ متعلق تہا اُن کو
اسبات کا حق دیا گیا تہا کہ ایک معین رسوم ہر ایک
دوکان رعایای تجارت پیشہ پر وصول کریں -
جسکا نرخ مختلف طور پر ہوا کرتا تہا - اور رسوم

مذکور بعوض خدمت انہین کا حق ہوتا تہا۔ اس
رسوم کا نام رسوم سٹی گری ہے چونکہ سٹی
بنئے اور بقال اور دوکاندار کو کہتے ہین۔ لہذا
یہہ رسوم اسی نام سے موسوم ہوا اور اب قریب
قریب کل کے اسکی بہی موقوفی ہوچکی ہے۔
دفعہ (۴۶) چوتہی قسم رسوم کی حق کل آچاری ہے

(۴۶) رسوم کل آچاری | آچاری وہ لوگ ہین جن سے
ہندو مذاہب کے رسوم مذہبی وغیرہ متعلق ہین
مثلاً رسوم شادی و دیگر مسائل شاستری وغیرہ
یہہ اہل اسلام کے قاضیون کی قائم مقام ہین

ان کے لئے بھی باجازتِ سرکار اسبات کا حق
حاصل تہا کہ وہ خود اپنا حق رعایا سے وصول
کر لیتے تھے ۔ اس رسوم کا نرخ بھی معین نہ تہا
اور اب یہہ رسوم بھی ابواب ناجائز مین قرار پاکر
موقوف ہوچکا ہے ۔

دفعہ (۴۷) تحریر ایک عطا نقدی کا نام ہی
تحریر کی تعریف جس کی کیفیت مثل رسوم کے ہی
تحریر کے دو قسم ہین ۔ ایک تحریر یک انی جسکا
تقرر فی روپیہ ار کے حساب سی ہی ۔ اور دوسری
تحریر پاو انی یہہ بھی فی روپیہ پر تین پائی کے

حساب سے دیجاتی ہی اور یہہ صرف دفتر دیوانی
راجہ رامی رایان بہادر امانت ونت اور دفتر مال
راجہ شیوراج بہادر دہرم ونت کو دیجاتی ہی۔
تحریر کے عطاء کا بار سرکاری خزانہ پر نہین ہی
بلکہ سالانہ و یومیہ دارون سے ان کی سالانہ
اور یومیہ کے ایصال کے وقت وصول ہو کر
دفاتر مذکور پر بہیجدیجاتی ہے۔

سیر بجوال کی تعریف

دفعہ (۴۸) جوال فارسی مین اناج کی گونی کو
کہتے ہین۔ سیر بجوال اُس نقدی کا
نام ہی جو قضاۃ و شاستریان و مرشدان ہنود کو

بر سرمی گونی بیوپاریون سے وصول ہوتی ہے
جس کی تقرر کی بنیاد بحکم سرکار تھی بعض دیہات
خاص ہین سرکار نے بیوپاریان دیہہ کو اس
نقدی محصول سے معافی دیکر سرکاری خزانہ سے
ایک رقم معینہ بنام منجوال یا بندگان منجوال کو
مقرر کر دیا ہی - یہہ درحقیقت ایک محصول ہے
از قسم تہہ بازاری

دفعہ (۴۹) خلعتانہ جس کو بہا خلعت عیدین

خلعتانہ کی تعریف

بھی کہتے ہین اُس نقدی معاش کا
نام ہی جو کہ خاصتًا قضاۃ کو عید الضحیٰ و عید الفطر کی

عطا ہوی ہے - اس معاش کی بنیاد بہت قدیم ہی

دفعہ (۵۰) مہرانہ سے وہ رقم مراد ہی جو کہ بعوض

مہرانہ کی تعریف ثبت مہر بر دستاویز لیجاتی تہی

گزشتہ زمانہ مین دستاویزات پر قاضیون کی

مہر بطریق تصدیق ہوا کرتی تہی اور ہر ایک

دستاویز پر مہرانہ کے نام سے ایک رقم معینہ

لیجاتی تہی - بعض اضلاع مین سرکار نے

رعایا کو ادائے مہرانہ سے معافی دیکر ایک

معینہ رقم قاضیون کے معاش مین مہرانہ کے

نام سے شریک کردی ہی اگرچہ اس وقت

عامۂ رعایا کے دستاویزات کی تصدیق
نہ قاضیون سے متعلق ہی اور نہ اب قاضی مُہر
وصول کرنے کے مجاز ہین مگر سرکار سی وہ رقم
معینہ اُن قاضیون کو اب تک برابر ملتی ہی جنکی
معاش مین شامل ہوچکی ہے۔

چاورات کی تعریف

دفعہ (۵۱) چاورات اُس عطیۂ نقدی کا نام ہی
جو کہ عہد کمشنری مین نادار زمینداروں کو
جن کی زمینات انعامی اور سیریات بے استطاعتی کی
وجہ سے افتادہ رہتی تھین بضبطی اراضیات
مذکور بطور معاوضہ نقد مقرر کر دیا گیا مختلف نرخ کی

یعنی محاصل زمینات منضبطہ پر کہین ۱۴ ارنی روپیہ
نرخ رہا ہی - اور کہین ۱۲ اور ۸ رنی روپیہ بحسب موقع و
مناسب حکمان عمل کمشنری نے بضبطی اراضیات
عمل کیا ہی - چاورات کا وجہ تسمیہ یہہ ہی کہ
قدیم زمانہ مین اراضیات کا رقبہ عموماً بحساب
چاور + لکھا جاتا تہا پس چونکہ یہہ نقدی زمینات کا
معاوضہ ہی لہذا چاورات کی نام سے موسوم ہوا
دفعہ (۵۲) سیریدیہی - اس نقدی کا نام ہی
سیریدیہی کی تعریف
جو کہ قضاۃ و شاستریون وغیرہ کو

+ ایک چاور مساوی ہی ۱۲۰ بیگہ کے ۱۲ -

ہر دیہہ پیچھے مقرر و معین کیجاتی تھی - چونکہ اس رقم کا
قرار داد سرِ دیہہ ہوتا تھا اسلیئے یہ عطا سرِ دیہی کے
نام سے موسوم ہوے - اس رقم کا دیہہ وار تقرر
معین نہین ہے -

دفعہ (۵۳) دسبند - مرکب ہے دس اور بند سے

دسبند کی تعریف دس سے مراد دس روپیہ ہین
اور بند سے مراد بندِ آب یعنی بند ڈالنا تالاب - گزشتہ
زمانہ مین مالکین تالاب ہر ایک کاشتکار سے
بلحاظ رقبۂ معینہ اراضی پانے کی قیمت بحساب
فی بند دس روپیہ لیا کرتے تھے اسلیئے اس رقم کا

نام دسبند ہوا بعض اس لفظ کی اصل کو بحذف
دال "دسبن" بیان کرتے ہین - بن بمعنے
کہیت ہی - کہا جاتا ہی کہ قیمت آب بحساب فی بن
لی جاتی تہی - اور ہر ایک ایسی کہیت کا رقبہ
معین تہا جس کی سیرابی کے لئے دس روپیہ
ادا کرنے پڑتے تھے - حاصل یہہ ہی کہ دسبن
یا دسبند اُس رقم نقدی کا نام ہی جو بعوض آب
تالاب کاشتکارون سے لی جاتی ہے -
زمانۂ حال مین دسبند کا نرخ حیثیت اراضی کے
لحاظ سے مختلف ہی - بعض تالابون کا دسبند

بمقدار معینہ گزشتہ زمانہ مین زمینداروں وغیرہ کو
بطور معاش عطا ہوا ہی خواہ بصلۂ تیاری تالاب
یا بعوض خدماتِ دیگر یا بلا شرطِ خدمت۔ معاشداران
دسبندہ رعایای زراعت پیشہ سے دسبند کی
رقم خود وصول کر لیتے ہین اور اُس سے متمتع
ہوتے ہین۔

معافیات محصول کی تعریف

دفعہ (۵۴) ایک قسم عطایای نقدی کی معافی
محصول بھی ہے جس سے مراد
یہہ ہی کہ سرکار کسی ایسے محصول کی ادائی سے
کسی شخص کو مستثنے کر دیتی ہی جو کسی خاص شی پر

بہ نرخ معینہ و بروی قواعد عام یا خاص مقرر ہو
مثلاً بعض اشخاص کو ایک راس شراب کا محصول
روزانہ معاف ہی جس کے یہہ معنی ہین کہ معافیدار
مذکور یکیراس شراب بلا ادائے محصول بدعت بلیٹ
لاکر فروخت کر سکتا ہے۔ علی ہذا کسیکے نام
روزانہ محصول دو پٹوہ سیندی کی معافی ہی۔
یعنی معافیدار ہر روز دو پٹوہ سیندی بلا ادائے
محصول لاکر فروخت کر سکتا ہی۔ علی ہذا القیاس
بعض معافیدارون کو گلہوہ کا محصول گلوائی
معاف ہی جس سے یہہ مراد ہی کہ وہ معافیدار

گلہوہ کو بلا ادائے محصول بدعت گلوا کر شراب
بنا سکتا ہے۔ علی ہذا کسی بازار مین جہان ایک
خاص قسم کا محصول بطور (تہ بازاری) معین ہو
کسی خاص دوکان یا خاص شخص کو اُس
محصول کی معافی دیجاتی ہے یا محصول کروڑگیری
کے متعلق کسیکو معافی ملتی ہے۔ پس اس قسم کے
معافیات بہی عطیات مین شامل ہین۔

معافی کاہدانہ کی تعریف

دفعہ (۵۵) معافی کاہدانہ بہی اسی قسم مین
داخل ہے۔ کاہ دانہ اُس
نقدی رسوم کا نام ہے جو کہ باجے راو پیشوا کی

عہدِ حکومت مین جاگیرداروں اور زمینداروں
وغیرہ سے لیا جاتا تھا بغرض اخراجات کاہ و دانۂ
لشکر - اس رسوم کو (غنیم باب) بھی کہتے تھے
فی الحال بعض جاگیرداروں اور زمینداروں سے
یہہ رسوم سرکار مین بھی داخل ہوتا ہے
مگر بعض معافیدار اس رسوم کے ادائی سے
معاف کردئے گئے ہین اسیطرح جسطرح کہ محصولات
متذکرۂ دفعۂ بالا سے معاف ہین -

دفعہ (۵۶) معافی وضعات بالائی بھی اسی
قسم مین داخل ہے بعض معاشداروں کے

معافی وضعات بالائے

معاش سے کسرات بالائی کی وضعات کا دستور
تھا بعض سی پائیون کا وہ حصہ وضع ہوتا تھا جو کہ
تین پائی سے کم ہو۔ اور بعض سے آنون کی
کسرات مثلاً جو کسرات ۲ر کے اندر ہو وضع کر لیجاتی تھی
سرکار نے معاشداروں کو ہس وضعات سے
بھی معافی دی ہے اور یہہ معافی خود ایک
قسم کی عطا ہے۔

دفعہ (۵۷) نقدی عطایا کے اقسام مین
ابواب ناجائز کی تعریف بعض متفرق رسومات و محصولات
علاوہ اقسام متذکرۂ بالا ایسے تھے جو کہ

معاشدار عامہ رعایا سے وصول کر لیتے تھے
اور حاصلات مذکور ایک قسم عطیات کی سمجھی جاتی تھی
جیسے شادی پٹی و سرپٹی و ختنہ پٹی و مردہ پٹی -
و کسبی پٹی و چودھرات وغیرہ وغیرہ - مگر سرکار نے
اُن ناجائز اقسام کو قطعاً موقوف کر دیا ہے -

یہ جب کسی کی شادی ہوتی تھی تو شادی پٹی کے نام سے ایک رقم
لیجاتی تھی - یا کسی کو لڑکا یا لڑکی پیدا ہوتی تھی تو سرپٹی کے نام سے - یا
کسی کی ختنہ ہوتی تھی تو ختنہ پٹی کے نام سے - یا جب کوئی مرجاتا تھا
تو مردہ پٹی کے نام سے - علی ہذا رنڈیوں سے کسبی پٹی کے نام سے
ایک رقم لیجاتی تھی - اور چودھرات بھی مختلف فرقوں پر قائم تھی جیسے
تنبولیوں کی چودھرات یا قصابوں کی چودھرات وغیرہ وغیرہ
چودھری اہل حرفہ سے بنام چودھرات ایک رقم معینہ
وصول کرتے تھے - ۱۲

فصل سوم متعلق بہ تعریفات خدمات

دفعہ (۵۸) فصل اول و دوم مین جن معاشہائے اراضی و نقدی کے تعریفات بیان ہوئی ہین اُن سے بعض اقسام عام ہین - اور بعض اقسام خاص - جیسا کہ ہر ایک کی تعریف کو دیکھنے سے ظاہر ہوتا ہے - پس اقسام خاص تو تعریفات خاص سے مخصوص ہین - جیسے بہنٹ مانہ وٹہ ولہ دُھرانہ وخلعتانہ وغیرہ - اب رہے اقسام عام جیسے جاگیر یا مقطعہ یا انعام - یا یومیہ یا سالانہ وغیرہ - یہہ اقسام عام مشروط بخدمات بھی

ہوتے ہین - اور بصلۂ خدمات بھی - اور نیز
بلا کسی وجہ اور بلا کسی شرطِ خدمت کے بھی عطا
ہوے ہین - پس خدمات کے اقسام معہ تعریفات
دفعات ذیل مین بیان ہوے ہین -

دفعہ (۵۹) عطای مشروطی اُس عطا کا
عطای مشروطی کی تعریف نام ہی جو بشرط ادائے خدمت
معطی لہ کے نام جاری کی جاتی ہی خواہ از قسمِ
نقدی ہو یا اراضی -

جیسے یومیہ مشروط بشرط ادای خدمتِ جاتراء دیول
(۲) زمین انعام مشروط باوای خدمتِ پیش امامی

(۳) سالانہ مشروط بہ عرس یا جاترا۔

(۴) معمول نقدی یا زمین انعام مشروط بہ درستی تالاب

دفعہ (۶۰) شرط خدمت کی ادائی کے لیے اِس امر کی تخصیص نہیں ہے کہ خود پابندۂ معاش اپنی ہی ذات سے ادا کرے بلکہ معاشدار مجاز ہوگا کہ اپنے وکیل یا نائب یا ملازم کے ذریعہ سے شرط خدمت ادا کرا دے۔

(الف) خدمات مذہبی ہنود کے متعلق

دفعہ (۶۱) جاترا۔ مرکب ہے لفظ جا اور ترا سے

مشروط بجاترا کی تعریف

جا بمعنی جانا اور ترا بمعنی عاجزی

یہہ دونو زبان سنسکرت کے الفاظ ہین
جاترا سے وہ مجمعِ خاص مراد ہی جو کسی مہادیو
کی دیول یا مہابیر کی پرستش گاہ پر روز معینہ
مین جمع ہوجاتا ہی جس مین ہر شخص مذہب ہنود کا
خلوصِ دل اور عجز کے ساتھہ اپنے گھر سے جاکر
شریک ہوتا ہی - جاترا مین ہر قسم کی پرستش
ہوتی ہے اوچہاو کیا جاتا ہے - رتھہ
نکالی جاتی ہے - بعض معاشین جاترا کے
نام سے بہی جاری ہین - جن کی آمدنی سے
جاترا کے اخراجات کی سبیل ہوتی ہے -

معاشہای مشروط بہ جاترا کی بنیاد قدیم ہے

سلاطین سلف کی اسناد اور فرامین سے

بعض ایسی معاشین جاری ہوی ہین اس قسم کی

معاشون کی عطا بہت سے مصالح پر مبنی ہوتی ہے

بعض مقامات کی جاترا اس قدر ترقی پذیر ہے کہ

مہینون قائم رہتی ہے ۔ اور اس مقام کی

تجارت کا اندازہ اور سرکاری منافع جو اس جاترا سے

حاصل ہوتے ہین بدرجہا اس معاش سے

زیادہ ہین جو سرکار سے بنام جاترا مقرر ہوی ہے

دفعہ (۶۲) ورشاسن مرکب ہے الفاظ

ورشاسن کی تعریف

ورشم اور سن سے - ورشم تلنگی زبان مین
بمعنی سال ہی - اور سن غذا کو کہتے ہین - ورشاسن
کے لفظی معنے سال بھر کی غذا ہی - ورشاسن
ایک نقدی معاش کا نام ہے جو کہ از قسم
سالانہ ہے جس کی عطا مشروط ہی اس شرط پر
کہ غربا و مساکین کو اس کی آمدنی سے کھانا
کھلایا جاوے - اس معاش کا اجرا متعلق ہی
ہنود کے ساتھہ - یعنے ہنود ہی کو یہہ معاش
عطا کی جاتی ہے - اس معاش کی بنیاد
بروی فرامین سلاطین نہین پائی گئی -

دفعہ (۶۳) اگنی ہوتر - مرکب ہے الفاظ اگنی - اور

اگنی ہوتر کی تعریف | ہوتر سے - سنسکرت مین اگنی کے

معنی آتش کے ہین - اور ہوتر کے مختلف معانی

ہین - ہوتر - دو ہوتر کا مخفف ہے - بمعنی زن و شوہر

اور ہوتر کے معنے بہم سانیدن کے بھی ہین -

بمعنی اول وہ آتش مراد ہے جو زن و شوہر ملکر

روشن کرتے ہین - اور بمعنی ثانی اگنی ہوتر سے

مراد آگ روشن کرنا ہے - اگنی ہوتر ایک

قسم ہے پوجا کی جس مین آتش کا دوام روشن

رہنا شرط ہے - اس پوجا کی ابتدا اسطرح پر

ہوتی ہی کہ مرد کے روبرو اُس کی عورت اول
حلف کرتی ہی اپنی پاکدامنی پر۔ اور پھر دو لکڑیکو
ٹکڑون سے چقماق جھڑائی جاتی ہی۔ برہمنونکی یہہ
عقیدت ہی کہ اس پوجا اور اُس سوگند کی صداقت
اُسیوقت ہوتی ہے جب کہ اُن لکڑی کے
ٹکڑون سے آگ نکلے جسطرح پتھر اور لوہی سے
نکلتی ہے اور اُسی آگ سے اگنی ہوتر کی آغاز ہوتہ
حاصل یہہ ہی کہ خاوند کے روبرو اُسکی عورت
حلف کرنے کے بعد دونون ملکر آگ روشن
کرتے ہین۔ اور کوشش کیجاتی ہی کہ حتی الوسع

آگ بجھنے نہ پاوے - یہہ پوجا کل عبادات سی
فائق سمجھی جاتی ہی اس عبادت کی لئی مرد و زن کا بالغ
رہنا شرط ہی - ایسے مرد و زن سے جن کی پاس
اگنی ہوتر کی پوجا جاری ہی - اگر مرد مرجاوے تو
اُسی آگ سی اس کی لاش کے جلانے کی لئے
انگار سلگائی جاتی ہے - اور پھر بیوہ کو نہ اگنی ہوتر
جائز ہی اور نہ کوئی بیوہ آغاز پوجا سے اگنی ہوتر
کر سکتی ہی بخلاف اسکے اگر عورت مرجاوے تو
اگرچہ اُس کی نعش بھی آتش مذکور ہی سے
جلائی جاوے گی مگر اُس حالت مین ایک حصہ

آتش مذکور کا اگنی ہوتر کے لئے اس کا شوہر باقی رکھہ سکتا ہی
جب کہ اُسکا ارادہ مصمم دوسری شادی کرنے ہو والا
مجرد مردون کے لئے بہی اگنی ہوتر کی پوجا ممنوع ہی باپ
یا مان کے مرنیکے بعد اُسکا فرزند بالغ بشرطیکہ اُسکی عورت
بالغہ بہی موجود ہو اگنی ہوتر کو قائم رکھہ سکتا ہی جسکے لئے خواہ
اُسی آتش سے ایک حصہ لیا جاوے جو کہ باپ کے وقت سے روشن
تھی جسکی تائید سے باپ کی نعش جلائی گئی - یا نئی آگ
بقاعدہ متذکرہ بالا روشن کیجاوے - باپ کی زندگی مین
بہی ایک یا کئی فرزندان بالغ اپنے اپنے بالغہ عورتونکے ساتھہ
اگنی ہوتر کر سکتے ہین حاصل یہہ ہی کہ اگنی ہوتر ایک بہتر عبادت

سمجھی جاتی ہی جس کا مجاز شخص مکلف ہی معہ اپنی عورت
مکلفہ کے ایسے پوجا کرنیوالی کو اگنی ہوتری کہتی ہین
بعض معاشین بشرط پوجا ہی اگنی ہوتر بھی عطا ہوی ہین
مولف کی راہی مین بلحاظ تعریف بالا معاش
اگنی ہوتر باوجودیکہ سند مین اجرای دوام کی الفاظ ہون
اُسوقت حین حیاتی ہوجاوے گی - جب کہ اگنی
ہوتر کی پوجا، یا بندہ کے فوت کی بعد باقی نرہ سکے
دفعہ (۶۴) نندادیب مرکب ہی الفاظ "نند"
مشروط بہ تعریف نندادیب
اور "دیب" سے یہہ الفاظ زبان سنسکرت کی
ہین - نند مخفف ہی انند کا - اور انند کی معنی ہمیشہ اور

خوشحال کی ہین۔ اور دیپ مخفف ہی دیپم کا جس کے
معنی چراغ کی ہین۔ پس نندادیپ کا لفظی ترجمہ
(دوامی چراغ) ہی۔ نندادیپ بہی ایک قسم ہی پوجا کی
جسمین چراغ کا روغن زردمین دیو کی روبرو روشن رہنا
شرط ہی۔ چراغ کے نہ بجھنے کی متعلق اگر احتیاط
کیجاوی تو بروی احکام کتاب پوجاری کو بہت ہی بڑا
ثواب ملتا ہی۔ جو معاش اس عبادت کے لیے
دیجاتی ہی وہ موسوم بہ معاش نندادیپ ہوتی ہی۔
یہہ عطا ہنود سے مخصوص ہے۔

دفعہ (۶۵) نئی وید کے معنے نیاز اور فاتحہ کے

مشروط بہ نئی وید کی تعریف

ہین - یہہ لفظ بہی زبان سنسکرت کا ہے -
نئی وید مین غربا و مساکین کو روٹی کہلائی جاتی ہے
جو معاش کہ دیولون کے نام خاص اس کام کیلئے
عطا ہوئی ہے وہ موسوم ہوتی ہے بشرطنی وید
یہہ معاش ہندون کو عطا کیجاتی ہے -

دفعہ (۶۶) اوچّہاو کا لفظی ترجمہ میلہ ہے

مشروط بہ اچہاؤ کی تعریف

جس مین نئی وید بہی ہوتی ہے
اور کتہا بہی - اور نیز کئی قسم کے تماشے بہی ہوتے ہین
اور یوجا بہی - جسطرح مرشدان اہل اسلام کا

÷ کتہا بمعنے وعظ - ۱۲

عرس ہوتا ہی۔ اُسیطرح مہابیران و دیولان
اہل ہنود کا اوچھاؤ۔ رام نومی وغیرہ ایام تہوارمین
یہہ میلہ واقع ہوتا ہی جس معاش کی عطاء
مشروط ہی اس میلہ کی اخراجات سی اُس کا
نام معاش اوچھاؤ ہے۔ یہہ معاش ہنود کے
نام جاری ہوتی ہے۔

دفعہ (۶۷) سدابرت کے لفظی معنے

مشروط بہ سدابرت کی تعریف

لنگر خانہ کے ہین۔ سدابرت
مرکب ہی الفاظ سدا۔ اور برت سے زبان سنسکرت
مین سدا بمعنی دوام ہی اور برت کے معنی

برتاؤ اور عبادت کے ہین ۔ سدابرت کے
مرادی معنے غربا ، و مسافرین کو ہمیشہ کہانا تقسیم
کرنے کے ہین ۔ یعنی جو انتظام کہ خوراک
مسافرین کے لیے ہمیشہ کے لئے کردیا جاتا ہے
اعم ازینکہ روٹی پکہا کر تقسیم کیجاوی ۔ یا سیدہا
باٹ دیا جاوے اُس کو سدابرت کہتے ہین
پس معاشہائے مشروطی سے جو معاش سدابرت
کے لیئے عطا ہوئی ہے ۔ وہ مشروطہ بسدابرت سے
موسوم ہوتی ہے ۔

(دفعہ ۶۸) اساڑ ۔ ایک مہینہ کا نام ہے ۔

مشروطہ بہ اساڑی کی تعریف

ماہ اساڑ کے پُونم یعنے شب ماہ مین بروے
عقائد ہنود عبادات کا بڑا ثواب ملتا ہی - پس جس
معاش کی عطا، ایسی عبادت خاص کے
غرض سے ہی وہ معاش مشروط بہ شرط
اساڑی سے موسوم ہوتی ہی - یہہ معاش بہی
متعلق بہ ہنود ہی -

دفعہ (۶۹) پونی تیتہی - سنسکرت کے
الفاظ ہین - یہہ نام دو لفظ سی
مرکب ہی ایک پونی جسکے لفظی معنے ثواب کے
ہین اور دوسرا تیتہی جسکا ترجمہ تاریخ ہے

مشروط بہ پونی تیتہی کی تعریف -

پس پوتی تہتی کے لفظی معنے تاریخ ثواب کی ہین
اور مرادی معنے تاریخ ایصال ثواب یعنی تاریخ عرس
یوم الموت کو جسطرح اہل اسلام عرس سی موسوم
کرتے ہین اسیطرح ہنود یوم الموت کو پوتی تہتی
کہتے ہین بعض معاشین مشروط بشرط پوتی تہتی
عطا ہوے ہین اسیطرح جسطرح بعض کی عطا
مشروط بہ شرط عرس ہی۔

(ب) (۲) خدمات مذہبی اہل اسلام کے متعلق

دفعہ (۷۰) امہ - جمع ہے امام کی جس معاش
کی عطا اہل اسلام کی مذہبی

امہ دار کی تعریف

امور سے متعلق ہی۔ عموماً ایسے معاشداروں کو
امنہ داران کہتے ہین۔ بعض لوگ امنہ دار اُسی
معاشدار کو کہنا صحیح خیال کرتے ہین جس کی
معاش مشروط ہو اخراجات عشرۂ شریف کی لیکن
مگر عام طور پر امنہ دارون سے کل معاشداران
مذہبی اہل اسلام مشہور ہین۔ جیسا کہ اول بیان
کیا گیا۔ جن امنہ دارون سے کوئی رقم خاص
بطور حق سرکار اُن کے زمینات کی وصول ہوتی ہے
وہ مرتوڑ کے نام سے موسوم اور اُسی نام سے
سرکاری حسابات مین جمع ہوتی ہے

دفعہ (۱۷) جس معاش کی عطا مشروط بخدمت مسجد ہے اوس سے اخراجات ذیل مقصود ہوتے ہین۔

بشرط خدمت مسجد

(۱) تیل چراغی یعنی مسجد کے روشنی کا خرچ اور روشنی کرنیوالے کا حق خدمت۔

(۲) جاروب کشی۔ یعنے مسجد کی صفائی کے اخراجات۔

(۳) نوذنی۔ جس سے مسجد مین پنجوقتہ اذان کہنیوالے کی ماہوار مراد ہے۔

(۴) خطابت۔ یعنے خطبہ خوان کی ماہوار

(۵) پیشِ امامی - یعنی پیش نماز کی ماہوار

(۶) معمول رمضان - جس مین روزہ دارونکی

افطاری اور ختم[+] کے اخراجات شامل ہوتی ہین

دفعہ (۷۲) خدمت درگاہ سے مراد جاروب کشی

بشرط خدمت درگاہ کی تعریف

وعود وگل اور عرس ہے

یعنی بزرگان دین کے مزارون کے لیے

سلاطین وقت و وزراء متقدر نے فرامین

و اسناد کے ذریعہ سے معاشین مقرر کردی ہین

جن کے محاصل سے مزارون پر پھول ڈالی جاتی ہین

[+] اخراجات ختم سے مراد تراویح کے لئے حفاظ کا خرچ اور بروز ختم غرباء و مساکین کی دعوت ہے - ۱۲

اور عطریت کے لئے عود اور اگر جلایا جاتا ہی اور
صفائی محاط کا اہتمام - اور فاتحہ سالانہ کا
سامان ہوتا ہی جس معاش کی تخصیص اول
الذکر دو اقسام سے ہی اسکو معاش عود و گل
بھی کہتے ہین - اس معاش کا تعلق ہمیشہ سجادہ
درگاہ سے ہوتا ہی اعم ازینکہ وہ صاحب مزار کے
اولاد سے ہو یا مریدین سے -

دفعہ (۳۷) بعض معاشون کی تخصیص بطور
معمولات کے فاتحہ سالانہ سے
ہوتی ہے - اُن خاص خاص متبرک ایام کی

بشرط فاتحہ سالانہ کی تعریف

جو کہ مذہب اہل اسلام مین پیشوایان دین کے
تاریخ ولادت یا تاریخ وفات سے متعلق ہین
جیسے فاتحہ عشرۂ شریف کی معاش جسکو
معاش عاشور خانہ بھی کہتے ہین - اس معاش سے
ماہ محرم کے اول عشرہ مین شربت اور کھچڑی
اور مجالس عزاء امام علیہ السلام اور
تعزیہ داری - اور استادگی علم کے اخراجات
ہوتے ہین - یا معاش فاتحہ دوازدہم شریف
جو کہ بارا وفات کے فاتحہ سے مشہور ہے

ب مجلسہاے مرثیہ خوانی -
+ تابوت بشکل گنبد بناکر کہتے ہین - جو کہ عشرۂ شریف مین بنایا جاتا ہے

یعنی یکم ربیع اسے دوازدہم تک جلسہ ہای
مولود خوانی اور وعظ اور خاص کر ۱۲ ربیع تاریخ مین
خیرات اور غربا، و مساکین کو کھانا کھلانے اور
شیرینی کے تقسیم کے اخراجات کے لئے
علی ہذا معاش فاتحہ یازدہم شریف جس کا
نام گیارہوین سے مشہور ہے اس معاش سے
بھی یکم ربیع ۱۲ - ۱۱ تک کی اسی قسم کے اخراجات
متعلق ہوتے ہین جس قسم کے اخراجات
دوازدہم شریف کے متعلق اوپر بیان ہوے
ان عطایا کے بنیاد بھی سلاطین و وزرا کے

فرامین و اسناد سے پائی گئی تھی۔

(دفعہ ۷۴) فصل خصومات و قضایا وغیرہ کا کام جو آج کل صیغۂ عدالت سے متعلق ہے۔ گزشتہ زمانہ مین اُسکا تعلق قضاۃ اور مفتیون سے تہا۔ ہر ایک قصبہ اور پرگنہ کے لیے قاضی مقرر تھے۔ اور بادشاہان وقت کے فرامین کے رو سے اُنکی معاشین جاری تہین اگرچہ اِس وقت قاضیون سے صرف نکاح و طلاق کا تعلق رہ گیا ہے اور اُسکے لیے معمولات خاص بہی ہین مگر تاہم

بشرط خدمت قضا کی تعریف

علاوہ معمولات نکاح بہت سی معاشین قضاۃ کی نام جاری ہین اور مختلف نامون سے ملتی ہین قطع نظر اور معاشون کے جن کے اقسام جداگانہ بیان ہوے ہین - بہاء خلعت عیدین اور مہرانہ کی معاش مخصوص ہی قضاۃ ہی کے لئے جس کی تعریف باب ہذا کے فصل دوم مین بیان ہوچکی ہے -

(ج) (۳) خدمات متفرق

دفعہ (۷۵) جس معاش کی عطا متعلق بخدمت مٹھہ ہوتی ہے اُس سے مراد

(۱) خدمت مٹھہ کی تعریف

مسافرین کی خبر گیری ہے یعنی صادر و وارد کو روٹی
کھلانا اور اُن کو ٹھہرانا۔ یہہ معاش اکثر بیراگیون
اور گوسائیون اور جنگمون کو عطا ہوتی ہے۔
سجادۂ مٹھہ یعنے مالک مٹ کو مٹدھ کہتے ہین
اور جہان ایک گانون مین دو چار مٹھہ ہین تو
سب سے بڑا مٹھہ ہری مٹھہ کہلاتا ہی۔ اور جو شخص
کئی مٹھون کا افسر اور ذمہ دار انتظام خورا کی
وغیرہ کا ہوتا ہے اُس کو استاورہ کہتے ہین
اور استاورہ سے بڑا درجہ مہنت کا ہے۔
یہہ تمام جنگمون کے مذہبی خدمتیان ہین

گنا چاری ہے ایک خدمتی کا نام ہی جس کے
متعلق انعقاد نکاح کی خدمت ہوتی ہی جیسے
اہل اسلام مین قاضی - اور مُرپتی اُس شخص کا
نام ہے جو مسافرون کو پانی پلانے اور اُن کے خدمت
کرنے کے لیے مقرر رہتا ہی -

دفعہ (۷۶) جوسی گری کا ترجمہ منجمی ہی - جوسی
اُس شخص کو کہتے ہین جو کہ
اہل دیہہ اور رعایا کے بروقت ضرورت
ساعات نیک و بد پر مطلع کرتے رہتا ہے
رعایا کے جملہ کاروبار کا مدار جوسی کے فال پر

(۲) مشروط بہ جوسی گری کی تعریف -

ہوتا ہے۔ جو کہ بقاعدہ بجوم پوتی[1] دیکھہ کر نیک و بد
اوقات سے مطلع کرتے رہتا ہی۔ جوسی کی
عام تعریف وہی ہے جو کہ اوپر لکھی گئی جو جوسی
دیہات مین بطور بلوتہ دار مقرر ہوتے ہین اُن کو
اُور جوسی کہتے ہین۔ اُور زبان تلنگی مین
گانون کا ترجمہ ہے۔ اُور جوسی کے لفظی معنی
گانون کا منجم ہی۔ یعنے وہ منجم جو گانون کے لیئے
مقرر کیا گیا ہے۔

[1] پوتی اُس کتاب کا نام ہے جو جوسیان اپنے پاس تیار کر رکھتے ہین
جس مین قواعد نجوم وغیرہ لکھے رہتے ہین۔ ۱۲

دفعہ (۷۷) امبی کاری و اودی گری

(۳) مشروط بہ امبی کاری و اودی گری کی تعریف ۔

آبیاری کے خدمات کا نام ہے

تعنے جو خدمتیان دیہی کہ تالاب سے پانی تقسیم کرتے ہین یا جو لوگ سرکاری نالون سے رعایا کو پانی دینے پر مقرر ہوتے ہین ۔ انہین کو امبی کار اور اودی گر کہتے ہین ۔ انہین خدمتیونکا نام تلنگانہ مین نیلڑی ہے ۔ نیلڑ** زبان تلنگی مین پانی کا ترجمہ ہے جسپر پانی سبت بڑہانے سے نیلڑی ہوا ۔ بعض معاشین ان خدمات کے نام سے

** نیلڑ ۔ بکسر نون ۔ وسکون یا ۔ ولام ۔ ورائے فارسی

عطا ہوے ہین۔

دفعہ (۸۷) واقعہ نگار اور اخبار نویس مترادف

(۴) مشروط بہ واقعہ نگاری واخبار نویسی کی تعریف

الفاظ ہین جنکی معنی مخبر کے ہین بعض معاشین بشرط واقعہ نگاری بہی جاری ہین جس سے معاش مخبری مراد ہے۔ معاشہاے واقعہ نگاری کی بنیاد قدیم معلوم ہوتی ہے۔ زمینداروں کے عمل بستگی کے ماقبل بھی اُن کی بنیاد قایم تہی۔ جیسا کہ بعض اسناد سے معلوم ہوتا ہے اب یہہ خدمت باقی نہین رہی ہے صرف بعض معاشین بلا اداے خدمت باقی ہین

دفعہ (۷۹) اطبا، کو جو معاش کہ علاج رعایا،
کے لئے عطا ہوی ہی وہ معاش
مشروط بخدمت طبابت سے معروف ہے
اسیطرح مدرسین کو تعلیم اطفال رعایا، کی لئے
جو معاشین عطا ہوی ہین۔ وہ معاش مدرسی سے
موسوم ہین۔ مدرسی کی معاش اکثر شاستیر یو
نام پائی گئی ہے جو کہ تعلیم علم سنسکرت کو لئے
عطا ہوی ہے۔ بعض اہل اسلام کی خاندان
بہی مدرسی کی معاش سے پرورش پائی ہین
اور صاحب معاش کے خاندان مین آجتک

(۵) مشروط بہ طبابت و مدرسی کی تعریف

بہی مُدرِس کا نام چلا آتا ہے۔ اگرچہ عموماً مدرسی
سررشتۂ تعلیم سے متعلق ہوچکی ہی اور بعض
مدرسین کی معاشین بہی مسدود ہوگئی ہین
اور حاضران حال بے علم بہی ہین مگر خاندانین وہ لوگ
بطریق خطاب مدرس کے نام سی مشہور ہین۔

(۶) سب نویسی کی تعریف

دفعہ (۸۰) سَب۔ انگریزی لفظ ہی بمعنے
نائب اور نویس بمعنی نویسندہ
یہہ ایک زمیندارانہ اصطلاح ہی۔ مددگار یا نائب
مُحرِر کو سب نویس کہتے ہین معلوم ہوتا ہی کہ
اس نام کی ابتداء کمشنری عمل سی ہوئی ہی۔

سب نویس کو عام لوگ شب نویس کہتے ہین مگر
در اصل شب نویس کہنا غلط ہی بعض معاشین
زمینداروں کی عطا کی ہوی ایسی ہین جو کہ سب نویسی کے
معاش کہلاتی ہین عمل مسترشتگی مین زمینداروں کو
نقدی ماہوارات کے بہ نسبت اراضی کا انعام دینا
بہت آسان تہا اس لیے کہ نقد رقم کی ادائی کا
اثر تو اُن کی آمدنی پر پڑتا تہا بخلاف اراضیات کے
اور پھر یہہ بھی اُن کا اصول رہا ہی کہ وہ حتی الوسع
خدمت گزاروں کو بعوض نقدیات زینات نجر و اتفاقی کا
دینا باعث ترقی آبادی ملک خیال کرتے تھے

اسی معاش کو معاش سمپرتی بھی کہتے ہین
سمپرتی زبان سنسکرت کے الفاظ ہین
سم کے معنے خوب اور بہتر کے ہین - اور پرتی
لکھنے والی کو کہتے ہین - پس سم پرتی کا لفظی ترجمہ
اچھا لکھنے والا یعنے محرر لایق ہے -

دفعہ (۸۱) بعض معاشون کی عطا رقاصی منیر بجنتری کے
(۱) رقاصی منیر بجنتری نام سے پائی گئی ہے - گویّون اور
رقاصون اور بجنتریون کے خاندانون مین یہہ
معاشین جاری ہین -

دفعہ (۸۲) مندرجۂ بالا اقسام مین اور نیز ان کے سوا

بعض معاشین ایسی بھی ہین جن کی عطا مشروط ہی
ایسے خدمات پر جو کہ اس وقت باقی نہین رہی ہین
جیسے واقعہ نگاری سب نویسی و تعلقہ داری -
و سررشتہ داری و نانکی وغیرہ وغیرہ ایسے
معاشون کا تصفیہ جن کی شرط خدمت باقی نہین ہے
بطور خاص ہوتا ہی - ملاحظہ ہو باب ۶ -

فصل چہارم متعلق بہ معاشہائے غیر مشروطی

دفعہ (۸۳) غیر مشروطی معاشون سے وہ معاشین

تعریف عام

مراد ہین جو کہ بلا کسی شرط خدمت
یا بغیر کسی صلہ خدمت کی عطا ہوی ہین جس کے

دو ہی قسم ہین ایک معاش خیرات جس کو معاش گزراوقات بھی کہتے ہین - اور دوسری مدد معاش دونون اقسام کی تعریف دفعات آیندہ مین بیان ہوی ہے -

معاش خیراتی کی تعریف

دفعہ (۸۴) خیراتی معاش وہ معاش ہی جو کہ صرف بغرض معیشت بلا کسی خدمت وصلہ کے بطور خیرات عطا ہوتی ہے - اسی معاش کو معاش گزراوقات بھی کہتے ہین اور اسیکا نام معاش بسر بردِ اوقات بھی ہے -

دفعہ (۸۵) مدد معاش کی ترکیب اضافی ہے

مدد معاش کی تعریف

یعنے وہ عطا جو کہ معاش کی مدد دینے والی ہے یعنی جو عطا کہ کسی ایسے شخص کو نام جاری ہوتی ہے جسکے نام ایک دوسرا ذریعہ معیشت کا قائم ہے اُس سے اُس کا نام مدد معاش ہے۔ مدد معاش مراد عطاے وجہ معیشت نہین ہے جیسا کہ عموماً خیال ہوتا ہے۔

تمثیل

زید کے نام سو روپیہ ماہوار منصب کا تقرر ہے اور اُسکے علاوہ دو روپیہ یومیہ بطور

مدد معاش سرکار نے عطا کیا۔

فصل پنجم معاش صلہ کی تعریفات کے متعلق

دفعہ (۸۶) معاش صلہ اُس معاش کا نام ہے

تعریف عام

جو کہ عطا کیجاتی ہے بعوض کسی خدمت نمایان یا خیر خواہی یا خون بہائی کے۔ ہر ایک کا جدا جدا فرق دفعات ذیل سے ظاہر ہوگا۔

---

۱ گزشتہ زمانہ مین اہل قلم اور اہل فوج کو بھی جو کہ ملازمین دفتر ہے اور ملازمین فوجی کہلاتے ہین۔ گرانی غلہ کے سبب سے ماہوار دن کے علاوہ ایک خاص رقم بنام مدد معاش دیجاتی تھی ضلعبندی کے بعد سے وہ عمل موقوف ہوا۔ مدد معاش ملازمین کے احکام مفصل عمدۃ القوانین کے فصل (۵) اور تقسیم (۱) کے دفعہ (۲۵۳) مین بیان ہوے ہین۔ ۱۲

دفعہ (۸۷) اقسام خدمت نمایان سے

میراث داری کی تعریف

ایک قسم تیاری تالاب ہے جسکے صلہ مین اکثر معاشین عطا ہوی ہین ۔ اور میراث داری کے نام سے مشہور ہین ۔ اس معاش کو میراث نام کرنے کی وجہ یہہ ہی کہ یہہ معاش بعوض اُس محنت اور روپیہ کی جاری ہوی ہے جو کہ بانندہ معاش یا اُسکے اَب وجدی تیاری تالاب مین صرف کیا ۔ جسطرح وہ نقدی روپیہ صرف کنندہ کی ورثا کی حق مین ارث پدری کہلاتا تہا اُسیطرح وہ معاش بہی داخل حکم ارث

ہوی - اس معاش کا استقلال کل اقسام سے
زیادہ ہے - اور ثبوت نوعیت کے بعد بلا لحاظ سند
و بلا لحاظ صراحت اولاد و احفاد سرکار سے
بحق ورثائے پابندہ رعایت مبذول ہوتی ہے
اکثر ایسے معاشوں کے متعلق تالاب کی مرمت
اسی معاش جاریہ سے معاشدار کے
ذمہ رہتی ہے - گویا ایسی معاش معاش
صلہ اور معاش مشروط بخدمت دونوں کا
حکم رکھتی ہے -

دفعہ (۸۸) اسکے بعد اس خدمت گزار کا

درجہ ہی جو کہ آبادی موضع و فراہمی رعایا، مین
کی جاوے یا تیاری سڑک مین کوشش عملہ مین
آوے یا اور کوئی ایسی خدمت کیجاوے
جس کا بدل معاش جاریہ واقع ہوی ہو۔
دفعہ (۸۹) جس معاش کو سرکار نے بعوض
خیر خواہی کی تعریف اُس خیر خواہی کے جاری
فرمایا ہو جو کہ یا بندہ یا اُسکے بزرگون کی طرف سے
دفع ڈاکون یا گرفتاری مخالفان یا حفاظت جان و مال
رعایا وغیرہ مین ظاہر ہوی ہو اُس کا نام ہی
معاش صلہ ہی جو کہ بصلۂ خیر خواہی ہے

اس قسم معاش کو بھی معاش مشروط الخدمت پر
اعزازاً ترجیح ہے۔

دفعہ (۹۰) معاش خون بہائی اُس

خون بہائی کی تعریف

معاش صلہ کا نام ہی جو کہ بطور
خون بہائی عطا ہوی ہو۔ رعایای سرکار سے
بعض ایسے افراد خاص نے منجانب سرکار
مشہور لڑائیون اور مواقع خاص مین لڑکر اپنی
جان کو سرکار پر نثار کیا ہی جن کا تعلق
سررشتۂ فوج سے نہ تھا پس ایسے جان نثار
ملازمون کے ورثاء پر سرکار نے بعض معاشین

بطور خون بہانی جاری کردی ہین جو کہ نہایت
وقعت کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہین ۔ اقسام
بہنٹ مانیہ سے معاش رگت مانیہ بھی اسی
قسم مین داخل ہے جیسا کہ دفعہ (۳۳) مین بیان
ہوا ہے ۔

فصل ششم تعریفات وٹایق کے متعلق

دفعہ (۹۱) فرمان کے لفظی معنے حکم اور
ارشاد کے ہین ۔ فرمان
اُس کاغذی وثیقہ کا نام ہے جو کہ سلاطین کے
مُہر سے کسی عطا کے متعلق معطی لہ کے نام

فرمان کی تعریف

لکھدیا جاتا ہی جس قدر تصریحات سند مین
ہوتے ہین جو کہ دفعہ آیندہ مین بیان ہوتی ہین
وہی کل تصریحات فرمان مین بہی ہوتے ہین
فرمان اور سند مین صرف اسیقدر فرق ہی
کہ سند الاکثر دیوان وقت کے طرف سے
عطا ہوتی ہے - اور فرمان بادشاہ کے
جانب سے - فرمان کا نمونہ ذیل مین مندرج ہے

نمونہ فرمان بادشاہ عالمگیر

درین وقت فرمان والاشان صادر شد
کہ موازی یک صد بیگہ زمین افتادہ لایق زراعت

خارج جمع بگز آہنی پرگنہ پھولمری تابع سرکار
دولت آباد مضاف بصوبہ اورنگ آباد خجستہ بنیاد
در وجہ مدد معاش مسماۃ آغا وغیرہا حسب الضمن*
مقرر باشد کہ حاصلات آن را صرف معیشت خود
نمودہ بدعا رتقاء دولت ابد طراز مواظبت نمایند
باید کہ حکام و عمال و جاگیرداران و کروریان
حال و استقبال زمین مذکور را پیمودہ و چک بستہ

* گز آہنی کی تعریف اسی باب کے فصل آخر میں بیان ہوئی ہے

* حسب الضمن بمعنے حسب تفصیل پشت ہی۔ اور پشت پر تاریخ درخواست و تاریخ منظوری و ذرایع اجرا کی درج ہوتی ہے ۱۲

مصرف آنہا بازگزارند - واصلاً ومطلقاً تغیر وتبدل
بدان راہ ندہند - وبعلت مال وجہات واخراجات
مثل قلعہ وپیشکش وجریبانہ وضابطہ ومحصلانہ
ومہرانہ ودار وغگانہ وپیشکار وشکار ومقدمی
وقانون گوئی وضبط ہر سالہ بعد تشخیص چک
وتکرار زراعت وکل تکالیف دیوانی ومطالبات
سلطانی مرجسم نشوند - درین باب ہر سال
سند مجدد نہ طلبند واگر در محلے دیگر چیزے
داشتہ باشند آن را اعتبار نکنند -

= اب بجز پیشکش کے کوئی دوسرا محصول سرکار نہیں لیتی - اور پیشکش بھی خاص ہے تمغا توں سے - ۱۲

(ضمن مادہ بیگہ بگزاتھی)

(تشریح ۷) منونہ بالا مین اولاد واحفاد اور اوسکے مماثل الفاظ کی صراحت نہین ہے جس کا نتیجہ یہہ ہے کہ فرمان موصوف معاشدار کے حین حیات تک عطا ہوا ہے۔

دفعہ (۹۲) سند کے لفظی معنی وثیقہ کے ہین۔ سند ایک کاغذی وثیقہ کا نام ہے جو کسی عطائے اراضی یا نقدی کے متعلق معطی مقتدر کے طرف سے معطی لہ کے نام مرتب ہوتا ہی۔ جسپر معطی کی مہر ہوتی ہے اور

سند کی تعریف

نمونہ بھی مخصوص۔ جیسا کہ ذیل مین نقل کیا گیا ہی

سند مین امور متذکرہ ذیل کی صراحت لازمی

ہوتی ہی جس معاش کا اجراء بر بنیاد سند ہی

وہ معاش سندی کہلاوے گی۔

الف نام و مہر معطی۔

ب نام معطی لہ

ج تصریح قسم عطا مع تعداد مالیت و مقام یا

د صراحت اسکی کہ مشروط ہی یا غیر مشروط

ہ صراحت اسکی کہ تا حیات معطی لہ

عطا ہوی ہے یا دوام کے لئے یا جیسا کچھ مقصود ہو

سند کی تین قسم ہین ایک سند بارہ برجی اور
دوسری سند دوہری اور تیسری سند یک ہری
اول الذکر دو اقسام کی تعریف و لغات آیندہ ہین
بیان ہوی ہے۔

غونۂ سند



بہ دیسمکھان و سردیسپانڈیہ و دیسپانڈیان و متقدمان
و پٹواریان و رعایا و مزارعان تعلقۂ شاہ پور وغیرہ

پرگنهٔ حویلی نصرت آباد عرف سکر شاه پور سرکار
مزبور صوبهٔ دار الظفر بیجاپور نوشته می شود که
مبلغ دو روپیه یومیه در وجه مدد معاش بنام
سید مصطفی داغستانی مقرر بود- مشار الیه
بتاریخ دوم رجب سنه ۹۹ بقضای آلهی انتقال کرد
لهذا یومیهٔ مذکور از تاریخ انتقال سید مزبور بنام
سید علوی داغستانی بارث پدری در عوض
تعلقهٔ مذکور وغیرهٔ سرکار وصوبهٔ مسطور مقرر گشته
باید که وجه یومیهٔ مذکور روز بروز بلا ناغه بعد وضع
یک روزهٔ شمسی وقمری بمشار الیه رسانیده قبض الوصول

معتبر موافق ضابطۂ سرکار می گرفته باشند

شیوۂ مومی الیه اینکه وجه یومیۂ مذکور بصرف معیشت خود

در آورده شب و روز بدعای ازدیاد عمر و دولت

ابدمدت حضرت بندگان عالی متعالی مدظله العالی

مشغول و موظف خواهد ماند درین باب تاکید دانسته

حسب المسطور بعمل آرند

علی یومیه

تحریر فی التاریخ دوازدهم ماه جمادی الاخری سنه ۱۳۰۸ مقدسه

تحصیلدار ولایت ولایت سرکار

۱۲ ماه رجب سنه ۱۳۰۸

۱۲ ماه فروردی سنه

شیخ عنایت علی شیخ

شیخ عنایت علی شیخ

راجه داری راجان بهادر

کہتا دی نمودہ شد بدفتر صدر محاسب سرکار عالی

تحریر ۱۶ مرداد ی بہشت سنہ ۱۳۰۰ ف

شرح دستخط

محمد عبد القادر مددگار صدر محاسب سرکار

محمد منور خان منصرم صدر محاسب سرکار

مندرجۂ بالا مونہ ہین قسم عطا مدد معاش ہی

اور یومیہ بلا شرط خدمت اور بلا صراحت اولاد و احفاد ہے

اس سند کا مضمون یابندہ کی حین حیات تک

موثر ہے اور مضمون سند سے ظاہر ہے کہ

یابندۂ حال کے قبل - یابندہ حال کے باپ کے

نام بھی معاش جاری تھی سرکار نے سند جدید کے
ذریعہ سے اس معاش کو تاریخ وفات پدر حاضر حال سے
حاضر حال کے نام جاری فرمایا ہے۔

دفعہ (۹۳) سند بارہ برجی اُس سند کو

سند بارہ برجی کی تعریف

کہتے ہیں جس پر قطب شاہی
مہر ثبت ہو یا عالمگیری مہر۔ قطب شاہی مہر میں
بادشاہ کے نام کے اطراف بارہ امام کے اسماء
کندہ ہیں۔ علی ہذا عالمگیری سند میں بھی بارہ خانہ میں
سلسلۂ آبا و اجداد بطریق صراحت خاندان شاہی
کندہ ہوا ہے اسلئے یہہ دونو مواہیر بارہ برجی

مواہیر سے موسوم ہین - اور جس سند پر ان دونو
مواہیر سے کوئی ایک مہر ہوتی ہی وہ سند بھی
سند بارہ برجی سے موسوم ہوتی ہے -

دفعہ (۹۴) سند دو مہری وہ سند ہی
سند دو مہری کی تعریف جو کہ دو معطیان مقتدر کے
مواہیر سے کسی عطا یا می اراضی یا نقدی کے
بابت مرتب ہو - سند دو مہری سند یک مہری سے
البتہ باوقعت ہوتی ہی باقی وہی کل ابواب
سند دو مہری مین یا سند بارہ برجی مین بھی
ہوتے ہین جو کہ سند یک مہری کی تعریف مین بیان

ہو چکی ہین -

دفعہ (۹۵) جس سند مین الفاظ اولاد در اولاد

تعریف عطاے دوام بضمن تعریف سند

یا نسلاً بعد نسلٍ یا تا قیام شمس و قمر یا پشت در پشت یا دوام کے لئے یا ہوش پرام پار - یا اور کوئی ایسے الفاظ لکھے ہون جن سے دائمی بحالی کے معنی پیدا ہوتے ہون تو اُس سند کا عمل دائمی ہوگا - یعنے وہ معاش جسکے سند مین الفاظ مذکور ہین ہمیشہ کے لئے جاری رہی گی - بشرطیکہ معطی کے

≑ یہہ الفاظ سنسکرت کے ہین بمعنی نسلاً بعد نسلٍ

وراثت کا سلسلہ جاری رہے - اور اگر سند
مین شرط خدمت بھی لکھی ہو تو خدمت ادا ہوتی رہے
ایسی ہی عطا کا نام عطاے دوامی ہے -

تعریف عطاے غیر دوام بضمن تعریف سند

دفعہ (۹۶) جس سند مین الفاظ متذکرہ دفعہ
بالا کی صراحت نہین ہے جس کے
معنی کا اثر دوام کے لئے ہو تو وہ عطا عطاے
غیر دوامی ہے - غیر دوامی کے مختلف اقسام ہین
جس سند مین تا حیات معاشدار یا مادام الحیات
یا بقید حیات یا بقید عمر وغیرہ وغیرہ ایسے الفاظ
ہین جن کے معنے اسبات کو ظاہر کرتے ہین کہ

سند کا اثر معطی لہ کے زندگی تک ہی تو ایسے عطا
عطاے حین حیاتی سے موسوم ہوگی - اور ایسی
معاش صرف تاحیات یا بندہ جاری رہے گی -

الفاظ تن شدہ کی تعریف

دفعہ (۹۷) جس سند مین الفاظ تن شدہ مندرج ہون یا انعام ذات - وجاگیر ذات کے الفاظ لکھے جاوین تو ان الفاظ کے مرادی معنی حین حیات کے ہین - یعنی ایسی عطا جسکے سند مین الفاظ متذکرہ بالا لکھے گئے ہون حین حیاتی عطا سمجھی جاوے گی - اور قسم دوم یعنی غیر واقعی مین

* مراسلہ معتمد مال نشان ۶۴۰ - یکم شہر یور یزدجردی ۹۹ سنہ بصوبہ شمال

شامل ہوگی - الا جب کہ ان الفاظ کے ساتھ
الفاظ دوامی بھی ہون تو البتہ ایسی معاش
معاش دوامی کے حکم مین داخل ہوگی -

دفعہ (۹۸) بعض اسناد مین عبارت ذیل
لکھی جاتی ہے "موضع ( ) الفاظ عہدہ و تفویض کی تعریف
در عوض تنخواہ بعہدہ ( ) تفویض شد"
یہہ الفاظ اُن مواضع مفوضہ کے اسناد مین
تحریر ہوتے ہین جو بطریق تعہد جمیع کامل پر
تنخواہ دار کے تفویض ہوتے ہین تاکہ مجموعی رقم
محاصل سے زر تنخواہ وضع کر لیکر تتمہ رقم سرکار مین

داخل کردے - بعض اسناد مین بطور امانی
کے الفاظ بھی ہوتے ہین - پس ایسی مفوضہ دیہات
تنخواہ جاگیر کی تعریف مین داخل نہون گی جب تک
تنخواہ جاگیر کے الفاظ سند مین موجود نہ ہون
اور ایسے مواضع مفوضہ صاحب سند کی زندگی
مین ہی بتقرر تنخواہ انتظام امانی مین لے لئے جائینگے
اور بعد صاحب سند کسی حال مین اُن کی حقیت
لایق انتقال بورثاء صاحب سند نہ ہوگی -

دفعہ (۹۹) جن اسناد مین حسب حال بحال
یا بالفعل بحال کے الفاظ

تعریف الفاظ حسب حال بحال بضمن تعریف سند

ہون اور ساتھہ ہی الفاظ دوامی نہ ہون تو ان
الفاظ کا اثر بہی یا بندہ کے حیات تک رہے گا
مگر بعد وفات یا بندہ اصل تختہ وراثت ایسے
معاشون کا سرکار کے ملاحظہ مین پیش ہوگا اگر
سرکار چاہے گی وارث پر اجرائی کا حکم دیگی ورنہ ضبط
بخلاف اُس عطاء کے جو کہ بالفاظ حین حیاتی
ہوتی ہے جسکے یا بندہ کے وفات کے بعد تختہ وراثت کی
ترتیب ممتنع ہی۔ اور بمجرد فوت معاش دار معاش
ضبط ہوتی ہے۔ ایسی معاش بہی معاش
غیر دوامی مین داخل ہے۔

دفعہ (۱۰۰) جس سند مین الفاظ بافرزندان لکھی ہون وہ معاش یا بندہ اصل کے فرزندون ہی پر جاری ہوگی اور دوسرے اقسام ورثا پر جاری نہوگی۔ علی ہذا جس سند مین متعلقان کے الفاظ ہون وہ عطا خاص ہوگی متعلقان ہی سے اور متعلقان سے مراد زوجہ ہی۔ اور بلحاظ تعامل بعض وقت دختر بھی متعلقان مین داخل سمجھی گئی ہی۔ اسیطرح دو پشت اور سہ پشت کے الفاظ کے رہنے کی حالت مین اُس معاش کا اجرا صراحت سند کی

الفاظ بافرزندان کی تعریف۔

مطابق قائم رہیگا اور یہہ کل اقسام داخل
سمجھے جاوین گے معاش غیر وادی ہین -

دفعہ (۱۰۱) تاکید کے لفظی معنے جتانے کے
ہین - تاکید ہی ایک وثیقہ کاغذی ہی
جو کہ معطیان معاش کے طرفسے کامداروں کے
نام بعد اجرای سند تاکیداً لکہی جاتی ہی - تاکید
کاتب تاکید کی عہد لازمی نہین ہی - اور نہ تاکید کا
اثر مستقل ہی بلا وجود سند - تاکید ہمیشہ محتاج
سند ہی برخلاف سند کے - مجرد تاکید پر
کوئی ایسی معاش نہین جاری ہو سکتی جس کے

تاکید کی تعریف

اجراء کے لئے سند کا وجود ملزوم سمجھا گیا ہے
جمع معاش کے متعلق بلا وجود سند صرف تاکید
جاری ہوی ہے وہ سندی نہ کہلاوے گی
تاکید کا نمونہ ذیل مین لکھا جاتا ہے جس سے طرز ترتیب
معلوم ہو سکیگی - اور نیز اس امر کی صراحت ہو گی
کہ کن کن امور کا تذکرہ تاکیدات مین ہونا چاہئے

نمونہ تاکید

بہ نائبان حال و استقبال و بیکھان و دیسپانڈیان
پرگنہ لوے لونڈہ سرکار رنگل -

موازی پنجاہ و شش بیگہ و پنج بسودہ انعام

و منقطعه بابت پچهی نر سهوان سوامی و زنار داران
وغیره سکنهٔ موضع انگورتی از مدت قدیم مقرر
و جاریست - حالا هم بموجب احکام مهاراجه صاحب قبله
دام ظلهم از شروع سال ۱۲۳۵ ف بدستور
بحال و برقرار داشته شد باید که انعامات
مذکور فصل به فصل سال به سال به تفصیل ذیل
بتصرف مشارالیه واگزارند درین باب تاکید
اکید دانسته حسب المسطور بعمل آرند -

حکم ۵ بسوه

تحریر فی التاریخ ۲۵ ر مهر ۱۲۳۵ ف

دفعہ (۱۰۲) احکام جمع ہے حکم کی - حکام

تعریف احکام

ایک کاغذی وثیقہ ہی جو کہ مرتب ہوتا ہے معطی معاش کے جانب سی جس کا اثر بالکل موقت ہوتا ہی یعنے جس معاش کے بابت ایک یا کئی سال تک ایصال کا حکم مقصود ہوتا ہے اسکے لیے احکام جاری ہوتا ہی جس معاش کے لیے وجود سند ملزوم ہی اسکے لیے احکام کافی نہین ہے - صرف احکام کی بنیاد پر جس معاش کا اجرا ہے وہ معاش سندی سمجھی نہ جاوے گی - احکام کا اثر تاکید سے

قوی نہین ہی بلکہ سیقدر کم ہی - احکام کا نمونہ
ذیل مین مندرج ہے -

نمونۂ احکام

بمہر راجہ راجایان راجہ چند ولعل بہادر مرقوم
۱۰ مر جمادی الاول سنہ ۱۲۸۴ بنام راجلنگم نائب بیمگل

غرت آثار

اگر بہ نائب قاضی پرگنۂ بیمگل چیزے از سند
مشروط زمین انعام و یومیہ و مدد معاش می باشد
ہشت آنہ یومیہ بلا قصور وصولی از حاصل مال
پرگنہ مذکورہ و دہ روپیہ خلعت عید مبلغ

یومیہ سند سرکاری از شروع سال ۱۲۴۸ف
برای مدد معاش نائب میر قمر الدین قاضی پرگنہ
مزبور از سرکار جاری گردیدہ باید کہ یومیہ
وخلعت عیدین بمشار الیہ رسانیدہ قبض الوصول
می گرفتہ باشند۔ محسوب ومجری خواہد شد
زیادہ چہ نوشتہ شود۔

دفعہ (۱۰۳) پروانہ کے لفظی معنے خط اور
پروانہ کی تعریف | تحریر کے ہین۔ اور بلحاظ معنے
مرادی پروانہ اور تاکید کی تعریف مین کوئی
فرق نہین ہی۔ فرق صرف اسیقدر ہے کہ

حسبطرح احکام یا تاکیدات مدار المہام یا دیگر
اراکین سلطنت کے طرف سے جاری ہوتی ہین
اسیطرح پروانہ کا اجراء منجانب سلاطین ہوا کرتا ہی
بعض پروانے وزارا کے طرف سے بہی
جاری ہوے ہین مگر بہت کم -
پروانہ کا نمونہ ذیل مین مندرج ہی -
پروانہ بہ مہر نواب نظام الملک آصفجاہ بہادر
مرقوم ۲۲ ر رمضان المبارک سنہ ۲۱ جلوس -
بدیسمکھان و دیسپانڈیان و متصدیان
و رعایا و مزارعان پرگنہ لونکیہ عرف کورٹہ علاقہ

سرکار ماہور صوبۂ برار بالاگھاٹ بدانند کہ مبلغ ہشت ہزار
وچار صد وچار دام از پرگنۂ مذکور از انتقال
دیو بہارتی حسب الضمن بطریق عہدہ در وجہ
مدد معاش سدانند بہارتی وغیرہ بصیغہ سرشکن
تنخواہ شدہ باید کہ محل مسطور را بتصرف نامبردہ واگزارند
بعد ازینکہ سندتنخواہی موافق ضابطہ برسد
بدانموجب بعمل آرند تحریر صدر۔

دفعہ (۱۰۴) **قول** کے لفظی معنے معاہدہ کے
ہین۔ قول ہی ایک وثیقہ کاغذی ہے
جو مرتب ہوتا ہے معطی مقتدر کے جانب سے

قول کی تعریف

جس زمانہ مین سربستگی کا عمل تہا اوس زمانہ مین
معاشون کے متعلق حکامان مقتدر کے طرف سے
قول عطا موے ہین - قول مین اُنہین کل امور
کی صراحت ہوتی ہے جو کہ سند کی تعریف مین
بیان ہوی مگر یہہ کہ مدت بحالی بقید سنہ محدود
ہوتی ہے بعض قولون مین مدت کا تعین نہین ہوا ہے
مگر تاہم اُن کا اثر دوامی نہین ہوتا جب تک کہ
دوام کی صراحت الفاظ مین نہ ہو - قول کا نمونہ بھی
ذیل مین لکھا گیا ہے -

نمونۂ قول

باسم کنلولہ سرسنگراو دیسپانڈیہ پرگنہ
اردہ پلی سرکار نلگنڈہ صوبۂ فرخندہ بنیاد حیدرآباد کہ
حسب الدرخواست ایشان نظر برآبادی
و درستی تعلقۂ پامرلہ ناڑپرگنہ مزبور بسوامی رعایت
موضع بستال و وسار بابت ہمہ جہت مابعد وخام
بطریق سررستہ بر رقم مبلغ الف مع مال
وکلالی و محترفہ و سردرختی و امرائی و باغات
و نذر دستی و کتائی و دستبادلہ و محصولداری

(۱) مال سے مراد مالگذاری ہے۔ (۲) کلالی سے مراد سیندی
(۳) محترفہ ایک قسم کا محصول تھا جو کارگیروں سے اُن کے
بنائے ہوئے اشیا پر لیا جاتا تھا۔ زمانۂ حال میں معاف ہو چکا

وحق نائبانہ وغیرہ سوائے سائر از شروع سنہ ۱۲۳۹
لغایت آخر سال سنہ ۱۲۵۳ف قول پنجسالہ مرحمت گشتہ
باید کہ بخاطر جمعی تمام رعایا، قدیم وجدید را فراہم
آوردہ بدلاساو طمانیت پرداختہ تعلقہ مذکور را

(۴) سرو درختی سے مراد ثمرۂ درختان بار دار ہی۔ (۵) امرائی سے مراد آم کے درختون کا بار (۶) باغات سے مراد محاصل باغات (۷) نذر دستی سے مراد نذر ہی جو کہ نذر دہندہ سے لیجاتی ہے جو کہ حاکمون کے روبرو محکوم تقاریب اور عیدین مین پیش کیا کرتے ہین (۸) کٹائی اور (۹) دمبالہ کا محصول اب نہین لیا جاتا۔ علے ہذا محصولدارے اور نائبانہ کا محصول بھی نہین لیا جاتا۔ موقوف ہوچکا ہے۔ زمانۂ گزشتہ مین ہر ایک یا کئی مواضع پر ایک محصول دار اور ہر ایک تعلقہ یا پرگنہ پر ایک نائب انتظام کو لئے بھیجا جاتا تھا۔ اور اسکی ماہوار کی بابت رعایا سے ایک محصول معین وصول ہوتا تھا۔ اسیکا نام محصولداری و نائبانہ ہی ۱۲

آباد ساختہ تردد کشتکار قرار واقعی نمودہ زر سرکار
بموجب اقساط فصل بہ فصل سال بسال داخل
سرکار می نمودہ باشند درین باب قول شناسند

ماہی سالانہ
واجب ۵ سال

اسمائے

تحریر فی التاریخ ۱۷ ربیع ۱۲۵۵ھ

دفعہ (۱۰۵) چک زبان انگریزی مین تنقیح کا ترجمہ ہے
اور فارسی مین بمعنی برات چکبندی اس کاغذ کو
کہتے ہین جسکے ذریعہ سے عطائے اراضی کے
حدود بحوالہ ٹوانق عطا، مقید اور محدود کی جاتی ہین

تعریف چکبندی

جس مین رقبہ کامل بصراحت نشانات اطراف
ونام معاشدار درج کیا جاتا ہی یہی کاغذ چکنامہ سے
بھی موسوم ہوتا ہے اس کاغذ پر مقدم پٹواریون
وغیرہ کے دستخط رہتے ہین جن کے ذریعہ سے
یہہ کاغذ مرتب ہوتا ہی یہہ کاغذ کوئی سندی کاغذ
نہین ہے۔ اثبات بہگوٹہ کے متعلق البتہ
اس کاغذ سے استناد کیا جاتا ہی۔

دفعہ (۱۰۶) جھاڑہ کے معنے جھڑتی کی ہین

دیہہ جھاڑہ کی تعریف

دیہہ جھاڑہ اس کاغذ کا نام ہی
جس مین دیہات کے کل زمین کے رقبہ کی

جھڑتی ہوتی ہے اور اقسام زمین سے ہر ایک
قسم کی تفصیل کیجاتی ہے کہ کس قدر مزروعہ ہے
اور کسقدر غیر مزروعہ اور کس قدر اراضی خالصہ ہے
اور کس قدر اراضی عطیات - تصیفہ معاشہای اراضی
کے لیئے یہہ کاغذ شہادت مین لیا جاتا ہے
اس کاغذ مین معاشداروں کی معاش
اراضی کی صراحت ہوتی ہے اور داخلہ ملتا ہے مگر
اکثر صرف موضعی معاش کے بابتہ قطعات اراضی کا
اسم وار داخلہ اس کاغذ مین بہت کم رہتا ہے -
یہہ کاغذ وثائق مین شمار کیا جاتا ہے مگر استثنا مین

داخل نہین ہے - اس کاغذ کا تعلق دفتر دیہی سے ہی - یعنے یہہ کاغذ دفتر دیہی مین پٹواری کے پاس مرتب رہتا ہے - اور دفتر مال و دفتر دیوانی مین بھی اس کاغذ کی ترتیب زمانہ سابق مین ہوتی تھی -

دفعہ (۱۰۷) ڈول کے معنے صورت اور شکل کے ہین - ڈول زمانہ گزشتہ مین اس کاغذ کا نام تھا جس مین قصبہ یا موضع یا مزرعہ (جسکی متعلق وہ کاغذ ہوتا تھا)

ڈول کی تعریف

قصبہ موضع اور مزرعہ کی تعریف فصل ہفتم باب ہذا مین بیان ہوی ہے ۱۲

کی کل زمین معہ مقدار محاصل باب وار اور مد وار جدا
جدا لکھے جاتے تھے - اس کاغذ مین زمینات
خالصہ اور عطیات کو بھی جدا جدا صراحت کے ساتھہ
دکھلایا جاتا تھا - بعض معاشین ڈول منہائی کے
نام سے موسوم ہوتی تھین - ڈول منہائی کے
معنے خارج جمع کے ہین جس کا مطلب یہہ ہے
وہ معاش ڈول سے منہا کر دی گئی یعنی
خالصہ سے خارج -

دفعہ (۱۰۸) اوارجہ معرب ہی اوارہ کا -

اوارجہ کی تعریف | اوارہ زبان فارسی مین فقرہ کو

کہتے ہین معرر شتہ عطیات مین ادارجہ سے
وہ کاغذ مراد ہے جس مین صرف عطایاے
اراضی کی جھڑتی بطور جمع وخرچ کی ہوتی ہے
یہہ کاغذ سالوار مرتب ہوتا ہے جس مین اول
سالگرہ شتہ تک کے عطایاے اراضی کا
رقبہ بصراحت نام معاشدار و پرگنہ وقصبہ لکھا جاتا ہے
جسکے بعد سال حال کے عطایا، اراضی درج
ہوتے ہین اور سال حال کے ضبطیات بھی
صراحت کے ساتھہ اُس مین بیان ہوتی ہین
اور بالآخر خالص نتیجہ بعد وضعات رقبہ ضبط شدہ

دکھلایا جاتا ہے - یہہ کاغذ گویا باعتبار رقبہ
جمع وخرچ ہے صیغۂ عطیات کا - اس کاغذ مین
معاشدار کا نام اور قسم معاش اور نام مواضع
اور رقبۂ قطعات وداخلۂ اسناد ونام معطی
صراحت کے ساتھہ لکھا جاتا ہے - اور ابتدائے
سال عطاء کا داخلہ بہی اس کاغذ سے ملتا ہے
اور وجہ عطاء بہی اس کاغذ مین لکھی ہوتی ہے
اس کاغذ کی ترتیب زمانۂ گزشتہ مین دفتر مال
ودیوانی مین سالوار ہوتی تھی جسکی بنیاد ۱۱۷۵ف
سے قائم ہوی اور ۱۲۶۶ف تک ترتیب جاری

رہی مگر اسکے بعد سے اس کاغذ کی ترتیب موقوف
ہوچکی - ہر ایک سند کے جاری ہونیکے بعد
اُسوقت تک اس کاغذ مین اُس کا داخلہ
نہین ہوتا جب تک کہ معاشدار کا قبضہ اُس معاش پر
نہو جاوے جسکے بابت وہ سند ہی اس کاغذ کا
داخلہ دریافت حقیقت مین معتبر سمجھا جاتا ہے اور
یہہ کاغذ لایق ادخال شہادت ہی -

دفعہ (۱۰۹) سیاہہ کے معنی لکھنی کے ہین

سیاہہ کی تعریف

سیاہہ سے مقصود روزنامچہ ہی
احکام شاہی کا جس مین روزانہ رئیس وقت کے

ہر ایک ارشاد اور فرمان کا داخلہ راوی کی
صراحت کے ساتھہ لکھدیا جاتا ہی جس کو سیاہہ
شاہی کہتے ہین۔ اور دفاتر مال و دیوانی مین
سیاہہ اُس کاغذ کا نام ہے جس مین ماہ وار
اور تاریخ وار نقل کل اقسام وثائق کی ہوتی ہے۔
بصراحت قسم عطا و نام معطی و نام معطی لہ و وجہ عطا
وغیرہ وغیرہ اعم ازینکہ وہ وثائق عطایاے
اراضی کے بابت ہون یا نقدی کے بابت
یہہ کاغذ سنہ ۱۱۷۰ سے سنہ ۱۲۸۶ تک
دفتر مال و دیوانی مین مرتب ہی سنہ ۱۲۸۶ کے بعد

اسکی ترتیب موقوف ہوگئی اور اس سیاہہ
آخر الذکر کا نام سیاہہ دفتری ہے۔ سیاہہ
دفتری مین کسی سند کی نقل کا برآمد ہونا حکم
عطا کی تو دلیل ہے مگر تعمیل حکم اور قبضہ
کی دلیل نہین ہے۔ سیاہہ دفتری اُس قدر
معتبر کاغذ نہین ہے جس قدر کہ اوراجہ معتبر ہے
اور سیاہہ شاہی قابل ادخال شہادت
نہین ہے۔ بدین وجہ کہ اگر سیاہہ کو قابل
ادخال شہادت قرار دیا جاوے تو مجوز کو اسکی
معائنہ اور طرز نگہداشت کے ملاحظہ کی ضرورت

ہو گی - اور بصورتیکہ مجوز کی رائے اُس کے
برخلاف ہو تو یہہ امر شاہی سیاہہ کی عظمت اور
شان کے برخلاف ہو گا -

دفعہ (۱۱۰) سبیل بند کی معنی باضافتِ

سبیل بند کی تعریف -

مقلوب بند سبیل کے ہین - بند کے
معنے بند کاغذ کے ہین - اور سبیل بمعنے
راستہ - پس سبیل اخراجات کی لیے جو کاغذ کہ
گزشتہ زمانہ مین موازنہ صیغہ خرچ کے عوض
تیار کیا جاتا تہا - اُسکا نام سبیل بند تہا اور اسیطرح
صیغہ جمع کی بابت بھی ایک سبیل بند بنایا جاتا تہا

جسطرح زمانہ حال مین موازنہ جمع - سبیل بند
موضعواری مین نقدی معاشون کا اسم وار
داخلہ درج ہوتا تھا - بعض نقدی معاشون کو
سبیل مُجرائی کے نام سے موسوم کرنے کی وجہ
یہہ تھی کہ زمانہ گزشتہ مین مُلک کے بڑے حصہ کا
انتظام تعہد کے ذریعہ سے ہوتا تھا جن کو انتظام
سربستگی کہتے تھے اور امانی کا عمل بہت ہی کم تھا
پس جن نقدیات کا حوالہ تعہد دارون پر ہوتا تھا
اُن کی رقم متعہدہ سے سبیل بند صیغہ جمع مین
نقدیات مذکور مُجرا دئے جاتے تھے - اس عمل

مجرائی کو مجراداشت کہتے تھے عمل مجراداشت

کی ایک فرضی مثال حاشیہ پر مندرج

ہی بعض وہ نقدیات بھی

نقدیات سبیل مجرائی ہی

موسوم ہوتے تھے جنکی

ادائی سرکار سے

ہوتی تھی اور جنکا خرچ

رقم قابل وصول از نواب [illegible]

بابت سربستگی تصبہ [illegible]

مبلغ

منہائی نقدیات حسب تفصیل ذیل

الف

معمول زید معمولدار

تنمہ داخل سرکار

سبیل بند صیغہ خرچ مین اسم وار شریک تھا تھا

یہہ کاغذ زیادہ تر لایق اعتبار نہین ہی اسلئے

کہ اس سے خرچ حقیقی کا دخلہ نہین مل سکتا

دفعہ (۱۱۱) جمع وخرچ اُس سالانہ یا ماہواری

جمعوخرچ کی تعریف

کاغذ کا نام ہے جس مین ہر ایک رقم جمع اور ہر ایک رقم خرچ باب وار لکھی جاتی ہے ماہواری جمعوخرچ کو گوشوارہ ماہواری بھی کہتے ہین جس مین بصیغہ خرچ معاشداران نقدی کی معاش کے الیصال کا اسم وارد خلہ ملتا ہی اگرچہ زمانہ حال مین براوردات کی حوالہ سے ایک معینہ رقم جمع وخرچ (گوشوارہ) ماہواری مین لکھدیجاتی ہے - اور اسم وارد اخلہ اُس کے ملفوفہ

برآور دین ہوتا ہی مگر گزشتہ زمانہ مین اسم وا
تفصیل خود جمعو جرح مین لکھی جاتی تہی - یہہ
کاغذ بہی بہگوٹہ کے ثبوت کی لیے قابل ادخال شہادت ہی
دفعہ (۱۱۲) انعام کے معنے عطا کے ہین
انعام پتہ رک کی تعریف اور پتہ رک مرہٹی مین کاغذ کو
کہتے ہین - انعام پتہ رک اُس کاغذ کا نام ہے
جس مین اراضی عطیات کا دخلہ بصراحت قلمبند
لکھا جاتا ہی - معطی لہ یعنے معاشدار کے نام کے
صراحت کے ساتہہ - یہہ کاغذ بہی دفتر دیہی مین
مرتب رہتا ہے عطایای اراضی کی دفعات مین

یہہ کاغذ ہی لایق اوخال شہادت ہی۔

دفعہ (۱۱۳) درو بمعنے کاٹنا۔ اور دمبالہ کے

چھٹیات درو دمبالہ کی تعریف۔

معنے خوشہ سے تخم کو جدا

کرنیکے ہین۔ چھٹیات درو دمبالہ اُن چھٹیات کا

نام ہے جو کہ زمانہ سابق مین سرکاری حکام

معاشداران اراضی کو درو دمبالہ کی اجازت کے

متعلق لکھدیتے تھے جسکے بغیر معاشدار

درو دمبالہ کے مجاز نہ تھی۔ دمبالہ کے مرادی

معنی دیہی اصطلاح مین مال زرعت تیار شدہ کا کپہ[xx] لگانے

[xx] کپہ لگانے سے مراد تیار شدہ زراعت شالی کی ایک جگہ پر ڈھیر لگانا ہی۔ اور کھلی بہرانے سے مقصود یہہ ہی کہ اُسی کپہ کو

اور کھلی پھرانے کی ہی - دمبالہ چٹھیات کی ضرورت
اسلئے لاحق ہوتی تہی کہ بعض محصولات اور حصص سرکار کے
ادائی مین معاشدار کوتاہی کرتے تہے اس لئے
سرکار نے دمبالہ کے لئے اجازت مشروط
رکھی تہی تاکہ محصولات اور حصص کے تصفیہ تک
مال اُٹھنے نہ پاوے - یہہ چٹھیات چندان
لایق اعتبار نہین سمجھے جاتے مگر ثبوت بہگوٹہ
کی لئے زبانی شہادت کی ساتھہ اسکی تائید لیجاتی ہے
اُن معاشونکی متعلق جنکے لئے وجود سند شرط نہین ہے

بتدریج گرا کر جانورون اور مزدورون کے ذریعہ سے اُسکو
کھندلوانا ہے تاکہ خوشہ سے دانہ جدا ہو جاوے ۱۲

فصل ہفتم تقسیم ملک اور خدمات کی تعریف کے متعلق

دفعہ (۱۴۱) صوبہ چوتھائی ملک کا نام ہے

صوبہ کی تعریف

ممالک محروسہ سرکار عالی کی چار حصہ ہین جو چارون سمات کے نام سے موسوم ہین۔

(۱) سمت شرقی (صوبہ شرقی بہی کہتے ہین)

(۲) سمت غربی (صوبہ غربی سے بہی موسوم ہے)

(۳) سمت شمالی (صوبہ شمالی بہی نام ہی)

(۴) سمت جنوبی (صوبہ جنوبی سے معروف ہے)

ہر ایک صوبہ شامل ہی متعدد اضلاع پر اور ہر ایک صوبہ پر ایک افسر مقرر ہی جس کا نام صوبہ دار ہی۔

سنہ ۱۳۰۲ھ کے ماقبل اس خدمت کا نام صدر تعلقدار تھا۔ متذکرۂ ذیل فہرست سے معلوم ہوسکیگا کہ موجودہ تقسیم کے لحاظ سے ہر ایک صوبہ مین کتنے کتنے اضلاع شامل ہین۔ اور اُن کے کیا کیا نام ہین۔

صوبۂ شرقی

(۱) ضلع ورنگل (۲) ضلع محبوب نگر (۳) ضلع نلگنڈہ

صوبۂ غربی

(۱) ضلع اورنگ آباد (۲) ضلع پربھنی

(۳) " بیڑ (۴) " ناندیڑ

صوبہ شمالی

(۱) ضلع میدک (۲) ضلع اندور (۳) ضلع بیدر
(۴) " ایلگندل (۵) سریور تانڈور

صوبہ جنوبی

(۱) ضلع گلبرگہ (۲) ضلع رایچور (۳) ضلع لنگسگور
(۴) " نلدرک۔

دفعہ (۱۱۵) ضلع اُس حصۂ ملک کو کہتے ہین

ضلع کی تعریف

جو کہ شامل ہے متعدد تعلقات پر
ملک سرکار عالی کے کل اضلاع تعداد
سولہ (۱۶) ہین جنکے اسماء دفعۂ گزشتہ مین

بیان ہو چکے ہین - ہر ایک ضلع پر ایک افسر
بنام تعلقہ دار ضلع مقرر ہی جو کہ صوبہ دار کا
ماتحت ہے -

دفعہ (۱۱۶) ایک عہدہ عملداری کا بھی ہے
جو کہ مماثل ہی تعلقداری ضلع کا - عملداری ہی ہے
حصۂ ملک کا نام ہی جو ضلع سے کسیقدر چھوٹا ہے
درحقیقت حکماً عملداری اور ضلع مین کوئی فرق
نہین ہے - علی ہذا تعلقدار ضلع اور عملدار کے
اختیارات مساوی ہین - ہر ایک ضلع اور عملداری
مین کس قدر تعلقات شامل ہین اور اُن کے

کیا کیا نام ہیں - فہرست ذیل سے معلوم ہو سکتا ہے

فہرست تعلقات اضلاع دیوانی

نام ضلع	نشان سلسلہ ضلع	نشان سلسلہ تعلقہ	نام تعلقہ
۱	۲	۳	۴
ضلع ورنگل (۱) (شرقی)	۱	۱	تعلقۂ ورنگل
	۲	۲	〃 کندیکنڈہ
	۳	۳	〃 مدہرہ
	۴	۴	〃 پالونچہ
	۵	۵	〃 ورونا پیٹہ
	۶	۶	〃 چپریال

	۷	۷	تعلقۂ کھمم مٹہ
	۸	۸	" پرکال
	۹	۹	پاکہال
(۲) ضلع محبوب نگر (شرقی)	۱۰	۱	تعلقۂ محبوب نگر
	۱۱	۲	" کلواکرتی
	۱۲	۳	" کمتہل
	۱۳	۴	" نارائن پیٹہ
	۱۴	۵	" دیورکدرہ
	۱۵	۶	" کوپلکنڈہ
	۱۶	۷	" جڑچرلہ

	۱۷	۸	تعلقۂ ابراہیم پٹن
	۱۸	۹	پٹی پرگی
	۱۹	۱۰	پٹی امرآباد
ضلع (۳) نلگنڈہ (شرقی)	۲۰	۱	تعلقۂ نلگنڈہ
	۲۱	۲	〃 دیول پلی
	۲۲	۳	〃 دیورکنڈہ
	۲۳	۴	〃 ویملکنڈہ (بھونگیر)
	۲۴	۵	〃 سوریاپیٹہ
ضلع (۴) اورنگ آباد (غربی)	۲۵	۱	تعلقۂ اورنگ آباد
	۲۶	۲	〃 جالنہ پور

ضلع اورنگ آباد	۲۷	۳	تعلقہ بہوکردن
	۲۸	۴	" پٹن
	۲۹	۵	" گانڈاپور
	۳۰	۶	" بیضاپور
	۳۱	۷	" انبٹر
	۳۲	۸	" کنڑ
ضلع (۵) پربھنی	۳۳	۱	تعلقہ پربھنی
	۳۴	۲	" کلمنوری
	۳۵	۳	" سمبت
	۳۶	۴	" جنتور

ضلع پربھنی	۳۷	۵	تعلقۂ پاتھری
	۳۸	۶	〃 نرسی
ضلع (۶) بیڑ	۳۹	۱	تعلقۂ بیڑ
	۴۰	۲	〃 انبہ
	۴۱	۳	〃 کیج
	۴۲	۴	〃 پاترور
	۴۳	۵	〃 گیوراٹی
	۴۴	۶	〃 اسٹی
ضلع (۷) ناندیڑ	۴۵	۱	تعلقہ ناندیڑ
	۴۶	۲	〃 قندہار

ضلع ناندیڑ	۴۷	۳	تعلقہ بھینسہ
	۴۸	۴	〃 بلولی
	۴۹	۵	〃 حدگانون
	۵۰	۶	〃 دیگلور
	۵۱	۷	〃 سارڑبارڑ
ضلع میدک (۸) (شمالی)	۵۲	۱	تعلقہ میدک
	۵۳	۲	〃 رامایم پیٹہ
	۵۴	۳	〃 باغات
	۵۵	۴	〃 انڈولہ
	۵۶	۵	〃 ٹیکمال

ضلع میدک	۵۷	۶	تعلقۂ کلبگور
(۹) ضلع اندور	۵۸	۱	تعلقۂ اندور
	۵۹	۲	" مدہول
	۶۰	۳	" نرمل
	۶۱	۴	" اولہ
	۶۲	۵	" ارمور
	۶۳	۶	" اڈلور
	۶۴	۷	" بودہن
	۶۵	۸	تعلقۂ بانسواڑہ
	۶۶	۹	" ایلاریڈی پیٹہ

ضلع اندور	۶۷	۱۰	پٹی بمگل
ضلع (۱۰) بیدر	۶۸	۱	تعلقۂ بیدر
	۶۹	۲	" اودگیر
	۷۰	۳	" نیلنگہ
	۷۱	۴	" راجورہ
	۷۲	۵	" کوہیر
ضلع (۱۱) بگلند ل	۷۳	۱	تعلقہ سرسلہ
	۷۴	۲	" [illegible] پیٹہ
	۷۵	۳	" جمی کنٹہ
	۷۶	۴	" سلطان آباد

ضلع ایلگندل	۷۷	۵	تعلقۂ مہادیو پور
	۷۸	۶	" چنور
	۷۹	۷	" جگتیال
	۸۰	۸	" لکشٹی پیٹہ
	۸۱	۹	" کریم نگر
عملدارے (۱۲) سرپور تانڈور	۸۲	۱	تعلقۂ سرپور
	۸۳	۲	" راجورہ
	۸۴	۳	" ایدلاباد
ضلع گلبرگہ (۱۳) (جنوبی)	۸۵	۱	تعلقۂ گلبرگہ
	۸۶	۲	" چنچولی

ضلع گلبرگہ	۸۷	۳	تعلقہ کوڑنگل
	۸۸	۴	" گرمٹکال
	۸۹	۵	" سیڑم
	۹۰	۶	" مہاگانون
	۹۱	۷	" اندولہ
ضلع رائچور (۱۴)	۹۲	۱	تعلقہ رائچور
	۹۳	۲	" الپور
	۹۴	۳	" یرگرہ
	۹۵	۴	" یادگیر
	۹۶	۵	" دیوورک

ضلع رائچور	۹۷	۶	تعلقۂ مانوی
ضلع لنگسگور (۱۵)	۹۸	۱	تعلقۂ لنگسگور
	۹۹	۲	״ گنگاوتی
	۱۰۰	۳	״ شوراپور
	۱۰۱	۴	״ شاہپور
	۱۰۲	۵	״ کششکی
	۱۰۳	۶	״ سندہنور
ضلع نلدرگ	۱۰۴	۱	تعلقۂ نلدرگ
	۱۰۵	۲	״ اوسہ
	۱۰۶	۳	״ تلجاپور

دفعہ (۱۱۷) تعلقہ - اُس حصۂ ملک کا نام ہی جو کہ

تعلقہ کی تعریف

شامل ہی متعدد مواضع پر ہر ایک تعلقہ پر

ایک حاکم بنام تحصیلدار مقرر ہوتا ہی - بعض چھوٹی تعلقہ کو

جسمین مواضع بالکل کم ہوتے ہین پٹی کے نام سے

موسوم کرتے ہین - ہر ایک پٹی پر بجاے تحصیلدار ایک

نائب تحصیلدار ہوتا ہی مگر بلحاظ اختیارات - تحصیلدار اور

نائب تحصیلدار دونون مساوی ہوتے ہین -

دفعہ (۱۱۸) گزشتہ زمانہ مین یعنی ضلعبندی کے

سرکار اور محال اور پرگنہ اور قصبہ اور موضع اور مزرعہ کی تعریف

قبل یا قبل ۱۲۷۵ف ملک کی

تقسیم اسطرح پر تھی جیسی کہ اب بلکہ کل ملک منقسم تھا ایک سرکار پر

ہر ایک سرکار شامل تہا کئی محال پر علی ہذا ہر ایک محال
مین کئی پرگنے یا پٹیات تھے۔ اور ہر ایک پرگنہ یا پٹی
کی ذیل مین کئی قصبے۔ قصبہ اُس موضع کو کہتے ہین
جسکے ساتہہ کئی مزرعے بہی ہون اور مزرعہ اُس
حصۂ آبادی کا نام ہے جو موضع کی متصل جداگانہ
واقع ہو پس جو آبادی بلا مزرعون کے ہے وہ
موضع ہی اور جو موضع کئی مزرعون کے ساتہہ ہی
وہ قصبہ ہی۔ موضع اور دیہہ مین کوئی فرق نہین ہی
دفعہ (۱۱۹) مقدم حاکم موضع کا نام ہی اسیکو
پٹیل اور تالقہ کا گوڑا بہی کہتے ہین۔

مقدم کی تعریف

صیغہ مال کا مقدم جدا ہوتا ہی - اور پولیس کا جدا -
مقدم مالی کو مالی پٹیل کہتے ہین - اور مقدم پولیس -
کو توالی پٹیل کے نام سے موسوم رہتا ہے -
مقدم کا تقرر ہر موضع پر ہوتا ہی گزشتہ زمانہ مین
ہر قصبہ پر بھی ایک مقدم ہوتا تہا بعض بعض مزرعہ پر
بھی ایک مقدم ہوتا ہے جسکو مالی اور کوتوالے
دونون خدمات ہوتے ہین - جس طرح تحصیلدار
تعلقہ کا حاکم ہی اسیطرح مقدم کو موضع یا مزرعہ
یا قصبہ کا حاکم سمجھنا چاہیئے کئی مقدمون پر ایک
عہدہ سر مقدمی کا بہی زمانہ سابق مین قائم تہا -

دفعہ (۱۲۰) پٹواری دفتردار دیہی کو کہتے ہین

سرپٹواری اور پٹواری کی تعریف۔

کل حساب وکتاب موضع یا دیہہ کا پٹواری کے متعلق ہوتا ہے۔ پٹواری ہی کو بعض اضلاع تلنگانہ مین کلکرنی بھی کہتے ہین۔ گزشتہ زمانہ مین ایک خدمت سرپٹواری کی بھی تھی جو ہر ایک قصبہ پر ہوتا تھا۔ جو پٹواریان مواضع ومرزعات کا افسر سمجھا جاتا تھا۔ سرپٹواریان اور سرمقدمان اپنے اور حقوق کے علاوہ ایک رقم معینہ رعایاے زراعت پیشہ سے وصول کرلیتے تھے جس کا نام کہگری تھا۔

دفعہ (۱۲۱) جسطرح اسوقت تعلقہ کا حاکم تحصیلدار ہی

دسیکہ و سر دسیکہ کی تعریف

اُسیطرح زمانہ گزشتہ مین پرگنہ کا حاکم دسیکھہ تہا اور کئی پرگنون یعنے ہر ایک محال پر ایک سر دسیکھہ مقرر تہا دسیکھہ کو دسیائی بہی کہتے ہین علی ہذا سر دسیکھہ کو سر دسیائی سے بہی موسوم کرتے ہین دسیپانڈیہ کو سر پٹواریون کا افسر سمجہنا چاہیئے علی ہذا کئی دسیپانڈیون کا افسر سر دسیپانڈیہ ہوتا ہے جسطرح دسیمکھہ کا تعلق پرگنہ اور پٹیات سے تہا اُسیطرح دسیپانڈیہ بہی حساب و کتاب کے لیے ہر ایک پرگنہ اور پٹی کے لیے ہوتا تہا - پس بلحاظ تقسیم بالا سر دسیپانڈیہ کو

دفعہ (۱۲۲) وطندار سے وہ معاشدار مراد ہین جن کو بعوض خدمات سرکاری یجای نقدی یا ہوارات کی معاشین عطا ہوی ہین جیسے دیسیکھ وسردیسیمکھ و دیسپانڈیہ وسردیسپانڈیہ جنکو نقد یات وارا ضیات بعوض خدمت عطا ہوے ہین ۔ مقدم

وطندار کی تعریف

دفتردار محال یا سرکار سمجھنا چاہیے ۔ انہین خدمتیون کو زمیندار بہی کہتے ہین ۔ چونکہ گزشتہ زمانہ مین زمیندارانہ اصول پر سرپرستگی کا انتظام تہا لہذا یہ لوگ جو درحقیقت سررستہ دار ہی تہے ۔ زمیندار سے موسوم ہوے ۔

پٹواری بہی وطندارون مین داخل ہین اسلئے کہ زمانۂ گزشتہ مین معاشدار اراضی تھے - اور زمانۂ حال مین بہی اُن کا اسکیل* نقدی معاش ہی سے موسوم ہے نہ ماہوار سے -

دفعہ (۱۲۳) بعض خدمتیان دیہی ایسے بہی ہین جنکو بلوتہ اور الوتہ دارون سے موسوم کرتی ہین - فہرست ذیل سے بصراحت واضح ہوگا کہ کون کون خدمتی بلوتہ دار ہین اور کون کون الوتہ دار

بلوتہ و الوتہ دار کی تعریف

* اس نقد رقم کا نام ہی جو مقدم پٹوار کو بوصول محاصل زراعت پر فصلے حساب سے بطور حق الخدمت دیجاتی ہے - ملاحظہ ہو دفعہ (۵۱۳) مجموعۂ قوانین مال بابتہ طبع دوم - ۱۲

بلوتہ اور الوتہ دونون مترادف الفاظ ہین زبان تلنگی کے جنکے معنے بہیک کے ہین - چونکہ انکی معاشین بہت ہی قلیل ہوتی ہین لہذا یہ بلوتہ دار یعنی خیرات خوار سے موسوم ہوے

(بلوتہ دار) بڑہئی ۲ توہار ۳ چمار	۴ نرسل باسکر پٹیل کے پاس حاضر رہتا ہے اور گانون مین آمینوالونکی سرپرستی کرتا ہے -
۴ دھیڑ (یا مہار) مالنگ ۵ کمہار ۶ حجام ۷ دھوبی	۸ مالی (باغبان)
۹ گورو (جاروب کش دیول) ۱۰ جوسی	۱۱ دوری گوشائین (فقیر جو دروازہ بجاتا ہے)
۱۱ بہاٹ ۱۲ ملانا -	۱۳ راموسی یا بہیل (چوکیدار)
(الوتہ دار) ۱ سنار	۲ تیلی ۳ تمولی ۴ گوندلی (جو سہیل یا ملیلہ بجاتا ہے)
۵ جنگم لنگیت (ایک قسم کا فقیر ہے)	۶ گرسی (شہنائی بجاتا ہے)
۷ درزی ۸ کولی (پانی بہرنے والا)	۹ گارپاگاری (جسکے نسبت خیال

کیا جاتا ہی کہ وہ کسی دیوتا کی پوجا اثر سے اور سر سانپوں کے
بادل کو جس گانون پر وہ چھایا ہوا ہو مُہ سے ہٹا دیتا ہی

بعض بلوتہ والوتہ دارون کے نام ہی سرکاری
انعامات مقرر ہین ایسے بلوتہ والوتہ دار جن کو
سرکار سے معاش ہی وطندار کہلاتے ہین

فصل ہشتم۔ پیمانون اور جریبون اور اورانون اور سکّون کی تعریف کے متعلق

دفعہ (۱۲۴) ہندوستان مین گزون کا رواج تین (۳) طرح پر تھا۔

گز الٰہی کی تعریف

(۱) دراز (۲) اوسط (۳) کم۔ ہر ایک کے چوبیس (۲۴) حصے ہوتے تھے ہر ایک حصہ کا نام

طسوج تھا جس کو عام لوگ طسّو کہتے ہین قسم اول سے
ہر ایک طسوج کا طول مساوی تھا آٹھہ جَو معتدل کی
جو چوڑائی مین ایک دوسرے کے ساتھہ ملا دیے جاتے ہین
اور قسم دوم کی طسوج کو ے جو اور قسم سوم کی طسوج کو
۶ جَو کے مساوی سمجھا جاتا تھا - قسم اول سے
کشت زار اور کروہ اور شہر اور قلعہ اور حوض
اور دیوارین ناپے جاتے تھے اور قسم دوم سے
پتھر اور چونہ اور معبد اور باغات اور باولیان
اور قسم سوم سے پارچہ اور ہتیار اور پلنگ وغیرہ وغیرہ
کی پیمایش ہوتی تھی - ممالک دیگر مین بھی اگرچہ

ہر گز کے ۲۴ طسوج شمار کیے جاتے تھے

مگر ہر ایک طسوج کا حساب جداگانہ ہوتا تھا۔

چار طسوج مساوی سمجھے جاتے تھے ایک دانگ کے

اور ۶ دانگ مساوی ہوتے تھے ایک گز کے۔

بعض لوگ ایک گز کو چوبیس انگل کے مساوی

قرار دیتے تھے اور ہر ایک انگل مساوی

سمجھا جاتا تھا چھ جَو معتدل کا جو کہ عرض میں باہم

پیوستہ ہوں اور ہر جو مساوی سمجھا جاتا تھا۔

چھ موے عیال یا بوکا۔

اور نیز بعض تواریخ میں گز کے سولہ گرہ

بیان ہوے ہین- اور ہر گرہ کے چار حصے
اور ہر حصہ پہر سے موسوم کیا گیا ہے-
بعض مورخین نے گز کے ۷ قسم لکھا ہی
(۱) گز سودا- جس کا طول ½ ۲۵- انگشت تہا
ہارون رشید عباسی کے عہد مین اسی گز سے
تعمیرات کا کام ہوتا تہا (۲) ذراع قصبہ
یا ذراع عامہ یا ذراع دور جس کی پیمایش
۲۴- انگشت بیان ہوی ہے- ابن لیلی کے
زمانہ مین اسی سے کام ہوتا تہا (۳) یوسفیہ
جس کا حساب ۲۵- انگشت سے ہوا ہے

اہل بغداد اسی گز سے کام کرتی تھی ۔ (۴)
ہاشمیہ صغرے ۔ جس کی ناپ ۲۸ ۱/۲ انگشت
لکھی گئی ہے ۔ ابو موسی اشعری اُسکا موجد ہے
(۵) ہاشمیہ کبرے یہہ گز ۲۹ ۱/۲ انگشت کی
تھی ۔ اور یہہ منصور عباسی کی اختراع ہے ۔
اِسکو زیادیہ بھی کہتے تھے ۔ زمین عراق
عرب کی پیمایش زیاد بن ابوسفیان نے بھی
گز سے کی تھی (۶) عمریہ ۔ یہہ ۳۱ انگشت
کی گز تھی ۔ عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ نے
اپنے عہد خلافت مین کل اقسام کے اوسط پر

اِس کا قرار داد فرمایا تہا۔ حُذیفہ اور عثمان
بن حنیف نے اسی گز سے سواد عراق عراب
کی پیمایش کی ہے۔ (۷) مامونیہ اس کا
حساب ۱/۳ کم ۷۰ انگشت ہی مامون عباسی نے
اس کا رواج دیا اور جنگلون اور پہاڑون کی
پیمایش اسی سے کی ہی۔
بعض متقدمین نے گز کرباس کو قبضون
کی بیان کیا ہے۔
اور ہر قبضہ کی پیمایش ۴ انگشت کی قرار دی ہی
بعض نے ایک انگشت کم بیان کیا ہی اور

مساحت کے لئے بعض کو سات ہی قبضون پر
اتفاق ہی اور بعض نے قبضہ ہفتم مین انگوٹھی کو
بہی شریک کر لیا ہی۔ اور بعض نے سات قبضونکا
حساب اس طرح پر کیا ہی کہ ہر ایک قبضہ مین انگوٹھی کو
شریک رکھا ہی۔ سلطان سکندر لودہی نے
ہندوستان مین ایک ذراع ۱۴ سکندری کا
مقرر کیا تہا جنت آشیانی نے اسپر نصف بڑہا کر کامل
۴۲ سکندری قرار دیا جسکی مقدار ۳۲ انگشت کی
تہی جس کا نام گز سکندری تہا۔

مسئلہ ۳۱ الٰہی مین اگرچہ کپاس کی گز

اکبر شاہی ۴۶ انگشت کی برابر تھی لیکن زراعت
وعمارت مین گز اسکندری سے کام لیا جاتا تھا
اکبر نے اپنی عہد حکومت مین ایک نئی گز کا رواج
دیا جس کا طول ۴۱ انگشت کا تھا۔ ۴۱ انگشت
مساوی ہوتے ہین ۲ فٹ ساڑھے تین انچہ کے
اسی گز کا نام گز الٰہی تھا۔ بعضون نے
اسیکو گز اکبری سے موسوم کیا ہی۔
مصنف آئین اکبری نے گز الٰہی کا وجہ تسمیہ
صرف اس قدر لکھا ہے کہ "شہریار
دانش پژوہ بیاد کرد ایزدی گز الٰہی نام نہاد

دفعہ (۱۲۵) گز شرعی کی ایک قسم گز کرباس ہے

گز شرعی کی تعریف

کرباس کے معنے کپڑے کی زمین یعنی وہ گز جس سے کپڑا ناپا جاتا ہی جس کا تذکرہ دفعہ گز شتہ مین بھی ہوا ہے - ذراع کرباس مراد ہی سات قبضون سے یعنی ایک گز کرباس مساوی ہوتی ہی سات قبضون یا ۲۸ انگشت یا ایک فٹ ½ ۱۶ انچہ کے -

کتاب بحر الرائق اور خانیہ وغیرہ کی رو سے ذراع مساحت دوسری قسم ہے گز شرعی کی

+ قبضہ سے ۴ انگل مراد ہین - ۱۲

جو کہ مساوی ہوتی ہے سات قبضون کے اسطرح پر
کہ ہر ایک قبضہ مین انگوٹھا بلند کیا جاوے پس
ہر ایسے ذراع مساحت مساوی ہوگی ۱/۲ ۳۱ انچہ
یا ۲ فٹ ۷ ۱/۲ انچہ کے۔

اکثر کتب مین گز شرعی کو مساوی لکھا ہے
چار قبضون کے جس سے ۲۴ انگل مراد ہین موافق
تعداد حروف لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے
پس ۲۴ انگل یا چھ قبضہ مساوی ہین ایک فٹ
۱/۲ ۳ انچہ کے۔

بعض لکھتے ہین ذراع الید یعنی دوبالشت کو

بھی گز شرعی سے تعبیر کیا ہی اور اتفاق
اسی پر ہی کہ گز شرعی سے مراد ذراع الید ہے
جو کہ مساوی ہی ½ انچ کے فٹ کے ***

دفعہ (۱۲۶) گز رسمی سے وہ گز مراد ہی جو کہ
گز رسمی کی تعریف ہر ایک ملک مین رسم و رواج کے
مطابق مستعمل ہوتی ہی اس ملک مین
گز رسمی مساوی ہی ۳ فٹ یا ۳۶ انچ کے
اسی گز کو گز انگریزی اور گز تعمیری بھی کہتے ہین

*** مسمہ انگلزاری کی گشتی نشان ۵ ۱۲۵۰ مین گز شرعی
اور الہی کی جو مساحت کر لکھا ہی وہ بالکل غلط
دفعات (۱۲۴) و (۱۲۵) و (۱۲۶) کا ماحصل یہ ہی کہ سب سے
بڑی گز گز رسمی ہی اور اسکے بعد گز الہی اور گز الہی کے بعد گز شرعی ہی

دفعہ (۱۲۷) بیگہ اور ایکڑ اور روڈ اور پول اور میل اور پانڈ

بعض جریبوں کی تعریف

اور بام کی تعریف مندرجہ ذیل تفصیل سے معلوم ہوتی ہے۔

۱۰۰ گز مساوی ۱۰۰ گز ایک پانڈ
مالک بام کے
۲۰ پانڈ یا = یک بیگہ
۲۰ بام
۸۶۰ بیگہ ۲۰ پانڈ = یک میل
۱۶ گز ۱۴ ۰۰ بیگہ

۱۲۱ گز = یک گنٹہ
۴۰ گنٹہ = ایک ایکڑ
۶۴۰ ایکڑ = یک میل

۳۰۰ گز = یک پول
۴۰ پول = یک روڈ
۴ روڈ = ایک ایکڑ
۶۴۰ ایکڑ = یک میل

۳۶۰۰ گز = یک بیگہ
۴۸۴۰ گز = یک ایکڑ
۳۰۹۴۰۰ گز = یک میل

یک بیگہ ۱۲۴۰ گز = یک ایکڑ
یا
یک بیگہ ۶ پانڈ ۱۶۰ گز

۹ بیگہ مساوی ہین ایک تن کے

۱۰ بیگہ = ایک ناگر کے

۱۲۰ بیگہ = ۱ چاور کے

دفعہ (۱۲۸) بعض پیمانے جن کا نرخ

بعض پیمانون اور اوزانون کی تعریف ممالک محروسہ سرکار مین

مختلف طور پر رائج ہی ذیل مین لکھی جاتے ہین

(۱) ایک پایلی مساوی ہی ۱۲ آثار یا ۱۰ آثار
یا ۸ آثار یا ۶ آثار
یا ۵ آثار یا ۴ آثار کے

(۲) ایک من پختہ = ۴۰ آثار کے

خام = ۱۲ آثار کے

ایک من پختہ = ۱۶ پایلی

(۳) ایک کہنڈی = ۲۰ من پختہ کے

دفعہ (۱۲۹) گزشتہ زمانہ مین مختلف

سکہ جات مروجہ کی تعریف۔

سکون کا رواج تہا جن کی

تیرویج بکثرت تہی یعنے جو سکے بکثرت چلتی تہی

وہ چلنی سے موسوم تہے۔ اگرچہ سکہ سمستان

سگور کا نام خاصتًا چلنی سے مشہور و معروف ہی

مگر اسکی وجہ صرف اسیقدر ہی کہ سکہ سگور کا

رواج کل اقسام سے زیادہ تہا اس مختلف

عملی کی وجہ خاص یہہ تہی کہ منجانب سرکار

دار الضرب کا انتظام نہ تھا - سیستان والے
رجواڑے اپنا اپنا سکہ آپ چلاتے تھے
ضلعبندی کے بعد سکۂ حالی کی ترویج
منجانب سرکار ہوئی - اور کُل سکّوں کا
رواج موقوف کر دیا گیا - اور سکّہ ہای
ماضیہ مین اور حال مین دس روپیہ کا فرق
بطور بٹاون رکھدیا گیا یعنے ایک سو روپیہ
حالی مساوی قرار پائے ایکسو دس ماضی کے
حالی کا وجہ تسمیہ صرف اسیقدر پایا جاتا ہی
کہ بمقابلۂ سکہ ہاے ماضیہ زمانۂ حال کے

ترویج کے لحاظ سے اُس کا نام حالی رکھدیا گیا
حالی کی ترویج اول اضلاع مین ہوی اور اُسکے بعد
بلدہ مین جب تک بلدہ اور اضلاع مین دو عملی
رہی ہر ایک ملازم اور ہر ایک معاش دار
جب تک بلدہ مین اپنی ماہوار یا معاش پاتا تہا
اُس کا حساب و کتاب چلنی سے ہوتا تہا
جب اُسکی ماہوار یا معاش اضلاع پر
منتقل ہوتی تھی تو بلا وضع بٹاون حالی مین ملتی تھی
مثلاً ایک منصبدار جو کہ ۵ چلنی بلدہ مین
اُس کا منصب تہا جب بضرورت اضلاع پر

متعین ہوتا تھا تو اپنا منصب ۵ حالی پاتا تھا۔
اسکے بعد ۱۲۸۹ھ مین سکہ حالی بلدہ مین رائج
کردیا گیا اور بلدہ اور اضلاع کا عمل یکسان
قرار دیا گیا۔ جن رقوم کا تقرر بحساب چلنی تھا
بعد وضع بٹاون سکہ حالی مین قرار پایا جسکی بعد
وہی ۵ چلنی کا منصبدار ۵ حالی پانے لگا
اعم ازینکہ وہ بلدہ مین پاوے یا اضلاع مین
سکہ جات زمانہ ماضیہ سے بعض سکون کی نام
ذیل مین لکھے جاتے ہین۔

(۱) سکہ سگور۔ یہہ سمستان سگور کا سکہ تھا

اسی کا نام سکہ چلتی تھا۔

(۲) سکہ لالہ گوڑہ — لالہ گوڑہ بھی ایک مقام کا نام ہے

(۳) سکہ نانک رام — نانک رام ایک شخص کا نام ہے

(۴) سکہ گدوال — گدوال بھی ایک سمستان کا نام ہے۔

(۵) سکہ گوپال پور — ایضاً گوپال پور

(۶) " نارائن پٹہ — نارائن پٹہ بھی ایک مقام کا نام ہے

(۷) گرمٹکال — گرمٹکال بھی ایک سمستان کا نام ہے۔

(۸) سکہ پستن — پستن جی ایک شخص کا نام تھا

(۹) سکۂ گوبند بخش گوبند بخش ایک راجہ کا نام تھا

(۱۰) سکۂ کلوا کرتی کلوا کرتی ایک مقام کا نام ہے

(۱۱) سکۂ رایچور رایچور ایضاً

(۱۲) " سرورنگر سرورنگر "

(۱۳) " آصف نگر آصف نگر "

(۱۴) " سکۂ بڑن بڑن پیٹہ ایک مقام کا نام ہے

فصل نہم متعلق بہ تعریفات متفرق

دفعہ (۱۳۰) بھگوٹہ ایک تلنگی لفظ ہے

بھگوٹہ کی تعریف

جس کا ترادف مرہٹی زبان میں

وہوٹ ہے۔ یہ دونوں الفاظ عملدرآمد کے معنی

مین مستعمل ہوتے ہین۔

تمثیل

زید بہگوٹہ یا وہواٹ داری فلان اراضی انعام کا جس کی مدت دوسو سال کی بیان ہوی ہے تو اس بہگوٹہ یا وہواٹ داری کے معنی یہہ ہونگے کہ زید اور اُس کے خاندان کا قبضہ اُس اراضی انعام پر دوسو سال سے ہی۔

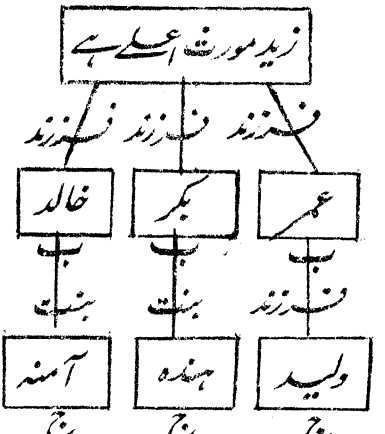
دفعہ (۱۳۱) پشت سے مراد بطن ہے

پشت کی تعریف

جسکو اردو مین پیڑی کہتے ہین اس لفظ کی مراد معنے عمدگی کے ساتھہ

تمثیل ذیل سے سمجھ مین آسکتے ہین -

الف



معاش کا پابندہ اصلی زید ہی اور اِس وقت

دعویدار اہل طبقہ (ج) ہین پس حاضران حال

پشت سوم مین داخل ہین - یعنے طبقہ (ج)

مورث اعلی سے تیسری پیڑی ہے - اگر حاضر حال کی

دعوی کے نسبت یہہ حکم دیا جاوے کہ معاش

دو پشت تک قائم رہے گی تو اُسکے معنے یہہ ہون گے کہ معاش طبقہ (ج) اور اُسکی اولاد کے حیات تک جاری رہے گی اور اُسکے بعد ضبط ہو گی۔

دفعہ (۱۳۲) صاحب دستخط۔ اُس معاشدار کا نام ہی جو کہ اپنے شکمیدارون کے طرف سے کل معاش اپنی دستخط سے لیا کرتا ہی یعنے جب ایک معاش کے کئی حصہ دار ہون اور کل حصہ دارون کی رقم ایک ہی شخص کے دستخط سی عطا ہونیکا

صاحب دستخط کی تعریف

دستور باتفاق حصہ داران مقرر ہو تو ایسے
شخص کو جو کہ کل معاش کو اپنی دستخط سے
حاصل کرنے کا مجاز کیا گیا ہو صاحب دستخط
کہتے ہین - صاحب دستخط معاش کو کمیشت
سرکار سے حاصل کرنے کی بعد بطور خود کل
حصہ دارون کو ایصال کرنے کا ذمہ دار ہی

دفعہ (۱۳۳) حق کلانیت وہ حق ہی
جو کہ صاحب دستخط اپنی شکمی
حصہ دارون سے لیا کرتا ہی اس حق کا تقرر
منجانب سرکار معین نہین ہی - حق کلانیت

حق کلانیت کی تعریف -

مختلف نرخون پر لیا جاتا ہی اور وہ مبنی ہوتا ہی
اُس قرارداد پر جو کہ فیمابین حصہ داران شکمی
وصاحب دستخط ہوا ہو اور تقسیم معاش کے
وقت خواہ نخواہ حق کلانیت کی صراحت یا وضاحت
یا علیحدگی کے لئے بھی سرکار کے جانب سے
کوئی قاعدہ نہین ہی بلکہ صاحب دستخط اور حصہ داران
شکمی کا صرف ایک باہمی قرارداد ہے۔

دفعہ (۱۳۴) جایداد مال سے وہ رقم
مراد ہی جو کہ مالگزاری اراضی
کی بابت رعایا سے وصول ہوتی ہے اور

جایداد مال وسائر کی تعریف۔

جایداد سائر سے آمدنی کرورگیری مراد ہے۔
بعض نقدی معاشون کی اجرائی گزشتہ زمانہ
مین جایداد کرورگیری سے ہوی ہی۔ علی ہذا
بعض نقدیات مالگزاری اراضی کی جایداد سی
جاری ہوی ہین مگر زمانہ حال مین اجرائی معاش
کے لئے ایسی کوئی تخصیص مدات جمع کے ساتھہ
باقی نہین ہے۔

دفعہ (۱۳۵) جو تفاوت کہ ماہ آلہی اور ماہ ہلالی
کسرات دہ روزہ کی تعریف کے حساب ایام مین پیدا
ہوتا ہی اُس کا مجموعہ تین سال مین بقدر

ایک مہینہ کے ہوتا ہی یعنے ۳۶ ماہ آلہی از روے
حساب ایام مساوی ہوتے ہین ۳۷ ماہ ہلالی کے
اُسی ایک مہینہ کو ۳ سال پر تقسیم کرنے سے
ایکسال کا تفاوت بقدر دس روز کے قرار پاتا ہی
بناء علیہ بعض ایسے معاشدارون سے جن سے
سرکار مین کوئی حصۂ معین بطور حق مالکانہ وغیرہ
جمع ہوتا ہی ایک رقم معین بنام کسرات
دہ روزہ لیجاتی ہے - بات یہہ ہی کہ زمانۂ سابق
مین جب کہ دفتری حساب ماہ آلہی پر مبنی نہ تہا
تو ہر ایک سرکاری مطالبہ بحساب ماہ و سال

ہلالی وصول ہوتا تہا جب کہ دفاتر کا حساب
ماہ الٰہی پر مبنی ہوا تو سرکاری ابواب جمع میں
گویا سالانہ دس روز کا نقصان ہوا پس کسرات
دہ روزہ کی رقم اسی نقصان کی بابت بعض
معاشداروں سے وصول ہوتی ہی۔

دفعہ (۱۳۶) یکروزہ شمسی و قمری سے مراد
۲۹ اور ۳۰ کا تفاوت ہی یعنے

یک روزہ شمسی و قمری کی تعریف

جن معاشوں کا قرارداد روزانہ حساب پر مبنی
ہوتا ہی جیسا کہ یومیہ کی معاش اُسکی سالانہ
رقم کا تقرر بحساب ۳۶۰ ایام کیا جاتا ہی

جس مین جملہ شہور بحساب ۳۰ یوم شریک
ہوتی ہین پس سال بہر مین جتنے مہینے اونتیسی
ہوتے ہین ان کی بابت یک روزہ کسرات
عند التقسیم معاشہاے مذکور سے وضع کیجاتی ہی
اسیکا نام وضعات یکروزہ شمسی و قمری ہی۔
دفعہ (۱۳۷) حق مالکانہ اُس رقم کا نام ہی
حق مالکانہ کی تعریف جسکو سرکار معاشداران
ذات جاگیر سے بحساب فیصدی لیا کرتی ہی
جس کی کامل صراحت باب ششم کے فصل ۲
مین بضمن احکام بحالی جاگیر ہوی ہے۔

دفعہ (۱۳۸) نسبلوتہ اُس رقم معینہ کا

نسبلوتہ کی تعریف نام ہی جو کہ معاشداران بہنٹ مانیہ سے

زمانۂ سابق مین وصول ہوکر بحق سرکار جمع ہوتی تھی

چھٹا دن کی قرارداد کی بعد نسبلوتہ کا وصول متوقف

کردیا گیا اور بجائے نسبلوتہ چھٹا دن کا قرارداد ہوا ملاحظہ ہو

دفعہ (۳۶) جس مین نسبلوتہ کا تذکرہ بضمن احکام معاش

بہنٹ مانیہ بالاجمال ہوا ہی نسبلوتہ مرکب ہی الفاظ

نشٹہ بلہ وت سے یہہ الفاظ سنسکرت کی ہین

نشٹہ کی معنی گھٹ جانے کی ہین اور بلہ بمعنی قوت

اور وت بمعنی دیا گیا نشٹہ بلہ دت سے وہ رقم

مراد ہی جو کہ کم قوت یعنے کم قدرت والی لوگون سے
لی گئی - کثرت استعمال کی وجہ سے نشمہ بلہ وت کو
عام لوگ نسبلوتہ کہنے لگے -

دفعہ (۱۳۹) ساد نوک بہی سنسکرت کا لفظ ہی

ساد نوک کی تعریف

ساد ہین کی معنی زبان سنسکرت مین
کسی شی کو اپنی اختیار سے زیادہ کر لینے کی ہین پس جو انعام دار
کہ اپنی اراضی انعام مین خود اختیاری سی سرکاری زمینات
شریک کر لیتی ہین اُسسی ایک رقم بقدر دہارہ زمینات زائد شریک شدہ
بنام ساد نوک لیجاتی ہی اور سرکار مین جمع ہوتی ہی - اس
رقم کا بالاجمال تذکرہ دفعہ (۲۵) مین بہی ہوا ہی بعض

اراضی مقطعہ کی بابت بھی مقطعہ دار سے ساد نوک کی رقم برابر لیجاتی ہی مگر بدیں وجہ کہ مقطعہ سے ایک رقم معینہ تمام سرکار میں وصول ہوتی ہی ساد نوک کی رقم بھی بشمول پرپٹی جمع ہوجاتی ہے۔

دفعہ (۱۴۰) پرپٹی کنٹری اصلاح ہی پرپٹی مرکب ہی

پرپٹی کی تعریف

دو لفظ سے پر زبان سنسکرت میں ورش فرما کو کہتے ہیں پٹی کے معنی رقم مقررہ کے ہیں پرپٹی سے وہ رقم مقررہ مراد ہی جو کہ راجہ کی طرف سے انعامات بھنٹ مانیہ پر زمانہ سابقہ میں مقرر ہوتی تھی۔ پرپٹی اور نسبلوتہ میں فرق دیکھا گیا ہے کہ پرپٹی کا قرار داد اکثر بڑی بڑی انعامات پر ہوا کرتا تھا اور

نسبلوتہ کا تقرر چھوٹے چھوٹے قطعات پر اب چھٹا دن کی
تقرر کے بعد پر پٹی اور نسبلوتہ کی رقم باقی نہین رہی ملاحظہ ہو دفعہ ۳۱

دفعہ (۱۴۱) سمستان کی اصل سنو ستہان ہے

سمستان کی تعریف

سنو کے معنی عمدہ اور بہتر کے ہین
ستہان بمعنے مقام یہہ دونو سنسکرت کے
الفاظ ہین سنو ستہان سے راجہ کے رہنے کی
جگہہ مراد ہی - کثرت استعمال سے سنو ستہان کو
عام لوگ سمستان کہتے ہین جن مواضع متعددہ کو
بہ تقرر پیشکش سرکار نے راجاؤن کے سپرد
کر دیا ہی اُس کُل علاقہ کا نام سمستان ہے

ملاحظہ ہو سین وفتح تا و سکون نون غنہ وفتح واو وسکون سین وفتح تا و سکون ہا و دونون الف ۱۲

دفعہ (۱۴۲) پیشکش کے لفظی معنی نذر

پیشکش کی تعریف

کے ہین اور مراد اُس سے

رقم معینہ سے ہی جو کہ راجایان سمستان ہی

بطریق پن سرکار مین سالانہ وصول ہوتی ہے

جسطرح مقطعات سے پن لیا جاتا ہی اسیطرح

اہل سمستان سے رقم پیشکش لیجاتی ہی پیشکش

درحقیقت خراج کا قائم مقام ہی۔

دفعہ (۱۴۳) دانڈ مینڈ مرہٹی الفاظ

دانڈ مینڈ کی تعریف

ہین دانڈ کے معنے رستہ کے

ہین اور مینڈ بمعنے حدود کشت ہی مرہٹواڑہ مین

جاگیردار اپنی جاگیر کے کھیتوں کے حدود پر
جو گھاس کہ پیدا ہوتی تھی وہ عہدہ داران
سرکاری کی سربراہی دورہ کے لئے
بلا اخذ قیمت دیا کرتے تھے اب یہہ طریقہ
مسدود ہو چکا ہے مگر بعض بعض جاگیرات سے
ایک رقم معین اب تک اسی نام سے
وصول ہوتی ہے۔

باب چہارم طریقہ اجرای معاش جدید کے متعلق

دفعہ (۱۴۴) ہر ایک قسم معاش کی اجرائی کے لئے

معطی کا مقتدر ہونا شرط ہی اگرچہ بعض اقسام
معاش حصامی جاریہ کے متعلق بحالی موقوف
بر اثبات بھگوٹہ قرار دی گئی ہے جیسا کہ
فصل ششم مین بیان ہی مگر اجرای معاشہائے
جدید کے لئے اعم ازینکہ نقدی ہو یا ارضی
معطی کا ذی اقتدار ہونا ضرور ہوگا۔
دفعہ (۱۴۵) کوئی عطاے جدید اُسوقت تک
نہین جاری ہوسکے گی جب تک نواب ایلہام
سرکار عالی کا حکم تحریری صادر نہ ہو اور جدگانہ
سند نہ دیجاوے۔ مگر بعض اقسام عطیات کی لئے

بغیر سند صرف حکم کے اجرا ہی پر اکتفا
ہوتا ہی مثلاً مقطعات یا اراضی انعام یا ایسا
اگر ہا رجس پر پن کا تقرر ہو یا اُملی یا رسوم
یا وظیفہ بخلاف جاگیرات اور نقدیات وغیرہ
اقسام کے جن کے لئے عطای سند ملزوم ہے

تشریح

اقسام اول الذکر کی بابت بہی اگر معطی چاہی
تو سند ہی کے ذریعہ سے جاری کر سکتا ہی
دفعہ (۱۴۶) کوئی نقدی عطاء جدید
اُس وقت تک جاری نہو سکے گی جب تک کہ

اُس کے لیئے تقرر منظورہ مین گنجایش ہو
مگر مدار المہام سرکار عالی اگر چاہین مجاز
ہین کہ بلالحاظ تقرر بھی کوئی جدید معاش
جاری کر سکین۔

دفعہ (۱۴۷) عطیۂ اراضی کے لئے گنجایش
تقرر کی ضرورت نہ ہوگی مگر قابض موجودہ کے

تقرر سے وہ کاغذ اور حساب مراد ہے جو کہ ہر ایک قسم خرچ کی کلکٹر
معین اور نواب مدار المہام سرکار عالی کے حکم سے منظور
ہو چکا ہو ملاحظہ ہو دفعہ (۲۳۸) عمدۃ القوانین مشتمل یومیہ کے
سالانہ تقرر سے کا ہے جس مین کل یومیہ داران بلدہ
و اصلاع شریک ہین پس ان سے جو یومیہ دار لاوارث
فوت ہون یا کسی دوسری وجہ سے جو جاید اد خالی ہو اُسکی
گنجایش گنجایش تقرری سے موسوم ہوگی۔

حقوق** پر لحاظ ہو کر حکم ہوگا - اور نیز سرکاری
حقوق کی صراحت -

دفعہ (۱۴۸) ہر ایک عطا کی اجرائی کا
حکم اعم ازینکہ وہ عطائے نقدی ہو یا اراضی
معتمد مالگزاری کے محکمہ کے ذریعہ سے جاری
ہوگا یعنے سرکار کا حکم دفتر ممدوح پر راست

** اگر ایک ایسا موضع یا اراضی بطور مقطعہ یا جاگیر عطا ہو جسپر
کاشتکار قابض ہون تو ساتھہ ہی قابضین کے حقوق حکم
عطا مین صراحت کے ساتھہ محدود کر دئے جاوین گے تاکہ
کسیحالت مین قابضین پر جاگیردار یا مقطعہ دار جابرانہ کارروائی
نہ کر سکے اور سرکاری اُن حقوق کی بھی اُسی حکم مین صراحت
کر دی جاوے گی کہ کس حد تک ہر ایک امر کے متعلق جاگیردار
یا مقطعہ دار اپنی جاگیر یا مقطعہ مین اختیارات رکھہ سکتا ہے ۱۲

صدور پاویگا مگر جس عطای نقدی کا اجراء
بلالحاظ جایداد عمل مین آتا ہو اُس کا حکم
مدار المہام سرکار عالی دفتر پولیٹیکل و فنانس سے
صادر فرماوین گے اور معتمد پولیٹیکل و فنانس
کی تحریر پر سے محکمۂ مالگزاری سے اجرائی
معاش کا حکم محکمہ جات تفصیلی کے نام
جاری ہوگا۔

دفعہ (۱۴۹) جس معاش کا اجرا مشروط
و ملزوم بہ سند ہو اُس کے متعلق حکم سرکار
صادر ہونے کے بعد تیاری سند کے لیئے

محکمہ مقتدی مال سے دفتر مال یا دفتر دیوانی
بذریعہ مراسلہ حکم جاوے گا۔ یعنے معاش
جس ضلع سے متعلق کیجاتی ہے اُسکے متعلقہ
دفتر پر سند تیار ہوگی۔ مسودہ سند
تیار ہونے کے بعد دفتر مال یا دفتر دیوانی سے

دفتر مال سے اضلاع ذیل کی معاش متعلق ہوگی۔
(۱) ضلع رنگل (۲) ضلع نلگنڈہ (۳) ضلع محبوب نگر
(۴) ضلع انور (۵) ضلع میدک (۶) ضلع بیدر
(۷) " ایلگندل (۸) " گلبرگہ (۹) " ناندیڑ

دفتر دیوانی سے اضلاع ذیل کی معاش کا تعلق ہوگا۔
(۱) ضلع اورنگ آباد (۲) ضلع بیڑ (۳) ضلع پربھنی
(۴) " نلدرگ (۵) عملداری سرپور تانڈور
(۶) " لنگسگور (۷) ضلع ریاچور۔ ۱۲۔

(جس سے کہ اُس کا تعلق ہو) مسودہ۔ بغرض ملاحظہ
و دستخط نواب مدار المہام سرکار عالی۔ معتمد مالگذار کے
دفتر پر روانہ ہوگا۔ معتمد مال سرکار کے ملاحظہ اور
دستخط کے بعد مسودہ مذکور بغرض مبیضہ دفتر
دار الانشاء پر روانہ کرین گے۔ دفتر دار الانشاء
یعنی دفتر ملکی سے سند کا مبیضہ تیار ہونیکے بعد
اُسی دفتر مین نیابت دیوانی کی مہر اور مدار المہام
سرکار عالی کے دستخط مبارک مبیضہ پر ہونگے
اور مبیضہ بجنسہ پھر دفتر معتمد مالگذاری پر روانہ ہوگا
جس کے بعد معتمد مالگذاری اصل سند کو صدر محاسب

سرکار عالی کے دفتر پر بغرض اخذ داخلہ روانہ
کرین گے۔ دفتر ممدوح پر پایندہ معاش سے
تحریر بحساب رقم سالتمام فیصد پانچر وپیہ اور مہرانہ کے
رقم بحساب فی سند دو روپیہ اور فی احکام
ایک روپیہ وصول ہوکر صدر مد متفرقات مین
جمع ہوگی۔ پشت سند پر داخلہ دفتر کا لکھنے کے
بعد اصل سند پھر معتمد مال کے محکمہ مین واپس
ہوگی معتمد مال اسکو دفتر مال یا دیوانی پر بغرض
تحریر داخلہ روانہ کرین گے۔ دفتر مال
یا دیوانی اس سند کے پشت پر عبارت ذیل

مہر کمپنی کی سرکار شاہان قرضہ وامانت ۱۱۷۱ فصلی موسومہ معتمد مال

لکھہ کر (نقل بدفتر دیوان رسید)

تاریخ ماہ سنہ ۱۳۰۰ف مسنہ ۱۳۰۸ء

اصل سند بعد اخذ نقل دفتر معتمد مال پر روانہ
ہوگی۔ اور محکمہ معتمد مال سے یا بندہ معاش کو
باخذ رسید دیجاویگی۔ سند کی ایک نقل
محکمہ کی مہر و دستخط کی تصدیق کے ساتھہ دفتر
معتمد مال پر مثل اجرائی مین شامل رہیگی۔ اور
دوسری نقل محکمہ کمشنری انعام پر بغرض تکمیل
رجسٹر عطیات بھیجدیجاوے گی۔

دفعہ (۱۵۰) جس عطاء کا اجراء صرف بذریعہ

مراسلہ بلاعطای سند ہوگا اُس کی متعلق بھی
حکم اجرائی کا ایک مثنی دفتر مال یا دیوانے پر
(جس سے تعلق ہو) اور دوسرا صدر محاسب
سرکار عالی کے دفتر پر اور تیسرا کمشنر انعام کے
محکمہ مین روانہ ہوگا تاکہ ہر ایک دفتر مین اجرائی کا
داخلہ رہے۔ اس مراسلہ مین اُن تمام ابواب کی
صراحت رہے گی جن کی صراحت سند مین
ہوتی ہے ملاحظہ ہو دفعہ (۹۲) متعلقہ فصل (۶) باب (۳)

باب پنجم طریقہ دریافت معاشہائے جاریہ کے متعلق

کن معاشوں کی دریافت سررشتہ انتظام میں نہ ہوگی

فصل اول احکام عام کے متعلق

دفعہ (۱۵۱) جب تک سررشتہ انتظام کی کارروائی ختم ہو اور صدر کمشنر مرتب نہ ہو جاوے اُسوقت تک ہر ایک عطا کی دریافت سررشتہ انتظام میں ہوگی اعم از یکہ وہ عطا جدید ہو یا قدیم۔ لفظ جدید مین زمانہ حال کی عطا بھی داخل ہے مگر جدید عطا کی کارروائی خود کمشنر انتظام کے دفتر مین ہو جایا کریگی تاکہ معاشداروں کو ڈپٹی کمشنری مین جانے کی ضرورت نہ پڑے

دفعہ (۱۵۲) بدیں وجہ کہ عطایای جدید بذریعہ

اسناد جدید مکمل اور قابل اطمینان حالت میں
رہتے ہیں لہذا جس قدر جدید اسناد جاری ہونگے
اُن کی معاش کا صرف داخلہ رجسٹر دریافت عطیات
میں بعد تصدیق لکھا جانا کافی ہوگا اور اُسکے لئے
ضرور ہوگا کہ کمشنر انعام صرف ایک رجسٹر اپنے ہاں
رکھہ لیں اور جب تک کسی مقدمہ کی کارروائی میں
کوئی طویل کارروائی پیش نہ آوے تب تک علیحدہ
مثل بنانے کی ضرورت نہوگی اور متعدد اسناد
کی تصدیق ایک ہی مراسلہ کے ذریعہ سے
دفاتر متعلقۂ اسناد یعنی دفتر مال یا دفتر دیوانی سے

(جس سے کہ اُس سند کا تعلق ہو) کرلیجاویگی

دفعہ (۱۵۳) جس معاش جاریہ کی بنیاد

کن کن معاشون کی ہاوریافت سررشتۂ انعام مین ضرور نہین

سنہ ۱۲۷۳ ف یا اُس کے بعد سے

بیان کی گئی ہے اور بے سندی ہے وہ اعم انیکہ

کسی قسم کی معاش کیون نہ ہو اوس کا تعلق

سررشتۂ انعام سے نہ ہوگا یعنے وہ عطا کی

تعریف سے خارج ہوگی ایسی معاش کی بابت

بشرطیکہ از قسم اراضی ہو زمیندارانہ بندوبست

قابض کے ساتھہ سررشتۂ مال سے ہوگا۔

تشریح بے سندی سے مراد وہ معاش ہے

جس کی بابت زمانۂ حال کے کسی حکم نافذہ کی
ذریعہ سے بھی اُسکا اجراء متعلق نہ ہو بلکہ صرف
بھگوٹہ ہی بھگوٹہ پر اُس کا اجرا مبنی ہو۔

دفعہ (۱۵۴) جو عطا کہ مدت سے ضبط ہی
اُسکے تختہ کی ترتیب سررشتۂ انعام میں
اُسوقت تک نہ ہوگی جب تک کہ سرکار کا حکم نہو

تشریح

مراد غیر منقبوضہ معاش سے ہی اعم ازینکہ
مدت بیدخلی کم ہو یا زائد اور بشرطے کہ زمانۂ

حاصل یہ ہی کہ معاش غیر جاریہ کی دریافت کا تعلق سررشتہ انعام سے نہوگا۔ جب تک کہ سرکار حکم نہ دیوے ۔ ۱۲

(۱۵۴) سررشتۂ انعام نشان (۱۵۴) جو سب سے

اُن محکمہ جات ابتدائی سے گذشتہ الغام سے انکو مستثنی کیا ہی
جنسے عامہ معاشدارونکی معاش کی دریافت متعلق ہی
اور یہہ استثنا دوام کے لئی نہین ہی بلکہ محدود ہی
دو اشکال کی ساتھہ بعض معاشین اُسوقت تک
مستثنی رہین گی جبتک کہ وہ معاشدار زندہ رہین
جنکی حیات مین حکم استثنا رہوا ہی اس اجمال کی تصریح
یہہ ہی کہ جب تک کہ معاشداران مذکور بقید حیات
ہین اُن کی معاش کی دریافت اُنہین محکمہ جات
ابتدائی مین نہ ہوگی۔ بعض معاشون کی دریافت کا
استثناء اُس وقت تک قائم رہیگا جب تک کہ

بطور خاص کوئی انتظام ایسے معزز معاشدار وغیرہ کے
معاش کی دریافت کے لیے ہو جن کی دریافت
محکمہ جات ابتدائی مین اُن کی کسرِ شان کا
باعث خیال کیجاتی ہے۔

تمثیلات

(۱) زید ایک معزز جاگیردار ہی جسکے جاگیر کی
دریافت کو سرکار نے محکمہ ڈپٹی کمشنری یا کمشنری
کی دریافت سے مستثنے کیا ہی۔ ممکن ہی کہ زید کے
بعد وارثِ زید کے لیے سرکار انہین محکمون مین
دریافت کا حکم دیوے۔ جن محکمون کی دریافت سے

دریافت کی ضبطی نہ ہو۔

دفعہ (۱۵۵) جن معاشوں کی دریافت اور فیصلۂ آخر عمل کمشنری میں ہو چکا ہو اُسکی مکرر دریافت سررشتۂ انعام میں ضرور نہیں اگر مقدمات زیر دریافت رہی ہوں یا بدون حکم صریح انتقاماً معاش بحال رکھی گئی ہو البتہ دریافت مجددہ کے بعد سررشتۂ انعام سے فیصلۂ آخر ہوگا۔

دفعہ (۱۵۶) بلوتہ داروں کے انعامات کے

** عمل کمشنر بکار زمانہ من ابتدای سنہ ۱۲۶۳ف لغایۃ سنہ ۱۲۶۹ف رہا ہے ۱۲
* بلوتہ دار (۱۲) ہیں جن کی تفصیل دفعہ (۱۲۳) میں بیان ہوئی ہے

دریافت سررشتۂ انعام مین نہ ہوگی انعامات
مذکور بلا دریافت بحال رہین گے لیکن فقیر اور
گوسائین اور جنگم اور جوسی اور بھاٹ اور ملا
پہلہ اگرچہ بلوتہ دار سے موسوم ہین مگر اُن کی
معاش کی دریافت سررشتہ انعام سے ہوگی
دفعہ (۱۵۷) استثنائے دریافت سے
استثنائے دریافت انعام
درحقیقت التوائی دریافت ہے
بعض معزز معاشداروں کی حقیت معاش کی
دریافت کو بالفعل سرکار نے اُن کے
اعزاز کے لحاظ سے ملتوی فرمادیا ہے یعنے

بہ مصلحت ہای خاص زید مستثنے کیا گیا تھا۔

(۲) عمرو۔ ایک معزز جاگیردار ہے جس کی معاش کی حقیقت کی دریافت محکمہ جات دیوانی کمشنری یا کمشنری سے بحکم سرکار مستثنے ہوی ہے ممکن ہی کہ سرکار خود اپنی محکمہ مالگزاری مین کوی انتظام ایسے معزز معاشون کی دریافت کا کرے جسمین عمرو کی معاش کی دریافت بھی عمرو کی زندگی ہی مین ہونی کا حکم ہو۔

تشریح

استثنا سے کسی حالت مین استثنای دوم

مراد نہین ہے -

دفعہ (۱۵۸) ایسی استثنا یا التوای دریافت کا اختیار بخبر مدار المہام سرکار عالی کے کسی دوسرے حاکم کو نہو گا - ہر ایسی درخواست معاشداروں کے جانب سے سرکار مین یا دفتر معتمد مالگذاری مین پیش ہو گی نواب مدار المہام سرکار عالی بعد دریافت کیفیت ہای متعلقہ جو کچھ مناسب ہو گا حکم آخر صادر فرماوین گے -

دفعہ (۱۵۹) کسی ایسی درخواست کا سرکار مین پیش ہو جانا قبل از اجرای حکم منظوری

اسباب کا متلزم نہین ہی کہ کسی دریافت
جاریہ کو ملتوی کیا جاوے یا محکمۂ متعلقہ مین
کسی سند یا کاغذ کے پیش کرنے یا حضوری
معاشدار سے انکار ہو محکمۂ ابتدائی اُسوقت تک
جب تک کہ سرکار کا حکم مشعر منظوری درخواست
التوا یا استثنای دریافت صادر نہوا اپنے
اقتدارات حاصلہ کے لحاظ سے تکمیل دریافت
کے متعلق کارروائی کرنے کا مجاز ہوگا -
دفعہ (۱۶۰) اگر ایک معاشدار کی حیات مین
اُس کی معاش کی دریافت کی التوا یا استثنا کا

حکم ہوچکا ہو اور اُس معاشدار کی مرنیکے
بعد محکمۂ ابتدائی نے دریافت کی کارروائی
آغاز کی ہو اور حاضر حال دریافت سے
ناراض ہو اور اپنی مورث کی مماثلت التوا یا
استثنای دریافت کی نسبت چاہتا ہو تو خود
اُس کا کام ہوگا کہ اپنی درخواست کو سرکار
مین پیش کرکے محکمۂ ابتدائی کے نام حکم
پہونچا دے - محکمۂ ابتدائی کا ہرگز یہہ کام نہوگا
کہ اُسکی درخواست کی بنیاد پر دریافت ملتوی
کرکے سرکار سے خود استدعا کرے -

دفعہ (۱۶۱) ہر ایک محکمۂ ابتدائی مین اور نیز
محکمہ جات مافوق مین ایک رجسٹر ایسے معاشون کا
مرتب رہنا چاہیئے جن کی دریافت ملتوی
یا مستثنے ہوی ہو اس رجسٹر مین کم از کم ابواب
ذیل کی صراحت لابدی ہوگی۔

(۱) نام معاش دار معہ ولدیت

(۲) قسم معاش معہ تعداد و محاصل

(۳) کس ضلع سے اُسکا تعلق ہی

(۴) مشروطی ہی غیر مشروطی

(۵) نام اُس محکمہ کا جسنے التوای دریافت کا حکم دیا ہے

(۶) نشان مرسلہ

(۷) تاریخ ایضاً

(۸) الفاظ حکم یعنے نقل عبارتِ حکم

دفعہ (۱۶۲) تختہ جات دریافت کی ترتیب

احکام عام متعلقہ دریافت

ہر ایک ضلع کے لئے جداجدا ہوگی کئی ایسی معاشوں کی بابت جو کہ مختلف اضلاع مین واقع ہون ایک سند کا ہونا اسبات کا متلزم نہ ہوگا کہ تختہ اُن کل معاشون کا ایک ہی ترتیب پاوے۔

(تشریح) ایسی حالت مین اصل سند کا

کسی ایک ضلع مین داخل کر کے دوسرے
اضلاع مین نقول مصدقہ کا پیش ہونا ناگزیر ہوگا

دفعہ (۱۶۳) جن یومیہ دارون کے یومیہ
کی مجموعی یافت دس روپیہ کے اندر ہو اُن کی
تختہ جات دریافت جُدا جُدا مرتب کرنے کی
ضرورت نہوگی ۔ کل ایسے یومیہ دارون کا ایک تختہ
ایک تعلقہ کی بابت مرتب ہوگا اور ایک ساتھہ
سرکار کے ملاحظہ مین پیش ہوگا ۔

دفعہ (۱۶۴) ہر ایک معاش کی ابتدائی دریافت
محکمۂ ڈپٹی کمشنری مین ہوگی یعنے جو معاش

جس ضلع مین واقع یا جس ضلع سے متعلق ہوگی اُسی ضلع کے ڈپٹی کمشنر کی پاس دریافت یا ہوگی

تشریح

معاش واقع ضلع اور متعلقہ ضلع کا فرق سیقدر ہے کہ معاش واقع ضلع کی یافت ضلع ہی مین ہے اور معاش متعلقہ ضلع اگرچہ خزانہ عامرہ سے ملتی ہی مگر اُسکا اجرا بنام ضلع متعلقہ ہی۔

اضلاع پرچار ڈپٹی کمشنر ہین۔

(۱) ڈپٹی کمشنر صوبہ جنوبی۔ اِس کے متعلق کل صوبہ جنوبی اور ضلع مجبوب نگر ہی۔

(۲) ڈپٹی کمشنر صوبہ شمالی۔ اِسکے متعلق کل صوبہ شمالی ہی۔

(۳) ڈپٹی کمشنر صوبہ شرقی۔ اِس کے متعلق ضلع ورنگل و نلگنڈہ ہی۔

(۴) ڈپٹی کمشنر صوبہ غربی۔ اِسکے متعلق کل صوبہ غربی ہے۔

(۱) استثنا (۲) جن معاشون کی دریافت کی لیئے سرکار کے حکم مین صراحت ہو کہ کمشنر انعام خود دریافت کرین یا جن معاشون کی دریافت کمشنر انعام اپنی محکمہ مین خود پسند کرین وہ اس دفعہ کے حکم سے مستثنے سمجھے جاوینگے

دفعہ (۱۶۵) ڈپٹی کمشنرون کا فریضہ ہوگا کہ اپنے دورہ مین ایک ایک تعلقہ کو صاف کرتے ہوے آگے بڑہین - اور اس نوبت کارروائی مین تحصیلدار تعلقہ کے طرف سے بہت ہی کافی مدد ڈپٹی کمشنرون کو ملنی چاہیئے

ناکہ پٹیل پٹواریون اور دیگر اشخاص متعلقہ کے
حاضری مین کوئی دقت واقع نہ ہو اس طرز کارروائی کا
نتیجہ یہہ ہوگا کہ عین موقعہ پر ڈپٹی کمشنر صاحبان
تمام اظہارات خود قلمبند کر لیا کرین گے اور
کسی موقعی تحقیقات کے لئے کمیشن کے اجرا کی
ضرورت باقی نرہیگی - اور اگر رہے تو بہت ہی شاذ و
نادر (۱۶۶) محکمہ جات انعام مین جس سے
عرائض مراد محکمہ ڈپٹی کمشنری اور محکمہ کمشنری
اور معتمدی مال کا محکمہ مراد ہی - کاغذ مہور
مستعمل ہوگا - حسب تفصیل ذیل -

(الف) محکمۂ ڈپٹی کمشنری مین ۸ ر کاغذ

(ب) محکمۂ کمشنری مین ۱۲ ر "

(ج) محکمۂ معتمدمال مین سمال "

فصل دوم اُس کارروائی کے متعلق جو کہ ابتدای دریافت سے تکمیل دریافت تک ہوتی ہے

دفعہ (۱۶۷) ہر ایک معاش کی دریافت کے لیے ایک دعویدار کا تعین ضرور ہوگا جس سے قابض معاش مراد ہے اعم ازینکہ وہ یا بندۂ اصل کا وارث ہو یا اصل یا بندہ یا مشتری یا موہوب وغیرہ وغیرہ

دعویدار کا تعین اور کارروائی ابتدائی

اگر قابض خود یا بندہ ہے یا اُس کا قبضہ بحیثیت
وراثت ہی تو روداد اُسیکے نام مرتب ہوسکتی ہی
یعنے کارروائی دریافت مین بجاے دعویدار کے
اُسیکا نام لکھا جاوے گا - اگر قابض معاش
غیر وارث ہی تو سررشتۂ انعام کو یا بندۂ اصل کا
نام جو کہ منتقل منہ اُس معاش کا ہو دعویدار کے
جگہ قائم کرنا چاہیئے اور قابض حال کی صراحت
اُسیکے ساتھ رہی گی - نفس حقیت کی ثبوت کی
حالت مین عطیہ مذکور کی انتقالی کارروائی کی
نسبت بلحاظ احکام مجاریہ اُس امر کا تصفیہ

مراسلہ معتمد مال
نشان ۱۳ مورخہ ۲۱ مارچ ۱۸۶۳ء
موسومہ کمشنر انعام

کہ انتقال بطریق جائز ہے یا نہین سررشتہ مال کا
کام ہوگا - حاصل یہہ کہ دریافت وقبضہ مقدمہ کی
کارروائی اُسی شخص کے مقابل ہوگی جسکے نام
معاش مقرر ہو اور جو کہ خدمت بجا لاتا ہے
(بشرطیکہ معاش مشروط بخدمت ہو) سررشتہ
انعام کو اندرونی تنقیحات سے تعلق نہین ہے
دفعہ (۱۶۸) پس حسب صراحت دفعہ بالا
آن امور کی صراحت جو کہ صراحت دعوی مین بیان ہونگے
بجای مدعی معاشدار کا نام
قائم ہوگا بصراحت قابض اور مدعی علیہ کی
جگہہ سرکار عالی جس سے کہ مقابل معاش کی

دریافت ہوتی ہے ۔ اور دعوے کے خانہ میں
معاش کی صراحت کامل طور پر لکھی جاوے گی
اور مراتب ذیل کی بھی صراحت ہوگی ۔
(الف) معاش کی قسم یعنی اراضی ہے یا نقدی
(ب) تفصیلی اقسام یعنے یومیہ ہے یا مقطعہ
یا زمین انعام وغیرہ وغیرہ
(ج) اگر اراضی ہے تو بگھاون اور مقدار محاصل
وحصہ سرکاری مثل پن* وچھٹاون وغیرہ
اگر ہو ۔ یا صرف نقدی کی تعداد ۔

* پن اور چھٹاون کی تعریف باب گزشتہ میں بیان ہو چکی ہے ۔

(و) کس موضع اور تعلقہ اور ضلع اور صوبہ کے متعلق ہے

(ہ) مشروطی ہے یا نہین اور شرط خدمت کیا ہے۔

(و) عطا کس حاکم کی ہے۔

(ز) سندی ہے یا بے سندی سندی ہے تو

اسناد کس کے عطا کئے ہوے ہین اور کس

تاریخ کے لکھے ہوے۔ اصل پیش ہوے ہین

یا نقول اگر بے سندی ہے تو ثبوت کے لئے

کس قسم کے وثائق پیش ہوے ہین یا صرف

بھگوڑہ پر بنیاد ہے۔

(ح) یا بندہ اصل کون تھا اور کسقدر سلسلون کے بعد

قابض حال کا قبضہ ہی اور قابض حال
یا بندۂ اصلی کا کون تھا۔

(ط) معاش جاری ہی یا ضبط۔ اور گزشتہ
زمانہ میں کب سے کب تک ضبط تھی۔

حاصل یہہ ہی کہ متذکرۂ بالا ابواب کی صراحت
بیان دعوے سے متعلق ہوگی جو کہ دعویدار سے
بطور بیانِ دعوے تحریراً قلمبند ہوگی۔
دعویدار سے ابتداءً دعوے کے متعلق کسی عرضی
کے لینے کی ضرورت نہ ہوگی۔

وقفہ (۱۶۹) جب کوئی دعویدار بعد جاری ہونے ضبطے بصورت

وقفہ ۱۰ اضافہ انعام

عدم حضوری دعویدار | اطلاعنامہ محکمہ ڈپٹی کمشنر کے

جس مین مدت کی قید درج ہوگی - تاریخ معینہ پر
حاضر نہ ہو یا کوئی دستاویز مطلوبہ پیش نکرے
یا ایسے امور کا جس کو قانوناً دعویدار کو بجالانا
ضرور تہا عمل مین نہ لاوے تو ڈپٹی کمشنر مجاز ہونگے
کہ ہر قسم معاش کے نسبت اعم ازینکہ جاگیر ہو
یا مقطعہ یا نقدی وغیرہ وغیرہ ضبطی کا حکم جاری کریں
دفعہ (۱۷۰) جب ضبطی متذکرہ دفعہ ماضیہ
ایکسال تک قائم رہی اور وہ وجوہات جن پر
ضبطے کا حکم مبنی تہا بلا کسی تغیر کے قائم رہین تو

ڈپٹی کمشنر مجاز ہوں گے کہ معاش منضبطہ کو
شریک خالصہ کرنے کا حکم دیں۔ الّا بمقدمات
جاگیر و مقطعات جسکے حکم شرکت خالصہ کے لئے
کمشنر انعام کی منظوری حاصل کرنی ہوگی

ایضاً دفعہ (۱۷۱) جس مطلب سے ڈپٹی کمشنر نے
حسب دفعہ گزشتہ ضبطی معاش کا حکم دیا ہو
اگر ضبطی کے بعد ایکسال کے اندر وہ مطلب
حاصل ہو جاوے تو ڈپٹی کمشنر کو اسبات کا
اختیار ہوگا کہ وہ ضبطی کی درخواست کرنیکا حکم دیں
مگر زمانہ ضبطی کی رقوم سرکار کی منظوری سے واپس ہوگی

تشریح (۱)

محکمہ معتمد مالگذاری کی گشتی نشان ۰، سنہ ۱۹۰۱ء کے ذریعہ سے جو حکم کہ نافذ ہوا ہی جس کا یہہ مطلب ہی کہ دیہات منضبطہ کی واگزاشت کا عمل بغیر منظوری سرکار کے نہوگا - اُسکا اثر اس دفعہ کے عبارت پر نہ پڑیگا

تشریح (۲)

جب کہ معاش عدم رجوع دعویدار کی علت مین ضبط ہوجاوے اور دعویدار کا دعوے صحیح معلوم ہو تو اُس ضبطی کو تا انفصال قطعی مقدمہ

قائم رکھنا ضرور نہ ہوگا۔

فقرہ (۱۴) دفعہ (۱۷۲) جن مقدمات مین کہ تعلقدارون سے دعوے دار کے حاضری کے لئے اشتہارات جاری ہوچکے ہون اوسکو ایکسال سے زیادہ عرصہ گزرچکا ہو اور دعوے دار حاضر نہ آئی ہون تو ڈپٹی کمشنر ایسی مقدمات کے تصفیہ مین بھی معاش کی ضبطی کا حکم دیسکتے ہین۔

تشریح

ایسی ضبطی کی برخاست کا اقتدار بھی بموجب دفعہ (۱۷۱) ڈپٹی کمشنرون کو حاصل ہوگا

دفعہ (۱۷۳) معاشداروں کا مقام

پیروی ذریعہ وکالت

مقام محکمہ دریافت کنندہ سے فاصلہ پر ہو تو معاشدار بذریعہ وکالت پیروی کر سکتے ہیں اور معاشداران اناث عموماً بذریعہ وکیل یا مختار پیروی کرنیکے مجاز ہوں گے

دفعہ (۱۷۴) ڈپٹی کمشنروں کا فریضہ ہوگا

طریقہ پیمایش عیبات اراضی

کہ معاشدار کی متدعویہ معاش کو از روی پیمایش تحقیقات کرکے کاغذات سرکاری میں بخانہ دعوی قائم کریں اور پیمایش اسی

جو کہ اسناد مین مندرج ہی - اگر اسناد نہون تو
بیگہ کا طریقہ جاری رکھا جاوے اور بیگہ کی
مقدار متقدم پٹواری کے دفتر سے تحقیق کیجاوے
مقدار مندرج ہی اور دفتر پٹواری سے بھی دخلہ
نہ چلے تو زمین کی پیمایش بحساب فی بیگہ
۳۶۰۰ گز مکسر قرار دیکر پیمایش کیجاوے گی
دفعہ (۱۷۵) اسکے بعد دعویدار سے ثبوت
کارروائی ثبوت وتردید لیا جاوے گا یعنی دعویدار کے
پیش کئے ہوے وثائق کی نسبت اطمینان
حاصل کیا جاویگا کہ درحقیقت معتبر اور صحیح ہین

یا نہین اور نیز دفتری تحقیقات عمل مین آوے گی
اور شہادت زبانی پیش کردہ دعویدار بھی
قلمبند کیجاوے گی جس کی تفصیلی احکام دفعات
آیندہ مین لکھے گئے ہین - اور سرکاری دفتر کے
داخلہ اور نیز دیگر اسباب سے جس قدر تردد دعو
دعویدار کی ہوسکے گی اُسپر بھی کافی طور پر
غور کی جاوے گی -

دفعہ (۱۷۶) دعویدار نے جسقدر شہادت

تصدیق اسناد

کاغذی داخل کی ہو اُس سے
اسناد یا احکام یا تاکیدات یا فرامین یا قولنامجا

وغیرہ کی تصدیق محکمہ جات ذیل سے عمل میں آویگی

(الف) دفتر مال - راجہ شیوراج بہادر دہرم ونت سے - یا دفتر دیوانی راجہ رے رایان بہادر امانت ونت سے - پشت اسناد یا احکام وغیرہ سے ظاہر ہوگا کہ کس دفتر سے اُس کا تعلق ہے یا بصورت عدم وجود دخلہ بلحاظ تقسیم ملک دفتر مال یا دفتر دیوانی سے تصدیق ہوگی -

(ب) بعض اسناد واحکام وغیرہ زمانۂ راجہ چندو لعل متوفی کی بابت دفتر

جن اسناد پر دفتر دیہی داخلہ لکھا نہ ہوگا وہ بہت آسانی سے
احتیاط کے قابل ہوں گے۔

دفعہ (۱۷۹) جس سند کی بہ اعتباری قرار پائے
وہ ضبط کیجاویگی اور اسپر حلق قلم سے لکھدیا جاوے
کہ ضبط ہوی۔ مگر بعد از انکہ میعاد یا کارروائی متعلقہ
و تجویز ثانی ختم ہو۔

دفعہ (۱۸۰) جس معاش کی بابت کاغذی دعائق
پیش نہوں یا پیش ہوں بہر دو صورت
داخلہ ہائے دفتر دیہی سے تصدیق
دفتر دیہی سے بہی اسکے داخلہ کی تصدیق کیجاوے گی
یا کسی دوسرے دفتر سے جسمیں داخلہ کا وجود پایا جاوے

دفعہ (۱۸۱) اور نیز ثبوت بھگوٹہ کے لئے

شہادت زبانی

دعویدار کے پیش کئے ہوئے

گواہون سے اور نیز ملازمین دیہی یعنی مقدم

پٹواری وغیرہ کہ دیسپانڈیون کا اظہار حلفی

قلمبند ہوگا۔ جس مین بھگوٹہ کے متعلق اسقدر

صراحت ضرور ہوگی کہ کس قدر مدت سے

خود گواہ واقف ہی۔ اور کس قدر مدت کے بابتہ

اپنے آباؤ اجداد سے دعویدار کا بھگوٹہ سنا گیا ہی

اور کس قدر مدت کی بابت گاؤکو جو کہ ملازمین دفتر

دیہی سے ہو اُس کا دفتر بھگوٹہ دعویدار کی

(ایضاً دفترہ ۱۳ ضلع الصدر ۱۲۱۴ فصلی)

پیشکاری یا دفتر ہیرالعل سے تصدیق
چاہی جاوے گی۔

(ج) دفتر دارالانشاء یعنے دفتر ملکی اور دفتر
محاسبے سے بھی بعض وثائق کی تصدیق
متعلق ہے جو کہ اصل کاغذ کے دیکھنے سے
یا حسب درخواست دعویدار اسکی نصرت درست معلوم ہوگی

(د) علاوہ محکمہ جات بالا اور جس سرکاری
محکمہ سے کسی امر کی تصدیق صحت کاغذات
وثائق کے متعلق ہو سکتی ہو کیجا سکتی ہے

دفعہ (۱۷۷) تصدیق کی کارروائی بذریعہ

مراسلت عمل مین آوے گی۔ اور بشرط ضرورت
دفاتر متعلقہ سے مسودات کے نقول بھی بغرض
حصول اطمینان طلب کیے جاوینگے اور بشرط
ضرورت خود افسر محکمہ دفاتر مذکور پر جاکر
طرز نگہداشت سے اطمینان حاصل کرسکیگا اور اصل
مسودات بھی ملاحظہ ہوسکینگے۔

نقرہ ۹ ضابطہ اعلام ۱۳۰۳ء

دفعہ (۱۷۸) حاکم ابتدائی کا کام ہی کہ دثائق
پیش شدہ کی بابت جسطرح چاہی تحقیقات کی بعد
اپنا اطمینان حاصل کرلے اور دثائق پیش شدہ

دفعہ ۱۳۰ ضابطہ اعلام نشان ۳۵ باب ۱۳ مورخہ ۱۸۸۲ء

ختم دریافت تک محکمہ ابتدائی مین محفوظ رہینگے

خبر دیتا ہے - غرضکہ الفاظ قبضۂ قدیم یا مدت
دراز یا قدیم الایام سے احتراز کرنا چاہیئے -

دفعہ (۱۸۲) گواہون کا اظہار حلف کے
ساتھہ قلمبند ہوگا - اور نیز ایسے شخص کے
نام جو کہ مقدمہ سے واقفیت رکھتا ہو بطور
گواہ کے سمن جاری ہو سکیگا -

دفعہ (۱۸۳) جن مقدمات مین موقع کی
اجرائے کمیشن بغرض شہادت
دریافت کی ضرورت ہو
اور جسکو خود ڈپٹی کمشنر اپنے دورہ کو ذریعہ سے
سہولت ادا نہین کر سکتی ہون تو ایسی

حالت مین جائز ہوگا کہ کسی ایسے عہدہ دار مال
کے نام کمیشن جاری کیجاوے جو درجہ مین
تحصیلدار سے کم نہ ہو اور کمیشن بغیر خاص ضرورت کے
جاری نہ کیجاوے گی۔ عہدہ دار کمیشن کو
لازم ہوگا کہ بحسب شرائط مندرجہ کمیشن
تحقیقات عمل مین لاوے۔ لیکن جب کبھی ایسا
کمیشن ایسے مقدار ضلع کی نام جاری ہوگا صوبہ دار کی
منظوری لی جاوے گی

ایضاً

دفعہ (۱۸۴) کمیشن کا اجراء دوسی صورت مین
ہوگا ایک ابتدای اُن مقدمات مین جو کہ

ڈپٹی کمشنرون کے دورہ مین تصفیہ نہ پاچکی ہون
یہہ بہت ہی کم ہون گے دوسری تجویز ثانی کے
مقدمات اور وہ اکثر متفرق اور ایسی تعلقات سے
متعلق ہوتے ہین جہان ڈپٹی کمشنر کا دورہ
ہوچکا ہوگا یا جہان دورہ ایسے التزام سے
نہین ہوا ہے تو وہان زیادہ عرصہ تک
ڈپٹی کمشنر اُن کے تعلقات مین پہونچنے کی
توقع نہین ہے۔

دفعہ (۱۸۵) اسطرح جو کمیشن ڈپٹی کمشنر
اصاحبان کے طرف سی

فرائض اُس عہدہ دار کے جس کے نام کمیشن جاری ہوا۔

تحصیلداروں کے نام جاری ہونگے
وہ تحصیلداروں پر واجب التعمیل ہونگے
اور کوئی ضرورت اُس بیچ تعلقداران اضلاع
کے توسط کی نہیں ہے۔ ڈپٹی کمشنران راست
اپنا حکم تحصیلداروں کے نام جاری کرینگے
اور تحصیلدار راست کیفیت تعمیل وغیرہ ڈپٹی
کمشنروں کے پاس مرسل کرینگے۔ اور اسبات
کی نگرانی کہ کمیشن کا اجرا ضرورت سے زیادہ
نہیں ہوا کمشنر انعام سے متعلق ہوگی۔
عہدہ داران مال اپنے آپ کو اس بحث میں

مبتلا کرنے کی بطرف تکلیف گوارا نہ کرین -

دفعہ (۱۸۶) تحصیلدارون پر کام کی کثرت جسکے لحاظ سے بعض اوقات تعلقداران اضلاع نے کچھ مداخلت کی ہی اُس کے لئے سررشتۂ انعام کے افسرون کو اس سے مطلق کوئی غرض نہ ہوگی اور نہ وہ اس قسم کی کوئی عذر کے لحاظ سے اُن کمیشنون کا اجرا بند کرینگے جنکا جاری کرنا درحقیقت اُن کو ضرور ہی بلکہ اس مشکل کا رفع کرنا تعلقداران ضلع اور صوبہ داران کا کام ہی اسطرح کہ تحصیل کے کام کے لئے عارضی طور پر کوئی اور مناسب

بندوبست کیا جاوے اور تحصیلدار کو ہمہ تن اِن
کمیشنون کی تعمیل مین مصروف کیا جاوے
نکیفہ یاب کارآموز جو کمیشن ہر ایک صوبہ
مین متعین ہین ان وقتون مین تحصیل کے
کام کے لیئے مقرر کیے جا سکتے ہین اور آخر
بات یہہ ہی کہ اگر اِس کام کے لیئے کسی وقت
کسی زائد مصرف کے برداشت کرنے کی بھی ضرورت
داعی ہو تو اُسکے لیئے سرکار مین رپورٹ
ہونی چاہیئے۔ ڈپٹی کمشنرون کو لازم ہی کہ
کن کن مقدمات مین اُن کے درخواست کی

تعمیل تحصیلداروں سے عمل میں نہیں آئی
اُن کی اطلاع صوبہ دار کو کرتے رہیں۔

دفعہ (۱۸۷) انعام کمیشن کے افسروں کا
طریقہ کارروائی کمیشن
کام بہت اہم کام ہے ہر ایک شہادت
بہت ہی احتیاط کے ساتھ قلمبند کیجاویگی اور
صرف اسیقدر شہادت پر اکتفا نہ ہوگا جو معاشدار کے
طرف سے پیش ہو بلکہ انصاف کا حق ادا کرنیکی
جسمیں سرکار اور معاشدار دونوں کا مساوی
لحاظ کرنا چاہیئے۔ اگر افسران مجوز کے نزدیک
کسی مزید شہادت کی بہم پہونچانے کی ضرورت ہے تو

اُسکو بہم پہونچانے کی غرض سے بطور فرائض
عہدہ کے سعی عمل مین لاوین -

دفعہ (۱۸۸) اگر کوئی گواہ باوجود اجرای سمن
بموجب دفعہ ۱۳۰ ضابطہ
الفعام مابہم ۱۳۰ ۱۳۰

سزای گواہان بحالت عدم حاضری خود
وعدم حضار اسناد مطلوبہ بعدم ادای جواب

تاریخ معینہ پر حاضر نہ ہو
یا سوالات کے جوابات ادا نکرے - یا قصداً اجرائی طلبنامہ
کی اپنے پر ہونے نہ دے تو حسب ضابطہ عدالت جو کہ دفعات
ذیل سے ظاہر ہوگا گواہ کو سزا دینے کا اختیار ڈپٹی کمشنر کو
حاصل ہوگا - اور نیز ڈپٹی کمشنر بشرط ضرورت
گرفتاری گواہ کے لئے حکم نامجات جاری
کرنے کے مجاز ہون گے - اور نیز کسی ایسے

دستاویز کے پیش کرنے کے لئے جو کسی گواہ کے
قبضہ مین ہی اور وہ اس شرط پر ہی پیش نکرتا ہو
کہ نقل مصدقہ دستاویز اُس کو محکمہ سے
دیجاوے گی تو عدالت دیوانی کو اختیارات کے
بموجب شخص مذکور پر جابرانہ کارروائی جائز
ہوگی۔ جسکی صراحت دفعات آیندہ مین کیگئی ہی۔

دفعہ (۱۸۹) گواہون کے نام طلبنامہ
مع خرچ آمدورفت جاری ہوگا اور گواہ کی
آمدورفت کا خرچہ معہ زر طلبانہ صفحہ
اُس فریق کے داخل ہوگا جس کے گواہ

طلب ہو رہے ہین -

ایضاً دفعہ ۱۳۱

دفعہ (۱۹۰) کسی شخص پر عدالت مین ادائے شہادت کے لئے اصالتًا حاضر ہونا واجب نہین ہے - الا صورتہاے مفصلہ ذیل مین -

(الف) وہ لوگ جو عدالت کے حدود ارضی کے اندر رہتے ہون -

(ب) حدود ارضی مذکور کے باہر رہنے والون مین وہ لوگ جو مقام عدالت سے پچاس میل سے کم فاصلہ پر رہتے ہون یا گر درمیان مقام سکونت اشخاص مذکور اور عدالت کی

ریل کی سڑک کا فاصلہ منجملہ چھ حصہ کے پانچ
حصہ تک ہو تو دو سو میل سے زیادہ فاصلہ نہ ہو۔

دفعہ (۱۹۱) عورات پردہ نشین اور وہ اشخاص (ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳۲)
جو حاضری عدالت سے بحکم سرکار عالی معاف
کیے گئے ہیں کسی حالت میں واسطے ادائی
شہادت کے عدالت میں اصالتاً طلب نکی جائینگے

دفعہ (۱۹۲) طلب نامہ میں لکھا جاویگا کہ (ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳۹)
شخص طلب شدہ فلاں تاریخ فلاں مقام پر
فلاں وقت میں واسطے ادای شہادت کے
حاضر ہووے اور اگر کوئی دستاویز اُس سے

طلب ہو رہے ہین -

ایضاً دفعہ ۱۳۸

دفعہ (۱۹۰) کسی شخص پر عدالت مین ادائے شہادت کے لئے اصالتًا حاضر ہونا واجب نہین ہے - الا صورتہاے مفصلہ ذیل مین

(الف) وہ لوگ جو عدالت کے حدود اراضی کے اندر رہتے ہون -

(ب) حدود اراضی مذکور کے باہر رہنے والون مین وہ لوگ جو مقام عدالت سے پچاس میل سے کم فاصلہ پر رہتے ہون یا گر درمیان مقام سکونت اشخاص مذکور اور عدالت کی

ریل کی سڑک کا فاصلہ منجملہ چھ حصہ کے پانچ
حصہ تک ہو تو دو سو میل سے زیادہ فاصلہ نہ ہو۔

دفعہ (۱۹۱) عورات پردہ نشین اور وہ اشخاص (ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳۲)
جو حاضری عدالت سے بحکم سرکار عالی معاف
کیے گئے ہین کسیحالت مین واسطے ادائی
شہادت کے عدالت مین اصالتاً طلب نکئی جاوینگے

دفعہ (۱۹۲) طلب نامہ مین لکھا جاویگا کہ (ضابطہ دیوانی دفعہ ۱۳۹)
شخص طلب شدہ فلان تاریخ فلان مقام پر
فلان وقت مین واسطے ادای شہادت کے
حاضر ہووے اور اگر کوئی دستاویز اُس سے

مطلوب ہو تو اُس دستاویز کا پتہ و نشان بھی
صحیح صحیح صاف لکھا جاوے گا - اور اگر طلب نامہ
صرف واسطے ادخال دستاویز کی ہو تو علاوہ
پتہ و نشان دستاویز کی یہہ بھی لکھدیا جاویگا
کہ صرف واسطے داخل کرنے دستاویز کے
تم گواہ قرار پائے ہو -

دفعہ (۱۹۳) طلب نامہ گواہون پر اون ۴۰ ایضاً
طریقون سے تعمیل کیا جاوے گا - جو طریقے
باب ۲ گشتی نشان ۲ سنہ ۱۳۰۲ دیوانی مین ہین

+ جو کہ بطور ضمیمہ اِس کے ساتھہ شامل ہے ۱۲

تعمیل اطلاعنامۂ موسومۂ مدعا علیہ کے لکھی گئی ہیں

دفعہ (۱۹۴) گواہوں پر لازم ہے کہ بعد تعمیل
طلب نامہ کے بتاریخ و وقت و مقام مندرجۂ
طلب نامہ پر حاضر ہوں۔

دفعہ ۱۹۴ ضابطہ دیوانی

دفعہ (۱۹۵) اگر چندیا کوئی گواہ تاریخ و وقت
مندرجۂ طلب نامہ پر حاضر عدالت نہو اور عدالت
میں اس فریق کے جانب سے جس کا وہ گواہ ہے
یہہ بات ثابت کیجاوے کہ طلب نامۂ گواہ کی
تعمیل مطابق قاعدہ کے ہوگئی ہے اور تعمیل کی
تاریخ سے گواہ کو اس قدر مہلت تھی کہ وہ

بہ آسانی بتمام اپنی مسکن سے عدالتہین حاضر
ہوسکتا تہا اور اظہار ہونا گواہ مذکور کا ضروری ہی اور
گواہ کی جانب سے کوئی وجہ قوی غیر حاضری کی پیش
نہین کی گئی ہی تو عدالت سے حکمنامہ گرفتاری
گواہ مذکور کا بتعین ایک تاریخ کے جاری ہوگا۔
دفعہ (۱۹۶) زر طلبانہ حکم مذکور جاری کرنیکا اُس (دفعہ ۱۴۴ ایضاً)
فریق کو جو حکمنامہ جاری کرایا چاہتا ہی اُسی میعاد
مین جو عدالت مقرر کریگی داخل کرنا ہوگا۔ اگر زر طلبانہ
داخل نہین کیا جاویگا تو حکمنامہ جاری نہین ہوگا
دفعہ (۱۹۷) اگر گواہ مذکور باوجود اجرای (دفعہ ۱۴۴ ایضاً)

حکم نامہ کے بہی گرفتار نہ ہوا اور اس فریق کے
جانب سے جس کا وہ گواہ ہی ثابت کیا جاوی کہ گواہ
مذکور اس غرض سے فرار یا روپوش ہی کہ
وہ ادائے شہادت نکر سکے تو عدالت سی
ایک اشتہار تعین ایک تاریخ کے واسطے
حاضری گواہ مذکور کے بنظر ادائے شہادت
یا بہ نظر ادخال وستاویز یا واسطے دونون
امر کے جیسی حالت ہو اسکے مکان کے
دروازۂ بیرونی پر جس مین وہ معمولاً رہتا ہی
بعد لینے زر طلبانہ اجرای اشتہار کے

آویزان کرایا جاویگا۔

دفعہ (۱۹۸) اگر طلب نامہ کسی گواہ کی نام کا (دفعہ ۱۹۵ ایضاً)

منجملہ کسی طریقہ مندرجۂ باب ۲ گشتی نشان (۲)

دیوانی سنہ ۱۳۰۲ء کے تعمیل نہو سکی اور اُس

فریق کے جانب سے جسکا گواہ ہے یہہ ثابت

کیا جاوے کہ گواہ مذکور صرف اسغرض سے

فرار یا روپوشی ہی کہ طلب نامہ عدالت کا

اُس تک نہ پہونچ سکے اور گواہی اُسکی

ضروری ہی تو اُس حالت مین بہی اشتہار

باب ۲ متعلق ہے طریقۂ اجرائے طلب نامہ بنام مدعی علیہ کے جو کہ ضمیمہ کے طور پر اُس مجموعہ کے آخر پر شامل ہی ۱۲

مندرجۂ فقرۂ بالا گواہ مذکور کے مسکن پر تین
آخر مرتبہ اُس کی سکونت معلوم ہو جاری ہوگا۔

دفعہ (۱۹۹) صورت کے مندرجۂ دفعۂ ماقبل میں
اگر وہ فریق جسکا وہ گواہ ہے یہہ استدعا کرے
کہ گواہ مذکور کی جایداد قرق کیجاوے اور فریق
مذکور فرد تعلیق جایداد گواہ مذکور کی داخل کرے
تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ ساتھہ اشتہار
مذکور کے حکمنامۂ قرقی جایداد منقولہ گواہ مذکور کا
اُسمقدار تک جو عدالت مناسب سمجھے اور جو
اُس قرقی کی کُل خرچہ اور اُس جرمانہ کی

تعداد کے لئے جو مابعد گواہ مذکور پر عائد ہو سکتا ہو
نمائندہ ہو زر طلبانہ لیکر جاری کرے۔

دفعہ (۳۰۰) اگر گواہ مذکور بعد اجرای اشتہار
حاضر ہو اور وہ اسبات کو حسب اطمینان
عدالت ثابت کردے کہ بغرض عدم ادائی
شہادت کی روپوش و فرار نہیں ہوا تھا
بلکہ وہ کسی ایسی وجہ سے جس کو عدالت
پسند کرے حاضر نہیں ہوا تو گواہ مذکور کو
بوجہ غیر حاضری کے کچھ سزا نہیں دیجاویگی
اگر اسکی جایداد کی قرقی ہوئی ہو تو قرقی

اُٹھالی جائے گی - اور بہ نسبت خرچہ قرقی کے
عدالت جو حکم مناسب جانے صادر کرے گی اور
اگر گواہ مذکور حاضر ہو کر وجہ موجہ غیر حاضری کی
ثابت نکرے یا حاضر ہی نہ ہو تو عدالت کو
اختیار ہوگا کہ گواہ مذکور بلحاظ حیثیت گواہ اور
بلحاظ حالات مقدمہ سیقدر جرمانہ کرے جسکی
تعداد تین سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور عدالت
حکم دیگی کہ جرمانہ مذکور اور اگر جایداد اسکی قرق
ہو گئی ہو تو خرچہ قرقی بہ نیلام جایداد منقرقہ
وصول کیا جاوے اور اگر جایداد پہلے

قرق نہین ہوی ہو تو یہہ حکم دیا جاے کہ
بہ قرقی و نیلام جایداد منقولہ گواہ کی زر جرمانہ
و زر خرچۂ قرقی وصول کیا جاوے۔

دفعہ (۲۰۱) قرقی و نیلام جایداد گواہ مذکور
اُسی طریقہ سے کیجاوے گی جسطرح نقیہ سے
فیصلۂ نقدی کی تعمیل مین جایداد مدیون قرق
و نیلام ہوتی ہے۔ ملاحظہ ہو دفعات ۴۳۵
لغایت ۴۳۸ گشتی دیوانی نشان ۲ سنہ ۱۳۰۲ھ

دفعہ (۲۰۲) جب کہ سررشتۂ انعام ہی

جو کہ ضمیمہ کے طور پر اِسکے آخر پر شامل ہی۔

ضمیمہ گشتی دیوانی نشان ۲ سنہ ۱۳۰۲ھ مسئولہ ۲۴ ماہ مرداد سنہ ۱۳۰۲ف

وارنٹوں کی تعمیل مین پولیس سے مدد چاہی جاوے
تو پولیس کو اُسیطرح مدد دینا چاہیے جسطرح کہ
عدالت ہای دیوانی کے وارنٹون کی تعمیل مین
مدد دیجاتی ہے۔

دفعہ (۲۰۳) اگر کسی شخص سے کسی عدالت
دیوانی یا فوجداری یا محکمۂ مال مین کوئی جرم
جرائم متذکرۂ ذیل سے سرزد ہو تو ایسی حالتین
عدالت دیوانی یا فوجداری یا محکمۂ مال کو اختیار
ہوگا کہ مرتکب جرم کو حوالات مین رکھہ کر اُسی روز
قبل برخاست اجلاس جرم متذکرہ کی سماعت

کرے۔ اور مجرم کی نسبت اُس کی حیثیت
اور حالات متعلقہ اور روبداد مقدمہ کے لحاظ سے
تجویز سزائے جرمانہ کی کرے جس کی تعداد
ایک سو روپیہ سے زائد نہ ہو۔ اور اگر جرمانہ
ادا نہ کیا جاوے تو قید کے واسطے حکم صادر
کرے۔ اور اس حبس کی انتہائی میعاد
ایک مہینہ سے زائد نہ ہوگی۔

تفصیل جرائم

(الف) حاکم مجاز کے روبرو کسی وثیقہ کے
پیش کرنے یا حوالہ کرنے سے انکار یا ابا کرنا

(ب) حلف سے انکار کرنا جب کوئی حاکم مجاز
حلف کرنے کا باضابطہ حکم دیوے۔

(ج) اُن سوالات سے انکار کرنا جن کا
بصحت بیان کرنا کسی شخص پر قانوناً واجب ہو

(د) اپنے اظہار یا بیان پر دستخط کرنے سے
انکار کرنا جو حاکم مجاز کے روبرو کیا گیا ہو

(ہ) ملازم سرکاری کی اہانت کرنا یا باج
ہونا بروقت ادای کار منصبی کے۔

دفعہ (۲۰۴) یہہ حبس فوجداری کے
عام محبس مین نہوگی بلکہ اُس جگہہ پر ہوگی

جہان حاکم مناسب خیال کرے۔ اور ایسے
محبوس کا خورد و پوش اُسیکے ذمہ ہوگا۔

ایضاً دفعہ (۲۰۵) لازم ہی کہ عدالت اُن جملہ
واقعات ارتکاب جرم کو قلمبند کرے اور جواب
مجرم کا بہی تحریر کرے۔ اور حکم سزا صادر کرے
اور اگر جرم مذکور متعلقہ حرف (ہ) مندرجۂ
دفعۂ گزشتہ ہو تو مثل مین یہہ کیفیت
شامل ہونا ضرور ہے۔ کہ وہ عہدہ دار سرکاری
کس کارروائی مین مصروف تہا۔ اور مزاحمت
اور توہین کسطرح ظہور مین آئی۔

دفعہ (۲۰۶) اگر کسی مقدمہ مین رای عہدہ دار
اسکی مقتضی ہو کہ جرمانہ سو روپیہ سے زیادہ
ہونا مناسب ہی یا یہہ کہ علاوہ ایک مہینہ کی
قید کے زیادہ قید کی ضرورت ہی تو اُس وقت
لازم ہوگا کہ حاکم مذکور واقعات اور بیان مجرم کو
کہ جسکا ذکر پہلے گزرا تحریر کرکے مقدمہ کو
عدالت فوجداری کے سپرد کرے - اور عدالت
فوجداری بعد کارروائی کے تجویز باضابطہ
صادر کرے -

دفعہ (۲۰۷) اگر کوئی حاکم کسی شخص کی نسبت

بوجہ الزامات متذکرۂ بالا تجویز سزا صادر کرے
یا تجویز سپردگی فوجداری کی کرے تو حاکم مذکور
مجاز ہی کہ جسوقت مجرم مذکور تعمیل حکم حاکم بالا کے
یا حسب استرضای حاکم معذرت پیش کرے
تو مجرم کو رہا کر دے یا سزا کو معاف کر دیوے
دفعہ (۲۰۸) جس شخص کو حسب منشاء اس ایضاً
گشتی کے کسی دیوانی یا فوجداری یا مالی محکمہ نے
بعلت کسی جرم کے سزا تجویز کی ہو اُس کا
مرافعہ کرنا جائز ہے۔ اور یہہ مرافعہ اُن ہی
قواعد اور ضوابط عام کے بموجب اُس محکمہ مین

دائر ہوگا جن کے رو سے اُس محکمہ کا حاکم
عمل کرتا ہی۔

دفعہ (۲۰۹) جن معاشدارون کی اسنا داخل ہو چکے ہین
زمانہ دریافت مین معاش کا اجراء
اور معاش دریافت سررشتہ انعام کے
وقت جاری ہی جب تک کوئی وجہ اُس اجرائی
کی مانع نہ ہو بدستور جاری رہیگی۔

دفعہ (۲۱۰) جن دوم سوم تعلقدارون کو
اقتدارات دوم سوم تعلقداران سنبت دریافت
صوبہ دار حکم دین وہ اپنے
مفوضہ تعلقات مین مجاز ہون گے کہ مقدمات

مالیتی ۱۰۰۰ کو خواہ بابت زمین ہون یا نقدی
بعد دریافت مکمل کرین یا تحقیقات اُن مقدمات
کی کرین جن کو ڈپٹی کمشنر انعام وقت بوقت
اُن کے پاس بھیجین اور جس مین معاش متدعویہ
اون کے حدود ارضی کے اندر واقع ہو اور
جب تحقیقات ضروری ختم ہو چکی تو ہر ایک مثل کے
کاغذات کو معہ اپنی رائی کے ڈپٹی کمشنر صوبہ کے
پاس پیش کرین - حکم آخر دینے کا اختیار
دوم سوم تعلقدارون کو نہ ہوگا -

دفعہ (۲۱۱) دوم سوم تعلقدارون کو تحقیقات

نمبر ۳۲ ایضاً

مقدمات کے وقت اقتدارات حاصل رہین گے
جو ڈپٹی کمشنرون کو حاصل ہین لیکن قبل ازینکہ
حالت عدم پیروی وغیرہ مین ضبطی معاش کا حکم دین
اُن کو لازم ہوگا کہ ڈپٹی کمشنر صوبہ کی منظوری
اسبارہ مین حاصل کرلین۔

دفعہ (۲۱۲) دوم سوم تعلقدارونکو اقتدارات
مذکورہ دفعات بالا دینے سے یہی مقصود ہی کہ
تحقیقات مقدمات انکام زیادہ تر ترقی پذیر ہو
اور بہت سے دعویدار ڈپٹی کمشنر کے دور
دراز مستقر پر جانے کی محنت اور اخراجات سے

پیچ رہین - اور حتی الامکان افسران علاقہ مال کو
چاہیئے کہ جب وہ دورہ پر روانہ ہون اور نزدیک
اُن مواضع کے ہون جہان کہ دعوے دار
رہتے ہین تو اُن کے مقدمات کی تحقیقات کرین

فصل سوم ترتیب فیصلہ اور تعمیل کے متعلق

(فقرہ ۲۱۳) ترتیب فیصلہ کی اُسی طرز پر
ہوگی جس طرز پر عدالتی مقدمات
ہین فیصلے مرتب ہوتی ہین - فیصلہ مجات کو تحتوں کے
طرز مرتب کرنا نادرست ہی ایک فیصلہ کا نمونہ
ذیل ہین لکھا جاتا ہے جس سے ترتیب کا طرز

فیصلہ کی ترتیب کے متعلق

معلوم ہوسکے گا۔

نمونہ فیصلہ ابتدائی

(فرضی)

فیصلنامہ محکمہ ڈپٹی کمشنر صوبہ ( ) واقع ماہ الٰہی ۱۳۰۸ھ

مطابق شہر ۱۳۰۸ھ مقام ( )

(دعوی دار) زید ولد بکر ساکن موضع ناگر کرنول

تعلقہ وضلع ایضاً صوبہ شرقی

(بنام) سرکار عالی

(دعوے) جاگیر موضع رحمتا باد واقع سوا

موضع علی آباد تعلقہ وضلع ناگر کرنول

صوبہ شرقی - محاصلی الہ آبادی روپیہ الصاحہ بکڑ

آج مثل بمقابلہ زید دعوے دار پیش ہوی

واقعات یہہ ہین کہ زید دعویدار ہی جاگیر موضع

رحمتا باد واقع سیوا موضع علی اباد تعلقہ وضلع

ناگر کرنول صوبہ شرقی کا جسکا محاصل بقدر الہ آبادی

سکہ حالی معادل الہ آبادی سکہ چلنی اور

روپیہ بقدر الصاحہ یک ہی - یا بندہ اصل حسب

بیان دعویدار اس کا جد (خالد) ہے جس نے

نواب مغفرت منزل علیہ الرحمہ سے بذریعہ

سند مورخہ ۲۸ شہر ربیع الاول سنہ ۱۲۰۵

بطور جاگیر آل تمغا پایا ہی سند شاہی کے سوا
مہر نیابت دیوانی کی سند بہی موجود ہی - جو کہ
نواب سراج الملک مرحوم کے عہد وزارت
مین زید کے باپ بکر کے نام بتاریخ ۵ مرج ۱۲۲۰ سنہ
عطا ہوی ہی اس سند مابعد مین بھی قسم عطا
آل تمغا لکھی ہے - دونون اسناد مین بسلاً
بعد نسل کے الفاظ موجود ہین - دعویدار نے
ان دونو اسناد کے سوا نواب مختار الملک
مرحوم اول کے زمانہ کے دو احکام بہی پیش کیے
جو کہ زید کے قبضہ کے زمانہ مین سنہ ۱۲۹۲ مین

تعلقدار ضلع کے نام جاری ہوے ہین اُسوقت
جب کہ اسی جاگیر کے بابت زید کے نام ہمارے
مطالبہ چوتہہ کے بابت تعلقدار ضلع نے
کیا تہا۔ نواب ممدوح نے احکامات مذکور کے
ذریعہ سے حکم دیا ہی کہ اس جاگیر کی چوتہہ
قدیم سے مقرر نہین ہی لہذا اب بہی نہ لی جاوے
حاصل یہہ کہ اس دعوے کی متعلق چار امر
تنقیح طلب ہین۔
(۱) یہہ کہ عطاے مقتدر ہی اور اسناد
لایق اعتبار ہین یا نہین۔

(۲) یہہ کہ اس جاگیر مین کوئی حصہ سرکاری بطور چوتھہ یا مکاسہ مقرر ہی یا نہین ۔

(۳) یہہ کہ یا بندہ کے خاندان کا بہاگوٹہ حاضر حال تک مسلسل رہا ہی یا نہین ۔

(۴) یہہ کہ قسم عطا اور صراحت سند کے لحاظ سے حاضر حال پر یہہ معاش آیندہ کے لئے جاری رہ سکتی ہی یا نہین ۔

تمہید و تجویز

امر اول کے متعلق واضح ہو کہ یہہ معاش بلا شک عطای مقتدر کہلائی جا سکتی ہی

اسلیئے کہ نواب مغفرت منزل علیہ الرحمہ کی
عطا ہی اور وہ رئیس وقت اور ہر طرح سے
ذی اقتدار تھے۔ اور اسناد پیش کردہ دعویدار
بھی لایق اعتبار ہین۔ اسلیئے کہ ہر دو اسناد
مدخلہ سے سند آخر الذکر کا داخلہ دفتر مال کی
سیاہہ تاریخ ۵ جمادی دوم سنہ ۱۲۲۰ھ مین موجود ہے
اور سند کا مسودہ بھی دفتر ممدوح سے برآمد
ہوا ہے۔ اور اوراجہ سال سنہ ۱۲۲۰ھ مین بھی
اس معاش کا داخلہ اسی سند کے حوالہ سے
کافی صراحت کی ساتھہ موجود ہی۔ سند اول الذکر کی

اعتبار مین اسلیے شک نہین ہی کہ سند متذکرہ
بالا مین خود سند اول الذکر کا حوالہ ہی گو کہ
دفتر زمانۂ قدیم کے عدم وجود کی وجہ سے
سند بادشاہی کا مسودہ نہین ملتا ہے مگر
سنہ ۱۲۲۰ھ کے ماقبل کے اوراق مین اسی
سند شاہی کے حوالہ سے برابر پتہ چلتا ہے
ہر دو اسناد کی بادی النظری حالت بھی
بہت ہی باوقعت ہی مہرون کی نسبت کوئی
اشتباہ نہین ہی۔ طرز تحریر بھی سندی قاعدہ
درست ہی۔ پس اس تنقیح کا فیصلہ دعویدار کے

جانب کیا جاتا ہے -

امر دوم کی نسبت واضح ہو کہ اس جاگیر
مین سرکاری کسی حصہ کا مقرر ہونا ثابت
نہین ہی - بجز اُس داخلہ کے کہ جو چوتھہ کے
متعلق احکام مختار الملک مغفور مین پایا جاتا ہی
جیسا کہ واقعات مین بیان ہوا ہی جسکا ماحصل
یہہ ہی کہ مختار الملک مرحوم نے خود اون
احکام کے ذریعہ سے مطالبۂ چوتھہ کو روکا ہی
اور کسی سند یا کسی دفتری داخلہ سے حصہ
سرکاری کا تقرر مطلق نہین پایا جاتا - اور

نہ کسی سال کے حساب مین اُس حصہ کا سرکاری
جمع مین داخل ہونا ثابت ہو پس اس امر کا
فیصلہ بھی بحق دعوے دار کیا جاتا ہو۔

امر سوم کے متعلق یہہ بات لایق تسلیم ہے
کہ پایندہ اصل کے خاندان کا بھگوٹہ دعویدار
حال تک مسلسل رہا ہی جیسا کہ مقام پٹواری
اور دیسکھہ دیسپانڈیون کی شہادت سے
ظاہر ہے معہذا دفتر دیہی مین حاضر حال کے
باپ اور دادا کا نام اسی جاگیر کے بابت
بعض بعض سنین مین پایا جاتا ہی گو کہ بعض سنین کا

دفتر مفقود ہی جسکے وجہ سے مسلسل داخلہ نہین ملتا
مگر یہہ نقص دفتری بحق دعویدار مضرت بخش
نہین ہوسکتا بخصوص جب کہ اوارجہ ہای
دفتر ہال مین مسلسل داخلہ موجود ہی پس مندرجہ
بالا رویداد کے لحاظ سے اس امر کا فیصلہ
بہی بحق دعوے دار کیا جاتا ہی۔

امر چارم کے نسبت صرف اس قدر
لکھنا کافی ہے کہ ستم عطا آل تمغا ہے جو
کل اقسام سے زیادہ باوقعت ہی اور معاش سندے
ہی۔ اور سند مین نسلاً بعد نسلٍ کی صراحت ہی

اور آجتک خاندان یا بندہ کا قبضہ مسلسل رہا ہو
اور حاضر حال کے قبضہ کی نسبت مختار الملک
مرحوم کے احکام صراحت کے ساتھ موجود ہیں جنکی
تصدیق دفتر ملکی سے ہوچکی ہو لہذا بے شک
اس امر کا فیصلہ بھی بطرف دعویدار کیا جاتا ہو
یعنے دعویدار پر پہرہ معاش آیندہ کے لئے
بھی جاری رہ سکتی ہے چونکہ ہر چہار امور
تنقیح طلب کا تصفیہ بحق دعویدار ہوتا ہو بنا علیہ
حکم دیا جاتا ہے
کہ یہ جاگیر بدستور دعویدار پر نسلاً بعد نسل بحال اور جاری رہے

دستخط اطلاعیانی زید مدعی دستخط مخوز

دفعہ (۲۱۴) خیراتی انعام کے بحال کرنیمین

بیانات متفرقہ متعلقہ ترتیب فیصلہ

لازم ہی کہ فیصلہ مین دعویدار کا

نام جس پر کہ انعام بحال کیا گیا ہو وضاحت کی

ساتھہ درج کیا جاوے۔ اگر معاش کی بحالی

تا دیر پشت عمل مین آئی ہو تو تصریح اس امر کی

لازمی ہوگی کہ بعد وفات دعویدار وراثتاً

اُسکی اولاد ذکور یا اناث پر جاری ہوگا یا نہین

دفعہ (۲۱۵) علی ہذا معاش مشروط بخدمت

کی بابت بہی صراحت ضرور ہوگی کہ کون خدمت

دفعہ ۲۱۴ دستور العمل انعام ۲۹۲ ۱۸۷۲ء

فقرہ ۳۹ ایضاً

ادا کرے گا اور اگر کوئی شرائط اور بھی ہوں
تو اُن سب کی صراحت تجویز میں ہوگی۔

دفعہ (۲۱۶) مدد معاش کی فیصلو میں
بھی اسبات کی صراحت ضرور ہوگی کہ قابض
حال کی اولاد سے اناث اور ذکور دونوں پر
جاری ہوگا یا صرف ایک قسم پر۔

تشریح

اگرچہ حسب دفعہ ۱۵ دستور العمل انعام سنہ ۹۳ء مدد معاش کا
اجرا اناث پر ممتنع ہے مگر بوجوہ خاص اگر سرکار
اُسکی اجرائی کسی وارث مونث پر پسند

فرماوے تو اُسکی صراحت فیصلہ مین ضرور ہوگی
اور اِس دفعہ کا تعلق خاص ہی نواب معین المہام
سرکار عالی کے حکمی فیصلون سے اسلئے کہ
دیگر حکام سررشتہ انعام مجاز فیصلہ کو خلاف
قانون عمل کرنیکا اختیار نہ ہوگا۔

دفعہ (۲۱۷) ترتیب فیصلہ کے وقت
سکہ کی تصریح فیصلہ مین ضرور ہوگی اور سوائے
سکہ حالی کے کسی دوسرے سکہ مین
معاش کی منظوری ہو تو اسکے معادل رقم
جتاون کو ظاہر کر دینا چاہیے۔

دفعہ مستعمل ۱۹۹۰ء

دفعہ (۲۱۸) جو مقدمات سررشتہ انعام سے (ریفیے)
بلا تصریح سکہ فیصل پاے ہون اُنکی نسبت
بہی سررشتۂ انعام کو جہانتک اسناد اور
ثبوت مثل مین موجود ہی اُسکی بنا پر اور وصورت
ضرورت تحقیقات مزید کے بعد تصریح کردینی چاہیے
کہ بحالی کس سکہ مین ہوتی ہی اور اُس کا معادل
بہ نرخ مقررہ سکۂ حالی مین کس قدر ہوتا ہی
البتہ اس تشخیص کے وقت علیحدہ علیحدہ
مثلون کے ذریعہ سے کارروائی کرنا باعث
طوالت ہوگا - لہذا تختون اور فہرستون کی

ذریعہ سے اپنی راے کا سرکار مین پیش کرنا
کافی ہوگا باستثناے کسی حالت خاص کے
جس مین تحقیقات مزید کے بعد پوری مثل کا
پیش کرنا مناسب سمجھا جاوے اور جسکے لیئے
وہ مجاز رہین گے۔

دفعہ (۲۱۹) ہر ایک فیصلہ کی عبارت
اس وضاحت کے ساتھہ رہے کہ جس سے
مقصود حکم کے سمجھنے مین کچھہ بھی شبہ باقی
نہ رہ سکے اور مرتبین منتخب کو تخمینہ یا شمار
کرنے کی ذرا بھی گنجایش نہ ہو۔

فقرہ ۲۱۹ ضابطہ انعام ۱۸۳۱ء

دفعہ (۲۲۰) فیصلہ میں بحالی یا ضبطی کا حکم بحوالہ احکام نافذہ و دستور العمل لکھا جانا چاہیے تاکہ دعویدار کو حکم کی نسبت کامل طور پر تشفی ہو جاوے

دفعہ (۲۲۱) فیصلہ کے ساتھ اصل اسناد منسلک کیے جاوین گے اور آخر پر ایک فہرست ملفوفات کی شامل رہے گی۔

دفعہ (۲۲۲) جن مقدمات کی فیصلہ کا اختیار تحریر ہے بمقدمات غیر اقتداری محکمۂ بالا کو حاصل ہی محکمۂ ماتحت فیصلہ مرتبہ کے آخر پر حکم آخر کو بطریق رائے کے لکھیگا۔ ڈپٹی کمشنر

اپنی غیر اقتداری مقدمات مین اور حسب الحکم کمشنر انعام
مقدمات اقتداری نواب معین المہام سرکار عالی
کے فیصلون مین ترمیم فیصلہ کے بعد
بجاے حکم آخر اپنی راے لکھین گے۔
محکمہ ڈپٹی کمشنری سے ایسے فیصلے معہ اصل
اشتہار اور اصل اسناد کے محکمہ کمشنری مین
بھیجدے جاوین گے۔ کمشنر صاحب اپنی
راے کے تحریر کے بعد صرف فیصلہ کو اصل اسناد
کے ساتھہ نواب معین المہام سرکار عالی
کی تجویز آخر کے لیے دفتر معتمد مال پر روانہ کرین گے

دفعہ (۲۲۳) بعد حکم اخرہ نواب معین المہام

منظوری فیصلہ

سرکار عالی فیصلہ ہای مذکور

بجنسہ معہ اسناد محکمہ کمشنری مین بھیجدی جاوینگے

اور محکمہ کمشنری سے اصل فیصلنامجات بجنسہ

محکمہ ڈپٹی کمشنری کو واپس ہون گے۔

دفعہ (۲۲۴) ڈپٹی کمشنران اپنی فیصل کیہوی

منتخبہ کی ترتیب اور اجرائی

مقدمات کے منتخبات

بحسب نمونۂ ذیل بلا تاخیر بدستخط خود جاری

کرینگے۔ اور نیز اُن مقدمات مین جو کہ قابل فیصلہ

صاحب کمشنر انعام و نواب معین المہام سرکار کے

ہون بفور وصول فیصلہ اُن کے منتخبات بہی
جاری کرین گے اور بعد اسکے کہ حکم آخر صادر
ہوجاوے منتخبہ کے اجرا مین کسی قسم کی
تاخیر نہین ہونی چاہیئے ۔

دفعہ (۲۲۵) اگر نواب معین المہام سرکار عالی کے حکم مین کسی عہدہ دار ماتحت کی رای کے طرف اشارہ ہو تو منتخب کی اجرائی مین سرکار کے حکم کے ساتھہ اُس عہدہ دار کی رای کی صراحت بہی کر دیجاوے گی جسکی نسبت حکم موصوف مین اشارہ ہی ۔

سنہ ۹۰ ف (۶) ی العام

دفعہ (۲۲۶) منتخبات کی رجسٹر ضلع وار
رکھے جاوینگے اور ہر ایک داخلہ پر اُن کی
ڈپٹی کمشنروں کے بڑے یا چھوٹے دستخط
ہوا کرینگے تاکہ وہ آیندہ کے داخلہ کے لئے
ایک وثیقہ رہے ایک نقل اُس رجسٹر کے
ختم سال پر صوبہ دار اور تعلقدار ضلع کے
پاس بھیجی جاوے گی ۔ رجسٹر کے ابواب
حسب ذیل ہونگے ۔

(الف) مستقل انعامات مشروط الخدمتہ ۔

(ب) جاگیر و مقطعات ۔

نقشہ (۲۰) اور (۲۱) ضابطہ انعام ۱۳۰۴ف

(ج) خیراتی انعامات بابت (۱) تاحین حیات

(۲) تا دو پشت (۳) دوامی۔

(د) انعامات شریک خالصہ شدہ

اس رجسٹر کی خانہ پُری ہر روز ہوا کرے گی۔

دفعہ (۲۲۷) فیصلہ کے بعد بشرطیکہ معائنہ جزءً یا کلاً بحال ہو چکی ہو واپسی دثائق بعد فیصلہ

فقرہ ۳۱ دستور العمل انعام بابت ۹۳ء

اسناد مدخلۂ دعوے دار دعویدار کو واپس کئے جاویں گے۔

دفعہ (۲۲۸) تعلقدار اول کو نگرانے تعمیل فیصلہ کے متعلق اس امر کی لازم ہوگی کہ جو منتخبات

فقرہ ۲۹ ضابطہ انعام ۹۳ء

کہ مہر رشتہ انعام سے جاری ہون اُن کی
تعمیل بہت ہی جلد اور درستی کے ساتھہ ہو
جب منتخبہ ضلع کے محکمہ مین پہونچے تو چاہئے کہ
اُس کو تعمیل کے لئے تحصیلدار کی پاس بہیجوا دیا جاوے
اور تحصیلدار کا کام ہے کہ ایسے منتخبات کی
ایک فائل بک مرتب رکہین تا ضرورت کے
وقت استصواب کی لئے آسانی ہو اور اُنکو
یہہ بھی چاہئے کہ موضع کے پٹیل سے رپورٹ
اس امر کی منگوا لیا کرین کہ منتخبہ کی تعمیل ما ضابطہ
ہوی اور بعد وصول ہونے ایسی رپورٹ کے

تعلقدار اول کو تعمیل منتخب کی رپورٹ کریں اور
تعلقدار اول اُس کی ایک نقل ڈپٹی کمشنر کے
پاس بھیجدیں تاکہ شریک شامل کیجاوے اور
اُس کی کیفیت رجسٹر مقدمات منفصلہ میں
لکھی جاوے۔

گشتی معتمد مال نشان ۱۸ مورخہ ۱۰ شہریور
ضمن ط گشتی نشان ۳۰۶ مورخہ ۱۰

دفعہ (۲۲۹) اراضیات انعام کے بابت
تعمیل کے اوقات عطایائے منضبطہ کی بابت
جب شرکت خالصہ کا
حکم ہو تو اُسکی تعمیل ہنگام استادگی فصل کیجاوے گی
اگر منتخبہ فصل خریف یا آبی کی تخمریزی کے بعد
جاری ہوگا تو اسکی تعمیل آیندہ فصل تک

ملتوی رہنا چاہیے اگر دو نو فیصلوں کی تحریر بھی
کے بعد منتخبہ جاری ہو تو آیندہ سال تک تعمیل کا
التوا ضرور ہے۔

دفعہ (۲۳۰) مقدار مندرجہ تختہ انعام سے
زمین مقبوضہ معاشدار کم نکلے تو کمی کا معاوضہ اور کچھ نہ دیا جاوے گا
اگر زائد ہو تو زمین زائدہ پر سرکاری دہارہ مقرر ہوگا

اراضی زائدہ ضبط ہوگی اور کمی کا معاوضہ نہ ہوگا

دفعہ (۲۳۱) اراضیات انعام کا بندوبست
جو کہ سررشتہ انعام سے ضبط ہوے ہوں بشرط خواہش انہیں لوگوں کی سناتھ

منضبطہ عطیات کا بندوبست معاشدار سے بابتہ برعایت دہارہ

کیا جاوے جو کہ قبل از ضبطی اُن کے قابض
اور انعام دار تھے اور ضرور ہی کہ ایسی لوگون کے
ساتھہ قرارداد دہارہ مین رعایت کیجاوے
اضلاع غیر مبندوبست شدہ مین جہان کے
مدارج معتدبہ تفاوت کی ساتھہ قائم ہین وہان ایک درجہ
کی رعایت کے معنی یہ ہین کہ وہ زمین انعام
جسکی شرکت خالصہ کا حکم سررشتۂ انعام نے
دیا ہی اُس زمین کے اصلی دہارہ سے ایکدرجہ
کی کمی کے ساتھہ اُسی انعام دار کے قبضہ مین
چھوڑی جاوی گی جس کا نام تختہ مین فصیل پایا ہی

اگر وہ زمین ادنیٰ خود ادنیٰ درجہ کی زمین ہی
جسکا دہارہ درحقیقت آخر درجہ کا دہارہ ہی تو ایسی
زمین کی بابت اسوجہ سی کہ ازروی مدارج کے
رعایت کا موقع نہین ہی فی روپیہ دو آنہ کی رعایت
کی ساتھہ دہارہ کا قرار داد ہوگا - اضلاع بندوبست
شدہ مین اسوجہ سی کہ حیثیت زمین کی لحاظ سی بعض
زمینات کی مدارج مین صرف چھہ پائی کا ہی فرق
ہوتا ہی ہمیشہ رعایت مبنی ہوگی اُسی فی روپیہ دو آنے
کی اصول پر یعنی دہارہ مجوزہ بندوبست سی فی روپیہ
دو آنہ کی کمی کے ساتھہ دہارہ کا قرار داد ہوگا -

اضلاع غیر بندوبست شدہ مین بھی اگر مدارج موجودہ
استقدر کم فرق کے ساتھہ قائم رہین جنمین ایکدرجہ کی
رعایت کا اثر فی روپیہ دو آنہ کی رعایت سے
بھی کم ہو تو وہان بھی فی روپیہ دو آنہ کی کمی کی
ہی رعایت مرعی ہوگی - اگرچہ رعایت مندرجہ
فقرہ (۴) کا عمل تشخیص جمع بندوبست کی وقت کی
کاغذات بندوبست مین ہونیکی ضرورت نہین ہی
مگر جمع بندوبست کے کاغذات مین اس رعایت کا کی وجہ ہی جو تفاوت کہ
کاغذات بندوبست کے ساتھہ پیدا ہوگا اُس اختلاف
کی وجہ معلوم ہو جانی کے لئے کاغذات بندوبست مین رہنے

دوبارہ مشخصہ کے ساتھہ اُس دوبارہ رعایتی کا اظہار ضرور
ہوگا جو کہ انعامدار کے حق مین تجویز ہوا ہی۔ رعایتہای
مندرجہ فقرہ بالا اُسیوقت جائز ہونگی جبکہ انعامدار
اراضی انعام کو اپنی قبضہ مین رکھنا پسند کری اور یہہ
رعایت اُن زمینات سی متعلق نہوگی جنکی نسبت
ایک جزو کی بحالی اور دوسری جزو کا محاصل بحیثیت کل
جمع ہونیکا حکم ہوا ہی یعنی باخذ ربع یا ثلث محاصل
وغیرہ وغیرہ بحالی ہوی ہی۔ اگر انعامدار اپنی زندگی
مین بالمقطعہ طور پر اپنی انعامی زمین کو کسی شکمیدار
یا تعہددار کی تفویض کری تو انعامدار یا اُسکی وارثان قائم مقام

وجود تک رعایت مذکورۂ بالا بدستور قائم رہیگی ۔
انعامدار کے مرنیکے بعد اُسکی اسی وارث کے ساتھہ بھی وہ رعایت
قائم رکھی جاویگی جس کے نام تختہ وراثت منظور ہوا ہو ۔
رعایت مندرجۂ دفعۂ ہذا اُن قابضین کے متعلق نہوگی جو کہ
بطور جائز بذریعۂ بیع یا ہبہ یا رہن یا کسی دوسری ذریعہ سے
اراضی انعامی پر قابض ہوں ۔ اس گشتی کا اثر
اُن انعامات پر نہ پڑیگا جنکی ضبطی کا حکم اسکے اجرا
سے پہلے جاری ہو چکا ہو یا جنپر انعامدار سابق سے
بلا رعایت کی قابض ہوں یا جنکی ساتھہ بلحاظ احکام
ماضیہ کسی حد تک رعایت ہو چکی ہو بلکہ اُنہیں اراضی سے

متعلق ہوگا جنکا فیصلہ سررشتہ انعام سے اس گشتی کی نفاذ کے
بعد ہوا اور اس گشتی کا اثر اُن فیصلہ نامون پر بھی پڑیگا
جن کی تعمیل اسکے نفاذ کے بعد واقع ہو۔

دفعہ (۲۳۲) اسیطرح اراضیات زائدہ
برآمدہ کے نسبت بھی یہی
عمل ہوگا مگر بعد ازانکہ فیصدی بیس کے حساب سے
معافی دیجاوے۔ مثلاً زید کے قبضہ مین ۱۰ بیگہ
اراضی انعام ہے اور حکم بحالی صرف سو بیگہ کی بابت
نافذ ہوا اور تتمہ سرکار مین ضبط تو بعد وضع سو بیگہ
بحال شدہ تتمہ ایک سو بیس بیگہ سے فیصدی

معافی فیصدی بسکہ
از اراضی زائد۔

بیس کے حساب سے بیس بیگہ اور الغام واکرو
معاف ہون گے اور متممہ سو بیگہ پر سرکاری
دہارہ قائم ہوگا۔ مگر اُسی نرخ رعایتی کے ساتھہ
جسکا ذکر دفعہ ماضیہ مین ہوا ہی۔

گذشتہ معتمال ۹۹ سنہ

دفعہ (۲۳۳) حصہ زائدہ کے بابت جسکی
شرکت خالصہ کا حکم ہوا ہی

قرارداد رقم بنسبت اراضی زائدہ بطریق بالمقطعہ

ایک بندوبست سرکار کے حصہ کا بتقرر دہارہ
نقدی اُسوقت تک کے لئے کر دیا جاوے گا
جبتک کہ ضلع مین جدید بندوبست کی بموجب
جمعبندی ہو اور تعلقدار ضلع کو ایسے جدید

بندوبست کے لئے پورا پورا اقتدار حاصل رہیگا
لیکن اگر غالبًا پانچ برس کے اندر بندوبست
جدید نہونے والا ہو یا جمع مشخصہ حصہ سرکاری
کی تعداد ایک مقدمہ مین پچاس روپیہ سے زیادہ
ہو تو تعلقدار ضلع کو ضرور ہوگا کہ صوبہ دار سے
اسکی منظوری لین ۔

رفیع دفعہ (۲۳۴) بندوبست متذکرہ دفعہ
ماضیہ کے بعد ہی تری کے کھیتون کی نسبت
بحالت بدہنگامی اسیطرح معافیات کے
متعلق رعایت ہوتی رہے گی جسطرح کہ زمینات

خالصہ کے نسبت رعایا کے ساتھ ہوتی ہی
نظما جمعبندی کو اس رعایت کی متعلق اسطرح
اختیار ہوگا جسطرح کہ اضلاع غیر بندوبست
شدہ مین عامہ رعایا کے زمینات کی بابت
اُن کو حاصل ہی اور یہہ رعایت اُسوقت تک
جاری رہی گی جب تک کہ بندوبست پختہ ہوکر
اُسکے مطابق جمعبندی ہو جسکے بعد پھر اُس
انتظام کے بموجب عمل ہوگا جو پختہ بندوبست سے
عمل مین آویگا۔

ایضاً

تشریح (۱)

بندوبست متذکرۂ دفعہ (۲۳۳) کے وقت
رعایت دہارہ کے احکام بھی مدنظر رہین گے
جو کہ دفعہ (۲۳۱) مین بیان ہوے ہین ۔
دفعہ (۲۳۵) جو احکام کہ دفعات ماضیہ
مین بیان ہوے ہین اُنہین کے مطابق
باستثناء دفعہ (۲۳۴) اُن مقطعون کے
بابت بھی عمل ہوگا جن کی بحالی مین کسی ایک
یا کئی حصون کے نسبت شرکت خالصہ کا حکم
ہوا ہو لیکن مقطعات پر فیصلہ جات انعام کے
بموجب سرکاری حصۂ محاصل کی تشخیص کے

وقت دہارون کی تجویز اور خصوصًا اراضیات
تری کے دہارون کی تجویز کے وقت مجوزین کو
یہہ امر ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ ہرگاہ آیندہ
مقطعہ دارون کو بدہنگامی وغیرہ کے وجہ سے
کوئی رقم معافی مین نہ دیجاویگی تو دہارونمین
اس قدر اعتدال ملحوظ رہنا واجب ہوگا
جو بدہنگامی وغیرہ کے وقتون مین اُن کے
نقصانات کا بدل ہوسکے اور یہی رعایت
سررشتۂ بندوبست کو بھی اُن مقطعات کے
نسبت ملحوظ رکھنی ہوگی ۔

دفعہ (۲۳۶) اراضی مقبوضہ انعامدار سے

بیدخلی معاشدار از زمین زائدہ بصورت خواہش معاشدار

ایک جزو کی ضبطی کے لئے

حکم ہونے کی صورت مین جزو لایق ضبطی کے

متعلق زمینی تقسیم یعنے جزو لایق ضبطے کو

قبضۂ انعام دار سے جدا کرنا اسیوقت

جائز ہوگا جب کہ معاشدار خود درخواست

کرے یعنی وہ جزو لایق ضبطے کو بتقرر دہارۂ

رعایتی اپنی قبضہ مین رکھنا پسند نکرے ایسی

حالت مین عہدہ داران مال کا کام ہوگا کہ درائع

آب پاشی وغیرہ واقع زمین انعام کے

لحاظ سے بحسب احکام منتخب بعد پیمایش زمینی
تقسیم کر کے حدود قائم کرین اور ذرائع آبپاشی
کے بابت بہی اُسی تقسیم کے وقت صراحت
کے ساتہہ اُن تعلقات کی تقسیم کر دین جو کہ
انعام دار اور خالصہ کو ذرائع مذکور سے بعد تقسیم
زمین رہین گے۔

گشتہ مستعمل نشان ۱۴ سنہ ۹۹ ف

دفعہ (۲۳۷) جو اراضیات وغیرہ کہ سررشتۂ
انعام سے بوجہ غیر حاضر
وغیرہ معاشداران دوران مقدمہ مین ضبط
ہوتی ہین اُن پر اکثر بلحاظ مراعات سرکار

بید خلی مزارع از معاش بحال شدہ بر معاشدار

متذکرۂ دفعہ (۲۳۱) اُنہین معاشدار رونکا
قبضہ رہتا ہی اور شاید بہت ہی شاذ ہی کہ ایسی
منضبطہ اراضیات پر غیر معاشدار یعنے دیگر
زراعت پیشہ رعیت قابض ہون بہر دو صورت
جب کہ ایسے اراضیات کا منتجنہ بحکم بجالے
صادر ہو تو خاصکر صورتِ اول مین یعنے جبکہ
خود معاشدار قابض زمین ہی تو تعمیل کے لئے
درو فصل کے انتظار کی ضرورت اسلئے
مطلقاً نہ ہوگی کہ وہی زمین اُسی شخص پر بحال
اور جاری ہوتی ہے جسکے قبضہ مین ہے

سرکاری حسابات مین ناحق اُس فصل کی
بابت رقم کے جمع اور پھر واپسی کا عمل کرنا
تحصیل حاصل ہے - پس ایسی حالت مین
فی الفور سرکاری ضبطی برخاست کرلیجاویگی
یعنے کاغذات سرکاری سے زمین مذکور کے
اخراج کا عمل کردیا جاویگا البتہ بصورتِ
ثانی معاشدار اُس فصل کے محاصل کی
واپسی کا مستحق ہوگا - دوران فصل مین شخص
قابض بیدخل نکیا جاوے گا -

گشتہ مورخہ ۳۲ سال

دفعہ (۲۳۸) جو زمینات منضبطۂ انعام کہ

انعامداروں پر بحال ہوتے ہیں اُن کے
چھوڑنے میں اگر کوئی ایسا کاشتکار جس کے
بعد ضبطی اراضیات بموجب فیصلۂ انعام
پٹہ حاصل کیا ہو اپنے مصارف اور محنت کے
لحاظ سے عذر کرے تو ایسا عذر لایق التفات
نہوگا فورًا اُس کی بیدخلی عمل میں آکر انعامدار کو
قبضہ دلایا جاوے گا اگر بعد تقدار ضلع کو
معلوم ہو کہ کاشتکار قابض نے کچھ روپیہ
صرف کیا ہے اور اُس کا معاوضہ زمانہ قبضہ
میں اُسکو کامل طور سے نہیں ملا ہے یا کوئی

ایسی محنت کی ہے جس کے معاوضہ سے
وہ متمتع نہین ہوا تو کچہ معاوضہ کا بندوبست
انعام دار سے کاشتکار کی وساطی کرا دینا چاہیے
اور اگر نزاع باقی رہے تو جو مناسب ہو
منصفانہ حکم دین فریق ناراض کو مرافعہ کا اختیار
ہوگا لیکن اگر تعمیل داگزاشت کے وقت
کاشتکار قابض کی فصل زمین پر موجود ہو تو
اُس فصل کے درو کے بعد انعام دار کو
قبضہ دلایا جاوے گا جیسا کہ دفعہ ماضیہ
مین بہی بیان ہوا ہی ۔

دفعہ (۲۳۹) جن منتخبات مین یہہ حکم ہے کہ نقد رسوم بحساب

تعمیل فیصلہ معاشہائے زمینداروں کے مختلف اشکال

فیصدی اس قدر محاصل سیری مین مجرا دیکر تمسک رقم زائد دعویدار سے وصول کرلیجائے ایسے زمینداروں کے نقد رسوم کی نسبت حسب فیصلۂ سررشتۂ انعام تخمۂ بحساب فیصدے ہونا چاہیئے اور تشخیص دہ سالہ کے اوسط پر رقم بالمقطعہ قرار دیدینی چاہیئے جیسا کہ گشتی مالگزاری ۱۲۹۵ فصلی مین بیان ہوا ہے تاکہ محاصل سیری سے سالانہ اسی بالمقطعہ رقم کی

مجرائی کا عمل ہو جو کہ دہ سالہ اوسط پر قرار
پاتی ہے آیندہ اگر سرکار سے اس قسم کی
بالمقطعہ تشخیص مین کچہ ترمیم ہوگی تب
ان مقدمات مین بہی آیندہ کے لئے اُسکے
بموجب عمل ہوگا۔

بضمن بر دفعہ (۲۴۰) بعض زمینداروں کی منتخب
انعام اگر بدین حکم صادر ہوے ہون کہ
رسوم فیصد پنجروپیہ یا دو ونیم روپیہ وعویدار کے
نام جاری رہے۔ اور اس حکم مین حسب منشاء
جریدۂ سرکار متذکرۂ دفعہ (۴۳) رقم

فیصدی بہ نسبت رقم بالمقطعہ سابقہ کی کم ہے
یا زیادہ اُن کی جانچ یا پرتال کی قید نہیں لگائی گئی ہے
تو ایسی صورت مین فیصلۂ انعام ہی کے مطابق
عمل ہوگا۔ اور تشخیص دہ سالہ کے اوسط پر
بالمقطعہ رقم قرار دیجاوے گی۔ آیندہ اگر
سرکار سے اس قسم کی بالمقطعہ تشخیص مین
کچھ ترمیم ہوگی تب ان مقدمات مین بھی آیندہ
کے لئے اُسکے بموجب عمل ہوسکے گا۔
تشخیص مذکورۂ بالا کی رقم اگر رقم بالمقطع سابق کی
(بشرطیکہ پہلے سے کوئی رقم بالمقطعہ ہو)

مساوی ہو یا کم ہو تو رقم مشخصۂ حالیہ کی حساب سے
ادا ہوگی لیکن اگر تشخیص مذکورۂ کے بعد
معلوم ہو کہ انعام کی تجویز کے بموجب جو رقم
مشخص ہوتی ہی وہ سابق کی رقم بالمقطعہ سے
زائد ہے جو سرکار کی حکم عام مندرجہ جریدۂ
۲۷ صفر ۱۲۸۰ھ متذکرۂ دفعہ (۴۳) کے
رو سے قابل ایصال نہین ہی تو اس
غلطی کی اصلاح کی لیئے سرکار مین تحریک
کیجاوے - اس تحریک کی پیشتر ایسی رسوم داروغے
نام ایک اطلاعنامہ بتعین تاریخ جاری کرکے

اُن کو اسبات کا موقع دینا چاہیئے کہ اگر اُن کی
پاس کوئی وجہ ایسی ہو جسکے لحاظ سے سررشتہ
انعام کی تجویز قائم رہنی چاہیئے تو وہ اُس کو
پیش کرین اور جو رپورٹ اصلاح غلطی کی نسبت
سرکار مین پیش کیجاوے اوس مین اس اطلاعنامہ
کے اجرا کا ذکر ہونا چاہیئے اور اگر کوئی عذر
داخل ہوا ہو تو اُسکو بعد داشت نقل بجنس
سرکار کے ملاحظہ کے لیے بھیجدینا چاہیئے
اگر کوئی عذر داخل نہین ہوا تو لکھنا چاہیئے
کہ اطلاعنامہ کی تعمیل کسطرح ہوتی ہے۔

ضمن (ج) ایضاً

دفعہ (۲۴۱) بعض زمینداروں کے منتخب
انعام اگر ایسے صادر ہوے ہوں کہ نقد رسوم
بحال مگر حسب منشا جریدۂ سرکار رقم فیصدی
رسوم بہ نسبت رقم مقطعۂ سابقہ کے کم ہے
یا زیادہ اسکی جانچ پڑتال کر لیجاوے تو ایسے
زمینداروں کے رسوم کے نسبت مطابق حکم
سررشتۂ انعام کے عمل کرنا چاہیئے اور بعد
اسکے کہ تعمیل ہوجاوے حسب صراحت
دفعہ (۲۳۹) دہ سالہ تشخیص پر قرار داد رقم
کرنا چاہیئے اور کم و بیشی رقم بالمقطعہ سابقہ

وحالیہ کی نسبت اُسیطرح عمل کرنا چاہیئے جسطرح کہ
دفعہ گزشتہ مین بصراحت بیان ہوا ہے اگر
آیندہ سرکار سے اس قسم کی بالمقطع تشخیص مین کچھ
ترمیم ہوگی تب ان مقدمات مین بھی آیندہ کی لئے
اُسکے بموجب عمل ہوسکے گا ۔

ایضاً فصل (د)

دفعہ (۲۴۲) خدمت زمینداری پرگنہ وار
ہوتی ہے اور بعض پرگنون کے بعض دیہات
مین سابق سے رسوم بالمقطعہ مقرر نہین ہے
تو ایسی حالت مین جن دیہات مین سابق سے
رسوم نہین تھا تھا تخمہ تشخیص دہ سالہ مین اُن

دیہات کو داخل نہ کیا جاوے صرف اون
دیہات کو تخصیص دہ سالہ مین شامل کیا جاوے
جن مین سابق سے رسوم کی قرار داد ہی۔

بضاضمن ر دفعہ (۲۴۳) ہر پرگنہ مین خدمات زمیندارے
متعدد ہین اور یہہ خدمات بعض جگہہ بشخص واحد
اور بعض جگہہ باشخاص علیحدہ مفوض ہین
اور ہر خدمت کے لیے فیصدی رسوم جدا
جدا سرکار سے معین ہوی ہے۔ پس اگر
منتخبات انعام بحکم بحالی رسوم کل زمینداروں کے
صادر نہین ہوے ہین تو ایسی حالت مین رسوم

دوامی کا دہ سالہ تختہ بشمول اون زمینداروں کی
بھی جنکے تخمجات انعام ابتک فیصل نہین ہوے
ہین اور جن مین رسوم سابق سے جاری ہے
کل زمینداروں کے بابت مرتب کیا جاوی - اگر
ایسا نہ کیا جاویگا اور صرف انہین زمینداروں کے
رسوم دوامی کا تختہ مرتب کیا جاویگا جنکی تخمجات
دریافت سر رشتہ انعام سے فیصل اور بحالی کا
حکم ہو چکا ہے تو یہہ مرتب شدہ تختہ ناقص رہ جاویگا
اسلئے کل زمینداروں کے نام اُسی تختہ مین درج
کر دئے جاوین اور صرف اسقدر عمل تبلا دیا جاوے

کہ فلان زمیندار کا فیصلہ انعام سے ہو چکا ہے
اور فلان زمیندار کا نہین ۔ جن زمینداروں کے
منتخب بحالی رسوم کے حکم سے جاری ہونگے
اُن کی رقم وصولباقیات اور کاغذات بایددار
مین درج نہ کیجاوے گی ۔

ایضاً ضمناً س دفعہ (۲۴۴) اگر کسی شخص واحد کو ایک پرگنہ
مین یا کئی پرگنون مین متعدد خدمات تفویض
ہون اور سررشتہ انعام کا فیصلہ ہر ایک خدمت
کے لیے جُدا جُدا ہی تو رقم بالمقطعہ سابقہ کا مقابلہ
رسوم کے سانھہ جُدا جُدا ہوگا ۔ والا بہ بیئت مجموعی

بہرحال سررشتۂ انعام نے جو فیصلہ کیا ہے
اُسکے مطابق عمل ہوگا۔

دفعہ (۲۴۵) بعض زمینداروں کے رسوم
سنہ ۱۲۷۳ف سے موقوف تھے اور پس از موقوفی رسوم
بارہ یا چوبیس سال کے بعد منتخبات بحکم بحالی
صادر ہوئے تو ایسی حالت مین رسوم مسدودہ
سال موقوفی سے دیجاوینگی لیکن اگر تختۂ انعام
مین تاریخ منظوری تختہ سے دلانے کی صراحت
ہو تو اُسیکے مطابق عمل ہوگا یعنے سال منظوری
منتخب سے رسوم کا ایصال ہوگا۔

رفیقانہ ضمن مین

ضمن (ق) ایضاً

دفعہ (۲۴۶) بعض منتخبات مین یہہ حکم ہوتا ہی کہ اس قدر رقم کی جس قدر اراضی ہو اوتنی دعوے دار پر بحال رہی ایسے منتخبات کی تعمیل کے لیے زمین سیری کے اندر کہیتون کے ٹکڑے کر دینے سے بقدر رقم مندرجہ تختہ انعام تعمیل ہو سکے گی یعنے اُن ٹکڑون سی اراضی بقدر مقدار زائدہ بغرض شرکت خالصہ جدا کیجا سکے گی۔

ایضاً ضمن ل

دفعہ (۲۴۷) بعض منتخبات مین زمین سیری مین چار دعوے دارون کا نام بلا تفصیل حصہ

ہر ایک مجملاً درج ہوتا ہی اور حکم یہہ ہوتا ہے کہ
تاحیات دعوے داران سیری بحال رہی اور بعدہ
بابتہ ہر ایک کی خالصہ ہووے - ایسی حالتمین
تعلقہ دار ضلع خود حاکمانہ فیصلہ بلحاظ اصول
انصاف صادر کرین اگر حصہ دار کا قبضہ حصص
اراضیات پر جدا جدا ہی تو بقدر حصہ فیصلہ ہوگا
اور قبضہ کی بنیاد پر فیصلہ کرتے وقت سررشتہ
انعام کے فیصلہ سابق کا قبضہ معتبر سمجھا جاویگا
اگر قبضہ جداگانہ نہین ہی تو بلحاظ شرع و شاستر
اور نیز دیگر حالات کے رویداد پیشدہ پر غور کرکے بعد

الضافاً حصص کے تعین کی نسبت فیصلہ کیا جاویگا

تمثیل

ایک قطعہ زمین سیرمی کا چار شخصون کی نام پر
بلا صراحت مقدار حصہ ہر یکے بحال ہوا تھا
چارون سے تین حقیقی برادر ہین اور ایک اُنکا
چچا ہی اور اسوقت چچا کا انتقال ہوا ہی جس کے
حصہ کی زمین خالصہ ہوتی ہے تو اُس کے
حصہ کی مقدار کے تعین کے لیے شرع
اور شاستر کے لحاظ سے عمل ہوگا۔ یعنے اگر
وہ مسلمان ہین تو شرع کے رو سے یا اگر

ہنود ہین تو از روی شاستر چچاے متوفی
جس قدر حصہ کا شرع یا شاستر سے بوجود
ہر سہ برادر زادگان مالک ہو سکتا تہا اُسیقدر
حصۂ زمین سیری کا اُس کا مقبوضہ قرار پا کر
ضبط کر لیا جاوے گا۔ آیندہ کے لئے سررشتۂ
انعام کے ہر ایک فیصلہ مین صراحت کافی
رہے گی۔

تشریح

ضبط سے مراد قیام دہارہ سرکاری ہی۔
اور ضبطی یعنے بیدخلی قابض اُسیحالت مین

ہوگی جب کہ وہ اپنے قبضہ مین رکھنا پسند نکری

دفعہ (۲۴۸) بعض منتخبات بحکم بحالی سیریات صادر ہوے ہین - اور ایسے سیریات کی رقم منتخب صادر ہونے سے پہلی سنین ماضیہ کے بابت کچھ وصول ہوکر جمع ہوتی ہے اور کچھ باقی رہ جاتی ہے تو ایسے بقایا کی اخراج کے لیئے اول تعلقدار ضلع مجاز ہونگے لیکن واپسی رقم کے نسبت حسب ضابطہ منظوری لینی ہوگی اور اس رپورٹ کی وقت کم سے کم دوم یا سوم تعلقدارون کو بعد ملاحظہ

صفحہ ق الف ۱۱۲

منتخبات جمعبندی تصدیق کرنی چاہئی کہ اس قدر
رقم مشخص ہوکر وصول ہوی اور سرکار مین جمع ہی
دفعہ (۲۴۹) بعض منتخبات بدین مضمون
صادر ہوے ہین کہ اراضی مندرجہ سند دعویدار
بحال رہی اور جس قدر اراضی متنازعہ سند سی
زائد نکلے وہ شریک خالصہ کر لیجاوی اور ان
منتخبات مین اسبات کی تشریح نہین ہوتی ہی
کہ از روی سند کس موضع کی کتنی زمین سرشتہ
انعام مین ثابت ہوی ہی تو ایسی حالت مین جیسی کہ
بیان ہوی سرشتہ انعام سی درخواست کیجاوی گی

کہ وہ بیگہون کو مواضع کے ساتھہ معین کرین
جس سے یہہ بات بصراحت معلوم ہوجاسکے کہ
فلان موضع کے بابت اس اس قدر زمین ہی
اور آیندہ کے لئے سررشتہ انعام کا فرض ہوگا
کہ تنخواہات کے فیصلہ کے وقت ہی تختہ جات
مین حسب بالا صراحت کردیجاوے ۔

ضمن ۵ ایضاً

دفعہ (۲۵۰) ازروی سند ایک دعویدار کا
ایک کہیت ایک گانو مین بروی پیمایش کم اور
دوسرا کہیت دوسرے گانون مین اسی
دعویدار کا بروے پیمایش زائد مقدار کا نکلے تو

ایسی حالت مین ایک دوسرے کا جبر و نقصان
جائز نہ ہوگا بلکہ جہان بمقابلہ سند بردی پیمایش
زمین زیادہ ہو وہان حصۂ زائدہ کی نسبت حسب دفعہ
(۲۳۲) عمل ہوگا اور جہان کم ہو وہان بموجب
حکم دفعہ (۲۳۰) تعمیل ہوگی یعنے تکملہ دیا جاویگا
اور یہہ سمجھا جاوے گا کہ شروع سے اسیقدر پر
قبضہ رہا ہے۔

دفعہ (۲۵۱) بعض اسناد مین بلا تصریح
بیگہ صرف تعداد کڑو درج ہوتی ہے اور حسابات
وہی مین فی کڑو بیس بیگہ اور کہین تیس بیگہ

لگائے گئے ہین تو ایسی حالت مین منتجنہ کی
تعمیل کے قبل سررشتہ انعام سے تصفیہ کی
درخواست کیجاویگی اور آیندہ سے سررشتہ انعام
خود ایسے امور کی صراحت اپنے فیصلون مین
کردیا کرے گا۔

گشتی مہتمم مال نشان ۹۰ مورخہ ۹۹ ف

دفعہ (۲۵۲) سکہ کی صراحت کے متعلق
مقدمات فیصل شدہ مین جب تک سررشتہ
انعام سے حسب صراحت دفعہ (۲۱۸) کارروائی
نہ ہوگی بتعلقداران اضلاع سابق کے
رواج کے مطابق عمل کرین گے اور جہان

رواج متحقق نہ ہو یا اور کوئی وجہ شک کی ہو وہان
اپنی اقتضای رای سے حکم دینگے اور جن مقدمات
مین بلحاظ رواج یا بلحاظ اقتضای رای کارروائی
کرنی پڑی اُن کی فہرستین اپنے علاقہ کے ڈپٹی کمشنرون
اور کمشنر صاحب انعام کے خدمات مین بھیجدینگے

فصل چہارم حلیہ اور صداقت نامہ کے متعلق

دفعہ (۲۵۳) صداقت نامہ متعلق ہوگا کل اقسام معاش سے جن کا تصفیہ مہر رشتہ انعام سے ہو چکا ہو یا آیندہ وقت بوقت ہوتا جاوے جس قدر منتخبات

صداقت نامہ کی ترتیب کس نمونہ سے اور کس دفتر سے ہوگی۔

محکمۂ ڈپٹی کمشنری سے جاری ہون گے اعم ازینکہ
وہ بمقدمات اقتداری محکمۂ ڈپٹی کمشنری ہون
یا اقتداری محکمۂ کمشنری و سرکار بشرطیکہ معاش
کی بحالی جزءً یا کلاً ہوی ہو۔ اُن کے ساتھہ
صداقت نامہ مرتبہ ہی حسب نمونہ ذیل منسلک
رہیگا جسکی ترتیب مضبوط کاغذ پر ہوگی صداقتنامہ کے
خانہ ہای (۴) لغایت (۱۳) خالی رہین گے
باقی کل خانون کی خانہ پری محکمۂ کمشنری ہی سے
ہوجاوے گی۔ محکمۂ ڈپٹی کمشنری مین ایک رجسٹر

دستور العمل کے فقرہ (۳۰) مین صرف ترتیب صداقت نامہ کا حکم ہے باقی جستہ جستہ ہدایات
علیحدہ درصداقتنامہ کے متعلق ہین جو ہر دو سررشتہ کی رائے ہی سے مرتب ہوی ہین

بحسب نمونہ صداقت نامہ مرتب رہے گا

جس مین بعد ترتیب صداقت نامہ بجنسہ اسکی

نقل رجسٹر مذکور مین لکھی جاویگی جسکے بعد اصل

صداقت نامہ مرتبہ معہ منتخب محکمہ ڈپٹی کمشنری سے

ضلع متعلقہ پر روانہ ہوگا - تعلقدار ضلع بدستور

سابق منتخبات کو رسید تحصیلدارون کی پاس

بہیجین گے بلکہ منتخب مذکور کو بعد داشت نقل

معہ اصل صداقتنامہ منسلکہ دوم سوم تعلقدار

متعلقہ کے پاس روانہ کرین گے جس کے تعویض

وہ بتحصیل ہو جس مین معاش مذکور واقع ہو

نمونہ صداقت نامہ

۱	[illegible]				
۲	[illegible]				
۳	[illegible]				
۴	[illegible]				
۵	[illegible]				
۶	[illegible]				
۷	[illegible]				
۸	[illegible]				
۹	[illegible]				
۱۰	[illegible]				
۱۱	[illegible]				
۱۲	[illegible]				
۱۳	[illegible]				
۱۴	[illegible]				
۱۵	[illegible]				
۱۶	[illegible]				
۱۷	[illegible]				
۱۸	[illegible]				
۱۹	[illegible]				
۲۰	[illegible]				
۲۱	[illegible]				
۲۲	[illegible]				
۲۳	[illegible]				
۲۴	[illegible]				
۲۵	[illegible]				
۲۶	[illegible]				
۲۷	[illegible]				
۲۸	[illegible]				
۲۹	[illegible]				
۳۰	[illegible]				
۳۱	[illegible]				
۳۲	[illegible]				
۳۳	[illegible]				
۳۴	[illegible]				
۳۵	[illegible]				
۳۶	[illegible]				
۳۷	[illegible]				
۳۸	[illegible]				
۳۹	[illegible]				
۴۰	[illegible]				
۴۱	[illegible]				
۴۲	[illegible]				
۴۳	[illegible]				
۴۴	[illegible]				
۴۵	[illegible]				
۴۶	[illegible]				
۴۷	[illegible]				
۴۸	[illegible]				
۴۹	[illegible]				
۵۰	[illegible]				
۵۱	[illegible]				
۵۲	[illegible]				
۵۳	[illegible]				
۵۴	[illegible]				
۵۵	[illegible]				
۵۶	[illegible]				
۵۷	[illegible]				
۵۸	[illegible]				
۵۹	[illegible]				
۶۰	[illegible]				
۶۱	[illegible]				
۶۲	[illegible]				
۶۳	[illegible]				
۶۴	[illegible]				
۶۵	[illegible]				
۶۶	[illegible]				
۶۷	[illegible]				
۶۸	[illegible]				
۶۹	[illegible]				
۷۰	[illegible]				
۷۱	[illegible]				
۷۲	[illegible]				
۷۳	[illegible]				
۷۴	[illegible]				
۷۵	[illegible]				
۷۶	[illegible]				
۷۷	[illegible]				
۷۸	[illegible]				
۷۹	[illegible]				
۸۰	[illegible]				
۸۱	[illegible]				
۸۲	[illegible]				
۸۳	[illegible]				
۸۴	[illegible]				
۸۵	[illegible]				
۸۶	[illegible]				
۸۷	[illegible]				
۸۸	[illegible]				
۸۹	[illegible]				
۹۰	[illegible]				
۹۱	[illegible]				
۹۲	[illegible]				
۹۳	[illegible]				
۹۴	[illegible]				
۹۵	[illegible]				
۹۶	[illegible]				
۹۷	[illegible]				
۹۸	[illegible]				
۹۹	[illegible]				
۱۰۰	[illegible]				

صد اقتناعہ کی ترتیب کسی حالتیں ضرور نہیں اور کون معاشدار حلیہ نویسی سے مستثنے ہیں

دفعہ (۲۵۴) دوم سوم تعلقداران اپنی تعلقات مفوضہ کے بابت اسبات کی ذمہ دار

ہون گے کہ بمجرد وصول منتخب اگزدہ کامل معاش کی ضبطی کی بابت ہی تونی النور تحصیل متعلقہ پر اعتراض تعمیل حکم روانہ کرین گے۔ اگر منتخبہ مذکور معاش کے کسی جزو یا کل کی بحالی کے بابت ہو تو محکمہ دوم وسوم تعلقداری سے اصل معاشدار کے نام بواسطہ تحصیل متعلقہ ایک اطلاعنامہ میعادی ۱۵ یوم جاری ہوگا جسکے ذریعہ سے حکم دیا جاویگا کہ تاریخ اجرائی اطلاعنامہ سے ۱۵ روز کے اندر

معاشدار اصالتاً محکمۂ دوم و سوم تعلقدارے مین
بغرض ترتیب حلیہ حاضر ہو۔

استثناء

اِس حکم سے اشخاص ذیل مستثنے سمجھے جاوین گے
جن کی حلیہ نویسی ہی نہ ہوگی۔

الف - عموماً پردہ نشین معاشداران اناث
جن کی حلیہ نویسی ممتنع ہے۔ (گشتی انتظام (۱) ۹۲ ۱۹۰۲ء)

ب - وہ معاشدار جنکی حلیہ نویسی بحکم سرکار
معاف ہوچکی ہو یا آیندہ معاف ہو۔ ایسے معاشدارونکے

(۱) معاش ہای درگاہ جات و دیوستان وغیرہ کے خدام کی حلیہ نویسی
حسب مراسلہ گشتی ۱۹۰۱ء و ۱۳ ۱۹۰۱ء ممتنع ہے ۱۲ -

صداقت نامہ مین خانہ ہای ۴ لغایت ۱۳ صفر رہ
رہین گے اور کیفیت کی خانہ مین بحوالہ حکم اُسکی وجہ
لکھدی جاوے گی۔

دفعہ (۲۵۵) معاشداران مغز بہی حضوری
اجرای کمیشن بغرض حلیہ نویسی اصالتًا پر مجبور نہ کئی جاوین گے
بلکہ اُن کی حلیہ نویسی بذریعہ کمیشن عمل مین آوے گی
اور اس خاص غرض سے کمیشن کا جاری کرنا
محکمہ کمشنری و ڈپٹی کمشنری و دوم سوم تعلقداری کے
اختیار مین رہی گا یعنے اگر اجرائی منتخب ہی کے
وقت ڈپٹی کمشنر کو یا اُس سے پہلے صاحب کمشنر ایجنسی کو

بنظر قرب مقام معاشدار مناسب معلوم ہو تو وہ
مجاز ہون گے کہ بذریعہ کمیشن خانہ ہائے
۴ لغایت ۱۳ کی تکمیل بہی اجرائی منتخب سے
پہلے کرادین - بہرحال محکمہ اجراکنندہ کمیشن کو
اختیار رہوگا کہ ایسے کمیشن کو بنام کسی ناظم عدالت کے
جاری کرے جسکا مقام معاشدار کے مقام سے
قریب تر ہو - کمیشن کی فیس کا تقرر بحسب مناسب
محکمہ جاری کنندہ کمیشن کے اختیار مین ہوگا
اور بعض مواقعین جب کہ خود محکمہ اجراکنندہ کمیشن کا
مقام معاشدار کے مسکن کے قریب ہو تو خود

حاکم محکمہ موصوف بطور کمیشن کے معاشدار کی گھر پر
جلیہ نویسی کی تکمیل کرے گا لیکن حالت خاص
میں یعنے جب کہ خود حاکم اجرائے کمیشن اپنی
ذات سے جاسکے کمیشن کی فیس فی مقدمہ
فی یوم اُس عہدہ دار کے بہتہ سے زائد نہ ہوگی
جسکے حکم سے کمیشن جاری ہوتا ہی یا اگر اہل کمیشن کو
ریل پر سفر کرنا پڑے تو جس روز ریل کا سفر
واقع ہو اس کی بابت اُسکو اختیار ہوگا کہ کمیشن کا
تقرر صرف بقدر کرایہ ریل کرے۔ اور فیس کی ادائی
بطور پیشگی معاشدار کے ذمہ ہوگی۔

دفعہ (۲۵۶) جن معاشداروں کی حلیہ نویسی دوم و سوم تعلقداروں کی رائے مین باوجود خاص تحصیلدار تعلقہ کے ذریعہ مناسب متصور ہو اُس کی نسبت دوم سوم تعلقداران تحصیلدار کے نام سے اجرائے حکم کے مجاز ہون گے ایسی حالت خاص مین معاشدار سے تحصیلدار زر کمیشن کی لینے کے اُس وقت تک مجاز نہ ہون گے جب تک کہ دوم سوم تعلقدار کے حکم مین اُسکی صراحت نہ ہو۔

حلیہ نویسی ذریعہ تحصیلدار

مراسلہ معتمد مال فشان ۹۴-۵-۱۳ نمبر ۱۳۰۶ کمشنر موضوعہ صوبہ داران۔

تشریح

اس حکم مین جن وجوہ خاص کا ذکر ہوا ہے
اُن مین بُعد مسافت مسکن معاشدار از مقام
دوم سوم تعلقدار بھی داخل ہی اور ایسے کسی حکم
کے اجرائی کے لئے خواہ نخواہ حسب دفعہ گزشتہ
معاشدار کا معزز ہونا لازمی نہین ہی اور ایسے
حکم کے اجرائی کے وقت یہ بات دوم سوم
تعلقدارون کے اختیار مین رہی گی وہ بعض
معاشدارون کو ادائی فیس کمشین سے معافی دین
دفعہ (۲۵۷) الغرض جب کہ حسب صراحت

دفعہ (۲۵۴) الطلاعنامہ

اول معاشدار کے نام جاری ہو اور قبل از مدت
تعمیل پاوے اور مدت معینہ میں معاشدار
حاضر بھی نہ آوے اور اجرای کمیشن کی درخواست
بھی نہ کرے اور کسی عذر معقول کے ساتھ
مہلت بھی نہ چاہی تو قطع حجت کی لئے ایک دوسرا
اطلاعنامہ ایک مہینہ کی میعاد کا پھر جاری ہوگا
بصورتیکہ میعاد دوم میں حسب صراحت بالا
عمل نہ ہو دوم سوم تعلقدار متعلقہ کا کام ہوگا
کہ محکمۂ ڈپٹی کمشنری کو اُس کی اطلاع دیں
جسکے بعد محکمۂ ڈپٹی کمشنری سے حسب اقتدارات

متذکرہ دفعہ ۱۰ ضابطۂ انعامات مجریہ ۱۳۱۷ھ
ضبطی کی اجازت ملے گی۔

تشریح

اس فقرہ میں اجرائی کمشنر کے جس درخواست کا ذکر ہے اُس کے ساتھ بطور علے الحساب پانچ روپیہ منجملہ زرِ کمیشن داخل کرنے ہوں گے اور تتمہ رقم منظوری درخواست کے بعد داخل کرنی ہوگی

دفعہ (۲۵۸) جو ضبطی کہ باجازت محکمہ ڈپٹی کمشنری سب صراحت

برخاست ضبطی بحالت حصولِ معاشدار

دفعۂ بالا ہوگی۔ اُسکے بعد اگر معاشدار

حاضر آجاوے تو دوم سوم تعلقدار ہر ایسی
ضبطی کو علت ضبطی باقی نہ رہنے کی وجہ سے
اپنی اختیار سے برخاست کرین گے اور محکمہ
کمشنری کو صرف اُس کی اطلاع دین گے لاکن
رقم محاصل زمانہ ضبطے بغیر منظوری سرکار کے
واپس نہو سکے گی۔

عمل شرکت خالصہ بحالت عدم رجوع معاشدار تا یک سال۔

دفعہ (۲۵۹) اگر ایسی ضبطی کے ہونیکے بعد
تاریخ ضبطی سے ایکسال کے
اندر معاشدار حاضر نہ ہو تو دوم سوم تعلقدار
متعلقہ کے اطلاع پر ڈپٹی کمشنر انعام بپابندی

احکام دفعہ ۲۵۷ متذکرۂ فقرۂ ضابطۂ انعام معاش شہریاب خالصہ کرنیکا حکم صادر کرین گے اور ہر ایسے حکم کا مرافعہ علی سبیل الترتیب محکمۂ سرکار تک ہوسکیگا

دفعہ (۲۶۰) اگر معاشدار غیر حاضر کی معاش جس کی بحالی کا منتخبہ آچکا ہی

معاش مسدودہ کی اجرائی تکمیل صداقت نامہ نہ ہوگی

اجرائی منتخب کی قبل سے مسدود ہو تو اجرائی اُسوقت تک نہو سکے گی جب تک کہ منتخب اور صداقت نامہ بعد تکمیل حلیہ جاری نہ ہوجاہی۔ اور ہر ایسی حالت مین بہی دو اطلاعنامون کے جاری ہونے اور باوجود اطلاع معاشدار کے

نہ حاضر ہوئے یا درخواست مہلت یا درخواست
کمیشن پیش نہ کرنے کی حالت میں بعد انقضای
یکسال محکمۂ دوم متعلقداری کی اطلاع پر ڈپٹی
کمشنر صرف انہی علتوں میں حسب اقتدارات حاصلہ
متذکرۂ فقرۂ (۱۰) ضابطۂ انعام شرکت خالصہ کا
حکم دینے کے مجاز ہوں گے۔

دفعہ (۲۶۱) بحالت حضوری معاشدار
تحویل صداقت نامہ بمعاشدار
یا کارروائی بذریعہ کمیشن
حلیہ نویسی کی تکمیل کے بعد یا جبکہ صداقتنامہ
معہ حلیہ نویسی صدر سے آیا ہو محکمۂ دوم سوم

تعلقداری مین اُس کی سالم نقل رجسٹر مرتبہ مین
ہونے کے بعد وہ اصل صداقت نامہ باخذ رسید
معاشدار کو دیا جاویگا اور فوراً منتخبہ معہ نقل
صداقت نامہ تحصیل کے نام جاری ہوگا اور
اطلاع تعمیل بہی معہ نقل خانہ ۴ لغایت ۱۳
صداقت نامہ ڈپٹی کمشنر کے محکمہ کو دیجاوے گی
جس کا مثنی تعلقدار ضلع کے خدمت مین بہی
روانہ ہوگا تاکہ نقول صداقت نامہ کے خانہ ہائے
(۴) لغایت (۱۳) یعنے حلیہ کی تکمیل ہو

دفعہ (۲۶۲) تختہ جات فیصل شدہ کی بابت

معاش ہای منفصلہ زمانہ سابق | جسکے منتخبات ابھی جاری

ہو چکے ہون صداقت نامون کی ترتیب محکمہ

کمشنری سے بر بنیاد صدر رجسٹر ہوگی گزشتہ

مقدمات منفصلہ کے بابت جس جس طرح صدر

رجسٹر مذکور مرتب ہوتا جاویگا اُس اُس طرح

صداقت نامے مرتب ہوکر بواسطہ محکمہ ڈپٹی

کمشنری جن کے رجسٹر سے صداقت نامہ کے

خانہ (۱) کی خانہ پری ہوگی - محکمہ تعلقداران

اول پر بھیجدئے جاوین گے جس کے بعد

حسب ہدایات متذکرہ فقرات بالا محکمہ ضلع سے

عمل ہوگا اگر اس طریقہ کارروائی سے کسی
ایسے معاشدار کو صداقت نامہ دیدیا جاوے
جس کو زمانہ سابق میں مجلس انعام سے بھی
صداقت نامہ مل چکا ہو تو کوئی نقصان کی بات نہ ہوگی
دفعہ (۲۶۳) آیندہ کے لئے بغرض سہولت
ترتیب صداقت نامۂ عہدہ داران
سررشتہ انعام کا فریضہ ہوگا کہ بضمن دریافت
اگر معاش دار کے اصالتاً حاضر ہی کا اتفاق
ہو تو خود حلیہ کی تکمیل حسب سراحت خانہ ہائے
(۴) لغایت (۱۳) تختۂ دریافت کے آخر میں

تکمیل حلیہ نویسی معاشدار بضمن دریافت -

کردین اور جب کہ صداقت نامہ حلیہ کی تکمیل کی
بعد محکمۂ دوم سوم تعلقداری پر پہونچے تو پھر معاشدار
کے طلب کرنے کی کچھ ضرورت نہوگی بلکہ منتخب
کے ساتھہ بغرض تعمیل تحصیل متعلقہ پر روانہ ہوجائیگا

تکمیل حلیہ نویسی بعض کارروائی ورثہ

دفعہ (۲۶۴) اگر کوئی معاشدار حصول صداقتنامہ
یا محکمۂ کمشنری سے منتخب روانہ
ہونے کے بعد مرجاوے تو اُس کے ورثہ کا
تختہ وارث کی حلیہ کی صراحت کے ساتھہ
مرتب ہوگا ۔ اور منظوری کے بعد ضلع سے
منظوری کی اطلاع محکمۂ دوم سوم تعلقدار

متعلقہ پر ہوگی - اور محکمہ دوم تعلقداری سے
وارث کے نام ایک جداگانہ صداقت نامہ تحریر
اور تیار ہو کر بصراحت منظوری وراثت جو کہ بحوالہ
نشان و تاریخ منظوری خانہ کیفیت مین ہوگی -
اصل صداقت نامہ بغرض عطا بہ وارث تحصیلدار کے
پاس روانہ ہوگا اور اُس کی ایک ایک نقل
محکمہ ڈپٹی کمشنری اور محکمہ ضلع پر اطلاعاً بھیجی جاوے گی
اگر معاشدار متوفے کو قبل از فوت صداقت نامہ
مل چکا ہو تو وارث کی صداقت نامہ پر نشان سلسلہ
وہی قائم ہوگا جو کہ متوفے کی صداقت نامہ پر

قائم ہو چکا ہے۔ اور محکمہ جات ضلع دوم وسوم تعلقداری وڈپٹی کمشنری کے رجسٹر دنمبین متوفی کے صداقت نامہ کی خانہ کیفیت مین لکہدیا جاویگا کہ فلان تاریخ مین اس معاشدار کے فلان وارث کے نام بھی صداقت نامہ جاری ہوا۔ اور اس جاری شدہ صداقت نامہ کی نقل بہی ہر ایک محکمہ کے رجسٹر صداقت نامجات مین درج ہوگی۔

ترتیب صداقت نامہ ہائے ورثائے متعددہ۔

دفعہ (۲۶۵) اگر معاشدار کے کئی وارث ہون تو ہر ایک کے حلیہ کی

صراحت حسبطرح تختۂ وراثت مین رہے گی۔
اُسیطرح صداقت نامہ مین بہی ہوگی۔ ایک ہی
صداقت نامہ مین کل ورثاء کے نام رہین گے۔
اور بقدر تعداد ورثاء صداقت نامہ کے نقول
محکمۂ دوم وسوم متعلقداری سے مرتب ہوکر
منظوری وراثت کے ساتہہ تحصیل متعلقہ پر
بہیجدیے جاوین گے

دفعہ (۲۶۶) صداقت نامہ کے گم ہونے کی
حالت مین نقل صداقت نامہ کا
حاصل کرنا معاشدار کا فرض ہوگا والا بلاوجود

حصول نقل صداقتنامۂ گم شدہ

نقل مصدقہ یا اصل ایصال معاش ملتوی ہوگی
اسلئے کہ ہر ایک معاش نقدی کو ایصال کے
وقت اصل یا نقل مصدقہ کا خزانۂ متعلقہ پر
بذریعۂ وکیل یا مختار یا خود معاشدار کے پیش ہونا
ایک ضروری امر ہوگا جسکے ملاحظہ کے بغیر
معاش ادا نہ ہوگی۔ معاشہای اراضی کے
بابت بھی عند التنقیح حکام اگر اصل صداقت نامہ
یا نقل مصدقہ معاشدار کے پاس نہ ہے گی
تو حاکم موصوف کے اطلاع پر محکمۂ سرکاری
معاش ضبط ہوگی۔

دفعہ (۲۶۷) نقل کی درخواست کاغذ مہر پر پیش ہوگی جسکے لئے اُس محکمہ کا مستعملہ کاغذ مہر کا فی ہوگا جس محکمہ سے نقل لینی مقصود ہے اور نقل کے لئے کاغذ مختوم اُس قیمت کا ضرور ہوگا جس قیمت کا کاغذ محکمہ فیصل کنندہ معائنہ مذکور مین مستعمل ہے۔ مگر ہر ایسی درخواست مین بصراحت لکھدیا جاویگا کہ نقل کی ضرورت فلان وجہ سے ہے اور ہر ایسی نقل رجسٹر ہای موجودہ سے اُن کل محکمہ جات سے عطا ہوسکیگی جن مین رجسٹر موجود ہین۔

فصل پنجم نقول اور مرافعہ اور تجویز ثانی کے متعلق

دفعہ (۲۶۸) نقول کے لئے محکمہ جات

درخواست نقول کے متعلق احکام

انعام مین کاغذ مہور پر حسب صراحت ذیل درخواست پیش ہوگی۔

الف۔ محکمہ ڈپٹی کمشنری مین کاغذ مہور قیمتی (۱۰ر) پر

ب۔ محکمہ کمشنر انعام مین کاغذ مہور قیمتی (۱۲ر) پر

ج۔ محکمہ مدار المہام سرکار عالی مین " (۱۵ر) پر

دفعہ (۲۶۹) نقل اُسی قیمت کی کاغذ مہور پر

صراحت قیمت کاغذ نقل

دیجاوے گی جس قیمت کا کاغذ اُس محکمہ مین مستعمل ہے جس محکمہ کی رائے

کشتی ۱۲۵ سنہ ۱۳۰۳ سنہ ۹۷ سنہ ۴۵ مجلس سنہ ۱۳۰۳

یا حکم کی نقل درکار ہو۔ مثلاً ڈپٹی کمشنری کے فیصلہ
کی نقل کے لئے محکمہ دارالمہامی مین درخواست
پیش ہوی تو بلحاظ قواعد بالا درخواست دو روپیہ
کے کاغذ پر درکار ہوگی۔ اور نقل آٹھ آنہ کے
کاغذ پر دیجاوے گی۔

دفعہ (۲۷۰) اگر کسی ایسے محکمہ کی تحریر کی نقل
درکار ہے جس مین کاغذ مہور مستعمل نہین ہے
تو نقل کے لئے کاغذ مہور اُس محکمہ کا مستعملہ درکار
ہوگا جس محکمہ مین درخواست پیش ہوی ہے۔

دفعہ (۲۷۱) اگر کوی ایسا شخص کہ جس کا

عطای نقل بصیغۂ ناداری

مقدمہ بصیغۂ ناداری عدالت مین دائر ہو اُسی
مقدمہ کی تائید مین کسی اسناد وغیرہ کاغذات
وثائق کی نقل مال سے لینا چاہی تو بعد اطمینان
اس امر کے کہ عدالت مین وہی مقدمہ بصیغۂ
ناداری لیا گیا ہی نقول مطلوبہ سادے کاغذ پر
دے جاوینگی ۔

عطائے نقول بر کاغذ سادہ بلا تصدیق محکمہ

دفعہ (۴۷۲) جن کاغذات کی نقل سادہ کاغذ پر
درکار ہو اُسکی درخواست
کاغذ مختوم پر پیش ہوگی اور نقل بلا مہر و دستخط
حاکم محکمہ صرف حافظ دفتر یا اور کسی اہلکار کے

واپسی درخواست کی حالت

تنقیح سے سادہ کاغذ پر دیجاویگی - ایسی نقل کا
سادہ کاغذ خود نقل نویس اپنے پاس سے
صرف کرینگے - اور اجرت نقلنویسی اُسی
حساب سے محسوب ہوگی جس حساب سے
نقل مصدقہ کی اجرت لیجاتی ہے - ہر ایسی نقل
جو کہ سادہ کاغذ پر حاصل کیگئی ہو کسی محکمہ
سرکاری مین پیش کرنیکے قابل نہ ہوگی - بلکہ
صرف مطلب کے معلوم کرنیکے لئے ایسی نقل کا
حاصل کرنا کافی ہوگا -

دفعہ (۲۷۳) اگر ایک محکمہ مین نقل کی

واپسی درخواست کی حالت

عدم وجود کاغذ مطلوب النقل	درخواست پیش ہونے کے بعد معلوم ہو کہ کاغذ مطلوب النقل محکمہ ماتحت میں روانہ ہو چکا ہے تو اصل عرضی پر یہ شرح ہو کر واپس ہو جاویگی - اور عرضیگذار اسی عریضۂ مشروحہ محکمۂ مذکور کو اس محکمہ میں پیش کر کے نقل حاصل کریگا جس محکمہ میں مثل ہے اگر محکمۂ واپس کنندۂ عرضی کے مافوق محکمہ میں وہ کاغذ ہو جسکی نقل مقصود ہو تو عرضی واپس شدہ کے ساتھ ایک تکملہ کاغذ مختوم کا لگانا ضرور ہوگا تاکہ عرضی کا کاغذ مساوی ہو جاوے محکمۂ مذکور کی

مستعملہ کاغذ کے۔

دفعہ (۲۷۴) تختۂ انعام کے نقل کے لئے

نقول تختہ جات کے متعلق

کاغذ مختوم کی قیمت کا تقرر اس

آخر مندرجہ تختہ کے لحاظ سے ہوگا یعنے اگر

تختہ پر رای آخرہ نواب معین الہام سرکار عالی

کی ہے تو تختہ کی نقل دو روپیہ کے کاغذ پر دیجاوے گی

اگر تختہ صرف رائے محکمۂ خلبس مالگزاری سے

فیصل پایا ہے تو اُس کی نقل ایک روپیہ کے

کاغذ پر عطا ہوگی۔ اور خاصکر اسلئے کہ عطائے

نقول کے لئے آسانی ہو جاوے محکمہ جات مختلفہ

سررشتۂ انعام کے مستعملہ کاغذ کی تفصیل
بھی بطور ضمیمہ کے آخر پر شامل ہے۔

تیاری نقول کے متعلق احکام

دفعہ (۲۷۵) نقول کے تیاری میں اگر کاغذ مختوم کی وسعت کافی نہ ہو تو ایک سادہ کاغذ بطور تکملہ کے اُسکی ساتھ منسلک کرکے نقل کی تکمیل ہوگی اور دونو حصوں پر حاکم محکمہ کے دستخط اور مہر ہوگی اسیطرح متعدد اوراق بطور تکملہ کے شامل ہوسکینگے اور ہر ایک تکملہ پر محکمہ کی مُہر ہوگی۔ اور تکملوں کے گوشہ پر ورق داغ

یعنی نشان سلسلہ قائم ہوگا اور اول ورق پر
صراحت کیجاویگی کہ اسکے ساتھ اس قدر اوراق
بطور تکملہ کے منسلک ہین - اخر ورق پر حکمہ کے
مہر کے علاوہ حاکم کے دستخط اور ابواب ذیل
ثبت ہون گے -

(الف) تاریخ فیصلہ -

(ب) - تاریخ اطلاعیابی دعویدار -

(ج) - تاریخ درخواست نقل -

(د) - تاریخ تیاری نقل

(ہ) - تاریخ عطاے نقل -

(و) - تعداد الفاظ -

(ز) مقدار اجرت -

دفعہ (۲۷۶) اگر درخواست نقل بذریعہ پتہ بھیجی جاوے تو بطریق اندازہ اجرت نقل نویس بہی ٹکٹون کے ذریعہ سے درخواست کے ساتھہ روانہ ہونی چاہیے اور نیز روانگی نقل کے لیے رجسٹری کا خرچ اور مقام درخواستگزار کی صراحت بہی درخواست مین کردیجاوے گی - نقل تیار ہوجانیکے بعد اُسی پتہ سے درخواستدار کے نام

حصول نقل بذریعہ درخواست ذریعہ پتہ

روانہ ہوگی جس کی صراحت درخواست گذار نے
اپنی عرضی مین کی ہے۔ اور میعاد کے
حساب کے لئے ایسی حالت مین تاریخ روانگی نقل
محسوب ہوگی۔

دفعہ (۲۷۷) نقل نویسی کی اجرت کا حساب باعتبار الفاظ ہوگا
نہ باعتبار حروف اور نرخ اجرت فیصد الفاظ
کی تحریر کے لئے ۳ رہے مگر جب کہ سو لفظ کی
زیادہ کی تحریر ہو تو دوسری فیصدی سے
فیصدی ۲ ر کا حساب ہوگا۔ اور کسرات پر

اجرت نقلنویسی کی صراحت

بحساب فیصدی اجرت لیجاویگی - مثلاً (۵۰) یا ۲۵
الفاظ کے لئے ۳ر اجرت لیجاویگی - علی ہذا (۱۵۰) اور (۲۵)
کے لئے ۵ر - حاصل یہ کہ پہلے سو کے کسر پر کامل ۳ر
کئے جاوینگے اور اُسکے بعد ہر سو کے کسرات پر ۲ر -

دفعہ (۲۷۸) محکمۂ ڈپٹی کمشنری کے
فیصلہ کا مرافعہ محکمۂ کمشنر مین
ہوگا - اور محکمۂ کمشنر کا مرافعہ محکمۂ سرکار مین
جس سے معتمد مالگذاری کا محکمہ مراد ہے - ہر دو محکمجات
اول الذکر یعنے ڈپٹی کمشنری و کمشنری کے
فیصلہ کے متعلق اُنہین محکمون مین تجویز ثانی

کس محکمہ کا مرافعہ کس محکمہ مین مسموع ہوگا

بھی ہوسکے گی - علی ہذا سرکار کے محکمہ میں
نواب معین المہام سرکار عالی کے حکم کی
ناراضی سے تجویز ثانی چاہی جاسکے گی -

تشریح

نواب معین المہام سرکار عالی کے حکم
ناراضی سے نواب مدار المہام سرکار عالی
کے پاس اسلئے مرافعہ نہو سکیگا کہ دونون
افسر ایک ہی محکمہ کے ہین اور نواب مدار المہام
سرکار عالی کے اختیارات سر رشتۂ عطیات
مین بحالی انعامات جاریہ کے متعلق نواب

معین المہام سرکار عالی کو حاصل ہیں۔

دفعہ (۲۷۹) تجویز ثانی اور مرافعہ کی میعاد

کشتی معتمد مال ۲۰ شوال ۹۲ف

میعاد کی صراحت

اعم ازیں کہ کسی محکمہ کے متعلق ہو تین مہینہ کی میعاد مقرر ہے یعنے فیصلہ ماتحت کی اطلاعیابی کی تاریخ سے تین مہینہ کے عرصہ میں فریق ناراض اُسی محکمہ میں تجویز ثانی چاہ سکے گا یا محکمۂ فوقانی میں مرافعہ کر سکے گا۔ تجویز ثانی چاہنے اور فیصلۂ تجویز ثانی مرتب ہونے کے بعد پھر اُس کے مرافعہ کے لیے تین مہینہ کی مدت مقرر ہے

بجز فیصلۂ نواب معین المہام سرکار عالی
کے جو کہ بصیغۂ تجویز ثانی مرتب ہوا ہو۔
دفعہ (۲۸۰) حصول نقل کے لئے تاریخ
درخواست سے تیاری نقل تک جو مدت
کہ گزرے گی وہ میعاد پر مستزاد ہوگی
مثلاً ایک فیصلہ یکم خورداد کو نافذ ہوا جسکی
اطلاع دعوے دار کو بتاریخ ۲ خورداد
ہوی۔ اور ۱۳ خورداد کو اسنے نقل کی
درخواست دی اور ۲۰ خورداد کو نقل
تیار ہوی اور ملی تو میعاد کا حساب اسطرح

ہوگا کہ تاریخ اطلاعیابی یعنے ۲ر خورداد سے
یکم شہریور تک ۳ مہینہ محسوب ہون گے۔ اور
اُسپر حصول نقل کے لیے جو مدت
ہشت روزہ کہ تاریخ درخواست سے تیاری نقل
تک صرف ہوی وہ مستزاد ہوگی جسکے بعد
میعاد کی غایت ۹ر شہریور تک منصور ہوگی
دفعہ (۲۸۱) جن مقدمات منفصلہ متعلقہ
قطعات اراضی انعام کے بابت گشتی نشان
۲۰ سنہ ۹۰ف مین تجویز ثانی کے لیے حکم ہے
اُن مین تجویز ثانی کے لیے بلالحاظ مدت کارروائی

بر اسلوب مستعمل نشان (۵۶۱) سنہ موسومہ کمشنر انعام ۱۲

ہونی چاہیئے۔

دفعہ (۲۸۲) تجویز ثانی یا مرافعہ کی درخواست

درخواست تجویز ثانی یا مرافعہ

بلحاظ میعاد محکمہ متعلقہ مین پیش ہوگی اُسی قیمت کے کاغذ مختوم پر جو اُس محکمہ مین مستعمل ہو۔ درخواست کے ساتھہ فیصلہ ماتحت کی نقل مصدقہ شامل رہیگی۔ جسکے حکم سے ناراضی ہے۔

دفعہ (۲۸۳) درخواست کے عنوان مین مراتب ذیل کی صراحت ہونی چاہیئے۔

(۱) اُس محکمہ کا نام جس مین درخواست پیش

ہوتی ہے۔

(۲) نام مرافع یا تجویز ثانی خواہ

(۳) نام مرافعہ علیہ یا طرف ثانی

(۴) دعوے کی صراحت

(۵) اسباب کی صراحت کہ کس حاکم کے حکم سے ناراضی ہے۔ اُس حاکم کا نام اور عہدہ

(۶) تاریخ فیصلہ۔

دفعہ (۲۸۴) عرضی مرافعہ یا درخواست تجویز ثانی مین اول میعاد کا بیان ہوگا یعنے یہہ بات ظاہر کیجاوے گی کہ درخواست بتعین المیعاد

ہے یا نہین اگر نہین تو اُسکے متعلق جو کچھ
عذرات ہون - اُسکے بعد فیصلۂ ماتحت کا
حکم بیان ہوگا اور اُسکے متعلق جو کچھ عذرات
ہون لکھے جاوینگے - اور بالآخر استدعا

دفعہ (۲۸۵) درخواست مرافعہ یا تجویز ثانی
کے ساتھہ وہ کل اصل وثائق منسلک
رہین گے جن پر عذرات مبنی ہین اور نیز
اُن ابواب کا حوالہ جن کی دریافت محکمہ جات
دیگر سے مقصود ہے -

دفعہ (۲۸۶) ہر ایسی درخواست کے
منظوری یا نامنظوری درخواست

پیش ہونے پر اُسی وقت جب کہ درخواست
داخل ہو طرز ترتیب پر غور کیجاوے گی اگر
ترتیب غلط ہو تو نقصانات کے اظہار کے
ساتھ شرح لکھکر بجنسہ درخواست مذکور بغرض
اصلاح واپس کیجاوے گی اور جس تاریخ
وہ درخواست اصلاح کے بعد بطور مکمل
پیش ہوگی میعاد اُسی تاریخ پر محسوب ہوگی۔
دفعہ (۲۸۷) تاریخ الملاعیابی اور تاریخ
ادخال مرافعہ یا تجویز ثانی کے لحاظ سے
میعاد کا حساب ہوگا اور بعد تصفیہ میعاد

عذرات پر غور ہوگی - اگر عذرات التفات اور لحاظ کے قابل ہون گے تو بتعین تاریخ کارروائی کیجاوے گی -

دفعہ (۲۸۸) نقل مصدقہ منسلکہ درخواست سے اگر اطلاعیابی مرافع یا تجویز ثانی خواہ کی تاریخ نہ معلوم ہوسکے تو محکمہ ماتحت سے استفسار ہوکر میعاد کا تصفیہ عمل مین آوے گا -

دفعہ (۲۸۹) بعد ازانکہ مرافعہ یا تجویز ثانی التوائے تعمیل کی درخواست قبول ہوے مرافع یا تجویز ثانی خواہ مجاز ہی کہ التوائی تعمیل

فیصلہ ماتحت کے لئے درخواست پیش کرے
ہر ایسی درخواست کاغذ مختوم مستعملہ محکمہ
مرافعہ یا تجویز ثانی پر پیش ہوگی۔ اور حاکم
محکمہ بلحاظ حالات مقدمہ اسکو منظور یا نامنظور
کرے گا جس سے درخواستگزار کو اطلاع
دیجاوے گی۔

دفعہ (۲۹۰) محکمہ ماتحت کا فیصلہ محکمہ
مرافعہ سے منسوخ ہوکر تجویز ثانی کا حکم محکمہ
ماتحت کے نام جاری ہونیکے بعد خود بخود
محکمہ ماتحت کے فیصلہ منسوخہ کی تعمیل ملتوی

ہو جاوے گی - اور فیصلہ مذکور کے قبل
جس فریق کا قبضہ جسقدر معاش پر تھا بدستور
وہ معاش اُس فریق کی قبضہ مین چھوڑ دیجاوے گی
اور اُسوقت تک جب تک کہ فیصلہ تجویز ثانی
اُس فریق کے برخلاف مقصود نہ صادر ہو -

تشریح

فیصلہ محکمہ مرافعہ مین حکم تنسیخ کے ساتھ التوائے
تعمیل فیصلہ ماتحت کی لئے صراحت لازمی نہین ہے -

دفعہ (۲۹۱) مراتب دریافت کرنے کے لئے
ہونیکے بعد فیصلہ نافذ ہوگا اور

مرافع یا تجویز ثانی خواہ کو سنایا جاویگا۔ اور
نیز ایک نقل اُس فیصلہ کی محکمۂ ماتحت پر بھیجدی جاویگی

دفعہ (۲۹۲) فیصلہ کی ترتیب مین جن
مراتب کا لحاظ رہنا چاہیئے۔ وہ نمونہ منسلکہ کے
ملاحظہ سے معلوم ہوسکے گا۔

فیصلنامہ محکمۂ معتمد مدار المہام سرکار عالی علاقہ مالگزاری

واقع سنہ م سنہ

نشان رجوع (۱۶) نشان فیصلہ (۶۴)

(تجویز ثانی خواہ) زید ولد عمرو و بکر ولد خالد ساکنان
موضع نندی تعلقہ کشنکی ضلع لنگسگور صوبہ جنوبی

(طرف ثانی) سرکار عالی (اسمعیل مخبر)

(دعوے) دو موضع اُملی واقع تعلقہ کشتکی

ضلع لنگسگور بنا راضی فیصلہ محکمہ ہذا

مورخہ ۶ ر تیر ماہ الٰہی سنہ ف ۹۰ م ۱۳ ر رمضان ۱۳۰۶ سنہ

تاریخ معینہ (۱۱ ر آذر سنہ ۱۳۰۰ ف م ۴ ر ربیع الثانی سنہ ۱۳۱۸

پر مثل پیش ہوی - تجویز ثانی خواہ نمبر (۱) حاضر ہی

تجویز ثانی خواہ نمبر ۲ کے جانب سی آیین نامی

ایک شخص حاضر ہی اور اپنے آپ کو بکر کا فرزند

بیان کرتا ہے اور کہتا ہی کہ بکر مر چکا ہے

تجویز ثانی خواہ نمبر (۱) اور خود مخبر دونون

اُس کی تصدیق کرتے ہین - تجویز ثانی
خواہون اور مخبر کی تقریر سنی گئی - واقعات
یہہ ہین کہ تجویز ثانی خواہان دعوے دار ہین
دو موضع املی کے (۱) موضع نندی (۲)
موضع دونی گڈہ واقع تعلقہ کشنا کے ضلع
لنگسگور صوبہ جنوبی - دونون کا محاصل
بقدر الا ۱۱ پائی ہے جس مین دو ثلث بقدر
سا ۸ پائی حق سرکار ہے اور تتمہ ۳ ۱۱ پائی حق
دعوے داران - اس معاش کا تختہ
بہ نشان ۱۲۵۰ عمر و پدر تجویز ثانی خواہ نمبر (۱) کے

نام مرتب ہوا ہی اور بحکم ضبطی اُس کا فیصلہ
عمل مین آیا اور بہ نشان تعمیل ۲۵۰
۲۱ تیر سنہ ۱۲۹۶ف کو اُس کی تعمیل ہوئی تجویز ثانی
خواہان نے فیصلہ مذکور کی ناراضی سے
اسد دفتر پر مرافعہ کیا اور بذریعہ فیصلہ ۱۳ ر
رمضان سنہ ۱۳۰۶ھ مرافعہ نامنظور ہوا اور فیصلہ
کمشنری بحال رہا۔ اب یہہ اسی فیصلہ
فیصلہ ۱۳ ر رمضان سنہ ۱۳۰۶ھ کی تجویز ثانی کی
درخواست ہی جو کہ بعذرات ذیل پیش ہوی ہی

عذرات

الف ۔ دونو مواضع کا بہگونہ ثابت ہی ۔

ب ۔ جس قدر کاغذی دعائق تھے وہ ہی پیش ہوے اور آجتک اُنکی حیثیت سے معاش قائم ہے ۔

ج ۔ حکام مرر شتہ انعام یعنی مہتمم صاحب انعام وارا کین مجلس نے بحالی کی راے دی ہے اس درخواست کے ساتھہ ہی ہمیل مجبر کے جانب سے ایک درخواست پیش ہوی جسکے ذریعہ سے وہ اس بات کو ثابت کرنا چاہتا ہی کہ دعویدار ونکو قدیم قبضہ حاصل نہین ہے

بجز ثانی خواہون کے عذرات البتہ التفات
کے قابل ہین سررشتہ انعام نے جو حکم
ضبطی کا دیا ہو وہ اس پر مبنی ہو کہ دعویدارون
کی حقیقت سررشتہ انعام پاس ثابت نہین
ہوی - سررشتہ انعام نے دعویدار کو اجارہ دار
محض اقرار دیا ہو بلحاظ اُس قولنامہ کے
جو کہ زمانہ اخری عمل کمشنری مین ۱۸۶۴ء
سے ۱۸۶۸ء تک بحساب استادہ بنام دعویدار
مرتب ہوا تہا - سررشتہ انعام نے دعویدار کے
اُس قبضہ کو جو کہ ۱۸۶۵ء سے بحال رہا غلط فہمی

عہدہ داران پر مبنی کیا ہی۔ اسمقدمہ مین
تین امر تنقیح طلب ہین۔
(۱) یہہ کہ مقطعہ کی بحالی کے احکام اُملی کے
لئے صادق آوین گے یا نہین۔ اسلئے
کہ اُملی کے متعلق کوئی جداگانہ احکام نہین ہین
(۲) یہہ کہ دعوے دار کے خاندان کا قبضہ
ان املیات پر کس قدر مدت کا ثابت ہی اور
اُسکے لحاظ سے کسقدر بحالی ہو سکتی ہے۔
(۳) یہہ کہ زمانہ گذشتہ کی قول پنچسالہ کا اثر
جس مین استادہ کا قرارداد تہا کس حد تک

بحالی کا مانع ہو سکتا ہی۔

امر اول کے متعلق واضح ہو کہ مقطعہ اور
اُملی کوئی جدا قسم نہین ہی۔ اُملی بھی درحقیقت
ایک قسم کا مقطعہ ہی جس مین سرکاری حصہ
بجای پن مقرر ہوتا ہی۔ مجلس مالگزاری کی گشتی
نشان ۲۵ سنہ ۱۳۰۰ف مین اسیکی بحث ہی ہرگاہ
دریافت و فیصلۂ املیات کے لئے احکام
خاص نافذ نہین ہین تو چارہ نہین ہی بجز اسکے
کہ اُن کے تصفیہ کے لئے مقطعہ کے احکام
کے مطابق عمل کیا جاوی۔ اور حقیقت مین

یہی عمل درست بھی ہے۔ اسلئے کہ جب کہ
گشتی ۴ مسمات ۳ الف نے اُن اگر ہا راست کو
مقطعہ کے حکم میں داخل کیا ہو جن میں پن یا
دہارہ پٹی مقرر ہو اور اُن کا فیصلہ بلحاظ احکام
مقطعہ کرنے کا حکم دیا ہو تو بلاشک المیات کے
تصفیہ کے لیے مقطعہ ہی کے احکام نافذ
ہونے چاہئیں۔

امر دوم کے نسبت دعویدار کے داخل کئی ہوئی
وثائق سے اگرچہ اُس کا بھگوٹہ قدیم الایام سے
ثابت ہو۔ مگر باوجود اُن وثائق کو قابل اعتماد

سمجھنے کو صرف شہادت زبانی کے لحاظ سے
بھی دعویداروں کا قبضہ ماقبل سنہ ۱۲۶۴ف چالیس
سال سے زیادہ مدت کا ثابت ہوتا ہے۔ مخبر جو کہ
دعوے دار کے برخلاف ابتدائی دریافت سے
مخبری کر رہا ہے اور نہ صرف مخبری بلکہ ایک قسم کا
دعویدار بھی ہے خود اُس کے اظہار سے جو کہ
ابتدائے دریافت کے وقت قلم بند ہوا ہے
سنہ ۱۲۳۴ف سے دعویدار کا قبضہ ان ایلیات پر
ظاہر ہے۔ بہرحال ماقبل سنہ ۱۲۶۲ف دعویداروں کا
قبضہ چہل سالہ لایق تسلیم ہے۔ دعویداروں کے

پیش کئے ہوے کاغذات سے جو کہ ابتدائی
دریافت کے وقت پیش ہوے ہین سرکاری
حصہ کی مقدار مختلف زمانون مین مختلف طور پر
ظاہر ہوی ہی خواجہ شریف کے قولنامہ سے
سال آخر کی رقم کی مقدار بقدر سالہ ۱۲۳۷ف
مین ظاہر ہی۔ اور دیسائی کی قول سی ۱۸۵۷ء کا
سرکاری حصہ بقدر سالہ ثابت ہی۔ کمشنری کے
آخر قول مین جسکا اختتام ۱۸۶۸ء پر ہوا ہے
سرکاری حصۂ آخر سال مین بقدر لاکھ تہا
۱۸۶۹ء مین (یہہ سال عمل کمشنری کا آخر سال ہی)

جو انتظام کہ عمل کمشنری سے ہوا اُس کے
رو سے دو ثلث کی رقم (سا ملہ) بحق سرکار
اور ایک ثلث (سا ملہ) بحق دعوے دار کا
ٹھہراو رہا - اگرچہ کمشنری کی دفتر سے یہہ ٹھہراو
صرف ایک ہی سال ۱۸۶۹ء کے بابتہ پایا جاتا ہے
مگر اُسکے بعد عمل سرکاری بھی اسیکے مطابق
رہا ہے اور گزشتہ سالون مین یعنی ۱۲۶۴ف کے
ماقبل کے زمانہ مین جو قرارداد کہ مختلف رقوم کا
رہا ہے جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے اوس کا نتیجہ بھی
قرارداد آخرہ کے بالکل قریب قریب ہے

حاصل یہہ کہ ایس کل رویداد سے جس کا ذکر
صراحت کے ساتھہ ہوچکا ہی دعوے دار کا قبضہ
ان املیات پر ماقبل ۱۲۶۲ف چالیس سال کا
ثابت ہی جسکے لحاظ سے مقطعہ کے وہ احکام نافذ
ہوسکتے ہین جو کہ محکمہ صدر المہامی مال کے
گشتی نشان ۹۶ ۱۲۰۰ف کے ذریعہ سے جاری
ہوے ہین جن کا ماحصل یہہ ہی کہ ایسی حالتین
جیسی کہ ان املیون کی حالت ہی باخذ سہ ربع
بسر کاربحالی ہوسکتی ہے۔

امر سوم کی نسبت واضح ہو کہ متعدد

مقدمات مین جو کہ المیات ہی کے متعلق پیش ہوے
یہہ بات ظاہر ہو چکی ہی کہ عمل کمشنری مین پنجالہ
آخرہ کا قول بطریق استادہ ایک عام قسم کا
عمل تہا جو کہ بلا لحاظ کے کل معاشداران املی
کے ساتہہ برتا گیا - بعض ایسے المیات کی متعلق ہی
جن کے پاس وثائق سندی بہی موجود ہین
یہہ دیکہا گیا ہی کہ آخر زمانہ کمشنری مین اُن کے
ساتہہ بہی اُسی استادہ کا پنجالہ بندوبست ہوا ہے
سررشتہ انعام نے اس پنجالہ استادہ کے لحاظ سے
المیات کی حالت پر مطلق التفات نہین کی ہی

اور اسناد پر بھی مطلق نہیں خیال کیا ہے
اور یک لخت ضبطی کا حکم دیا ہے جو البتہ کسی قدر
سخت حکم ہے۔ ہر ایک مقدمہ کی خاص حالت کے
لحاظ سے حکم ہونا چاہیئے۔ ایسے تعمیم سے
سختی ناانصافی کی حد تک پہونچنے کا اندیشہ ہے
منصرم صوبہ دار صاحب جنوبی نے اکثر مقدمات
میں اس امر کو کافی صراحت کے ساتھ ظاہر
کر دیا ہے کہ یہہ آخری قول حرمان معاشداروں کا
مستلزم نہونا چاہیئے خاصتاً اسلئے کہ وہ
قولی عمل بلا کسی امتیاز کے ایک عام عمل تھا

جس مین جملہ المیات شریک تھی۔ حاصل یہ ہو کہ
اس خاص مقدمہ مین بھی اُس قول کا اثر بروے
دیگر حالات موثر مقدمہ بحالی کا مانع نہین ہی۔
بخصوص اسوجہ سے بھی کہ اُس قول کے بعد
ایکسال ۱۸۶۹ء مین جو کہ آخری سال عمل کمشنیر کا
تہا دو ثلث اور یک ثلث کا عمل حکام کمشنری نے
بھی جاری رکہا تہا جو کہ بعد عمل کمشنری بہی اب تک
قائم رہا ہی پس اُس کل روئیداد کے لحاظ سے
جسکا بیان کافی صراحت کے ساتھہ اوپر ہو چکا ہے
اور نیز بلحاظ تصفیہ تنقیحات بالا انصاف اسیکا

متقاضی ہی کہ محکمۂ ہذا کا فیصلہ منسوخ ہو بنا علیہ

بمنظوری درخواست تجویز ثانی

حکم ہوا کہ

محکمۂ ہذا کا فیصلہ ۱۳ ر رمضان ۱۳۰۶ھ منسوخ ہو

جسکے ساتھ ہی سررشتہ انعام کا حکم بھی منسوخ

ہو جاوے گا اور یہہ ہر دو مواضع متدعویہ

دعویداران حال پر باخذ سہ ربع سرکار دوامًا

بحال وجاری رہین اس حکم سے دعویداروں

اور صاحب کمشنر انعام کو اطلاع دیجاوے فقط

شرح دستخط مجوز

باب ششم احکام بحالی عطیات کے متعلق

فصل اول احکام عام کے متعلق

دفعہ (۲۹۳) جن عطیات کی اجرائی مین

قواعد عام

اسناد کا وجود شرط ہی جس کی صراحت باب چارم مین ہو چکی ہی اُن کی بحالی اُسوقت تک نہو سکے گی جب تک اسناد پیش نہون اور اسناد کی معتبری کی نسبت سررشتۂ انعام کو اطمینان نہ ہو جاوے جن عطیات کی اجرائی مین اسناد شرط نہین ہین اُن کی بحالی کے نسبت دیگر ثبوت

موجودہ اور داخلۂ کو اغذ موضع اور بہگوٹہ اور
شہادت زبانی ثبتہ سے استناد کیا جاویگا

دفعہ (۲۹۴) جن عطیات کی اجرائی کے لئے
سند کا وجود لازمی نہیں ہے اُن کے لئے
اگر سند پیش ہو تو سند ہی کے احکام کے
لحاظ سے عمل ہوگا بشرطیکہ سند کا اعتبار
ذرائع تحقیقات سے ثابت ہو جاوے اور
معاش دعویدار کے قبضہ میں رہے۔

گنتی ۲۰ مسئلہ ۲۸۵

دفعہ (۲۹۵) جس معاش کا اجراء
سنہ ۱۲۷۳ف یا اُسکے بعد کا ہو اور بلا سندی

ہو یا کوئی دوسرا حکم سرکار کا اجرائی کے متعلق
پیش نہ ہو تو اُسکی نسبت بلا ترتیب تختۂ
دریافت ضبطی کا حکم دیا جاوے گا۔

دفعہ (۲۹۶) ہر قسم معاش کی بحالی کے
لیے مجرد سند بلا قبضہ کے کافی نہ ہوگی
جس معاش کی بحالی کے لیے سند کا
وجود شرط ہی ساتھ ہی قبضہ بھی شرط ہی۔

دفعہ (۲۹۷) جن معاشون کی بحالی مین
وجود سند شرط نہین ہی اور صرف بھگوٹہ
اور قبضہ بحالی کے لیے کافی ہے جس کی

صراحت دفعات آیندہ مین ہوی ہی انمین
معطی کا مقتدر رہونا لازمی نہین ہی یعنے
اگرچہ معطی غیر مقتدر رہی مگر قبضۂ ثبتہ کی لحاظ سی
عمل ہوگا۔

دفعہ (۲۹۸) معاش کی دریافت سرشتہ انعام سے ہو چکنے کے بعد سرکار کے جانب سی بحالی مین پھر کسی قسم کی مزاحمت نہوگی

نقرہ ۲۹۸ دستور العمل انعام مجریہ ۱۸۹۳ء

دفعہ (۲۹۹) حکامان مصرحۂ ذیل کے اسناد کی بنیاد پر جو عطایا کہ جاری ہین وہ بحالی کے قابل متصور ہونگے

معطیان مقتدر کا بیان

نقرہ ۲۹۹ دستور العمل انعام ۱۸۹۳ء و دفعہ ۱۵ قواعد استمرار و نشان (۱۹۰۰ء) و مراسلہ نمبر ۴۳۰ مورخہ ۳ شعبان ۱۳۱۸ھ مرسولہ کمشنر انعام

الف	شاہان دہلی
ب	راجہ ستارہ
ج	راجہ ناگپور
د	راجہ سندہ
ہ	عالیجاہ
و	بندگان عالی
ز	اسناد نیابت دیوانی بندگان مغفرت
ح	راجایان شولاپور
ط	پادشاہان بیجاپور
ی	پادشاہان گولکنڈہ وغیرہ

تشریح (۱)۔ صرف (ی) کے ساتھہ لفظ وغیرہ سے مراد یہہ ہی کہ مندرجہ بالا تفصیل کے سوا وہ اسناد بھی لایق تسلیم ہون گی جنکے اعتبار کے نسبت بعد تحقیقات سررشتہ انعام نے راے قایم کی ہو۔

تشریح (۲) ہر حال مین سررشتہ انعام کا کام ہوگا کہ معطیان متذکرہ بالا کے نام سے جو اسناد کہ پیش ہون اُن کے اعتبار کے متعلق مراتب تحقیقاتی کو طے کرے

فقرہ ۱۰ دستور العمل انعام صفحہ ۳۰

دفعہ (۳۰۰) مہاراجہ چندر لعل متوفی

فقرہ ۹ ایضاً

اسناد منسوخ العمل کی صراحت

اور راجہ رام بخش اور سراج الملک مرحوم کی
اسناد مندرجۂ ذیل سنین کی بابت معتبر متصور
نہ ہون گے اور جب تک کہ ایسے احکام کی
معاشون کی بابت یہہ امر دریافت نہ ہو کہ
کس استحقاق اور وجہ پر اُن کی عطا مبنی ہی
اور حکم آخر سرکار سے نہ ہوے اُن سے
استناد نکیا جاویگا۔

(الف) راجہ چندولعل متوفے

من ابتدای سنہ ۱۲۵۰ف م سنہ ۱۲۶۲ھ لغایت سنہ ۱۲۵۳ف م سنہ ۱۲۵۹ھ

(ب) راجہ رام بخش متوفے

من ابتدائے ۲۶ شوال سنہ ۱۲۵۵ف ۲۶ مہر سنہ ۱۲۵۹ف لغایت ۲ مزدیجہ سنہ ۱۲۶۶ف ۲۱ آبان سنہ ۱۲۶۰ف

(ج) سراج الملک مرحوم

من ابتدائے سنہ ۱۲۶۷ف سنہ ۱۲۶۱ف لغایت سنہ ۱۲۶۹ف مطابق سنہ ۱۲۶۲ف

دفعہ (۳۰۱) ذیل مین بعض سلاطین آصفیہ اور وزراء کی ولادت اور جلوس اور وفات کی تاریخات اور نیز دیگر حالات بیان ہوئی ہین تاکہ دریافت عطیات مین سہولت حاصل ہو

(۱) نواب مغفرت مآب میر قمر الدین حسین قلیچ خان بہادر خان دوران نظام الملک آصف جاہ فتح جنگ خلف نواب (رضوان منزل)

م ۱۳۰۰ دوسرال
فشان ۱۳۰۰ م
برج ۱۳۰۰ م
سنہ ۱۳۰۰ م
موسوم صدر الامام
مال مشمولہ ۱۳۰۰ م
۳۰۵ متفرقات
سنہ ۱۳۰۰ م

عمر شریف (۷۸) سال کی تھی - محمد شاہ بادشاہ کی
زمانہ مین اکثر صوبات دکن سے معزز تھے -
ولادت ۱۰۸۲ھ مین واقع ہوی ۱۱۳۳ھ مین
صوبداری صوبۂ دکن سے سرفراز ہوی - اور قریب تیس سال
کی حاکم رہی اور ۴ جمادی ۲ ۱۱۶۱ھ کو انتقال فرمائے
(۲) (**نواب شہید**) نظام الدولہ میر احمد خان
بہادر ناصر جنگ دومی خلف نواب مغفرت مآب
جنکا جلوس و وفات احمد شاہ بادشاہ کی زمانہ مبارک
مین واقع ہوا ہے **جلوس** بتاریخ ۹ ربیع ۲ ۱۱۶۱ھ
اور **وفات** بتاریخ ۱۷ محرم ۱۱۶۴ھ -

(۳) (نواب مرحوم) آصف الدولہ سید محمد خان بہادر صلابت جنگ امیر الممالک سومی خلف نواب مغفرت مآب۔ جنکا جلوس بعد قتل ہدایت محی الدین خان ۱۸ ربیع الاول ۱۱۶۴ھ کو واقع ہوا اور انتزوا بتاریخ ۱۴ ذی حجہ ۱۱۶۵ھ اور وفات بتاریخ ۲۰ ربیع الاول ۱۱۷۶ھ۔

(۴) (نواب غفران مآب) نظام الملک نظام الدولہ میر نظام علیخان فتح جنگ آصفجاہ رستم دوران خلف چارمی نواب مغفرت مآب۔ عمر شریف ۶۹ سال ۵ ماہ ۱۷ روز کی تھی۔

ولادت شریف بتاریخ غرۂ شوال سنہ ۱۱۴۶ھ
واقع ہوی - اور ولیعہدی بعہد نواب مرحوم
سنہ ۱۱۷۲ھ مین - اور جلوس بتاریخ ۱۴ ذی حجہ
سنہ ۱۱۷۵ھ اور وفات بتاریخ ۷ ربیع ۲ سنہ ۱۲۱۸ھ

(۵) (نواب مغفرت منزل) معروف
بہ سکندر جاہ ومخاطب بخطاب موروثی نواب
نظام الملک نظام الدولہ میر اکبر علیخان
بہادر فتح جنگ آصفجاہ رستم دوران - دوی
خلف نواب غفران مآب - مدت عمر شریف
۶۱ سال ۴ ماہ ۷ یوم - اور ولادت شریف

بتاریخ یکم رجب ۱۱۸۳ھ اور جلوس بتاریخ ۲۲ ربیع ۲ ۱۲۱۸ھ روز پنجشنبہ اور وفات بتاریخ ۱۷ ذی قعدہ ۱۲۴۴ھ۔

(۶) (نواب غفران منزل) المعروف بہ ناصر الدولہ بہادر و مخاطب بخطاب موروثی نواب نظام الملک نظام الدولہ میر فرخندہ علیخان بہادر فتح جنگ آصف جاہ رستم دوران افضل الاراکین سلطنت تیموریہ عمر شریف ۶۶ سال کی تھی۔ ولادت شریف کا وقوع بتاریخ ۲۴ رمضان ۱۲۰۸ھ قلعۂ صوبہ محمد آباد بیدر میں

اور جلوس مبارک بتاریخ ۲۰ ذی قعده سنه ۱۲۴۴ھ

اور وفات بتاریخ ۲۲ رمضان سنه ۱۲۷۳ھ

روز یکشنبه بوقت شب ۔

(۷) (نواب مغفرت مکان) معروف

به افضل الدوله ومخاطب بخطاب موروثی

نظام الملک نظام الدوله میر بنده علیخان بهادر

فتح جنگ آصف جاه رستم دوران افضل

الاراکین سلطنت تیموریه عمر شریف ۴۲ سال

۷ ماه ۱۳ یوم ولادت مبارک بتاریخ

۳۰ ربیع الاول سنه ۱۲۴۳ روز دوشنبه

وجلوس بتاریخ ۲۴ ماہ رمضان سنہ ۱۲۷۳ھ
روز شنبہ **وفات** بتاریخ ۱۳ ماہ ذیقعدہ
سنہ ۱۲۸۵ھ روز جمعہ بوقت دوپہر وچہار گھڑی
روز برآمد۔

(۸) **اعلیحضرت** قوی شوکت میر محبوب علیخان بہادر
فتح جنگ نظام الدولہ نظام الملک آصفجاہ
ادام اللہ اقبالہم بندگان عالی متعالی مظلہ العالی
ولادت مبارک بتاریخ ۵ ماہ ربیع ۲ سنہ ۱۲۸۳ھ
روز جمعہ۔ **وجلوس مبارک** بتاریخ ۱۶ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۱ھ
روز دوشنبہ **وفرمانروائی** بتاریخ ۶ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۰۱ھ

طبع نزاد مولف اعظم العطیات

میر محبوب علیخان شاہ والا منزلت سنہ ۱۹۴۰ھ

سنہ ۱۸۸۴ء حکمران شد شاد از الطاف خلاق زمن

چار تا سالش نوسید پنجۂ کلک ولا سنہ ۱۲۹۳ف

سنہ ۱۳۰۱ھ مملکت رانی ہمایون بادا ای شاہ دکن

کیفیت وزرا سلطنت آصفیہ

(۱) شاہ نواز خان مرحوم و عبد الحی خان مرحوم

پسر شاہ نواز خان مرحوم ہر دو الملقب بہ

صمصام الدولہ۔ انکا نام میر عبد الرزاق تھا

فرزند میر حسن علی کے جن کی ولادت

سلطنت لاہور مین واقع ہوی حضرت
مغفرت مآب کے عہد مین بہ ۱۱۱۱ھ وارد بلدہ
فخجستہ بنیاد اورنگ آباد ہوکر منصب اور
خطاب خانی اور نیز دیوانی صوبہ برار سے
سرفرازی پائی لیکن بعد ازانکہ نواب
مغفرت مآب نے حضور سلطانی سے
مراجعت فرمایا۔ اور ناصر جنگ شہید اپنے
باپ کے مقابلہ کی وجہ سے گرفتار ہوے
خان مذکور نے جو کہ ناصر جنگ شہید کی
رفیق تھے کنارہ کشی کی جس کے بعد

نواب مغفرت مآب نے سنہ ۱۱۶۰ھ مین مجدداً بحالی
جاگیر و دیوانی صوبہ برار بدستور سابق سرفراز
فرمایا - بعد انتقال نواب مغفرت مآب سنہ ۱۱۶۱ھ
مین نواب ناصر جنگ شہید کا تسلط مسند ریاست پر
ہوا - نواب موصوف نے خان مذکور کو بپاس
حقوق سابق برار سے طلب کر کے اپنا
دیوان بنایا اور باضافہ منصب و عطاے
علم و نقارہ شاہ نواز خان سے مخاطب کیا
بعد شہادت نواب شہید جبکہ صلابت جنگ نے
جلوس فرمایا تو خان مذکور کو بخدمت نیابت

نظامت حیدرآباد مقرر فرمایا اور بتاریخ
۱۴ صفر ۱۱۶۶ھ باضافہ منصب ہفت ہزاری
و ہفت ہزار سوار خطاب صمصام الدولہ سے
مخاطب کرکے وکالت کا عہدہ بھی عنایت
کیا۔ چار سال تک اسیطرح پر عمل رہا جسکے بعد
بوجہ نفاق امرا وکالت کی خدمت صمصام الدولہ سے
لے لی گئی۔ اور بسالت جنگ کے تفویض
پائی۔ صمصام الدولہ نے بخیال حفظ جان
قلعۂ دولت اباد میں سکونت اختیار کرلی۔
نواب غفران مآب نے اپنی نیابت کے زمانہ میں

صمصام الدولہ کو دولت اباد سے طلب فرمایا
حتی کہ موسیو ہولنی فرانسیس وحیدر جنگ مختار کاران
سرکار نے صمصام الدولہ کو گرفتار کر کے
بتاریخ ۲۰ رمضان ۱۱۷۱ھ شہید کیا - اور
عبدالحی خان پسر صمصام الدولہ قلعہ گولکنڈہ مین
قید کئے گئے - نواب غفران مآب نے اپنی
ولیعہدی کے زمانہ مین بتاریخ ۱۵ ذی قعدہ
۱۱۷۲ھ عبدالحی خان کو قید سے رہائی
دی - اور بخطاب پدری صمصام الدولہ صمصام جنگ سے
مخاطب کر کے منصب شش ہزاری و پنجہزار سوار

عطا فرمایا - اور اپنے مصاحبین مین داخل کیا
جب کہ نواب غفرانمآب - سفر کنڈلواڑے
وگلبرگہ سے بخدمت صلابت جنگ واپس
ہوے تو عبدالحی خان صمصام الدولہ کو
باضافۂ منصب ہفت ہزاری وہفت ہزار
سوار وعلم ونقارہ وماہی مراتب وپالکی جہانگیر
وخطاب صمصام الملک سرفراز فرماے
جسکے بعد عبدالحی خان موصوف نے کئی بار
بہمرہی مرشدزادہ آفاق عالیجاہ بہادر وصول
پیشکش محالات سرکارمین خدمتہاے نمایان

کیا - اور بتاریخ ۱۵ جمادی ۱۲۱۱ھ سوادِ قلعہ
کولاس میں رحلت فرمائی -

(۲) راجہ وٹھل داس پرتاب ونت بہادر
بعد وفات عبدالحی خان صمصام الملک راجہ بہادر
بہی وخیل امور ملکی ومالی ہوئے - اور اجرای کا
دیوانی وپیشکاری کرتے رہے حتی کہ

(۳) رکن الدولہ بہادر نے بتاریخ ۱۷ ماہ
رمضان ۱۲۱۱ھ بعد مارے جانے راجہ پرتاب
راجہ بہادر کے خدمت دیوانی سے سرفرازی
پائی اور بتاریخ ۲۶ صفر ۱۲۱۹ھ بضرب کنار

انتقال فرمایا - جسکے بعد

(۴) ارسطوجاہ بہادر کو بتاریخ یکم شوال سنہ ۱۱۹۵ھ روز جمعہ مدار المہامی ملی - محمد ابو تراب مصنف حدیقۃ العالم نے لکھا ہی کہ "معین الدولہ (مراد از ارسطوجاہ) در جمیع مقدمات ملکی و مالی دخیل گشتہ عہدۂ خدمت مدار المہامی بدون آنکہ متعلق شود بخود متعلق گردانید - الحاصل ارسطوجاہ بہادر نے بتاریخ ۲۸ محرم سنہ ۱۲۱۹ھ انتقال فرمایا -

(۵) راجہ شامراج راجندر مہاراجہ بہادر

بتاریخ ۱۹ محرم سنہ ۱۲۱۲ھ ان کی سرفرازی نیابت
پیشکاری پر ہوی - اور بتاریخ ۲ رجب سنہ ۱۲۱۹ھ
قید کیے گئے جس زمانہ مین ارسطوجاہ
پونہ مین تھے راجندر مہاراجہ بہادر خدمت
دیوانی کو بھی سرانجام دیتے تھے - بعد تغیر
راجہ شامراج

(۶) راجہ بابو راج امامت ونت ان کے
فرزند نے پیشکاری کی خدمت پائی - خدمت
پیشکاری کی سرفرازی بتاریخ ۱۹ محرم سنہ ۱۲۱۲ھ
واقع ہوی - اور راجہ شامراج نے بتاریخ ۳ رجب

سنہ ۱۲۱۴ھ رامیشر کو روانہ ہوئے۔

(۷) میر عالم بہادر نے بتاریخ ۴ ربیع ۲ سنہ ۱۲۱۹ھ
نیابت دیوانی سے سرفراز ہوئے۔ اور
بتاریخ ۲۰ شوال سنہ ۱۲۲۳ھ انتقال فرمایا۔

(۸) منیر الملک بہادر کو بتاریخ ۱۵ رجب سنہ ۱۲۲۴ھ
نیابت دیوانی سرفراز ہوئی۔ اور بتاریخ
۷ شوال سنہ ۱۲۴۰ھ انتقال ہوا۔

(۹) راجایان راجہ مہاراجہ چندو لعل بہادر کو
خدمت پیشکاری بتاریخ ۱۸ صفر سنہ ۱۲۲۱ھ
زمانۂ دیوانی میر عالم بہادر مین عطا ہوی۔ اور

بتاریخ ۱۱ شعبان سنہ ۱۲۵۹ھ خدمت سے متغیر ہوے
اور بتاریخ ۸ ربیع ۲ سنہ ۱۲۶۱ھ فوت ہوے -

(۱۰) راجہ رام بخش بہادر پیشکاری کے
خدمت سے دو دفعہ سرفراز ہوے اور معزول ہوے -
دفعہ اول بتاریخ ۱۱ شعبان سنہ ۱۲۵۹ھ
روز پنجشنبہ سرفراز ہوے - اور بتاریخ ۱۷ ذیقعدہ
سنہ ۱۲۶۲ھ روز شنبہ معزول - اور اس زمانہ
معزولی میں عہدہ پیشکاری راجہ رام بخش بہادر
کے متعلق ہوا - خدمت وکالت جس کی
سرفرازی بتاریخ ۱۱ شعبان سنہ ۱۲۵۹ھ ہوی

دفعۂ دوم سرفرازی خدمت پیشکاری

و وکالت سرکار عظمت مدار بتاریخ ۲۳ شوال

سنہ ۱۲۶۵ھ روز جمعہ اور معزولی بتاریخ ۲ ذی حجہ

سنہ ۱۲۶۶ھ

(۱۱) سراج الملک بہادر بتاریخ ۷ ذی قعدہ

سنہ ۱۲۶۲ھ روز چارشنبہ - دفعہ اول نیابت

دیوانی سے سرفراز ہوئے - اور بتاریخ

۱۵ ذی حجہ سنہ ۱۲۶۴ھ روز یکشنبہ نیابت دیوانی اور

وکالت دونوں سے معزول -

اور دوسرے دفعہ خدمت نیابت

دیوانی اور وکالت بتاریخ ۲۸ شعبان سنہ ۱۲۶۷ھ

عنایت ہوی - اور بتاریخ ۱۷ ر شعبان سنہ ۱۲۶۹ ر
روز پنجشنبہ رحلت فرمائی -

(۱۲) شمس الامرا امیر کبیر بہادر بتاریخ
۴ ر ربیع ۲ سنہ ۱۲۶۵ ر روز چار شنبہ خدمت نظامت
دیوانی و وکالت سے سرفراز ہوے - اور
بتاریخ ۱۰ ر رمضان سنہ ۱۲۶۵ ر روز سہ شنبہ خدمت
دیوانی و وکالت لے لی گئی -

(۱۳) سالار جنگ مختار الملک بہادر -
بتاریخ ۲۲ ر شعبان سنہ ۱۲۶۹ ر روز سہ شنبہ خدمت
نیابت دیوانی اور وکالت سے سرفراز ہوے

اور اسی تاریخ مین راجہ نرایندر بہادر پنشکاری

سے ممتاز ۔

اور بتاریخ ۲۹ ربیع ۱۳۱۱ھ روز پنجشنبہ

مختار الملک بہادر کا انتقال ہوا ان کی وفات

کی تاریخ مولف اعظم العلیات کی لمعہ زا ہوئی

ع فائز دار البقا گردید سر سالار جنگ ۔

۱۳ھ

(۱۴) راجہ نرایندر بہادر بتاریخ یکم ربیع ۱۳۱۱ھ

مدار المہامی کے منصرم ہوئے ۔ اور

بتاریخ ۲ ربیع ۱۳۱۱ھ معزول

(۱۵) میر لایق علیخان مختار الملک

عماد السلطنۃ بتاریخ ۷ ربیع ۲ سنہ ۱۳۰۱ھ
دیوانی سے سرفراز ہوئے اور بتاریخ ۲۴ ربیع
سنہ ۱۳۰۴ھ معزول۔

(۱۶) نواب محمد مظہر الدینخان رفعت جنگ
بشیر الدولہ عمدۃ الملک اعظم الامرا
امیر اکبر سر آسمان جاہ بہادر۔
کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ اے۔ ادام اللہ اقبالہم
نے بتاریخ ۱۴ شوال سنہ ۱۳۰۵ھ خلعت وزارت
سے سرفرازی پائی

فصل دوم احکام بحالی عطیات اراضی کے متعلق

دفعہ (۳۰۲) جاگیرات کی بحالی ہمیشہ منحصر

احکام بحالی جاگیرات

ہوگی احکام متذکرۂ سند پر

یعنے اگر سند مین دائمی بحالی کے الفاظ

ہون گے تو یا بندہ کے ورثا پر بحالی ہوگی

والا فلا۔ لیکن یہہ امر سرکار کے اختیار مین رہیگا

کہ کسی ایسی جاگیر کو بھی یا بندہ کے ورثا پر

بحال کرے جسکے سند مین الفاظ بحالی دوام نہون

بلحاظ تعامل ایسی بحالی بذریعہ سند جدید یا تجدید نذرانہ ہوتی ہے اور یکسالہ محاصل کا نذرانہ لیا جاتا ہے۔

(۱) مقدمہ بحالی جاگیر بنام سنوی باؤ فرزند رامچندر راؤ مثل نشان ۲ عطیات سنہ ۱۲ فصلی

دفعہ (۳۰۳) جاگیر آلتمغا کی بحالی مین بہی الفاظ سند موثر ہون گے اور حق مالکانہ سرکار وارثان جاگیردار سے لیا جانا یا نہ لیا جانا سرکار کے اختیار پر ہوگا۔ ذات جاگیر اور آل تمغا مین فرق یہی ہے کہ آلتمغا کی بحالی دوامی کے لئے گویا سرکار کا وعدہ ہوتا ہے۔ اور ذات جاگیر مین اولاد یا بندہ پر بحالی سرکار کی عنایت پر منحصر رہتی ہے۔

دفعہ (۳۰۴) جاگیرات ذات قائم رکہی جاوینگے

† فیصلہ تجویز ثانی دفتر معتمد مال نشان رجوع ۳۵ سنہ ۹۶ فصلی نشان فیصلہ (۴۶) سنہ ۹۶ فصلی بمقدمہ تیاشاستری۔

اور سرکار کا حق مالکانہ حسب حیثیت دار

موجب تفصیل ذیل لیا جاویگا۔

(الف) ورثای صلبی یا ایسے بھائیون سے

جن کی فیما بین ترکہ کی تقسیم نہوئی ہو۔ محاصل دو روپیہ

جاگیر پر سے شرشکن دہ سالہ فی صد

(ب) ورثہ چچی سے ایضاً فیصد تین روپیہ

(ج) ورثای قوی تر سے ایضاً پانچ روپیہ

(د) ورثای بعید سے جو کہ اوسط ہون ایضاً آٹھ روپیہ

(ہ) ورثای بعید سے جو کہ ضعیف ہون ایضاً ربع محاصل

(ج) (د) (ہ) کو بصراحت رشتہ قرابت اسلئے محدود نہین کیا ہے کہ معاشدار کے ساتھ پابندی کی درجہ سے زیادہ سختی نہ ہو جاوے ۱۲

تشریح (۱) بحالی متذکرہ دفعہ ہذا بالکل سرکار کے اختیار پر منحصر ہوگی اور ہر صاحب سند کے بعد بحالی کے لئے سند مجدد ضرور ہوگی اور اسکو اپنی نذرانہ بھی داخل کرنا ہوگا۔

تشریح (۲) ورثا، متبنی سے مراد وہ ورثاء ہیں جو کہ متبنی کے سلسلہ میں موجود ہوں۔

استثناء

قاعدہ (ب) سے جاگیرات مدد معاش مستثنیٰ

سمجھے جاوینگے۔ ملاحظہ ہوں احکام بحالی

ما فیصلہ تجویز ثانی محکمہ متعلقہ مال نشان مرجوع ۱۳۰۵ فصلی و نشان ملہ ۱۳۰۶ فصلی بمقدمہ میاں شاستری تجویز ثانی خواہ۔

مدد معاش جو دفعات آیندہ میں بیان ہوئی ہیں

دفعہ (۳۰۵) تنخواہ جاگیر کی سند میں جو کہ متعلق بہ تنخواہ جمعیت ہو اگرچہ الفاظ بحالی دوام لکھے گئے ہوں مگر بلحاظ اس عام قاعدہ کے جو کہ جمعیت کی تنخواہ کی تقسیم کے متعلق قرار پایا ہے جاگیر ضبط اور عمل تقسیم دست بدست بذریعہ محکمہ منتظم جمعیت ہوگا۔

بلحاظ معاملات دفعہ (۳۰۴) انعام موضع کی بحالی بلا وجود سند جداگانہ

موضع انعام کے بحالی کے احکام

دفعہ (۳۰۶) انعام موضع کی بحالی بلا وجود سند نہیں ہو سکتی اسلئے کہ موضع انعام بالکل مثل جاگیر ہے۔

دفعہ (۳۰۷) قطعات اراضی انعام کی بحالی

احکام بحالی قطعات اراضی انعام

کے لئے سند کا وجود شرط نہیں ہے اور نہ معطی

مقتدر کی تحقیقات کی ضرورت ہے صرف بھگوٹہ

کے ثبوت کی بنیاد پر حسب صراحت ذیل بحالی

ہو سکے گی۔

(الف) عموماً رقم قطعاتِ اراضی انعام اعم ازینکہ

وہ مشروط بخدمت ہوں یا غیر مشروط سندی ہوں

یا سندی جبکہ انکی قابضین کا بھگوٹہ ماقبل سنہ ۱۲۶۲ف

چالیس سال کا ثابت ہو تو اُن کی بحالی سالمًا

دوام کے لئے ہوگی۔ بلا کسی حصہ مرکار یکمشت کے

تشریح سند کے رہنے کی حالت مین
مدت قبضہ کی حسکی احکام سند پر موثر نہوگی
بلکہ بلحاظ احکام سند بحالی ہوگی۔

دفعہ (۳۰۸) اقسام غیر مشروطی سے خاصکر
اُن قطعات اراضی انعام کے بابت جو بطور
مدد معاش ہون جب کہ انعام دار کا قبضہ
ماقبل سنہ ۱۲۶۲ف چالیس سال سے کم رہی تو
اُن کی بحالی حسب تفصیل ذیل ہوگی بشرطیکہ
حصول انعام مین انعام دار کا کوئی فریب
ثابت نہ ہو۔

فقرہ ۱۰ دستور العمل انعام بحریہ ۱۳۲۶ف ۱۳۲۶ف ۱۳۲۶ف

(الف) اگر انعام دار کا قبضہ ۱۵ سال سے بدون ضبطی رہا ہو تو اُسکی حیات تک بحال رہیگا۔

(ب) اگر ۱۵ سال سے زیادہ انعامدار قابض رہا ہو تو دو پشت تک بحالی ہوگی یعنے حاضر حال اور اُسکے فرزند کے حیات تک۔

استثناء

جس قدر احکام بحالی انعامات کے متعلق بیان

ٹ یہہ دفعہ دستور العمل کے نقرہ ۱۰ پر مبنی ہے۔ اور نقرہ ۱۷ کے ضمن ۳ مین صرف یہہ لکھا ہے کہ ایسے انعام کے لئے سفارش کا لینا ممنوع ہے اور نیز دو سرون پر اجرا نہوگی۔ جسکے معنے جی ہین کہ بدو معاش کی اجرائی کے متعلق جو قیود کہ اسی باب کی فصل ۴ مین بیان ہوئی ہین اُسکے مطابق عمل ہوگا۔ ۱۲

ہوسکے ہیں اُن سے دریافت کرکے دیسا تدیان و
متقدم پٹواریان وغیرہ ملازمین دیہی کے اظہارات
مستثنیٰ سمجھے جاویں گے جن کے لئے جداگانہ
احکام موجود ہیں۔

دفعہ (۳۰۹) اگر انعام دار کے انعام میں
مقدار زمین انعامی سے زیادہ زمین شریک
ہو کر انعام دار اسپر قابض رہی تو بشرطیکہ
زمین زائدہ پر انعام دار کا قبضہ ماقبل سنہ ۱۲۶۲ ف
چالیس سال کا ثابت ہو۔ زمین زائدہ بھی بدستور
انعام دار کے قبضہ میں بحال رہے گی۔

فقرہ ۳۰۹ دستور
اصل ۱۸۳ سنہ ۹۳ ف
(انعامی معافی مال)
نشان (۳۲۰)
سلامی

تشریح یہہ حکم متعلق ہی حکامان سررشتہ انعام سے
جس پر ترتیب تختہ یعنے دریافت اور فیصلہ کے
وقت عمل ہوگا۔

دفعہ (۳۱۰) ثبوت بہگوڑہ کے لئے خواہ مخواہ
ضرور نہ ہوگا کہ جب تک سرکاری بہی دفاتر
مین داخلہ برآمد نہ ہو شہادت زبانی کا اعتبار
نہ کیا جاوے۔ اگر ایسی پابندی کیجاوے گی تو
انعامدارون کے حق مین ناانصافی اور بہت ہی
سختی ہوگی لیکن کبہی یہہ بہی ممکن الوقوع ہی
کہ انعامدارون کا قبضہ جس مدت سے ہی اس

مدت کی سرکاری کاغذات موجود نہ ہوں تب
خواہ نخواہ سرکاری دفتر کے داخلہ پر بنیاد
قائم کرنی ضرور نہیں ہے۔ البتہ جب کہ سرکاری
دفتر موجود ہو اور اُس میں انعام کا داخلہ
نہ پایا جاوے اُسکے برخلاف شہادت زبانی
پیش ہو تو ایسی شہادت اُسوقت تک
قابل تسلیم نہ ہوگی جب تک کوئی معقول وجہ
اسبات کی باور کرنے کی نہ ہو کہ دفتر میں
انعام کا داخلہ درج نہ ہونا اُس دفتری کارروائی
کی غلطی سے ہے یا شہادت جو پیش ہوئی ہے

اُس قدر بار وقعت ہو اور اس قدر عام کہ
اس سے انکار کرنا اصول انصاف کے برخلاف ہو

دفعہ (۳۱۱) مقطعہ پر مقطعہ دار کا بھگوٹہ

احکام بحالی مقطعہ

ناقابل سنہ ۱۲۶۲ف ساٹھ سال تک
ثابت ہو تو مقطعہ صرف قبضہ کے ثبوت کے
بنیاد پر بطور جوت مستمر سالانہ دوام کے لیے
باخذین مقررہ بحال کیا جاویگا۔

تشریح لفظ مقطعہ متذکرۂ دفعہ بالا میں
زمین مقطعہ اور موضع مقطعہ دونوں شامل ہیں۔

دفعہ (۳۱۲) جس مقطعہ کے بابت ناقابل سنہ ۱۲۶۲ف

(۶۰) سال کا بھگوٹہ ثابت نہ ہو بلکہ بلا ظہور قید
سال لاکن مدت دراز سے اجرا ہونا ثابت
ہو تو ایسا مقطعہ بگزاشت نفع چہارم بحال ہوسکیگا

تشریح النفع چہارم کی گزاشت سے یہ مطلب ہے
کہ تین ربع محاصل سرکار مین لیا جاویگا اور
ایک ربع محاصل مقطعہ دار کو چھوڑا جاویگا۔

تشریح (۴) جس مقطعہ کا بھگوٹہ ما قبل
سنہ ۱۲۶۲ف ساٹھ سال سے کم بیشے ۵۹ سال
یا اُس سے کم ثابت ہو اُس کا تصفیہ بھی
اِسی دفعہ کے مطابق عمل ہوگا۔

مہر مستعمال نشان (۵ ۴۴۴) مہر امر داد ۱۲۹۶ف موسومہ کمشنر انعام

استثناء

ولیمکہ اور ولیپانڈیان اور مقدم ٹپواریان وغیرہ ملازمین دیہی کے مقطعات ہر دو دفعات بالا کے احکام سے مستثنی سمجھے جاوین گے جن کے لیئے جداگانہ احکام موجود ہین ۔

دفعہ (۳۱۳) جس مقطعہ کے بابت سند موجود ہو اگرچہ اُس کا بہگوٹہ حسب صراحت دفعہ (۳۱۱) ثابت نہ ہو مگر اُس کا تصفیہ حسب احکام سند عمل مین آوے گا ۔

دفعہ (۳۱۴) اُملی بہی چونکہ ایک قسم ہر مقطعہ کی

اُملی کے بحالی کے احکام

جس کی کامل صراحت دفعہ (۴۸) میں ہو چکی ہے
لہذا اُملی کے بحالی کے احکام بھی وہی ہیں جو کہ
مقطعہ کے بحالی کے احکام ہیں یعنی اگر اُملی کے لیئے
کوئی سند ہے تو احکام سند پر عمل ہوگا - اگر
سند نہیں ہے تو صرف بھگوٹہ ۶۰ سال ماقبل سنہ ۱۲۶۲ف
کے ثبوت پر اُملی اُملیدار پر بحال ہو سکے گی
باخذ دو ثلث بہ سرکار - اگر بھگوٹہ کی مدت ماقبل
سنہ ۱۲۶۲ف (۶۰) سال سے کم ثابت ہو تو مثل
مقطعہ کے بگزاشت نفع چہارم بہ اُملیدار اُملی منتقل ہو

مثل پلیا دایر سپا تجویز ثانی خواہ نشان رجوع ۱۶۹ سنہ ۱۲۶۹ف
دفتر معتمدمال -

بھی حسب دفعہ (۳۱۲) ہوگا -

دفعہ (۳۱۵) جن املیات کی دریافت عمل کمشنری مین ہوکر بحالی کا حکم قطعی طور پر ہوچکا ہے وہ حکم بدستور بحال رہیگا اُس مین تغیر و تبدل ضرور نہ ہوگا - اگر عمل کمشنری مین فیصلہ قطعی نہو بلکہ مقدمہ زیر تجویز رہا ہو یا بدون حکم صریح عارضی

املیات کے بابت عمل کمشنری مین بلالحاظ مدار حقیقت ضلع لنگسگور مین پنجسالہ قول اور ضلع رایچور مین سالہ قول دیدیا گیا تھا اور کمشنری کا یہہ انتظام بلاکسی امتیاز کے بطور عام تھا - بنا علیہ اس قول کا اثر نفس حقیت کے ثبوت پر مطلق نہ پڑنا چاہئے - سرکار نے متعدد فیصلون مین جن کے نشانات ذیل مین لکھے گئے ہین یہی رائے ظاہر فرمائی ہے اور اسی رائے پر بحالی کے احکام مبنی ہوئے ہین -

(۱) مثل کرناٹہ پہیاچار مرافع بنام سرکار عالی نشان رجوع مراسلہ ۴۲۴ سنہ ۹۹ فصلی دفتر بحال

(۲) مثل ہلیاور پسپا تجویز ثانی مرافعہ بنام " " " تجویز ثانی ۱۲۹ سنہ ۹۹ ف "

(۶۲) سنہ ۱۲ صفحہ ۲ کی مرافعہ مرجع

طور پر املی بحال کیگئی ہو تو دریافت کی ضرورت ہوگی

دفعہ (۳۱۶) اگر محاصل املیات مین کسیوجہ سے کمی واقع ہو تو سرکاری حصہ پر اس کا کچھ اثر نہ پڑے گا بلکہ ثلث حصۂ املیدار پر کمی موثر ہوگی اسیطرح بحالت اضافہ رقم ہی سرکاری حصہ زیادہ لیکیا جاوے گا۔

تشریح دفعہ ہذا کا عمل زمانۂ بندوبست تک سمجھنا چاہیئے اُسکے بعد رقم مشخصۂ بندوبست پر دو ثلث و یک ثلث کا حساب ہوگا۔

دفعہ (۳۱۷) جس اگر ہار پر پن یا دہارہ پٹی

بحالی اگر ہار کے احکام

مقرر ہی وہ مقطعہ کی حکم مین داخل ہو کر بحالی
مقطعات کے احکام ایسے اگرہار کی لئے نافذ
ہون گے اور جس اگرہار پر کوئی پن یا دہارہ پٹی
مقرر نہین ہے اُس کا تصفیہ احکام بحالی جاگیرات
کے مطابق ہوگا۔

دفعہ (۳۱۸) انعام بہنٹ مانیہ کی بحالی

مؤلف کی رای مین جو اگرہارات کہ صرف قطعات اراضی انعام
ہین - اُن کی بحالی کے لئے احکام بحالی قطعات اراضی انعام
کے مطابق عمل ہونا چاہیئے البتہ مواضع یا مزرعات اگرہار کے
بابت حکم متذکرۂ دفعہ ہذا درست ہی - قطعات اراضی اگرہار کو
جسپر کوئی پن مقرر نہ ہو جاگیر کے حکم مین داخل کرنا البتہ
غور طلب ہے - ۱۲

اُسی قرارداد کے مطابق ہوگی - جو کہ سنہ ۱۲۸۱ف
مین بمنظوری سرکار مندرجۂ احکام ۲۱۰ و ۶۲ سنہ ۱۲۸۱ف
ہوا ہی یعنے عموماً ہر ایک معاشدار سے جو کہ اُس
قسم کی معاش رکھتا ہو بلحاظ پشت ٹھراوٹی بیگہ کے
حساب سے چھٹاون کی رقم لیجاوے گی -
جیسا کہ دفعہ (۳۵ و ۳۶) مین بضمن تعریف
چھٹاون تفصیلوار بیان ہوا ہی -

دفعہ (۳۱۹) چھٹاون کا تقرر بلحاظ پشت
ہوا ہے جسکا نام پشت ٹھراوہی - ملاحظہ ہو
دفعہ (۳۵ و ۳۶) - پشتِ ٹھراو کے چار درجے

مرسلہ وچی کشنر
جنوبی شان ۱۸
۱۲ اودھ شرف
موسومہ صوبہ دار
صوبۂ جنوبی ۱۲

قائم رہوے ہین ۔ درجۂ اول حاضر حال سے
مراد وہ معاشدار ہے جو کہ سنہ ۱۲۷۳ف سنہ ۱۲۸۱ف
مین حاضر تہا اُسکے اولاد پشتِ دوم مین داخل
ہوگی علے ہذا پشتِ دوم کے بعد پشت سوم
مین حاضر حال کے پوتے داخل ہون گے
اور پشت چارم سے حاضر حال کے نبیرہ زادے
مراد ہین ۔

دفعہ (۳۲۰) پشت چارمی مین جمع کامل کا
جو ذکر کیا ہوا ہے اس سے دہارہ کامل مراد ہے
اور قرار داد چہٹا ون سے قرابت دارانِ

راجاے شورا پور مستثنے سمجھی جاوین گے۔

ایضاً

دفعہ (۳۲۱) بہنٹ مانیہ دارون سے جنکے پاس سند ہوگی اُن سے بھی چھٹاون لیجاوے گی اور بے سندی معاشدار دنستی ہی

دفعہ (۳۲۲) ہر قسم نقدیات کی بحالی اعم ازینکہ وہ از قسم یومیہ ہون یا سالانہ یا معمول یا وظیفہ وغیرہ وغیرہ باستثنا رسوم دیسمکہ و دیسپانڈیان۔ بغیر وجود سند کے نہ ہوگی۔ خواہ نقدی

فقرہ ۳۳ دستور العمل انعام ۱۸۶۳ء

یومیہ اور سالانہ اور معمول کے بحالی کے احکام۔

۴۷ مولف کا خیال ہے کہ بے سند بہنٹ مانیہ دارون کی حقیقت کی تسلیم کے لئے اراضی انعام کے عام قواعد کے لحاظ سے بھگوٹہ کی ثبوت کی

مشروط بخدمت رہی یا غیر مشروط کسی یومیہ اور
سالانہ وغیرہ کے لئے پشت در پشت جاری
رہنے کا حکم نہ دیا جا سکے گا جب تک کہ سند
مین اُسکی صراحت نہ ہو گی۔

(نفیس) دفعہ (۳۲۳) حتی الوسع مناسب ہو گا
کہ نقدی کے درعوض معاشدار کے نام
زمین بنجر بحال کیجاوے۔ اگر سو روپیہ
سالانہ نقدی مقرر ہو تو اُسکے بالعوض مادہ[۴]
محاصل کی زمین بنجر دیجا سکتی ہے جس مین

[۴] ضرورت ہو گی جیسا کہ احکام بحالی اراضی الغام مین بیان ہوا ہے۔

ایک ربع سے نصف تک زمین آباد شامل رہی

دفعہ (۳۲۴) جو نقدیات کہ مساجد اور

نقدیات مشروط الخدمتہ دیوستان وغیرہ امور

مذہبی کے نام مقرر ہین بشرطے کہ شرط

مندرجۂ سند برابر ادا ہوتی رہے بدستور

بحال رہین گے - اگر ایسے نقدیات کے

بابت حسب دفعۂ گزشتہ اراضی بنجر کا دینا

ممکن ہو تو اولے ہوگا -

٭٭٭ یہ حکم یعنے حکم سپردگی زمین بعوض نقدی ۱۸۹۳ء کا نافذہ ہی آج کل انتظام مالگذاری اراضی کے روز افزون ترقیات کی وجہ سے سرکار کا منشاء ہرگز نہین پایا جاتا ہی کہ اراضی بعوض نقدیات سپرد دہون بلکہ عمل اسکے بالعکس جاری ہے -

تشریح

اگر ایسے نقدیات کی سند میں اولاد و احفاد کی صراحت نہ ہو تو تا وجود مسجد یا دیول وغیرہ وغیرہ وتا ادائے شرط خدمت بحالی معاش کے لئے وہی سند کافی ہوگی۔

دفعہ (۳۲۵) نقدیات مشروط بخدمت دیول یا عرس درگاہ وغیرہ کے لئے مندرجۂ ذیل

۱؎ مشروط بخدمت معاش کی بحالی میں قیدحیات نہ لکھنا چاہیے ملاحظہ ہو معاش جامع مسجد بھونگیر کے متعلق مراسلہ دفتر معتمد مال نشان ۲۳۲ - ۲۱ رجب سنہ ۱۳ موسومہ کمشنر انعام جسکے ذریعہ سے سرکار نے حکم دیا ہے کہ مشروط الخدمت معاش کے لئے قیدحیات کی ضرورت نہیں ہے ۱۲

امور کی تحقیقات کا نتیجہ بھی فیصلہ معاش پر
موثر ہو سکتا ہی۔

(الف) درگاہ یا دیول سنگ بست ہی یا پختہ

(ب) عامہ رعایا کی عقیدت اسکے ساتھہ کیسی ہی

(ج) جاترا یا عرس مین کس قدر مخلوق جمع
ہوتی ہے۔

(د) مجمع خلایق کی وجہ سے تجارت پر
کس قدر اثر ہوتا ہے۔

(ہ) معاش ہذا کے سوا اور بھی کوئی معاش
ہے یا نہین اور نذر و نیاز کی آمدنی کسقدر ہی

(و) کل اخراجات ماہواری و سالانہ بابت عرس یا جاترا کس قدر ہین اور کس کس قسم کے

(ز) سجادہ درگاہ یا پوجاری دیول سے خلایق کی عقیدت کا کیا حال ہے اور کل آمدنی سے اخراجات دیول و درگاہ کے سوا وہ کسقدر رقم اپنے صرف ذاتی مین لاتے ہین +

دفعہ (۳۲۶) جو نقدیات کہ بطور مدد معاش

نقدیات مدد معاش کے متعلق

+ سرکار نے مقدمات خاص مین امور بالا پر جن کا نتیجہ بحق دیول یا درگاہ موافق ہوا انہا بحالی معاش کے متعلق رعایت بھی کیا ہے جیسا کہ نظیر ذیل سے ظاہر ہے -

(۱) مثل مرافعہ سید حسین نشان ... مرافعہ سنہ ۹۶ فصلی مقدمات رصیغہ ۹۶ سنہ ۹۶ عیسوی

ہون اور اُن کے اسناد مین نسلاً بعد نسلٍ کی صراحت نہ ہو اُسکی بحالی حسب ذیل ہوگی ـ

دستور العمل انعام ۱۳۹۳ف کے فقرات (۳۵ و ۳۶) کے مطالب بقدر پیچیدہ ہین کہ جن کے معنے مین بالکل مطابقت نہین ہی ـ فقرات مذکور بجینسہٖ ذیل مین نقل کیے جاتے ہین ـ (فقرہ ۳۵) نقد یا تنکہ بطور مدد معاش بودہ در اسناد ہم ذکر اجرائی آن نسلاً بعد نسلٍ مرقوم نباشد و اجرائی آن کمتر از چہل سال نباشد تا حین حیات یابندہ حال اجرا خواہد شد و بعد از ان موقوف ـ (فقرہ (۳۶)) نقدیات مدد معاش کہ جاری داشتنی است حسب تفصیل ذیل ا (۱) نقد یا تنکہ رقوم در ارسالنامہ سرکاری شریک است تا حین حیات یابندہ حال اجرا خواہد ماند (۲) نقد یا تنکہ زیادہ از عرصہ بست و چار سال جاری باشد بنام یابندہ حال و نیز پسرش جاری خواہد ماند یعنے تا دو پشت ـ نواب مختار الملک مرحوم اول نے ان فقرات پر اسیوقت اعتراض فرمایا تہا جس وقت کہ دستور العمل انعام نافذ ہوا ـ اور مہتمم انعام (مرتب دستور العمل) نے غلطی الفاظ کا اعتراف کرکے فقرات جدید مرتب کرکے پیش کیا تہا مگر اُس وقت تک اصلاحی احکام جاری ہونے نہ پائے ـ عملاً بعض

الف جن نقدیات مدد معاش کا بھگوٹہ
ماقبل سنہ ف ۱۲۶۲ ۴۲ سال یا اُس سے زیادہ
ثابت اور رقوم مذکور کا داخلہ ارسال نامۂ
سرکاری مین شریک رہی وہ حاضر حال کے
حیات تک بحال رکھے جاوین گے۔

نقدیات بے سندی کو بھی جو کہ از قسم مدد معاش ہون سرکار نے
انہین فقرات ۳۵ و ۳۶ کے استدلال سے بحال فرمایا ہی اگرچہ
ان فقرات مین بے سندی نقدیات کا ذکر ہی نہین ہی بلکہ یہہ
فقرات اُن سندی نقدیات سے متعلق معلوم ہوتے ہین جن کے
اسناد مین نسلاً بعد نسلٍ کی صراحت نہین ہی۔ مگر یہہ بات ذرا سی
غور کے ساتھہ سمجھہ مین آتی ہی کہ ایسے بے سندی نقدیات کی
جن کے اسناد مین نسلاً بعد نسلٍ کی صراحت نہو یا بندہ کی مرنیکے بعد
اُسکے وارث کے حق مین بوجہ اسکے کہ سند صرف یا بندہ کے لئے
محدود تھی مثل نقدیات بے سندی کے ہین۔ پس جو احکام کہ
فقرات ۳۵ و ۳۶ مین بیان ہوے ہین اُنہین سے استدلال کرکے

ہون اور اُن کے اسنادمین نسلاً بعد نسلٍ کی صراحت نہ ہو اُسکی بحالی حسب ذیل ہوگی۔

دستور العمل انعام ۱۳۹۳ف کے فقرات (۳۵ و ۳۶) کے مطالب اسقدر پیچیدہ ہین کہ جن کے معنے مین بالکل مطابقت نہین ہی۔ فقرات مذکور بجنسہٖ ذیل مین نقل کئے جاتے ہین۔ (فقرہ ۳۵) نقدیا تیکہ بطور مدد معاش بودہ در اسناد ہم ذکر اجرائی اُن نسلاً بعد نسلٍ مرقوم نباشد و اجرائی اُن کمتر از چہل سال نباشد تا حین حیات یابندہ حال اجرا خواہد شد و بعد ازان موقوف۔ (فقرہ ۳۶) نقدیات مدد معاش کہ جاری داشتنی است حسب تفصیل ذیل است (۱) نقدیا تیکہ رقوم در رسالنامہ سرکاری شریک است تا حین حیات یابندہ حال اجرا خواہد ماند (۲) نقدیا تیکہ زیادہ از عرصہ بست و چار سال جاری باشد بنام یابندہ حال و نیز سیرشش جاری خواہد ماند یعنے تا دو پشت۔ نواب مختار الملک مرحوم اول نے ان فقرات پر اسیوقت اعتراض فرمایا تھا جس وقت کہ دستور العمل انعام نافذ ہوا۔ اور مہتمم انعام (مرتب دستور العمل) نے غلطی الفاظ کا اعتراف کرکے فقرات جدید مرتب کرکے پیش کیا تھا۔ مگر اُس وقت تک اصلاحی احکام جاری ہونے نہ پائے۔ عملاً بعض

الف جن نقدیات مدد معاش کا بھگوٹہ
ماقبل سنہ ف ۱۲۶۲ ۲۴ سال یا اُس سے زیادہ
ثابت اور رقوم مذکور کا داخلہ ارسال نامۂ
سرکاری مین شریک رہی وہ حاضر حال کے
حیات تک بحال رکھے جاوین گے۔

نقدیات بے سندی کو ہی جو کہ از قسم مدد معاش ہون سرکار نے
انہین فقرات ۳۵ و ۳۶ کے استدلال سے بحال فرمایا ہی اگرچہ
ان فقرات مین بے سندی نقدیات کا ذکر ہی نہین ہی بلکہ یہہ
فقرات اُن سندی نقدیات سے متعلق معلوم ہوتے ہین جن کے
اسناد مین نسلاً بعد نسلٍ کی صراحت نہین ہی۔ مگر یہہ بات ذرا ہی
غور کے ساتھہ سمجھہ مین آتی ہی کہ ایسے بے سندی نقدیات کی
جن کے اسناد مین نسلا بعد نسلٍ کی صراحت نہو یا بندہ کی مرنیکے بعد
اُسکے وارث کے حق مین بوجہ اسکے کہ سند صرف یا بندہ کے لیے
محدود تھی مثل نقدیات بے سندی کے ہین۔ پس جو احکام کہ
فقرات ۳۵ و ۳۶ مین بیان ہوے ہین اُنہین کے استدلال سے

ب جن نقدیات مدد معاش کا بھگوتہ ماقبل ۱۲۶۲ف چالیس یا اُس سے زیادہ مدت کے بابت ہو وہ حاضر حال اور اس کے لڑکے کی حیات تک بحال کیے جاوین گے

قسم سندی نقدیات مدد معاش ہی لایق التفات قرار پاتے ہین بشرطیکہ خود یا بندہ دعوے دار نہ ہو مہتمم انعام کے مرتبہ نقدات مجددہ جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے وہ بالکل اس تعامل کے مصحح ہین اور ان دفعات کی ترتیب ہی نتیجہ مستخرجہ نقدات مذکورہ پر مبنی ہے اور نقدات مذکور جبشہ ذیل مین نقل کی جاتی ہین

(بعوض نقرہ ۳۵) نقدیاتیکہ بشرط مدد معاش بود سندی ثبات یا سندی بودہ در سند شرط اجرائے لسلا بہ سل درج گردد و بھگوتہ آن کمدت ۴۴ سال یا زیادہ ازان باشد تا حین حیات حاضر حال اجرا خواہد بود - نقرہ ۳۶ کے در عوض نقرہ ذیل مرتب ہوا تہا - نقدیاتیکہ از عرصہ چہل سال یا زیادہ ازان ہا قبل ۱۲۶۲ف جاری باشد بنام یا بندہ حال و نیز بہ پسر پشر یعنے تا دو پشت جاری خواہد ماند - ملاحظہ ہو مثل محکمہ معتمدی مالگزاری

تشریح ۱

ضمن الف مین واحد سے رقوم دراز سالنامہ

مراد دفتر دیہی کا واحد ہے اور ۲۴ سال یا

اُس سے زیادہ کے جو الفاظ کہ لکھے ہین

اُسکی نہایت ۳۹ سال ہے جیسا کہ ضمن ب سے ظاہر ہے

۳ نشان صیغہ انعام ۵۵ بابت ۱۳۰۰ سے جلد اول دنشان مخطوطہ

۱۱ سنہ مذکور جس مین مراسلہ محکمہ کشمیر انعام نشان (۱۰۰۰)

مورخہ ۲۰ شعبان ۹۵ھ شامل ہے اور اُسکے ساتھ ایک ملفوفہ

منسلک ہے جس مین فقرات مذکور تحریر ہین ۔ صدر المہام مالگزاری

نے بھی مراسلہ نشان ۴۹۰ مورخہ ۸ شوال ۹۵ھ کے ذریعہ سے

تحریر مہتمم انعام کے ساتھ اتفاق کیا ہے ۔ مراسلہ مذکورہ محکمہ صدر انعام

مل ہی اُسی شکل مین شامل ہے ۔ پس تعامل برخلاف مقصود

دستور العمل نہین ہے ۔

تشریح (۲)

ہر دو ضمن بالا مین حاضر حال سے اصل یا بندہ
یا وہ وارث مراد ہے جو کہ مدد معاش کی پانیکا
مستحق ہو جسکی صراحت احکام مدد معاش مین ہوگی

فصل سوم معاش زمینداران و ملازمین دیہی کے بحالی کے متعلق

دفعہ (۳۲۷) جو عطا کہ شاہان سلف سے

ملازمین دیہی کی معاش کی بحالی

علاقہ فوجی یا مالی یا کوتوالی وغیرہ
مین جاری ہو خواہ خدمت متعلقہ بطور کامل جاری
رہی یا بالکل موقوف ہو چکی ہو مگر ایسی عطا کا تصفیہ حسب ذیل ہوگا

نوٹ ۱۰ دسمبر ۱۹۳۱ء

(الف) جو رسوم کہ نقدی یا زمین کی معاوضہ میں دسیمکہ دیپانڈیہ کو عطا ہوا ہی

دسیمکہ دیپانڈیہ کے متعلق

جسکا تقرر وصول زراعت پر بحساب فیصدی ہوا ہی

حسب دستور مروجہ تقسیم ہوگا یعنے جاری رہیگا

ضلعبندی کے قبل انتظام مالگزاری اضلاع دسیمکہ دیپانڈیان ہی [illegible]
اور بعوض خدمت زمینات انعام اور سیرات اور [illegible]
وغیرہ جاری تہی۔ ضلعبندی کے بعد سرکار [illegible]
کر کو سرموکنقد بحساب تذکرہ ضمن الف جاری فرمایا۔ ملاحظہ ہو [illegible]
جلد سوم صفحہ (۲۱) - یہہ وضع مبنی ہی فقرہ [illegible]
ضمن (۱) کے آخر میں لکھا ہی کہ (تصفیہ [illegible]
(۱۵) متعلق بہ مدد معاش ہی جس کی صراحت اسی [illegible]
اگر فقرہ (۱۸) کے احکام کو فقرہ (۱۵) [illegible]
درشنا ہی محدود و مقید ہو جاوینگے [illegible]
درحالیکہ تعامل بالکل اسکے مخالف ہی اور درشنا [illegible]
پایا جاتا ہے جیسا کہ التزام تعامل سے ثابت ہی ۱۲

تشریح (۳)

ہر دو ضمن بالا مین حاضر حال سے اصل یا بندہ
یا وہ وارث مراد ہے جو کہ مدد معاش کی پانیکا
مستحق ہو جسکی صراحت احکام مدد معاش مین موجود ہے

فصل سوم معاش زمینداران و ملازمین دیہی کے بحالی کے متعلق

دفعہ (۳۲۷) جو عطا کہ شاہان سلف سے

ملازمین دیہی کی معاش کی بحالی

علاقہ فوجی یا مالی یا کوتوالی وغیرہ
مین جاری ہو خواہ خدمت متعلقہ بطور کامل جاری
رہی یا بالکل موقوف ہو چکی ہو مگر ایسی عطا کا تصفیہ حسب ذیل ہوگا

فقرہ ۱۰ دستور العمل عالمگیری مدیہ مستمر

(الف) جو رسوم کہ نقدی یا زمین کی معاوضہ مین

وسیکہ دیپانڈیہ کے متعلق

وسیکہ دیپانڈیہ کو عطا ہوا ہو

جسکا تقرر وصول زراعت پر بحساب فیصدی ہوا ہو

حسب دستور مروجہ تقسیم ہوگا یعنے جاری رہیگا۔

ضلعبندی کے قبل انتظام مالگزاری اضلاع وسیکہ دیپانڈیان ہی کو
اور بعوض خدمت زمینات انعام اور سیرایت اور مقاطعات و رسومات
وغیرہ جاری تہی۔ ضلعبندی کے بعد سرکار
کر کے رسوم نقد بحساب متذکرۂ ضمن الف جاری فرمایا۔ ملاحظہ ہو جلد
جلد سوم صفحہ (۲۱) - یہہ دفعہ مبنی ہی فقرۂ ۱۵ دستور العمل کے
ضمن (۱) کے آخر مین لکہا ہی کہ (تصفیہ این حسب فقرات
(۱۵) متعلق بہ مدد معاش ہی جس کی صراحت اسی بابہ کی فصل
اگر فقرۂ (۱۸) کے احکام کو فقرۂ (۱۵) سے
ورثا ہی محدود و مقید ہو جاوین گے
درحالیکہ تعامل بالکل اسکے مخالف ہی اور نشانہی بالکل
پایا جاتا ہے جیسا کہ التزام تعامل سے ثابت ہی ۱۲

تشریح

۱۸ر فصیدی مین دسیکہ کا تقرر پانچر و پیہی
اور دیسپانڈیہ کا تقرر میان ۔ دستور مروجہ سے
مراد یہی تقسیم ہے اور رسوم کی بحالی کے لئے
سند کا وجود شرط نہین ہے

(ب) رسوم فصیدی یا رسوم بالمقطعہ مین کل
انعامات اور رسومات مجاریۂ زمانۂ سابقہ محسوب
ہون گے جو کہ رسوم فصیدی یا بالمقطعہ کے
تقرر سے پہلے دیسیکہہ دیسپانڈیان کے قبضہ
مین تھی یعنے سوای رسوم کے دیگر ابواب

فقرہ (۱۸) (دستور
العمل انعام ۳۵ صفحہ
دفعہ ۲۵ ر صفحہ
۱۳۱ ر جلد سوم
صفحہ (۲۱) ۔ ۱۲

بحال نہ رہین گے - مگر کب جب کہ سند کے
ذریعہ سے یہہ بات ثابت کیجاوے کہ رسوم
کے سوا زمین انعام یا نقدی یا سیریات جاری
ہوے ہین -

تشریح

ابواب دیگر سے مراد دیگر اقسام معاش ہی
سوای رسوم فیصدی یا بالمقطعہ کے یعنے مقطعات
وجاگیرات وسیریات وغیرہ وغیرہ -

دفعہ (۳۲۸) اگر دیسمکہ دیسپانڈیان کے
اسناد مین رسوم کے علاوہ سیریات کی

صراحت بتعین بگہاون نہ ہو تو کامل تحقیقات کی
بعد بگہاون کے نسبت بلحاظ رویداد حکم آخر
دیا جاویگا بعض ایسے حالات مین جیسے کہ
بیان ہوی سرکار نے فی موضع دو بیگہ
سیری کو بحال رکہا ہی بہرحال سند مین
بگہاون کی صراحت نہ ہونا مستلزم بحالی کُل
باخذ ربع نہین ہے۔

دفعہ (۳۲۹) دفعۂ بالا سے مقصود ہرگز
یہہ نہین ہے کہ اگر پیشتر سے بحساب فی دیہہ
دو بیگہ اراضی دعوے دار کے قبضہ مین نہو تو

اب دیدی جاوے بلکہ مراد یہہ ہی کہ جس قدر اراضی پر دعوے دار کا قبضہ بہی بنام سیری ہو اور اُس کا بہگوٹہ بہی ہو اور دو بیگہ سے زائد نہ ہو بحال رکہی جاوے۔

تشریح

اس صراحت سے یہہ نتیجہ نکلا کہ دو بیگہ سے زیادہ اراضی بحالت عدم وجود صراحت بگہاون در سنہ ہرگز بحال نہ ہوگی۔

دفعہ (۳۳۰) رسوم کے متعلق خواہ بالمقطعہ ہو خواہ فیصدی جب کہ رقم جاربہ حساب فیصدی ہو

کم ہو تو اسقدر جاری رہیگی جس قدر کہ
جاری ہی - فیصدی کی تکمیل کے لیے رقم زائد
از رقم جاریہ وا نہ کی اور اگر فیصدی کے حساب سے
یافت زیادہ ہو تو حصہ زائدہ مسدود کیا جاویگا

گشتی مستعمال نشان ۱۰۵ مورخہ

دفعہ (۳۳۱) رسوم کا تقرر وہ سالہ محاصل کی
سرشکن وصول زراعت پر ایکدفعہ ہوجاوے گا
اور ہمیشہ اُس مین رد و بدل نہ ہوا کرے گا -

گشتی صدر المہام مال نشان ۴۰۶ و ۴۶۹ مورخہ

دفعہ (۳۳۲) دیہات ویران و بیچراغ
اور زمین بنجر و افتادہ کی رسوم زمیندار و نیز
بحال نہوگی - اور دیہات ویران مین گو کہ

سابق الایام مین وہانکی زمین مزروع رہی ہو
مگر ایسے دیہات کے رسوم زمیندار نہ پاوین گے

دفعہ (۳۳۳) اگر کوی دیسیکہ دیسپانڈیہ
بہی ہو تو خدمت دیسپانڈیہ گری اور دیسیکہی
دونون کے رسوم اُسپر بحال ہوسکے گی۔

دفعہ (۳۳۴) رسوم قانون گوئی و سرداسپانڈیہ
گری بلا کمو بیشی تقرر کے مطابق جاری رہینگے
اسلئے کہ یہہ رسوم درحقیقت مثل تنخواہ کی ہیں

دفعہ (۳۳۵) مقدم پٹواریون کی قبضہ مین

معاش مقدم پٹواریان | رسوم کے سوا دوسرے

معاش یہی از قسم اراضی و نقدی ہو تو اسکی بحالی احکام مندرجہ سند کے لحاظ سے ہوگی

تشریح (۱)

اس دفعہ مین رسوم سے مراد رقم اسکیل* ہے اور مقدم پٹواری کے الفاظ مین شخص کارگزار خدمت مقدمی و پٹواری کری اور حصہ داران اسکیل دونون شریک ہین -

*اسکیل ایک رقم معینہ کا نام ہی جو کہ بلحاظ وصول مالگزاری سرکار بحساب فیصدی مقدم پٹواریون کو دیجاتی ہی جسکے مفصل احکام مجموعہ قوانین مالگزاری کے ردیف الف اور باب اسکیل من تحریرین دستور العمل انعام مجریہ ۹۳ء کے فقرہ ۱۹ مین بھی یہی لکھا ہے کہ اسکیل کا ایصال حسب قواعد مقررہ ہوگا - ۱۲

تشریح

دفعۂ بالا کی غایت یہہ ہے کہ اگرچہ مقدم پٹواریوں کے قبضہ میں اسکیل نقدی کی تقرر کے بعد دیگر اقسام معاش کی ضبطی ہو چکی ہے مگر جو مقدم پٹوارے کہ مقطعات اور انعامات وغیرہ کسی وجہ اور سبب سے منجانب معطیان مقتدر پائے ہوں بشرطے کہ اسناد معتبر سے معاش مذکور کی عطا ثابت ہو معاش مذکورہ بھی علاوہ اسکیل نقدی بحال رہے گی۔

دفعہ (۳۳۶) اگر کسی مقدم پٹواری کے قبضہ مین بعوض اسکیل نقد معاش ہای متذکرہ دفعہ (۳۳۵) سے ایک یا کئی معاشین رہین تو جبتک اُن معاشون کا تعلق از روی سند خدمت مقدمی یا پٹواری گری کے سوا ثابت نہ ہوگا وہ معاشین بحال رہینگی بلکہ اُن کی ضبطی کو بعد اسکیل نقدی حسب قرارداد عام جاری ہوگا۔

دفعہ (۳۳۷) بلوتہ+ دارون کی معاش

فقرہ (۲۱۶) بستور اسی انتظام سنہ ۱۲

بلوتہ دارون کی معاش

+ بلوتہ دار خدمتیان دیہی کا نام ہے انکی تعریف دفعہ (۱۲۳) مین ہو چکی ہے

پشت در پشت بحال کیجاوے گی بشرطیکہ وہ
اپنی خدمت بجا لاتے رہیں ۔ اگر حق معینہ سے
معاش مفوضہ زائد ہو تو معاش زائدہ پر
سرکار کا حق ہوگا ۔ مگر جب کہ سند سے
حصۂ زائدہ کی حقیت بھی بتصریح ثابت ہو تو
حصۂ زائدہ بھی بلا اخذ حق سرکار بحال رہیگا ۔

دفعہ (۳۳۸) مقدم پٹواری وغیرہ دیہات کے
رفاہ عام گو وغیرہ وغیرہ معاش اراضی پر اگر

ان کو حقوق معینہ کا قرار داد سررشتہ مال سے ہو چکا ہے گشتی صدر الہام
مال ۹۰ ۱۸ سے ذریعہ سے حکم ہو چکا ہے کہ نفس انعام بلوتہ داروں کی
دریافت کی ضرورت نہیں ہے جنگم اور جوشی اور بھاٹ اور ملاہی اگرچہ
بلوتہ دار وغیرہ کے نام سے مشہور ہیں مگر انکی معاشوں کی دریافت کا حکم ہے

(۱۰) سال سے قابض نہوں تو بشرطیکہ عدم قبضہ
زمانۂ دریافت کی بابت نہ ہو ایسی اراضیات
غیر مقبوضہ بحالی کے قابل متصور نہ ہوں گے۔

شریح - دفعۂ ہذا میں جو کہ دہ سالہ بیدخلی
مانع بحالی قرار دیگئی ہے وہ بحالت وجود سند
سمجھنا چاہیئے ملاحظہ ہو دفعات (۳۲۶ و ۳۳۵ و ۳۳۷)

فصل چہارم عطیہ مدد معاش کے بحالی کے متعلق

دفعہ (۳۳۹) عطیات مدد معاش حاضر حال

بحالی مدد معاش کے عام احکام

سیعنے دعوے دار پر ہے

استاد بحال ہوں گے بشرطیکہ دعوے دار وارث ہو اصل یا بندہ کا اور مدد معاش کی اجرائی بطناً بعد بطن صرف ورثا سے متذکرۂ ذیل پر ہوگی اُن کے سوا دیگر ورثا پر مدد معاش جاری نہ ہوگا۔

ضمن ۱ فقرہ بالا

(الف) اُن ورثا ذکور پر جو کہ اولاد صلبی ہوں پانسدۂ معاش کے جیسا کہ لڑکا یا پوتا یا پڑپوتا الی اخرہ۔

الف

(ب) یا ایسے بھائیوں پر جن کے فیما بین ترکہ کی تقسیم نہ ہوئی ہو۔

(تشریح) اگرچہ اسد دفعہ مین اسناد کا لفظ بیان ہوا ہے مگر جن عطایا کی بحالی بلا سند صرف بہگوئہ پر جائز قرار پا چکی ہے جیسا کہ اسی باب مین احکام بحالی قطعات انعام و مقطعات و اگرہارات بیان ہوا ہے اُن کے لئے اس دفعہ کے

نقرہ ۱۵ دستور العمل انعام محررہ ۱۸۸۳ء کا ضمن (۴) بالکل زائد ہے اسلئے کہ اُسکے مفہوم ضمن ۲ کے مطابق ہین جس مین یہ لکھا ہے کہ (اگر چنین وارثان نباشند انعام مذکور ضبط خواہد شد) اور ضمن ۴ کی عبارت یہ ہے کہ (چنین انعام بنام دیگران ہم زینہار اجرا شدن نمی تواند) دیگران سے مراد اگر غیر ورثا سمجھے جاوین مثلاً مشتری یا موہوب تو اُسکے لئے نقرہ ۱۶ خاص ہے جو کہ دفعہ (۳۴۰) سے متعلق ہے پس کچھ شک نہین ہے کہ ضمن ۴ بالکل زائد ہے - بلحاظ تعامل مدد معاش کا اجرا الاکثر ورثاء اناث پر ترحما ہوا ہے مگر بعید حیات اور ایسے اجرائے اراضیات کی متعلق نہین پائی گئی - بلکہ بعض اراضیات بھی اکثر انتقلیات کا اجرا پایا گیا - ملاحظہ ہو مثل تخفہ وراثت میوہ لہن بہٹ جس مین مسئلہ معتمدا (۴)

۴ (۴) نشان ۱۱۰ فروع ۲ (ی) نشان ۱۱۶ فروع ۲ صورت اشتمال نشان ۲۶۶ فروع ۳ مثل نشان ۲۶۶ فروع ۳ عطیات ۳ - ۱۲۰

لحاظ سے شرط سند قائم نہ ہوگی۔

تشریح (۲)

مدد معاش متبنی معاشدار یا متبنی کے سلسلہ
مین جاری اور بحال نہ ہوگا۔

دفعہ (۳۴۰) اگر حاضر حال متبنی ہو وارث
معاشدار کا اور بذریعہ ہبہ یا اشتمرار مدد معاش
پر قابض ہو تو بصورت ثبوت ہبہ یا اشتمرار
ایسا مدد معاش قابض معاش پر بحال
ہو سکے گا اور بطناً بعد بطن جاری رہ سکے گا
مگر موجب احکام دفعہ گزشتہ۔

تشریح (۱)

یہہ بحالی نہ ورثا تک بھی جاوے گی بلکہ اُسی ہبہ یا اشتراء کی بنیاد پر۔ اور انتقال معاش کے لئے احکام باب نہم میں بیان ہوئے ہیں اُسی معاش کے حکم بحالے میں وہ بھی ملحوظ رہیں گے

تشریح (۲)

بطناً بعد بطنٍ جاری رہنا اُسی صورت میں ہو سکیگا جب کہ سند میں صراحت ہو کہ اُن معاشوں کے لئے جن کی بحالی صرف بہکوٹہ پر ہو سکتی ہے بہکوٹہ الاں ثابت ہو چکا ہو اور احکام دفعہ گذشتہ و تعیین مشار الیہ

باب ہفتم اختیارات بحالی یا ضبطی کے متعلق

فصل اول متعلق بہ اقتدارات محکمہ جات موجودہ

دفعہ (۳۴۱) نواب مدار المہام سرکار عالی کو حسب طرح

نواب مدار المہام سرکار عالی کے اختیارات

اجرائی معاشہای جدید کا اختیار ہی اُسیطرح معاشہای

جاریہ کے نسبت بھی اختیار ہی کہ بلا کسی استحقاق کے

برخلاف رومدار جس معاش کو جس شخص کے نام چاہین

جاری کرین اور بحال رکہین علی ہذا یہہ بھی اختیار ہے

کہ بشرط مناسب کسی معاش اراضی کے بالعوض

معاش نقدی کے اجرا کا حکم دین یا اُسکو بالعکس

نیز مدار المہام سرکار عالی کسی معاش جاریہ کے

قطعاً ضبطی کا حکم دیسکتے ہین اگرچہ اسناد اسکی
متقاضی نہ ہون حاصل یہ ہے کہ عطیات کے
متعلق اقتدارات اعظم بالکل سرکار کے ہاتھہ
ہین۔ اور سرکار نے معاشداردن کو کوئی
ایسا استحقاق بردی قاعدہ عطا نہین فرمایا ہے
جسکے لحاظ سے وہ سرکار پر معترض ہوسکین۔
دفعہ (۳۴۲) بحالی معاشہای جاریہ کے

نواب معین المہام سرکار کے اقتدار

متعلق نواب معین المہام سرکار
عالی کو بالاے اقتدار کشنر انعام بلاکسی تعین
حدود کے کل اقتدارات بحالی اور ضبطی کے

* اصل "نواب مہاراجہ الملک بہادر معین المہام مال مدار المہام" مورخہ ۲۴ ربیع الثانی ۱۲۷۴ھ سے مستنبط ہے۔

حاصل ہونگے جسکے یہ معنے ہین کہ بالای
اقتدار کمشنر انعام ہر قسم کے معاشہای جاریہ کا
فیصلہ نواب معین المہام سرکار عالی اپنے اختیار سے
کر سکینگے۔

دفعہ (۳۴۴) کمشنر انعام کو فیصلہ معاشہای
جاریہ کے بابت حسب ذیل
اقتدارات حاصل ہونگے۔

کمشنر انعام کے اقتدارات

(الف) باستثنای جاگیر ہر ایک قسم معاش کے
بابت اعم ازینکہ اُس کا محاصل یا رقبہ کتنا ہی ہو
بشرط اتفاق رای مجلس انعام یا دیہی کمشنر

بحالی کا حکم دینا۔

فقرہ (۱) ضابطہ انعام کمشنر ۱۸۸۳ء

(ب) بلا لحاظ اتفاق رای مجلس انعام یا ڈپٹی کمشنر ہر ایک ایسی معاش کے بابت باستثنا جاگیر بحالی کا حکم دینا جس مین

(۱) اراضی خشکی ۴ بیگہ سے زائد نہ ہو یا اراضی تری ۱ سکہ سے زائد نہ ہو یا

(۲) نقدی ۱۰ سے زائد نہ ہے یا

(۳) جس کا جملہ دعوے مالیتی ۱۰ سے زائد نہ ہے۔

شریح (۱)

اقتدار بالا باعتبار رقبہ اور باعتبار محاصل جُدا جُدا معلوم ہوتا ہی مگر فی الاصل دونون کے لحاظ سے عمل ہوگا۔ یعنے ہر ایک معاش کے متعلق اقتدار کی حد بلحاظ بیگہ و بلحاظ محاصل دیکھی جاوے گی۔

تمثیلات

(۱) ایک زمین الغام کا رقبہ ۱۰ بیگہ خشکی ہے جس کا محاصل ۱۰ ہے۔

(۲) زمین مقطعہ کا رقبہ ۱۰ بیگہ خشکی ہے اور محاصل ۱۰ ہے۔

(۳) ایک دسیمکہ کی معاش مین ہمارا نقدی اور سکہ خشکی محاصلی مار اور دسکہ ترے محاصلی مار شامل ہین جس کا مجموعی محاصل بقدر ہمارے ہے۔

تو ظاہر ہے کہ بصورت اختلاف رای مجلس انعام یا ڈپٹی کمشنر ہر سہ نظائر بالا کے فیصلہ قطعی کا اختیار کمشنر انعام کو نہ ہوگا اسلئے کہ مثال نمبر (۱) مین گو رقبہ داخل اقتدار ہے مگر محاصل اقتدار (ب) کے ضمن (۳) سے زیادہ ہے۔

اور مثال نمبر (۲) مین اگرچہ محاصل داخل اقتدار ہے

مگر رقبہ اقتدار (ب) کے ضمن (ا) سے زائد ہے
اور مثال نمبر ۳ مین اگرچہ مجموعی محاصل ساری
مگر رقبہ تری کی مقدار اقتدار (ب) ضمن (ا) سے
زائد ہے۔

تشریح ۲

حدود اقتدارات جو کہ بیان ہوے ہین اُن کا
مطلب یہہ نہین ہے کہ ایکمقدمہ زائد از اقتدار کے
متعلق بقدر اقتدار بحالی کیجاوے۔ اور اقتدار سے
زائد بقدار کے لئے صدر مین بھیجا جاوے
بلکہ اقتدار کا نفاذ اُسیوقت ہوگا جب کہ مجموعی

تعداد بیگھون اور محاصل کی بلحاظ اقسام خشکی
وتری داخل اقتدار ہو۔

تمثیل

ایک قطعہ اراضی انعام کا جو کہ شامل ہو سہ بیگہ
خشکی محاصلی سہ پر اس وجہ سے کمشنر انعام
کے اقتدار سے خارج سمجھا جاویگا کہ رقبہ بہی اقتدار
سے زیادہ ہے اور مقدار محاصل بہی یہہ
نہو سکے گا کہ اسی انعام سے بقدر اقتدار ماہ بیگہ
کے بجالی بحکم کمشنر انعام ہو اور باقی سو بیگہ کی کلکٹر
محکمۂ بالا کی منظوری لیجاوے۔

(ج) ضبطی کے متعلق بلا استثنا جاگیر جملہ اقسام عطیات کے ضبطی کا حکم دینا۔

دفعہ (۳۴۴) جب کہ ایک مقدمہ مین ایک جزو کی ضبطی کی رائے ہو اور دوسرے جزو کی بحالی کی رائے اور جزو دوم خارج از اقتدار ہو تو ضبطی کے حکم کا نفاذ بھی نواب معین المہام سرکار عالی کے حکم کے بعد ہوگا۔ علے ہذا جب کہ ایک مقدمہ مین ایک حصہ کی بحالی مین ڈپٹی کمشنر کی رائے کے ساتھہ اتفاق ہو اور دوسرے حصہ مین اختلاف اور حصۂ اختلافی اقدارات متذکرۂ دفعہ (۳۴۳) سے

زائد ہو تو سالم معاش یعنے دونوں حصوں کا فیصلہ نواب معین المہام سرکار عالی کی منظوری سے نافذ ہوگا۔

مثال

زید کے نام ایک مقطعہ ہے جس کا رقبہ ۱۰ بیگہ خشکی ہے اور محاصل ۱۰ روپے اور دوسرا قطعۂ اراضی انعام ہے جسکا رقبہ ۱۰ بیگہ تری ہے اور محاصل ۱۰ روپے تو اگرچہ صرف مقطعہ کے بابت کمشنر انعام کو رای ڈپٹی کمشنر یا مجلس انعام سے اتفاق ہے مگر زمین انعام کی بابت اختلاف کا ہونا اسلئے

روبیداد کو نواب معین المہام بہادر کے ملاحظہ
مین بغرض فیصلہ پیش کرنے کا متقاضی ہوگا کہ
زمین انعام کا رقبہ اقتدار (ب) کے ضمن (۱)۔
متذکرۂ دفعہ (۳۴۳) سے زائد ہے۔

دفعہ (۳۴۵) ڈپٹی کمشنر کو فیصلہ معاشہای
جاریہ کے لیے حسب ذیل
اقتدارات حاصل ہون گے بعضے ایسے
فیصلہ کی منظوری محکمہ بالا سے ضرور نہوگی۔
(الف) بابت اُن عطیات کے جن کی بحالی
دوام کے لیے ہوگی بحالی کے نسبت ڈپٹی کمشنر

اقتدارات ڈپٹی کمشنر

حسب ذیل مجاز ہونگے

(۱) اراضی خشکی ۵ سکہ سے زیادہ نہ ہو

(۲) اراضی تری ۲ سکہ سے زیادہ نہ ہو

(۳) نقدی ۵ سے زیادہ نہ ہو

(۴) جملہ اقسام بلحاظ مالیت مجموعی ۱۰ سے زیادہ نہ ہو

(ب) بابت اُن عطیات کے جن کی بحالی دوبشت کے لئے ہوگی بحالی کے نسبت۔

(۱) اراضی خشکی ۵ سکہ سے زیادہ نہ ہو

(۲) اراضی تری ۲ سیگہ سے زیادہ نہ ہو

(۳) نقدی ۵ سے زیادہ نہ ہو

(۴) مجموعی اقسام کے لحاظ سے مجموعی مالیت ۱۵ سی زیادہ نہو

(ج) بابت اُن عطیات کے جن کی بحالی تاحیات دعوے دار ہو گی بحالی کے لیے۔

(۱) اراضی خشکی ۱۵ سکہ سے زیادہ نہو

(۲) اراضی تری ۱۵ سکہ سے زیادہ نہو

(۳) نقدی ۱۵ سے زیادہ نہو

(۴) جملہ اقسام جنکی مجموعی مالیت ۱۵ سی زیادہ نہ ہے

(د) ضبطی کے لیے ہر قسم عطیات کی بابت بلا کسی قید اور حد کے اختیار ہو۔

تشریح

اقتدارات کمشنر انعام کے متعلق دفعہ (۳۴۳) کی نسبت جو تشریح کی گئی ہے اصولاً وہی تشریح ڈپٹی کمشنر کے اقتدارات بحالی کے متعلق سمجھنا چاہیئے۔

فقرہ ۱۲ ضابطہ انعام باب ۱۸ ضابطہ

دفعہ (۳۴۶) مقدمات غیر اقتداری میں ہی ڈپٹی کمشنر کی رائے یا نفاذ بحالی کے متعلق اسی طرح تجویز و تحریر رائے قبل از منظوری محکمہ بالا ہوگا جس طرح ضبطی کے متعلق۔

کمشنر مختار ۱۹۰۱ء کمشنر فیصلہ ۱۹۰۱ء معاملات نشان ۱۹۰۱ء

(استثناء) سیرابات و قطعات زمینداران جو ضبط ہیں اس حکم سے مستثنے ہوں گے یعنے

اگر محکمۂ ڈپٹی کمشنری کی رای ایسے مقطعات وسیرات
منضبطہ کی بحالی کے لیے ہو تو بحالی کا عمل
مجرد رائے پر نہوگا بلکہ فیصلۂ آخر ہ کے بعد خواہ وہ
فیصلہ کمشنر انعام کا اقتداری ہو یا نواب معین المہام
سرکار عالی کا۔ اور منضبطہ سے مراد وہ ضبطے
نہین ہی جو کہ غیر حاضری دعوے دار کی علت مین
ہوتی ہی جسکو ضبطی دوران مقدمہ کہا جاتا ہی [۴۴] دیگر
اراضیات جنکی ضبطی بمقاصد انعام نہین ہے یا شتہ انعام سے
پہلے ضبط ہوے ہون اُنکی بابت فیصلۂ انعام کی تعمیل بحکم سرکار ہوگی

فصل دوم محکمہ جات متفرقہ کے اقتدارات کے متعلق

سیربات اور رسوم وظیفداران اور مقطعات اور
جاگیرات اقتدار بالا سے مستثنے رہین گے۔

(ج) وہ مقدمہ جس مین زمین اور نقدی دونون
جمع ہون حسب ضمن الف وب۔

(د) ضبطے کے لئے بلا تعداد اراضی ونقدی

دفعہ (۳۵۰) مجلس کے جلسۂ مشترکہ کو جس سے
دو یا تین رکن کا جلسہ مراد ہے اقتدارات ذیل حاصل ہی

(الف) زمین انعام زائد از اقتدار جلسۂ منفردہ
سو بیگہ تک۔

(ب) نقدے ایضاً حاسر تک

(ج) سیری محاصلے ۴ ر تک

(د) رسوم بہ تعداد ۴ سالانہ تک

استثناء

موضع مقطعہ اور جاگیر حکم بالا سے مستثنے ہی۔

(ہ) ضبطی کے لیے بلا تعین تعداد اراضی و نقدی و سیری و رسوم۔

دفعہ (۳۵۱) جو مقدمات کہ جلسۂ مشترکہ کے اقتدار سے خارج ہون یا باہمی ارکان کے اراء مین اختلاف ہو وہ محکمۂ صدر المہام مال مین بھیجدے جاتے تھے اور

اقتدارات صدر المہام بزمانۂ مجلس انعام

صدرالمہام مال کو حسب ذیل اقتدارات حاصل تھے

(الف) مقدمات زمین و نقدی و سیری و رسوم زائد از اقتدار مجلس مشترکہ - بلا قید تعداد

(ب) مقدمات موضع مقطعہ جنکا محاصل فی مقدمہ الے تک ہو -

(ج) دیہہ جاگیر محاصلے ماہ

ہر سہ اقسام بالا کو بلا قید حیات و بلا قید پشت در دوام کے لئے بحال رکھیں یا ضبط کریں - بشرطیکہ مجلس مشترکہ کی رائے متفق ہو صدرالمہام مال کی رائے کے ساتھ - والا فیصلہ آخر

باختیار مدار المہام سرکار عالی تھا۔

دفعہ (۳۵۲) جو تجویزات انعام کہ مجلس دریافت

مجلس مالگزاری کے اختیارات

انعام سے بموجب قواعد

منظورہ سرکار مجلس مالگزاری کی تجویز کی لئے

پیش ہوں اُن کی نسبت تجویز اخیر کا صادر کرنا

مجلس مالگزاری کا کام تھا۔

دفعہ (۳۵۳) *دو ڈپٹی کمشنران جو کہ باتفاق

اختیارات دو ڈپٹی کمشنران

کام کرتے تھے اُنکو ارکان

مجلس انعام کی جلسۂ مشترکہ کے اختیارات حاصل تھے

+ مجلس مالگزاری کا قیام ۱۸۹۶ء سے ہوا اور ۱۹۰۱ء میں تنسیخ ہوی

* ۱۸۹۵ء سے لغایۃ ۱۸۹۶ء دو ڈپٹی کمشنروں کا تقرر رہا۔

باب ہشتم کارروائی وراثت وتثبیت کے متعلق۔

فصل اول کارروائی وراثت کے متعلق

دفعہ (۳۵۴) معاشدار کے مرنے کے بعد اُسکے ورثاء کا فریضہ ہوگا کہ تحصیل یا ضلع مین فی الفور اُسکی اطلاع کرین بدون اطلاع متوفے کے نام سے رقم کا حاصل کرنا جرم ہی جسکے پاداش مین سدودی معاش کے سوا بازپرس شدید کیجاوے گی اور سزا دیجاوے گی۔ اگر

فرائض ورثاء بنسبت اطلاع فوت معاشدار

گنجی انعام نشان ۲ ستمبر ۱۹۲۹ء صفحہ ۱۲ کالم ۳

گنجی انعام نشان ۲۹ اپریل ۱۹۳۰ء صفحہ ۱۲ کالم ۳

ورثاء کے جانب سے معاشدار کے فوتی
کی اطلاع تین مہینہ مین تعلقدار ضلع کو نہو گی تو
جب تک عدم اطلاع کے معقول وجوہ پیش
نہون گے معاش جاریہ مسدود رہے گی
اگر ایکسال کی مدت مین بہی فوتی معاشدار
کی اطلاع سرکار مین نہو گی تو وجوہ عدم
اطلاع پر نہایت غور کرنا ہوگا اور جب تک وجوہ
معقول ثابت نہ ہون اجرای معاش مین
تامل ہو گا۔

۴۳ بدیں وجہ کہ یہہ احکام بدستور العمل پنسیہ دارون کے نقرات مین تحریر نہین مخصوص سمجھے جاتے ہین پنسیہ دارون کے مگر اصولاً کل معاشدارون کے متعلق سمجہا جاتا ہے

دفعہ (۳۵۵) ہر تحصیل مین معاشداروںکی ایک فہرست مرتب رہے گی اور قوتے معاشداروں کی کیفیت اُس مین وقت بوقت لکھی جاوے گی۔

فقرہ ۱۶ دستور العمل پوسپہ داران

دفعہ (۳۵۶) ہر ایک معاشدار کی مرنیکے بعد اُسکے ورثا کی تحریک سے تختۂ وراثت مرتب ہوکر محکمۂ مجاز منظوری مین بھیجدیا جاوے گا۔ اور حکم منظوری کے مطابق عمل ہوگا۔ تختہ وراثت کی ترتیب کی

ترتیب تختۂ وراثت کی کیوقت ضرور ہوگی اور کب ضرور نہوگی

مسئلہ مختلفہ نشان ۱۳۰۹ ربیع ۲ صفحہ ۱۳۰ کالم ۲ سطر ۱۲ تا ۱۳

محکمۂ مجاز منظوری سے مقام مصرحہ دفعہ (۳۷۰ و ۳۷۱) مراد ہے

کسی استجازت کی ضرورت نہ ہوگی۔ یہ امر بالکل
سرکار کے اختیار میں رہے گا کہ خواہ وارث کے نام
معاش جاری کرے یا نکرے۔

تشریح ۱

جس معاش کا اجرا بقید حیات ہوا ہی اسکے
پابندہ کے وفات کے بعد معاش ضبط ہوگی
اور تخمۂ وراثت مرتب ہی نہوگا۔

تشریح ۲

معاشہائے مدد معاشی کے متعلق جب کہ
ورثاء معاشدار سے وہ ورثاء موجود نہ ہوں جنکے نام

معاش جاری ہوسکتی ہی تو تخفہ وراثت مرتب
ہی نہ ہوگا - ۴۴ -

گشتی محکمہ انتظام ۱۲۹۲ سنہ

تشریح ۳

فیصلہ انتظام مین معاش کی بحالی بالفاظ
حسب حال بحال یا بالفعل جاری باشد ہونا
یا رفع ترتیب تخفہ وراثت نہین ہے - بلکہ تخفہ
وراثت بصدورت درخواست ورثاء مرتب ہوکر
محکمہ مجازین پیش ہوگا سرکار کو اختیار رہیگا
کہ ایسی معاش جسکی بحالی مین الفاظ بالا تحریر ہون

۴۴ ملاحظہ ہو فیصلہ سرکار نشان مرجوعہ مرافعہ ۱۷ سنہ ۹۹ فصلی بمقدمہ
چلنی راجا مرافع بمنظور سے درخواست -

وارث کے نام جاری کرے یا نہ کرے ۔

نقرہ ۳۵۷ ان مسئلہ
اصل پیمیہ وراثت

دفعہ (۳۵۷) معاشداروں کی لاوارث

تعین وراثت یا لاوارثی

فوت ہونے کی حالت میں ترتیب

تختہ وراثت کی ضرورت نہ ہوگی ۔ وراثت کی

کارروائی درحقیقت وارث کی درخواست پر

منحصر نہوگی بلکہ بمجرد اطلاع فوت معاشدار

نقرہ ان ۱۳۱ ۔ ۱۳۲ ۔ ۱۳۳ ۔ ۱۳۴ ۔ ۱۳۵ ۔ ۱۳۶ ۔ ۱۳۷ ۔ ۱۳۸ ۔ ۱۳۹ ۔ ۱۴۰ ۔ ۱۴۱ ۔ ۱۴۲ ۔ ۱۴۳ ۔ ۱۴۴ ۔ ۱۴۵ ۔ ۱۴۶ ۔ ۱۴۷ ۔ ۱۴۸ ۔ ۱۴۹ ۔ ۱۵۰ ۔ ۱۵۱ ۔ ۱۵۲ ۔ ۱۵۳ ۔ ۱۵۴ ۔ ۱۵۵ ۔ ۱۵۶ ۔ ۱۵۷ ۔ ۱۵۸ ۔ ۱۵۹ ۔ ۱۶۰ ۔ ۱۶۱ ۔ ۱۶۲ ۔ ۱۶۳ ۔ ۱۶۴ ۔ ۱۶۵ ۔ ۱۶۶ ۔ ۱۶۷ ۔ ۱۶۸ ۔ ۱۶۹ ۔ ۱۷۰ ۔ ۱۷۱ ۔ ۱۷۲ ۔ ۱۷۳ ۔ ۱۷۴ ۔ ۱۷۵ ۔ ۱۷۶ ۔ ۱۷۷ ۔ ۱۷۸ ۔ ۱۷۹ ۔ ۱۸۰ ۔ ۱۸۱ ۔ ۱۸۲ ۔ ۱۸۳ ۔ ۱۸۴ ۔ ۱۸۵ ۔ ۱۸۶ ۔ ۱۸۷ ۔ ۱۸۸ ۔ ۱۸۹ ۔ ۱۹۰ ۔ ۱۹۱ ۔ ۱۹۲ ۔ ۱۹۳ ۔ ۱۹۴ ۔ ۱۹۵ ۔ ۱۹۶ ۔ ۱۹۷ ۔ ۱۹۸ ۔ ۱۹۹ ۔ ۲۰۰ ۔ ۲۰۱ ۔ ۲۰۲ ۔ ۲۰۳ ۔ ۲۰۴ ۔ ۲۰۵ ۔ ۲۰۶ ۔ ۲۰۷ ۔ ۲۰۸ ۔ ۲۰۹ ۔ ۲۱۰ ۔ ۲۱۱ ۔ ۲۱۲ ۔ ۲۱۳ ۔ ۲۱۴ ۔ ۲۱۵ ۔ ۲۱۶ ۔ ۲۱۷ ۔ ۲۱۸ ۔ ۲۱۹ ۔ ۲۲۰ ۔ ۲۲۱ ۔ ۲۲۲ ۔ ۲۲۳ ۔ ۲۲۴ ۔ ۲۲۵ ۔ ۲۲۶ ۔ ۲۲۷ ۔ ۲۲۸ ۔ ۲۲۹ ۔ ۲۳۰ ۔ ۲۳۱ ۔ ۲۳۲ ۔ ۲۳۳ ۔ ۲۳۴ ۔ ۲۳۵ ۔ ۲۳۶ ۔ ۲۳۷ ۔ ۲۳۸ ۔ ۲۳۹ ۔ ۲۴۰ ۔ ۲۴۱ ۔ ۲۴۲ ۔ ۲۴۳ ۔ ۲۴۴ ۔ ۲۴۵ ۔ ۲۴۶ ۔ ۲۴۷ ۔ ۲۴۸ ۔ ۲۴۹ ۔ ۲۵۰ ۔ ۲۵۱ ۔ ۲۵۲ ۔ ۲۵۳ ۔ ۲۵۴ ۔ ۲۵۵ ۔ ۲۵۶ ۔ ۲۵۷ ۔ ۲۵۸ ۔ ۲۵۹ ۔ ۲۶۰ ۔ ۲۶۱ ۔ ۲۶۲ ۔ ۲۶۳ ۔ ۲۶۴ ۔ ۲۶۵ ۔ ۲۶۶ ۔ ۲۶۷ ۔ ۲۶۸ ۔ ۲۶۹ ۔ ۲۷۰ ۔ ۲۷۱ ۔ ۲۷۲ ۔ ۲۷۳ ۔ ۲۷۴ ۔ ۲۷۵ ۔ ۲۷۶ ۔ ۲۷۷ ۔ ۲۷۸ ۔ ۲۷۹ ۔ ۲۸۰ ۔ ۲۸۱ ۔ ۲۸۲ ۔ ۲۸۳ ۔ ۲۸۴ ۔ ۲۸۵ ۔ ۲۸۶ ۔ ۲۸۷ ۔ ۲۸۸ ۔ ۲۸۹ ۔ ۲۹۰ ۔ ۲۹۱ ۔ ۲۹۲ ۔ ۲۹۳ ۔ ۲۹۴ ۔ ۲۹۵ ۔ ۲۹۶ ۔ ۲۹۷ ۔ ۲۹۸ ۔ ۲۹۹ ۔ ۳۰۰ ۔ ۳۰۱ ۔ ۳۰۲ ۔ ۳۰۳ ۔ ۳۰۴ ۔ ۳۰۵ ۔ ۳۰۶ ۔ ۳۰۷ ۔ ۳۰۸ ۔ ۳۰۹ ۔ ۳۱۰ ۔ ۳۱۱ ۔ ۳۱۲ ۔ ۳۱۳ ۔ ۳۱۴ ۔ ۳۱۵ ۔ ۳۱۶ ۔ ۳۱۷ ۔ ۳۱۸ ۔ ۳۱۹ ۔ ۳۲۰ ۔ ۳۲۱ ۔ ۳۲۲ ۔ ۳۲۳ ۔ ۳۲۴ ۔ ۳۲۵ ۔ ۳۲۶ ۔ ۳۲۷ ۔ ۳۲۸ ۔ ۳۲۹ ۔ ۳۳۰ ۔ ۳۳۱ ۔ ۳۳۲ ۔ ۳۳۳ ۔ ۳۳۴ ۔ ۳۳۵ ۔ ۳۳۶ ۔ ۳۳۷ ۔ ۳۳۸ ۔ ۳۳۹ ۔ ۳۴۰ ۔ ۳۴۱ ۔ ۳۴۲ ۔ ۳۴۳ ۔ ۳۴۴ ۔ ۳۴۵ ۔ ۳۴۶ ۔ ۳۴۷ ۔ ۳۴۸ ۔ ۳۴۹ ۔ ۳۵۰ ۔ ۳۵۱ ۔ ۳۵۲ ۔ ۳۵۳ ۔ ۳۵۴ ۔ ۳۵۵ ۔ ۳۵۶ ۔ ۳۵۷ ۔ ۳۵۸ ۔ ۳۵۹ ۔ ۳۶۰ ۔ ۳۶۱ ۔ ۳۶۲ ۔ ۳۶۳ ۔ ۳۶۴ ۔ ۳۶۵ ۔ ۳۶۶ ۔ ۳۶۷ ۔ ۳۶۸ ۔ ۳۶۹ ۔ ۳۷۰ ۔ ۳۷۱ ۔ ۳۷۲ ۔ ۳۷۳ ۔ ۳۷۴ ۔ ۳۷۵ ۔ ۳۷۶ ۔ ۳۷۷ ۔ ۳۷۸ ۔ ۳۷۹ ۔ ۳۸۰ ۔ ۳۸۱ ۔ ۳۸۲ ۔ ۳۸۳ ۔ ۳۸۴ ۔ ۳۸۵ ۔ ۳۸۶ ۔ ۳۸۷ ۔ ۳۸۸ ۔ ۳۸۹ ۔ ۳۹۰ ۔ ۳۹۱ ۔ ۳۹۲ ۔ ۳۹۳ ۔ ۳۹۴ ۔ ۳۹۵ ۔ ۳۹۶ ۔ ۳۹۷ ۔ ۳۹۸ ۔ ۳۹۹ ۔ ۴۰۰ ۔ ۴۰۱ ۔ ۴۰۲ ۔ ۴۰۳ ۔ ۴۰۴ ۔ ۴۰۵ ۔ ۴۰۶ ۔ ۴۰۷ ۔ ۴۰۸ ۔ ۴۰۹ ۔ ۴۱۰ ۔ ۴۱۱ ۔ ۴۱۲ ۔ ۴۱۳ ۔ ۴۱۴ ۔ ۴۱۵ ۔ ۴۱۶ ۔ ۴۱۷ ۔ ۴۱۸ ۔ ۴۱۹ ۔ ۴۲۰ ۔ ۴۲۱ ۔ ۴۲۲ ۔ ۴۲۳ ۔ ۴۲۴ ۔ ۴۲۵ ۔ ۴۲۶ ۔ ۴۲۷ ۔ ۴۲۸ ۔ ۴۲۹ ۔ ۴۳۰ ۔ ۴۳۱ ۔ ۴۳۲ ۔ ۴۳۳ ۔ ۴۳۴ ۔ ۴۳۵ ۔ ۴۳۶ ۔ ۴۳۷ ۔ ۴۳۸ ۔ ۴۳۹ ۔ ۴۴۰ ۔ ۴۴۱ ۔ ۴۴۲ ۔ ۴۴۳ ۔ ۴۴۴ ۔ ۴۴۵ ۔ ۴۴۶ ۔ ۴۴۷ ۔ ۴۴۸ ۔ ۴۴۹ ۔ ۴۵۰ ۔ ۴۵۱ ۔ ۴۵۲ ۔ ۴۵۳ ۔ ۴۵۴ ۔ ۴۵۵ ۔ ۴۵۶ ۔ ۴۵۷ ۔ ۴۵۸ ۔ ۴۵۹ ۔ ۴۶۰ ۔ ۴۶۱ ۔ ۴۶۲ ۔ ۴۶۳ ۔ ۴۶۴ ۔ ۴۶۵ ۔ ۴۶۶ ۔ ۴۶۷ ۔ ۴۶۸ ۔ ۴۶۹ ۔ ۴۷۰ ۔ ۴۷۱ ۔ ۴۷۲ ۔ ۴۷۳ ۔ ۴۷۴ ۔ ۴۷۵ ۔ ۴۷۶ ۔ ۴۷۷ ۔ ۴۷۸ ۔ ۴۷۹ ۔ ۴۸۰ ۔ ۴۸۱ ۔ ۴۸۲ ۔ ۴۸۳ ۔ ۴۸۴ ۔ ۴۸۵ ۔ ۴۸۶ ۔ ۴۸۷ ۔ ۴۸۸ ۔ ۴۸۹ ۔ ۴۹۰ ۔ ۴۹۱ ۔ ۴۹۲ ۔ ۴۹۳ ۔ ۴۹۴ ۔ ۴۹۵ ۔ ۴۹۶ ۔ ۴۹۷ ۔ ۴۹۸ ۔ ۴۹۹ ۔ ۵۰۰ ۔ ۵۰۱ ۔ ۵۰۲ ۔ ۵۰۳ ۔ ۵۰۴ ۔ ۵۰۵ ۔ ۵۰۶ ۔ ۵۰۷ ۔ ۵۰۸ ۔ ۵۰۹ ۔ ۵۱۰ ۔ ۵۱۱ ۔ ۵۱۲ ۔ ۵۱۳ ۔ ۵۱۴ ۔ ۵۱۵ ۔ ۵۱۶ ۔ ۵۱۷ ۔ ۵۱۸ ۔ ۵۱۹ ۔ ۵۲۰ ۔ ۵۲۱ ۔ ۵۲۲ ۔ ۵۲۳ ۔ ۵۲۴ ۔ ۵۲۵ ۔ ۵۲۶ ۔ ۵۲۷ ۔ ۵۲۸ ۔ ۵۲۹ ۔ ۵۳۰ ۔ ۵۳۱ ۔ ۵۳۲ ۔ ۵۳۳ ۔ ۵۳۴ ۔ ۵۳۵ ۔ ۵۳۶ ۔ ۵۳۷ ۔ ۵۳۸ ۔ ۵۳۹ ۔ ۵۴۰ ۔ ۵۴۱ ۔ ۵۴۲ ۔ ۵۴۳ ۔ ۵۴۴ ۔ ۵۴۵ ۔ ۵۴۶ ۔ ۵۴۷ ۔ ۵۴۸ ۔ ۵۴۹ ۔ ۵۵۰ ۔ ۵۵۱ ۔ ۵۵۲ ۔ ۵۵۳ ۔ ۵۵۴ ۔ ۵۵۵ ۔ ۵۵۶ ۔ ۵۵۷ ۔ ۵۵۸ ۔ ۵۵۹ ۔ ۵۶۰ ۔ ۵۶۱ ۔ ۵۶۲ ۔ ۵۶۳ ۔ ۵۶۴ ۔ ۵۶۵ ۔ ۵۶۶ ۔ ۵۶۷ ۔ ۵۶۸ ۔ ۵۶۹ ۔ ۵۷۰ ۔ ۵۷۱ ۔ ۵۷۲ ۔ ۵۷۳ ۔ ۵۷۴ ۔ ۵۷۵ ۔ ۵۷۶ ۔ ۵۷۷ ۔ ۵۷۸ ۔ ۵۷۹ ۔ ۵۸۰ ۔ ۵۸۱ ۔ ۵۸۲ ۔ ۵۸۳ ۔ ۵۸۴ ۔ ۵۸۵ ۔ ۵۸۶ ۔ ۵۸۷ ۔ ۵۸۸ ۔ ۵۸۹ ۔ ۵۹۰ ۔ ۵۹۱ ۔ ۵۹۲ ۔ ۵۹۳ ۔ ۵۹۴ ۔ ۵۹۵ ۔ ۵۹۶ ۔ ۵۹۷ ۔ ۵۹۸ ۔ ۵۹۹ ۔ ۶۰۰ ۔ ۶۰۱ ۔ ۶۰۲ ۔ ۶۰۳ ۔ ۶۰۴ ۔ ۶۰۵ ۔ ۶۰۶ ۔ ۶۰۷ ۔ ۶۰۸ ۔ ۶۰۹ ۔ ۶۱۰ ۔ ۶۱۱ ۔ ۶۱۲ ۔ ۶۱۳ ۔ ۶۱۴ ۔ ۶۱۵ ۔ ۶۱۶ ۔ ۶۱۷ ۔ ۶۱۸ ۔ ۶۱۹ ۔ ۶۲۰ ۔ ۶۲۱ ۔ ۶۲۲ ۔ ۶۲۳ ۔ ۶۲۴ ۔ ۶۲۵ ۔ ۶۲۶ ۔ ۶۲۷ ۔ ۶۲۸ ۔ ۶۲۹ ۔ ۶۳۰ ۔ ۶۳۱ ۔ ۶۳۲ ۔ ۶۳۳ ۔ ۶۳۴ ۔ ۶۳۵ ۔ ۶۳۶ ۔ ۶۳۷ ۔ ۶۳۸ ۔ ۶۳۹ ۔ ۶۴۰ ۔ ۶۴۱ ۔ ۶۴۲ ۔ ۶۴۳ ۔ ۶۴۴ ۔ ۶۴۵ ۔ ۶۴۶ ۔ ۶۴۷ ۔ ۶۴۸ ۔ ۶۴۹ ۔ ۶۵۰ ۔ ۶۵۱ ۔ ۶۵۲ ۔ ۶۵۳ ۔ ۶۵۴ ۔ ۶۵۵ ۔ ۶۵۶ ۔ ۶۵۷ ۔ ۶۵۸ ۔ ۶۵۹ ۔ ۶۶۰ ۔ ۶۶۱ ۔ ۶۶۲ ۔ ۶۶۳ ۔ ۶۶۴ ۔ ۶۶۵ ۔ ۶۶۶ ۔ ۶۶۷ ۔ ۶۶۸ ۔ ۶۶۹ ۔ ۶۷۰ ۔ ۶۷۱ ۔ ۶۷۲ ۔ ۶۷۳ ۔ ۶۷۴ ۔ ۶۷۵ ۔ ۶۷۶ ۔ ۶۷۷ ۔ ۶۷۸ ۔ ۶۷۹ ۔ ۶۸۰ ۔ ۶۸۱ ۔ ۶۸۲ ۔ ۶۸۳ ۔ ۶۸۴ ۔ ۶۸۵ ۔ ۶۸۶ ۔ ۶۸۷ ۔ ۶۸۸ ۔ ۶۸۹ ۔ ۶۹۰ ۔ ۶۹۱ ۔ ۶۹۲ ۔ ۶۹۳ ۔ ۶۹۴ ۔ ۶۹۵ ۔ ۶۹۶ ۔ ۶۹۷ ۔ ۶۹۸ ۔ ۶۹۹ ۔ ۷۰۰ ۔ ۷۰۱ ۔ ۷۰۲ ۔ ۷۰۳ ۔ ۷۰۴ ۔ ۷۰۵ ۔ ۷۰۶ ۔ ۷۰۷ ۔ ۷۰۸ ۔ ۷۰۹ ۔ ۷۱۰ ۔ ۷۱۱ ۔ ۷۱۲ ۔ ۷۱۳ ۔ ۷۱۴ ۔ ۷۱۵ ۔ ۷۱۶ ۔ ۷۱۷ ۔ ۷۱۸ ۔ ۷۱۹ ۔ ۷۲۰ ۔ ۷۲۱ ۔ ۷۲۲ ۔ ۷۲۳ ۔ ۷۲۴ ۔ ۷۲۵ ۔ ۷۲۶ ۔ ۷۲۷ ۔ ۷۲۸ ۔ ۷۲۹ ۔ ۷۳۰ ۔ ۷۳۱ ۔ ۷۳۲ ۔ ۷۳۳ ۔ ۷۳۴ ۔ ۷۳۵ ۔ ۷۳۶ ۔ ۷۳۷ ۔ ۷۳۸ ۔ ۷۳۹ ۔ ۷۴۰ ۔ ۷۴۱ ۔ ۷۴۲ ۔ ۷۴۳ ۔ ۷۴۴ ۔ ۷۴۵ ۔ ۷۴۶ ۔ ۷۴۷ ۔ ۷۴۸ ۔ ۷۴۹ ۔ ۷۵۰ ۔ ۷۵۱ ۔ ۷۵۲ ۔ ۷۵۳ ۔ ۷۵۴ ۔ ۷۵۵ ۔ ۷۵۶ ۔ ۷۵۷ ۔ ۷۵۸ ۔ ۷۵۹ ۔ ۷۶۰ ۔ ۷۶۱ ۔ ۷۶۲ ۔ ۷۶۳ ۔ ۷۶۴ ۔ ۷۶۵ ۔ ۷۶۶ ۔ ۷۶۷ ۔ ۷۶۸ ۔ ۷۶۹ ۔ ۷۷۰ ۔ ۷۷۱ ۔ ۷۷۲ ۔ ۷۷۳ ۔ ۷۷۴ ۔ ۷۷۵ ۔ ۷۷۶ ۔ ۷۷۷ ۔ ۷۷۸ ۔ ۷۷۹ ۔ ۷۸۰ ۔ ۷۸۱ ۔ ۷۸۲ ۔ ۷۸۳ ۔ ۷۸۴ ۔ ۷۸۵ ۔ ۷۸۶ ۔ ۷۸۷ ۔ ۷۸۸ ۔ ۷۸۹ ۔ ۷۹۰ ۔ ۷۹۱ ۔ ۷۹۲ ۔ ۷۹۳ ۔ ۷۹۴ ۔ ۷۹۵ ۔ ۷۹۶ ۔ ۷۹۷ ۔ ۷۹۸ ۔ ۷۹۹ ۔ ۸۰۰ ۔ ۸۰۱ ۔ ۸۰۲ ۔ ۸۰۳ ۔ ۸۰۴ ۔ ۸۰۵ ۔ ۸۰۶ ۔ ۸۰۷ ۔ ۸۰۸ ۔ ۸۰۹ ۔ ۸۱۰ ۔ ۸۱۱ ۔ ۸۱۲ ۔ ۸۱۳ ۔ ۸۱۴ ۔ ۸۱۵ ۔ ۸۱۶ ۔ ۸۱۷ ۔ ۸۱۸ ۔ ۸۱۹ ۔ ۸۲۰ ۔ ۸۲۱ ۔ ۸۲۲ ۔ ۸۲۳ ۔ ۸۲۴ ۔ ۸۲۵ ۔ ۸۲۶ ۔ ۸۲۷ ۔ ۸۲۸ ۔ ۸۲۹ ۔ ۸۳۰ ۔ ۸۳۱ ۔ ۸۳۲ ۔ ۸۳۳ ۔ ۸۳۴ ۔ ۸۳۵ ۔ ۸۳۶ ۔ ۸۳۷ ۔ ۸۳۸ ۔ ۸۳۹ ۔ ۸۴۰ ۔ ۸۴۱ ۔ ۸۴۲ ۔ ۸۴۳ ۔ ۸۴۴ ۔ ۸۴۵ ۔ ۸۴۶ ۔ ۸۴۷ ۔ ۸۴۸ ۔ ۸۴۹ ۔ ۸۵۰ ۔ ۸۵۱ ۔ ۸۵۲ ۔ ۸۵۳ ۔ ۸۵۴ ۔ ۸۵۵ ۔ ۸۵۶ ۔ ۸۵۷ ۔ ۸۵۸ ۔ ۸۵۹ ۔ ۸۶۰ ۔ ۸۶۱ ۔ ۸۶۲ ۔ ۸۶۳ ۔ ۸۶۴ ۔ ۸۶۵ ۔ ۸۶۶ ۔ ۸۶۷ ۔ ۸۶۸ ۔ ۸۶۹ ۔ ۸۷۰ ۔ ۸۷۱ ۔ ۸۷۲ ۔ ۸۷۳ ۔ ۸۷۴ ۔ ۸۷۵ ۔ ۸۷۶ ۔ ۸۷۷ ۔ ۸۷۸ ۔ ۸۷۹ ۔ ۸۸۰ ۔ ۸۸۱ ۔ ۸۸۲ ۔ ۸۸۳ ۔ ۸۸۴ ۔ ۸۸۵ ۔ ۸۸۶ ۔ ۸۸۷ ۔ ۸۸۸ ۔ ۸۸۹ ۔ ۸۹۰ ۔ ۸۹۱ ۔ ۸۹۲ ۔ ۸۹۳ ۔ ۸۹۴ ۔ ۸۹۵ ۔ ۸۹۶ ۔ ۸۹۷ ۔ ۸۹۸ ۔ ۸۹۹ ۔ ۹۰۰ ۔ ۹۰۱ ۔ ۹۰۲ ۔ ۹۰۳ ۔ ۹۰۴ ۔ ۹۰۵ ۔ ۹۰۶ ۔ ۹۰۷ ۔ ۹۰۸ ۔ ۹۰۹ ۔ ۹۱۰ ۔ ۹۱۱ ۔ ۹۱۲ ۔ ۹۱۳ ۔ ۹۱۴ ۔ ۹۱۵ ۔ ۹۱۶ ۔ ۹۱۷ ۔ ۹۱۸ ۔ ۹۱۹ ۔ ۹۲۰ ۔ ۹۲۱ ۔ ۹۲۲ ۔ ۹۲۳ ۔ ۹۲۴ ۔ ۹۲۵ ۔ ۹۲۶ ۔ ۹۲۷ ۔ ۹۲۸ ۔ ۹۲۹ ۔ ۹۳۰ ۔ ۹۳۱ ۔ ۹۳۲ ۔ ۹۳۳ ۔ ۹۳۴ ۔ ۹۳۵ ۔ ۹۳۶ ۔ ۹۳۷ ۔ ۹۳۸ ۔ ۹۳۹ ۔ ۹۴۰ ۔ ۹۴۱ ۔ ۹۴۲ ۔ ۹۴۳ ۔ ۹۴۴ ۔ ۹۴۵ ۔ ۹۴۶ ۔ ۹۴۷ ۔ ۹۴۸ ۔ ۹۴۹ ۔ ۹۵۰ ۔ ۹۵۱ ۔ ۹۵۲ ۔ ۹۵۳ ۔ ۹۵۴ ۔ ۹۵۵ ۔ ۹۵۶ ۔ ۹۵۷ ۔ ۹۵۸ ۔ ۹۵۹ ۔ ۹۶۰ ۔ ۹۶۱ ۔ ۹۶۲ ۔ ۹۶۳ ۔ ۹۶۴ ۔ ۹۶۵ ۔ ۹۶۶ ۔ ۹۶۷ ۔ ۹۶۸ ۔ ۹۶۹ ۔ ۹۷۰ ۔ ۹۷۱ ۔ ۹۷۲ ۔ ۹۷۳ ۔ ۹۷۴ ۔ ۹۷۵ ۔ ۹۷۶ ۔ ۹۷۷ ۔ ۹۷۸ ۔ ۹۷۹ ۔ ۹۸۰ ۔ ۹۸۱ ۔ ۹۸۲ ۔ ۹۸۳ ۔ ۹۸۴ ۔ ۹۸۵ ۔ ۹۸۶ ۔ ۹۸۷ ۔ ۹۸۸ ۔ ۹۸۹ ۔ ۹۹۰ ۔ ۹۹۱ ۔ ۹۹۲ ۔ ۹۹۳ ۔ ۹۹۴ ۔ ۹۹۵ ۔ ۹۹۶ ۔ ۹۹۷ ۔ ۹۹۸ ۔ ۹۹۹ ۔ ۱۰۰۰

نقرہ ان ۱۳۱ ۔ ۱۳۲ ۔ ۱۳۳ ۔ ۱۳۴ ۔ ۱۳۵ ۔ ۱۳۶ ۔ ۱۳۷ ۔ ۱۳۸ ۔ ۱۳۹ ۔ ۱۴۰ ۔ ۱۴۱ ۔ ۱۴۲ ۔ ۱۴۳ ۔ ۱۴۴ ۔ ۱۴۵ ۔ ۱۴۶ ۔ ۱۴۷ ۔ ۱۴۸ ۔ ۱۴۹ ۔ ۱۵۰ ۔ ۱۵۱ ۔ ۱۵۲ ۔ ۱۵۳ ۔ ۱۵۴ ۔ ۱۵۵ ۔ ۱۵۶ ۔ ۱۵۷ ۔ ۱۵۸ ۔ ۱۵۹ ۔ ۱۶۰ ۔ ۱۶۱ ۔ ۱۶۲ ۔ ۱۶۳ ۔ ۱۶۴ ۔ ۱۶۵ ۔ ۱۶۶ ۔ ۱۶۷ ۔ ۱۶۸ ۔ ۱۶۹ ۔ ۱۷۰ ۔ ۱۷۱ ۔ ۱۷۲ ۔ ۱۷۳ ۔ ۱۷۴ ۔ ۱۷۵ ۔ ۱۷۶ ۔ ۱۷۷ ۔ ۱۷۸ ۔ ۱۷۹ ۔ ۱۸۰ ۔ ۱۸۱ ۔ ۱۸۲ ۔ ۱۸۳ ۔ ۱۸۴ ۔ ۱۸۵ ۔ ۱۸۶ ۔ ۱۸۷ ۔ ۱۸۸ ۔ ۱۸۹ ۔ ۱۹۰ ۔ ۱۹۱ ۔ ۱۹۲ ۔ ۱۹۳ ۔ ۱۹۴ ۔ ۱۹۵ ۔ ۱۹۶ ۔ ۱۹۷ ۔ ۱۹۸ ۔ ۱۹۹ ۔ ۲۰۰ ۔ ۲۰۱ ۔ ۲۰۲ ۔ ۲۰۳ ۔ ۲۰۴ ۔ ۲۰۵ ۔ ۲۰۶ ۔ ۲۰۷ ۔ ۲۰۸ ۔ ۲۰۹ ۔ ۲۱۰ ۔ ۲۱۱ ۔ ۲۱۲ ۔ ۲۱۳ ۔ ۲۱۴ ۔ ۲۱۵ ۔ ۲۱۶ ۔ ۲۱۷ ۔ ۲۱۸ ۔ ۲۱۹ ۔ ۲۲۰ ۔ ۲۲۱ ۔ ۲۲۲ ۔ ۲۲۳ ۔ ۲۲۴ ۔ ۲۲۵ ۔ ۲۲۶ ۔ ۲۲۷ ۔ ۲۲۸ ۔ ۲۲۹ ۔ ۲۳۰ ۔ ۲۳۱ ۔ ۲۳۲ ۔ ۲۳۳ ۔ ۲۳۴ ۔ ۲۳۵ ۔ ۲۳۶ ۔ ۲۳۷ ۔ ۲۳۸ ۔ ۲۳۹ ۔ ۲۴۰ ۔ ۲۴۱ ۔ ۲۴۲ ۔ ۲۴۳ ۔ ۲۴۴ ۔ ۲۴۵ ۔ ۲۴۶ ۔ ۲۴۷ ۔ ۲۴۸ ۔ ۲۴۹ ۔ ۲۵۰ ۔ ۲۵۱ ۔ ۲۵۲ ۔ ۲۵۳ ۔ ۲۵۴ ۔ ۲۵۵ ۔ ۲۵۶ ۔ ۲۵۷ ۔ ۲۵۸ ۔ ۲۵۹ ۔ ۲۶۰ ۔ ۲۶۱ ۔ ۲۶۲ ۔ ۲۶۳ ۔ ۲۶۴ ۔ ۲۶۵ ۔ ۲۶۶ ۔ ۲۶۷ ۔ ۲۶۸ ۔ ۲۶۹ ۔ ۲۷۰ ۔ ۲۷۱ ۔ ۲۷۲ ۔ ۲۷۳ ۔ ۲۷۴ ۔ ۲۷۵ ۔ ۲۷۶ ۔ ۲۷۷ ۔ ۲۷۸ ۔ ۲۷۹ ۔ ۲۸۰ ۔ ۲۸۱ ۔ ۲۸۲ ۔ ۲۸۳ ۔ ۲۸۴ ۔ ۲۸۵ ۔ ۲۸۶ ۔ ۲۸۷ ۔ ۲۸۸ ۔ ۲۸۹ ۔ ۲۹۰ ۔ ۲۹۱ ۔ ۲۹۲ ۔ ۲۹۳ ۔ ۲۹۴ ۔ ۲۹۵ ۔ ۲۹۶ ۔ ۲۹۷ ۔ ۲۹۸ ۔ ۲۹۹ ۔ ۳۰۰ ۔ ۳۰۱ ۔ ۳۰۲ ۔ ۳۰۳ ۔ ۳۰۴ ۔ ۳۰۵ ۔ ۳۰۶ ۔ ۳۰۷ ۔ ۳۰۸ ۔ ۳۰۹ ۔ ۳۱۰ ۔ ۳۱۱ ۔ ۳۱۲ ۔ ۳۱۳ ۔ ۳۱۴ ۔ ۳۱۵ ۔ ۳۱۶ ۔ ۳۱۷ ۔ ۳۱۸ ۔ ۳۱۹ ۔ ۳۲۰ ۔ ۳۲۱ ۔ ۳۲۲ ۔ ۳۲۳ ۔ ۳۲۴ ۔ ۳۲۵ ۔ ۳۲۶ ۔ ۳۲۷ ۔ ۳۲۸ ۔ ۳۲۹ ۔ ۳۳۰ ۔ ۳۳۱ ۔ ۳۳۲ ۔ ۳۳۳ ۔ ۳۳۴ ۔ ۳۳۵ ۔ ۳۳۶ ۔ ۳۳۷ ۔ ۳۳۸ ۔ ۳۳۹ ۔ ۳۴۰ ۔ ۳۴۱ ۔ ۳۴۲ ۔ ۳۴۳ ۔ ۳۴۴ ۔ ۳۴۵ ۔ ۳۴۶ ۔ ۳۴۷ ۔ ۳۴۸ ۔ ۳۴۹ ۔ ۳۵۰ ۔ ۳۵۱ ۔ ۳۵۲ ۔ ۳۵۳ ۔ ۳۵۴ ۔ ۳۵۵ ۔ ۳۵۶ ۔ ۳۵۷ ۔ ۳۵۸ ۔ ۳۵۹ ۔ ۳۶۰ ۔ ۳۶۱ ۔ ۳۶۲ ۔ ۳۶۳ ۔ ۳۶۴ ۔ ۳۶۵ ۔ ۳۶۶ ۔ ۳۶۷ ۔ ۳۶۸ ۔ ۳۶۹ ۔ ۳۷۰ ۔ ۳۷۱ ۔ ۳۷۲ ۔ ۳۷۳ ۔ ۳۷۴ ۔ ۳۷۵ ۔ ۳۷۶ ۔ ۳۷۷ ۔ ۳۷۸ ۔ ۳۷۹ ۔ ۳۸۰ ۔ ۳۸۱ ۔ ۳۸۲ ۔ ۳۸۳ ۔ ۳۸۴ ۔ ۳۸۵ ۔ ۳۸۶ ۔ ۳۸۷ ۔ ۳۸۸ ۔ ۳۸۹ ۔ ۳۹۰ ۔ ۳۹۱ ۔ ۳۹۲ ۔ ۳۹۳ ۔ ۳۹۴ ۔ ۳۹۵ ۔ ۳۹۶ ۔ ۳۹۷ ۔ ۳۹۸ ۔ ۳۹۹ ۔ ۴۰۰ ۔ ۴۰۱ ۔ ۴۰۲ ۔ ۴۰۳ ۔ ۴۰۴ ۔ ۴۰۵ ۔ ۴۰۶ ۔ ۴۰۷ ۔ ۴۰۸ ۔ ۴۰۹ ۔ ۴۱۰ ۔ ۴۱۱ ۔ ۴۱۲ ۔ ۴۱۳ ۔ ۴۱۴ ۔ ۴۱۵ ۔ ۴۱۶ ۔ ۴۱۷ ۔ ۴۱۸ ۔ ۴۱۹ ۔ ۴۲۰ ۔ ۴۲۱ ۔ ۴۲۲ ۔ ۴۲۳ ۔ ۴۲۴ ۔ ۴۲۵ ۔ ۴۲۶ ۔ ۴۲۷ ۔ ۴۲۸ ۔ ۴۲۹ ۔ ۴۳۰ ۔ ۴۳۱ ۔ ۴۳۲ ۔ ۴۳۳ ۔ ۴۳۴ ۔ ۴۳۵ ۔ ۴۳۶ ۔ ۴۳۷ ۔ ۴۳۸ ۔ ۴۳۹ ۔ ۴۴۰ ۔ ۴۴۱ ۔ ۴۴۲ ۔ ۴۴۳ ۔ ۴۴۴ ۔ ۴۴۵ ۔ ۴۴۶ ۔ ۴۴۷ ۔ ۴۴۸ ۔ ۴۴۹ ۔ ۴۵۰ ۔ ۴۵۱ ۔ ۴۵۲ ۔ ۴۵۳ ۔ ۴۵۴ ۔ ۴۵۵ ۔ ۴۵۶ ۔ ۴۵۷ ۔ ۴۵۸ ۔ ۴۵۹ ۔ ۴۶۰ ۔ ۴۶۱ ۔ ۴۶۲ ۔ ۴۶۳ ۔ ۴۶۴ ۔ ۴۶۵ ۔ ۴۶۶ ۔ ۴۶۷ ۔ ۴۶۸ ۔ ۴۶۹ ۔ ۴۷۰ ۔ ۴۷۱ ۔ ۴۷۲ ۔ ۴۷۳ ۔ ۴۷۴ ۔ ۴۷۵ ۔ ۴۷۶ ۔ ۴۷۷ ۔ ۴۷۸ ۔ ۴۷۹ ۔ ۴۸۰ ۔ ۴۸۱ ۔ ۴۸۲ ۔ ۴۸۳ ۔ ۴۸۴ ۔ ۴۸۵ ۔ ۴۸۶ ۔ ۴۸۷ ۔ ۴۸۸ ۔ ۴۸۹ ۔ ۴۹۰ ۔ ۴۹۱ ۔ ۴۹۲ ۔ ۴۹۳ ۔ ۴۹۴ ۔ ۴۹۵ ۔ ۴۹۶ ۔ ۴۹۷ ۔ ۴۹۸ ۔ ۴۹۹ ۔ ۵۰۰ ۔ ۵۰۱ ۔ ۵۰۲ ۔ ۵۰۳ ۔ ۵۰۴ ۔ ۵۰۵ ۔ ۵۰۶ ۔ ۵۰۷ ۔ ۵۰۸ ۔ ۵۰۹ ۔ ۵۱۰ ۔ ۵۱۱ ۔ ۵۱۲ ۔ ۵۱۳ ۔ ۵۱۴ ۔ ۵۱۵ ۔ ۵۱۶ ۔ ۵۱۷ ۔ ۵۱۸ ۔ ۵۱۹ ۔ ۵۲۰ ۔ ۵۲۱ ۔ ۵۲۲ ۔ ۵۲۳ ۔ ۵۲۴ ۔ ۵۲۵ ۔ ۵۲۶ ۔ ۵۲۷ ۔ ۵۲۸ ۔ ۵۲۹ ۔ ۵۳۰ ۔ ۵۳۱ ۔ ۵۳۲ ۔ ۵۳۳ ۔ ۵۳۴ ۔ ۵۳۵ ۔ ۵۳۶ ۔ ۵۳۷ ۔ ۵۳۸ ۔ ۵۳۹ ۔ ۵۴۰ ۔ ۵۴۱ ۔ ۵۴۲ ۔ ۵۴۳ ۔ ۵۴۴ ۔ ۵۴۵ ۔ ۵۴۶ ۔ ۵۴۷ ۔ ۵۴۸ ۔ ۵۴۹ ۔ ۵۵۰ ۔ ۵۵۱ ۔ ۵۵۲ ۔ ۵۵۳ ۔ ۵۵۴ ۔ ۵۵۵ ۔ ۵۵۶ ۔ ۵۵۷ ۔ ۵۵۸ ۔ ۵۵۹ ۔ ۵۶۰ ۔ ۵۶۱ ۔ ۵۶۲ ۔ ۵۶۳ ۔ ۵۶۴ ۔ ۵۶۵ ۔ ۵۶۶ ۔ ۵۶۷ ۔ ۵۶۸ ۔

ہو گی اور بعد ختم میعاد مذکور چھ مہینہ کی مدت کا
ایک اور اشتہار جاری ہو گا اگر اس مدت
مین بھی کوئی دعویدار حاضر نہ ہو تو معاش لاوارث
سمجھی جاوے گی اور پھر کوئی عذر دعوے دار کا
مسموع نہ ہو گا - مگر بصورتہاے خاص -
لاکن ان دونون صورتون مین کسی وارث کو
اس رقم کے مطالبہ کا حق جو کہ بسبب عدم
پیروے اسکے داخل سرکار ہوی ہو نہ ہیگا
اگرچہ وراثت بھی ثابت ہو جاوے اور یہ دونو
اشتہار وجود یا عدم وجود وارث کی تحقیقات سے

متعلق ہوگئے بصورت حاضری وارث تحقیق وراثت کی کارروائی اسکے سوا ہوگی جس کا ذکر دفعات آیندہ مین ہے۔

تشریح

دفعہ بالا سے مقدم پٹواری کی وراثت کی کارروائی متعلق نہ ہوگی جسکے لئے گشتی نشان ۱۲ سنہ ۱۳۰۲ مین جداگانہ احکام بیان ہوے ہین اور جن کا تعلق عطیات سے نہین ہے۔

دفعہ (۳۵۸) دوران مقدمہ دریافت جمیعہ انعام مین اور قبل از صدور فیصلہ کے

وراثت کی تحقیقات کن محکمہ نہین ہوگی۔

اگر دعوے دار فوت ہوجاوے تو ڈپٹی کمشنر
انعام کو ضرور ہوگا کہ وارث جائز کی تحقیقات
کرین اور جب اُسکے وارث ہونے پر اطمینان
کُلّی ہوجاوے تب دعوی کے تصفیہ کیجانب
متوجہ ہون - اصل دعویدار کی فوت ہوجانیکے
حالت مین اُسکے دعوی کی تحقیقات ڈپٹی کمشنری
سے اُسوقت تک پایۂ تکمیل کو نہین پہونچ سکتی
جب تک کہ کوئی اُسکا وارث سلم نہوجاوے اور
اُسکو مقدمہ کی پیروی کے لیے موقع ملے اور
ایسی تحقیقات وراثت کی لیے ڈپٹی کمشنر انعام

نہایت ہی موضوع ہین - برخلاف اسکے اگر کسی
مقدمہ کی تحقیقات ہوکر وہ مقدمہ صدر مین منظوری
کے لیے پیش ہو اور اس عرصہ مین دعوے دار
مرجاوے تو ایسی حالت مین بلالحاظ وفات دعویدار
کے مقدمہ انعام کا انفصال بلا انتظار امر وراثت
عہدہ دار مقتدر یا سرکار سے ہونا چاہئے اور
تختہ وراثت کی کارروائی عہدہ داران مال سے ہوگی

تمثیل

ڈپٹی کمشنر نے الف کے نام بحالی انعام کی رائے
دی اور وہ تختہ منظوری کے لیے انعام کمشنر کو

پاس پیش ہوا اور اسعرصہ مین الف فوت ہوا
تو ایسی صورت مین انعام کمشنر کو ضرور ہوگا کہ
بلالحاظ وفات الف کے ڈپٹی کمشنر کی رپورٹ پر
مقدمۂ انعام کا قطعی فیصلہ کرین اور ب جو
اپنے آپ کو دعویدار متوفے کا وارث قرار دیتا ہے
اُس کو لازم ہوگا کہ اپنے ثبوت وراثت کا دعوے
حکام مال کے روبرو پیش کرے۔
برخلاف اسکے اگر الف دوران تحقیقات
ڈپٹی کمشنری مین فوت ہوجاوے تو ب کو لازم
ہوگا کہ اپنی ثبوت وراثت کا دعوے بہی اُسی

ڈپٹی کمشنر انعام کے پاس پیش کرے جسکے پاس تحقیقات معاش ہو رہی ہے۔ اور جب ڈپٹی کمشنر کو یہہ اطمینان ہو جاوے کہ (ب) وارث جائز (الف) کا ہے تو تختہ دریافت مین (ب) کا نام بطور وارث درج کیا جاوے گا۔

دفعہ (۳۵۹) یہہ امر تعلقدار ضلع کے اختیار مین ہوگا کہ جن تنجیات کی ترتیب حسب ہدایت دفعات بالا متعلق بہ سررشتۂ مال ہو اُن کی تحقیقات کی کارروائی خود اپنے محکمہ مین مکمل کرین یا دوم وسوم تعلقدار یا تحصیلدار تعلقہ کو تحقیقات کا حکم دین

دفعہ (۳۶۰) جس محکمہ مین تحقیقہ وراثت کی ترتیب

کارروائی دریافت وراثت

کی کارروائی ابتدا شروع

ہوتی ہے۔ اُس کا کام ہی کہ بمجرد شروع ہونی

مقدمہ کے ورثاء حاضر کا نام قائم کرکے چھ ہفتہ کا

میعادی اشتہار جاری کرے جس مین یہ بات

بصراحت بیان ہوگی کہ فلان معاشدار جسکی

معاش اس قدر اور اس قسم کی تھی مرچکا ہی اور

فلان شخص یا اشخاص وراثت کے دعوے دار ہین

جس کسیکو عذر داری ہو وہ میعاد مذکور کے اندر

فلان محکمہ مین تحریرًا پیش کرے۔ اشتہار کا

نشان ۳۵ لاگو ۳۵

نمونہ ذیل مین مندرج ہی -

اشتہار منجانب محکمہ -

زید ولد عمرو یومیہ دار قصبہ ( ) تعلقہ ( )
ضلع ( ) جسکا یومیہ دو روپیہ روزانہ اوریافت
بقدر املاک ہتی بتاریخ ( ) فوت ہوچکا ہی
جیساکہ اسکے فرزند (الف) کی اطلاع سے
ظاہر ہوتا ہی - (الف) کی استدعا ہی کہ زید
کی وراثت اپنے نام منظور ہو اور الف یہہ بھی
بیان کرتا ہی کہ زید کا شرعی وارث سوای اپنے
اور کوی نہین ہے - بنا علیہ اس اشتہار کے

ذریعہ سے اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر کوئی شخص زید
کے وراثت کا دعوے دار ہو تو اسکو چاہیئے
کہ تاریخ اجرائے اشتہار ہذا سے چھ ہفتہ کے
میعاد مین اپنے آپ کو محکمۂ ہذا مین حاضر کرے
والا بعد انقضاے مدت مذکورہ الف وارث
زید مسلم ہو کر تختہ وراثت اسکے نام مرتب
اور بغرض منظوری محکمۂ بالا پر روانہ ہو جاویگا۔
دفعہ (۳۶۱) ہر ایسا اشتہار منظر عام پر
اجرائے اشتہار کے متعلق اور محکمہ مین اور گانون کی
چاوڑی پر اور متوفے کے مکان پر آویزان

کیا جاوے گا - اگر عہدہ دار کو یہہ معلوم ہو کہ
دعوے دار کسی اور مقام پر ہین تو ایک اشتہار
اُس مقام پر بھیجا جاویگا - اور جریدۂ اعلامیہ
سرکاری مین بھی طبع ہوگا - اشتہار کے
جاری ہونیکے بعد اُسکے اجرا کی کیفیت ایک اور
زائد قطعۂ اشتہار کی پشت پر مندرج کیجاویگی کہ
کس تاریخ کس شخص نے کس کس گواہ کے سامنے
کس موقعہ پر اُسکو آویزان کیا - دیہات مین مقدم
پٹواری کے دستخط بھی اس کیفیت تعمیل پر

---

۱ جریدہ کا انطباع تعامل پر مبنی ہے -

ثبت ہوں گے۔ اور یہہ زائد قطعہ اشتہار
بعد ثبت کیفیت تعمیل عہدہ دار جاری کنندہ کے
سامنے پیش ہوگا اور وہ عہدہ دار اُسپر شامل
مثل رہنے کا حکم لکھے گا۔

ایضاً دفعہ (۳۶۲) انقضای میعاد کے قبل جو
عذر داری کے تصفیہ کے متعلق عذر داریاں پیش ہوگئی
اُن کا تصفیہ حسب ضابطہ ہوگا یعنے فریقین کو
ثبوت و تردید کا موقع دیا جاوے اور بعد از انکہ
ثبوت و تردید پیش ہو روئیداد پر سے نتیجہ حاصلہ
اخذ کیا جاوے گا اور بصورتیکہ فریقین کی باہمی

نزاع وراثت کی متعلق پیچیدہ ہوجاوے گی
تو حالات مقدمہ کے لحاظ سے احدؑ من الفیریقین کو
ہدایت دیجاوے گی کہ ایک مدت معین مین جسکا
تعین حاکم مذکور کرے گا دوسرے فریق پر عدالت
مجاز مین نالش کرکے فیصلہ حاصل کرے۔
میعاد مذکور کے اندر اگر نالش دائر ہوجاوے گی تو
اُسکے آخری نتیجہ تک کارروائی وراثت کو
ملتوی کرنا ہوگا۔ اور اگر میعاد مذکور مین عدالت
مین نالش دائر نہ ہوگی تو حاکم مذکور اُسی فریق
کی وراثت کو تسلیم کرلیوے گا جس کا درجہ

ہدایت نالش عدالتی مین مدعا علیہ کا تہا۔

تشریح

ہدایت رجوع عدالت کے وقت اُسی فریق کو مدعی ہونے کی ہدایت ہوگی جسکی روئداد سررشتۂ مال یا انعام کی تحقیقات وراثت مین ضعیف ثابت ہو۔

دفعہ (۳۶۳) اگر اشتہار شش ہفتہ کی میعاد مین کوئی عذرداری پیش نہ ہوگی تو دعویدار حاضر ہی سے وراثت کا ثبوت لیکر اُسیکے نام تختہ مرتب ہوگا۔

تکمیل تحقیقات وراثت

دفعہ (۳۶۴) وراثت کی تحقیقات کے متعلق دعویدار سے ثبوت دستاویزی اور شہادت زبانی لیجاوے گی۔ واقفین محلہ کی شہادت کے سوا مقدم پٹواری اور دیسکہ دیسانڈیہ کے اظہارات بھی قلمبند ہون گے۔

تشریح

تحقیقات وراثت کے جو احکام کہ دفعات بالا مین بیان ہوے ہین وہ سررشتہ مال اور سررشتہ انعام و دونو سے متعلق رہین گے بلحاظ تقسیم متذکرہ دفعہ (۳۵۸) سررشتہ انعام کو امر وراثت کی قسمت

اپنی تجویز مثل دریافت معاش مین علیحدہ لکھکر
شامل کرنا ہوگا جو کہ بطور فیصلۂ ورثت ہوگا ۔ فریق
ناراض کو اس درمیانی حکم کی ناراضی سے مرافعہ کا
حق رہے گا ۔

دفعہ (۳۶۵) تکمیل دریافت کے بعد تختہ کی ترتیب
ترتیب تختہ
حسب نمونۂ ذیل عمل مین آوے گی ۔

(۱) نشان سلسلہ

(۲) نشان تختہ دریافت (اگر تختہ دریافت قرین ہو چکا ہو)

(۳) نام اصل بانیدہ

(۴) نام اُس شخص کا جسکے نام تختہ دریافت فیصل پایا ہو

(۵) نام وارث

(۶) رشتہ قرابت وارث بامتوفے۔

(۷) تقریح معاش۔

(۸) خلاصہ دریافت

(۹) رای تحصیلدار یا دوم وسوم تعلقدار۔

(۱۰) رای تعلقدار ضلع۔

(۱۱) رائے یا منظوری صوبہ دار۔

(۱۲) حکم نواب معین المہام سرکار عالی وسرکار

دفعہ (۳۶۶) مؤنہ متذکرہ دفعہ بالا کے

خانہ (۷) مین وہی معاش لکھی جاوے گی

جو کہ جاری ہے یا جس کی بحالی ہو چکی ہے

اور خانہ (۸) مین واقعہ وفات معاشدار بقید

تاریخ و سنہ و کیفیت اجرائے اشتہار و کارروائے

تصفیۂ عذرداری و ثبوت وراثت صراحت کے

ساتھ لکھی جاوے گی۔

وفعہ (۳۶۷) رائے حکام وراثت وارث کے

متعلق اہل اسلام کے لئے بحسب احکام شرع

محمدی اور ہنود کے لئے بموجب احکام شاستر

لکھی جاوے گی۔

وفعہ (۳۶۸) وراثت کی رای مین صاحب ستحظ

گنشی مقدمال نشان (۳۸۱) سرشتہ

رائے

مسل صدر الہام نشان ۲۰۹

ہمیشہ بڑا لڑکا ہوگا خواہ بڑی زوجہ کے بطن سے ہو
یا چھوٹی زوجہ کے۔

تشریح

مقصود یہ ہے کہ جب متعدد وارث ایکدرجہ کے ہوں تو
صاحب دستخط وہی ہوگا جس کو کلانیت ہے مثلاً
ہندو معاشدار متوفی کے وارث دو زوجہ ہوں
تو زوجۂ کلان صاحب دستخط رہے گی مگر جب کہ
ورثاء اسبات پر رضامند نہ ہوں کہ صاحب
دستخط ایک رہے تو کل کا نام خانہ (۵) تختہ درج
میں قائم ہوگا۔ کل سے مراد وہی کل ورثاء ہوں گے

جنکی وراثت مسلمہ ہی۔

دفعہ (۳۶۹) تختۂ وراثت محکمۂ ضلع کی رائے

منظوری وراثت

کے بعد محکمۂ صوبہ داری مین پیش

ہوگا اسکے ساتھہ نقل مصدقہ منتخب× دریافت

سررشتہ انعام منسلک رہیگی۔ محکمۂ منظور کنندہ

وراثت کا فریضہ ہوگا کہ منظوری وراثت کے وقت

اصل تختۂ دریافت کو طلب کرکے حکم بحالی اور

نام معاشدار متوفی اور معاش بحال شدہ کا

مقابلہ کرے۔ اور اسکے بعد بلحاظ روئیداد

× منتخب دریافت اُس کاغذ کا نام ہی جسکے ذریعہ سے معاش کا فیصلہ نافذ ہوتا ہے جسمین صراحت معاشدار و معاش کے ساتھہ حکم بحالی یا ضبطی بھی ہوتا ہے

تحقیقات وراثت ولحاظ احکام نافذہ وراثت کی
منظوری دیوے بصورتیکہ تختہ دریافت منظوری
نہ ہوا ہو۔ یہہ امر تا قبدار حاکم مجاز منظوری وراثت
ہوگا کہ خواہ باطمینانِ حالات مقدمہ ولاحظۂ
اصل اسناد بلا انتظار فیصلۂ معاش وراثت کو
منظور کرے یا منظوری وراثت کو فیصلۂ دریافت معاش پر
منحصر رکھے اجرای معاش پر اس کا اثر نہ پڑے گا
بلکہ معاش حسب احکام دفعہ (۳۷۳) وارثوں کو
جاری رہے گی۔

دفعہ (۳۷۰) جن معاشداروں کی

نقل دفعہ (۳۷۰) دستور اصل مجلس انتظامی

اختیارات منظوری درثبت

معاش (حصار) سے زائد نہین ہے اور تختۂ دریافت فیصل پاچکا ہے ایسے معاشدارون کی درثبت بلحاظ احکام تختۂ دریافت منظور کرنا صوبہ دار کے اقتدار مین ہوگا۔ اور یہہ اختیار متعلق ہوگا صرف وطنداران دیہی یعنے دیسمکھ و دیپانڈیان ومقدم پٹواری سے دیگر معاشداران جاگیرات یا مقطعات یا اراضیات انعام یا نقدی کی وراثت اس حکم سے مستثنے ہوگی جسکا اختیار سرکار کو ہوگا دفعہ (۱۷۳) اور بالای اقتدار صوبہ کی نسبت

ہر قسم معاش کے وراثت کی منظوری باقتدار سرکار ہوگی۔

دفعہ (۳۷۲) منظوری وراثت کے بعد مثنی تختہ وراثت پر حکم منظوری تحریر ہوکر محکمۂ صوبہ داری کے نام جاری ہوگا اور محکمۂ صوبہ داری سے ایک منتخبہ نمونہ مندرجہ ذیل ضلع کے نام جاری ہوگا۔

اجرائے منظوری

(۱) نشان سلسلہ تعمیل۔

(۲) نام متوفے۔

(۳) نام وارث منظور شدہ۔

(۴) رشتۂ قرابت

(۵) مقدار معاش

(۶) حکم منظور سے

گذشتہ مقدمات کا حال

دفعہ (۳۷۳) معاش جب کہ مورث پر جاری تھی اور سررشتہ انعام سے اُسکے بند رہنے کا کوئی حکم نہین ہوا ہی تو اگر دوران کارروائی تحقیق دریافت مین تعلق مقدار ضلع کا اطمینان اس امر کے نسبت ہوجاوی کہ فلان شخص وارث صحیح مورث کا ہی تو وہ معاش بدستور جاری رکھین گے لیکن اگر

زمانۂ کارروائی وراثت مین معاش کا اجرا

کوئی شخص وراثت مذکور مین عذر دار ہے تو
اُسکحالت مین ایصال رقم سے قبل صوبہ دار کی
منظوری بھی لے لیا کرین۔

دفعہ (۳۷۴) اگر ایک تعلقدار اپنے تعلقدار کے
زمانہ مین ایسے کسی معاش کا دو ثلث جاری
کرے یا سالم یا یومیہ دارون وغیرہ کے جو
تنخواہ جات کہ زمانہ سابق مین راے بحالی کی
ساتھہ روانہ ہو چکے ہون تو تعلقدار مابعد
بلحاظ ذمہ داری تعلقدار راے دہندہ باستثنا
خاص صورتون کے جن مین کوئی خاص وجہ

بے اعتمادی کی پیدا ہوی ہو معاش جاریہ کو
مسدود نہین کرسکتی اور ایسی اجرائی کی ذمہ داری
اسی حاکم پر ہوگی جسکے زمانۂ تعلقداری مین وہ
معاش جاری ہوی ۔

ایضاً

دفعہ (۳۷۵) وراثت کی کارروائی جب کہ
سررشتہ انعام مین پیش ہے جیساکہ دفعہ
(۳۵۸) مین حکم ہے تو ڈپٹی کمشنرون کے
اسی قسم کی تصدیق وصول ہونی پر تعلقدار
ضلع معاش کو جاری کرسکینگے ۔ لیکن اگر
ڈپٹی کمشنری مین کوی عذر دار اُس وراثت

مین پیدا ہوا ہی تو یہہ تصدیق اُس وقت تک
قابل تسلیم نہ ہوگی جبتک کمشنر انعام نے
ڈپٹی کمشنر سے اتفاق نہ کیا ہو۔

فصل دوم تبنیت کے متعلق

دفعہ (۳۷۶) تبنیت اگرچہ ایک رسم
مذہبی ہنود ہی جس مین سرکار کے
کچہہ مداخلت نہین ہے مگر معاشداروں کے
نسبت تبنیت کی منظوری کا سرکار سے حاصل کرنا
اسلیے لازم گردانا گیا ہی کہ اُسکو اجرای معاش سے
تعلق ہے یعنے جو ہندو معاشدار کہ بلا اجازت

قواعد عام متعلقہ تبنیت

سرکار مبنی لیتے ہین گو کہ وہ متبنے میراث معاشداراکا
مالک بروے شاستر ہوجاوے مگر ایسی متبنے پر
معاش سرکاری کی اجرائی نہو سکے گی جو
متبنے کہ شرط اجازت کے ماقبل یعنے ۱۲۸۹ف کے پیشتر
لے لیا گیا ہے بشرطے کہ اُسکے متعلق کسی
قسم کی تکرار باقی نہ رہی ہو گو کہ وہ بلا اجازت ہو
مگر اُسکی تبنیت بروی قواعد معاشداران جائز
تسلیم کی گئی ہے ۱۲۸۹ف اور اُسکے بعد کی
ہر ایک تبنیت مشروط بہ شرط منظوری سرکار
سمجھی جاوے گی۔ حاصل یہہ کہ کوئی ہندو

معاشدار کسی لڑکے کو جسپر اپنی معاش کے
اجرا کی توقع رکھتا ہو بلا اجازت سرکار
متبنے نہ لے سکے گا - اس حکم کی خلاف ورزی
صرف اجرای معاش سرکاری ہی پر موثر ہوگی اور ایسی حکم ہر
چیلون کو لیکر بھی جنکو گوسائین اپنا چیلہ بناتے ہین -

درخواست وکارروائی تبنیت وچیلگی

دفعہ (۳۷۷) معاشدار متبنی گیرندہ یا چیلہ کنندہ جب کسی
لڑکی کو بقاعدہ شاستر متبنی لینا یا چیلہ بنانا چاہے تو
اُس کا فریضہ ہوگا کہ تحصیل متعلقہ مین اُس کی
درخواست تحریری پیش کرے جسکے بعد بحکم
ضلع اُسکی دریافت ہوگی خواہ تحصیل مین

یا دوم و سوم تعلقداری مین جسطرح وراثت
کے متعلق سلسلہ کارروائی اصل اول باب ہذا مین
بیان ہوی ہے۔ اُسی سلسلہ سے تبنیت کی
کارروائی بھی عمل مین آوے گی یعنے
اول ایک اشتہار چھہ ہفتہ کا میعادی جاری
کیا جاوے گا جسکے ذریعہ سے معاش دار
درخواستدار تبنیت کی درخواست اور متبنی کا
نام اور قرابت ظاہر کیجاوے گی۔ اور
عذرداروں کو اسبات کا موقع دیا جاویگا
کہ اگر وہ عذر رکھتے ہون تو بین المیعاد

عذر داری پیش کریں۔

دفعہ (۳۷۸) مدت اشتہار کے اندر اگر عذر دار

تصفیہ عذر داری

پیش ہوگی تو مقابلہ معاش دار

کا عمدہ شاستر تصفیہ کیا جاوے گا انہیں ہدایات

کے مطابق جو کہ عذر داری متعلقہ وراثت میں سان

ہوئے ہیں۔ اور عذر داری کے تصفیہ آخر کے

بعد یا بصورت نہ پیش ہونے عذر داری کے

مدت اشتہار کے انقضا کے بعد تختہ تبنیت

حسب نمونہ متذکرہ دفعہ آیندہ مرتب ہوگا۔

دفعہ (۳۷۹) تختہ تبنیت کی ترتیب نمونہ

ترتیب تختہ

ذیل کے مطابق ہوگی -

(۱) نشان سلسلہ

(۲) نشان سلسلہ منتخب متعلقہ تختہ دریافت معاش

(۳) نام اصل پابندۂ معاش -

(۴) نام اس شخص کا جسکے نام تختہ دریافت فیصل پایا ہے

(۵) مقدار معاش

(۶) نام متبنے گیرندہ یا چیلہ کنندہ

(۷) نام متبنے یا چیلہ معہ ولدیت

(۸) رشتۂ متبنی یا چیلہ با معاشدار

(۹) خلاصۂ کارروائی دریافت تبنیت یا چیلگی

(۱۰) رائے حاکم دریافت کنندہ۔

(۱۱) رائے اول تعلقدار ضلع۔

(۱۲) رائے۔ یا منظوری صوبہ دار۔

(۱۳) منظوری سرکار۔

دفعہ (۳۸۰) اگر تختۂ دریافت معاش کے متعلق سررشتۂ انعام سے فیصل نہ پایا ہو تو یہہ امر منظوری تبنیت یا جیلگی کا مانع نہوگا۔ اور نہ تبنیت یا جیلگی منظورہ اُس حقیت پر بداد موجودہ سے زیادہ موثر ہوسکے گی جو کہ دریافت معاش کے متعلق سررشتۂ انعام مین مرتب ہوی ہو

منظوری تبنیت کے متعلق

دفعہ (۳۸۱) تختۂ تبنیت یا چیلگی کی منظوری بعد
مثنی تختہ پر منظوری کی نقل ہو کر محکمۂ صوبہ داری
روانہ ہوگی اور صوبہ داری سے ایک منتخب ضلع
کے نام جاری ہوگا بہ نمونہ مختصر مندرجہ ذیل -

(۱) نشان سلسلہ تعمیل

(۲) نام گیرندۂ متبنی یا چیلہ معہ ولدیت

(۳) نام متبنی - یا چیلہ

(۴) رشتہ قرابت باگیرندۂ متبنی - یا چیلہ

(۵) تعداد معاش

(۶) حکم منظوری -

دفعہ (۳۸۲) منظوری تبنیت یا چیلکی مین ہمیشہ
احکام شاستر ملحوظ رہینگے مگر یہہ امر بالکل سرکار کی
اختیار مین رہیگا کہ مصالح خاص سے وقت بسبب
مناسب بطور خاص حکم فرماوے ۔

دفعہ (۳۸۳) تبنیت ایسے معاشدارونکی
اختیارات منظوری تبنیت
جسکی معاش پانسو روپیہ
سالانہ سے زیادہ نہ ہو اور جس کا تختہ دریافت
سررشتہ النعام سے فیصل پاچکا ہو برعایت
حکم مندرجہ تختہ مذکور منظور کرنا صوبہ دار کے
اقتدار مین ہوگا ۔ اور زائد از اقتدار صوبہ دار کی

منظوری سرکار سے ہوگی۔ صوبہ داروں کا
یہہ اختیار خاص ہوگا دطندا ران دیہی یعنی
دیسمکہ دیسپانڈیہ ومقدم پٹواری سے دیگر
معاشداران جاگیرات یا متقطعات یا اراضیات
انعام یا نقدی کے بابت صوبہ دارونکو کوئی
اختیار نہ ہوگا۔

باب نہم کارروائی انتقال عطایا کے متعلق

فصل اول انتقال خزائن کے متعلق

دفعہ (۳۸۴) ایک معاش نقدی کو جس کی

حکم سرکار مرقومہ ۱۲ ربیع الثانی ۱۲۷۳ھ

تقسیم خزانہ بلدہ سے متعلق ہی خزانہ ضلع پر
منتقل کرنا یا اسکے بالعکس نواب مدار المہام
سرکار عالی کے اقتدار مین ہوگا - ہر ایسی درخواست
معتمد مالگزاری کے دفتر مین پیش ہوگی اور جو درخواستین
ضلع مین یا تعلقات مین گزرین گے اُن کے
نسبت سلسلہ بہ سلسلہ محکمہ صوبہ داری کے
ذریعہ سے معتمدی مالگزاری پر رپورٹ پیش
ہوگی -

دفعہ (۳۸۵) درخواستگزار کا فریضہ

فرائض درخواستدار	ہوگا کہ اپنی درخواست مین

امور ذیل کی صراحت کرے اور ہر ایسی
درخواست کاغذ مہر مستعملہ محکمہ پیش ہوگی
(الف) معاش کس قسم کی ہے۔
(ب) کس خزانہ سے ملتی ہے
(ج) اگر مشروط الخدمتہ ہو تو شرط خدمت
کس مقام پر واقع ہے
(د) سررشتۂ انعام سے کیا تصفیہ ہوا
نقل منتخب بھی ساتھ رہے۔
(ہ) کوئی دوسرا حصہ دار تو نہیں ہے اگر ہے
تو اسکی رضامندی۔

دفعہ (۳۸۶) اِس درخواست کے پیش ہونے پر
طلب رائے صوبہ داری
بجنسہ اُسکی نقل معتمد مالگزاری کے دفتر سے صوبہ دار صوبۂ متعلقہ کے پاس روانہ ہوگی۔ اور امور متذکرۂ بالا کی تصدیق چاہی جاوے گی۔ اور ساتھ ہی صوبہ دار کی رائے طلب ہوگی۔

دفعہ (۳۸۷) صوبہ دار کا فریضہ ہوگا کہ حاکم ضلع سے استشارہ کرین۔ اور مراتب متذکرۂ دفعہ (۳۸۵) کی تصدیق چاہین اور خاصکر حرف (ج) متذکرۂ دفعہ مذکور کے متعلق بصراحت بیان کرین کہ

اس استقلالی عمل سے نگرانی ادائی شرط محدث
بین (بشرطے کہ معاش مشروطی ہو) آسانی
ہوگی - یا زحمت یا حالت موجودہ قائم رہے گی
اور بالآخر اگر صوبہ دار کی رائے منظوری درخواست
درخواست گذار کی لئے مقتضی ہو تو صوبہ دار اپنے
جواب کے ساتھ صدر خزانہ ضلع متعلقہ کا
حاضری وصول بہی جہاں سے معاش مل رہی ہے
دفتر مستمدی مالگزاری پر بہیجدین گے -
دفعہ (۳۸۸) معتمد مالگزاری کے دفتر سے

منظوری یا نامنظوری	مکملہ روئیداد سرکار کی ملاحظہ میں

پیش ہوگی اور حکم آخر سرکار سے ہوگا بشرط
منظوری درخواست حاضری وصول موصولہ اس
خزانہ پر بھیجدیا جاوے گا جسپر معاش کی انتقال
کی درخواست ہو - اور ساتھ ہی انتقالی حکم
جاری ہوگا - اس حکم کا ایک شقہ خزانہ سابقہ پر
راست اور دوسرا شقہ دفتر صوبہ داری پر اور
تیسرا شقہ صدر محاسب سرکار عالی کی خدمت
مین روانہ ہوگا - جسکے بعد معاش اُسی
خزانہ منتقل الیہ سے ملنے لگ گی -

تشریح دفعات (۳۸۷) و (۳۸۸)

آسانی اُسوقت ہوگی جب کہ مقام ادائے
شرط خدمت خزانۂ منتقل الیہ ہی کے مستقر پر
رہے۔ اور زحمت جب ہوگی جب کہ خزانۂ
منتقل منہ کے مستقر پر ادائے خدمت معین ہو
ایسیحالت مین انتقال معاش سے انکار کردیا
جاوے گا۔ تاکہ نگرانی شرط خدمت مین دقت
واقع نہ ہو۔ تیسری شکل وہ ہی جب کہ مقام
ادائے خدمت نہ خزانہ منتقل منہ کے مستقر پر
رہے اور نہ خزانہ منتقل الیہ پر۔ مثلاً زید کا
وظیفہ جو کہ مشروط بخدمت مسجد واقع گلبرگہ ہی

اس وقت ضلع رائچور سے مل رہا ہے - اور زید
خواہان انتقال بصدر خزانہ ضلع مذکور ہے تو ادائے
شرط خدمت کی تصدیق عند الایصال وظیفہ
جسطرح ضلع گلبرگہ سے پہلے ہوتی تھی بعد
عمل انتقالی بدستور ہوتی رہے گی -

فصل دوم انتقال شخصی کے متعلق

دفعہ (۳۸۹) انتقال معاش از یک شخص

قواعد عام

بہ شخص دیگر کے لئے نقدی کے
تخصیص نہیں ہے - ہر قسم معاش اعم از یکہ
از قسم اراضی ہو یا نقدی مشروطی ہو یا غیر مشروطی

ایک شخص سے دوسرے شخص کے نام منتقل
ہو سکتی ہے بشرطیکہ وہ خارج جمع نہو اور سرکار منظور کرے ۔

دفعہ (۳۹۰) انتقال شخصی کے چار قسم
ہین (۱) وہ انتقال ہے جو کہ
معاشدار اپنی معاش کو کسی دوسرے
ہاتھہ فروخت کرتا ہے ۔

(۲) وہ انتقال ہے جو کہ معاشدار کے
طرف سے معاش ہبہ ہوتی ہے کسی دوسرے
نام اعم ازینکہ وہ وارث معاشدار ہو یا غیر وارث

(۳) وہ انتقال ہے جو کہ بر سبیل رہن ہوتا ہے

اقسام انتقالی

عطائات شاہانہ جاگیر جمع
کی بیع شرا اور قرار
جائز نہیں ہے
اور نہ ظاہر انتقال
سرکار نے
اس کی اجازت نہیں
دی ہے ۔ ۱۲

یا بر سبیل کفالت جیسے ضمانت -

(۴) وہ انتقال ہے جو بطریق تعہد و اجارہ عمل مین آتا ہی اور یہ قسم خاص ہے معاش ارانضی سے -

دفعہ (۳۹۱) اقسام متذکرۂ دفعۂ بالا سی انتقال ہر سہ قسم اول الذکر کا عمل اُسوقت تک جائز نہ سمجھا جاویگا جبتک کہ سرکار سے اُس انتقال کی اجازت حاصل نہ ہوگی جسکے لیئے اول اس حاکم سررشتۂ مال کے پاس منجانب معاشدار درخواست

درخواست انتقال

پیش ہوگی جسکے متعلق تقسیم ہے یا جس کے
حدود ارضی کے اندر وہ معاش واقع ہے - ہر ایسی
درخواست مین امور ذیل کی صراحت ضرور ہوگی
اور ہر ایسی درخواست تحریری پیش ہوگی اُسی
قیمت کے کاغذ مختوم پر جو اُس محکمہ مین مستعمل ہو
(الف) مالک معاش کون ہے -
(ب) قسم معاش معہ محاصل - و تعداد
(ج) کسکے نام منتقل کرنا مقصود ہے -
(د) قسم انتقال - بصراحت وجوہ - اگر قسم
اول ہے تو زر قیمت کی صراحت اور اگر

قسم سوم ہو تو زرِ رہن کی صحت البصراحت میعادی

(ہ) سررشتۂ انعام کے تخمینہ فیصل شدہ کی

کامل نقل مصدقہ یا صراحت عدم دریافت یا

عدم فیصلہ وغیرہ۔

دفعہ (۳۹۲) ہر ایسی درخواست کے

کارروائی درمیانی پیش ہونے پر اُس حاکم کا کام ہے

کہ ایک اشتہار میعادی یک ماہ جاری کرے

جس کے ذریعہ سے درخواست کا مطلب ظاہر

کرکے عذر داروں کو موقع دیوے تا کہ اگر

منظوری درخواست میں اُن کو عذر ہو تو میعاد کے

اندر حاکم مذکور کے پاس تحریرًا پیش کرین اگر
بین المیعاد کوئی عذر داری پیش ہوگی تو
اُس کا تصفیہ بمقابلۂ معاشد ارعمل مین آویگا
اور اُس تصفیہ کی نا راضی سے ہر فریق محکمۂ
فوقانیہ مین حسب ضابطہ مرافعہ کر سکے گا۔
بعد تصفیہ یا بصورتِ عدم ارجاعِ عذر داری پس از
انقضاے میعاد حاکم مذکور درخواستگزار کی
درخواست کی ایک نقل اپنی رائے کے ساتھ
محکمۂ صوبہ داری مین روانہ کرے گا اور محکمۂ
صوبہ داری سے معہ رائے صوبہ دار سرکار

مین تحریک ہوگی۔ اور دفتر معتمدی مالگزاری ہی سرکار کے ملاحظہ مین پیش ہوگی۔ ہر ایسی تحریک کے ساتھہ کم سے کم منتخب انعام کی مصدقہ نقل مع صراحت ہاے دیگر شامل رہیگی۔

منظوری یا نامنظوری

دفعہ (۳۹۳) یہہ امر بالکل سرکار کے اختیار مین رہیگا کہ خواہ ایسی درخواست کو منظور کرے یا نامنظور۔ بہر دو حالت سرکار کے حکم سے درخواستدار کو انہین وسائط کے ساتھہ اطلاع ہوگی جن وسائط کے ذریعہ سے درخواست پیش ہوی ہے۔

دفعہ (۳۹۴) بعض ایسی درخواست جو کہ خود محکمہ جات مافوق مین سے لی گئی ہو اور مراتب استفساری کو محکمہ مافوق نے خود بذریعہ استفسار طے کر لیا ہو اُسکی منظوری یا نامنظوری کی اطلاع درخواستدار کو خود محکمہ مذکور کے ذریعہ سے ہو گی۔

دفعہ (۳۹۵) معاشہای واقع جاگیرات یعنے وہ معاشین جو کہ جاگیرات مین مقرر ہین اُن کا انتقال قواعد متذکرۂ بالا کے لحاظ سے بلا اجازت سرکار ممتنع ہی۔

منفرق احکام متعلق انتقال

نمبر ۱۲ از رجب ۱۲۵۹ ف د ۲۸ ضمان ۱۲۹۱ ف

استثناء

وطندارانِ جاگیراتِ مستثنےٰ اس حکم سے مستثنےٰ سمجھے جاوین۔

دفعہ (۳۹۶) انتقال ہاے ماقبل احکام امتناعی جائز قرار دئے جاوینگے۔ باستثناء عطیات خارج مجمع

دفعہ (۳۹۷) جو معاش کہ خلاف ورزی کے حالت مین مشتری وغیرہ قابض کے قبضہ سے ضبط کیجاویگی ایسی ضبطی کا عمل بلالحاظ کشت وخون ہوگا اور ایسی ضبطی کا مزاحم حکم بندگان حضرت اقدس والے کا

سزاے خلاف ورزی

مزاحم سمجھا جاویگا- اور قابض کو کسی قسم کی
استغاثہ کا حق نہ رہیگا-

دفعہ (۳۹۸) قبل اجراے احکام
امتناعی متذکرۂ دفعۂ (۳۹۱)
جو معاشدار کہ اپنے معاشون کو دوسرون کے
ہاتھہ بلا اجازت سرکار منتقل کر چکے ہون
ایسے منتقل شدہ معاشون کی حقیت سررشتۂ
انعام کی دریافت مین اگر ناثابت قرار پاوے
تو معاش قابض کے قبضہ سے ضبط کیجاویگی
اگرچہ اُس کا قبضہ عدالتی فیصلہ کے ذریعہ سے

صراحت حقیت منتقل الیہم

اس فصل میں ۱۔ ل نشان ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۷۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۸۹۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۱۔ ۱۳۹۲۔ ۱۳۹۳۔ ۱۳۹۴۔ ۱۳۹۵۔ ۱۳۹۶۔ ۱۳۹۷۔ ۱۳۹۸۔ ۱۳۹۹۔ ۱۴۰۰۔ ۱۴۰۱۔ ۱۴۰۲۔ ۱۴۰۳۔ ۱۴۰۴۔ ۱۴۰۵۔ ۱۴۰۶۔ ۱۴۰۷۔ ۱۴۰۸۔ ۱۴۰۹۔ ۱۴۱۰۔ ۱۴۱۱۔ ۱۴۱۲۔ ۱۴۱۳۔ ۱۴۱۴۔ ۱۴۱۵۔ ۱۴۱۶۔ ۱۴۱۷۔ ۱۴۱۸۔ ۱۴۱۹۔ ۱۴۲۰۔ ۱۴۲۱۔ ۱۴۲۲۔ ۱۴۲۳۔ ۱۴۲۴۔ ۱۴۲۵۔ ۱۴۲۶۔ ۱۴۲۷۔ ۱۴۲۸۔ ۱۴۲۹۔ ۱۴۳۰۔ ۱۴۳۱۔ ۱۴۳۲۔ ۱۴۳۳۔ ۱۴۳۴۔ ۱۴۳۵۔ ۱۴۳۶۔ ۱۴۳۷۔ ۱۴۳۸۔ ۱۴۳۹۔ ۱۴۴۰۔ ۱۴۴۱۔ ۱۴۴۲۔ ۱۴۴۳۔ ۱۴۴۴۔ ۱۴۴۵۔ ۱۴۴۶۔ ۱۴۴۷۔ ۱۴۴۸۔ ۱۴۴۹۔ ۱۴۵۰۔ ۱۴۵۱۔ ۱۴۵۲۔ ۱۴۵۳۔ ۱۴۵۴۔ ۱۴۵۵۔ ۱۴۵۶۔ ۱۴۵۷۔ ۱۴۵۸۔ ۱۴۵۹۔ ۱۴۶۰۔ ۱۴۶۱۔ ۱۴۶۲۔ ۱۴۶۳۔ ۱۴۶۴۔ ۱۴۶۵۔ ۱۴۶۶۔ ۱۴۶۷۔ ۱۴۶۸۔ ۱۴۶۹۔ ۱۴۷۰۔ ۱۴۷۱۔ ۱۴۷۲۔ ۱۴۷۳۔ ۱۴۷۴۔ ۱۴۷۵۔ ۱۴۷۶۔ ۱۴۷۷۔ ۱۴۷۸۔ ۱۴۷۹۔ ۱۴۸۰۔ ۱۴۸۱۔ ۱۴۸۲۔ ۱۴۸۳۔ ۱۴۸۴۔ ۱۴۸۵۔ ۱

ہوا ہو اور اگر حقیقت اصل معاشدار کے
حین حیات تک قرار پاوے تو اصل معاشدار کے
فوت ہونے کے بعد قابض کے قبضہ سے
معاش ضبط ہوگی۔

دفعہ (۳۹۹) جس عطا کی حقیقت
بلا کسی سند کے صرف بہگوٹہ پر قابل تسلیم ہی
اُس کی نسبت البتہ منتقل الیہ یعنی قابض
حال کا قبضہ اُس وقت قائم مقام قبضہ یا بندہ
اصل کا متصور ہوگا۔ جب کہ انتقالی عمل
حکم امتناعی کے قبل یا بعد (باجازت سرکار)

ہوا ہو - مگر بحیثیت صورت خاص ہو گی قسم (۱)
و (۳) متذکرہ دفعہ (۳۹۰) یعنے بیع وہبہ سے
دفعہ (۴۰۰) معاشہای منتقل شدہ کی
اسناد حسب ضابطہ سررشتہ رجسٹری سی باجازت بکار
مرتب ہون گے - الا عطیات جاگیرات
خارجمع جنکے اسناد کی ترتیب سرکاری
علاقہ سے متعلق نہ ہو گی - بلکہ جاگیرات
متعلقہ ہی سے ہو گی -

گشتی صدر الہام
مال نشان ۳۰
سنہ ۹۳ ف ۲۴
سنہ ۱۲ -

باب دہم ایصال معاش کے متعلق

فصل اول معاشہای سال روان کے متعلق

دفعہ (۴۰۱) معاشداران نقدی کو حصول معاش

درخواست معاش

کے لئے درخواست پیش کرنی چاہیئے

ہر ایسی درخواست سادہ کاغذ پر پیش ہو سکے گی

اور بحالت نہ پیش ہونے درخواست کے سررشتہ

محاسبی کی کیفیت پر سے ایصال معاش کے

کارروائی ہو سکے گی۔ مگر یومیہ کے لئے

جسکی یافت ۵ سے زیادہ ہو درخواست

۸ر کے کاغذ پر لیجاوے گی۔

دفعہ (۴۰۲) یومیہ کے ایصال کے لئے

اوقات ایصال

تین قسط مقرر کئے جاویگے

بخلاف معمول اور سالانہ کے جسکے لیے وہی وقت
معمولی معین رہیگا جو کہ ابتدا سے مقرر ہے
خواہ آخر سال پر یا وسط سال مین یا اور کسیوقت پر
دفعہ (۴۰۳) بعض یومیہ دارون کے یومیہ
کی تقسیم بحساب ماہوار بھی ہوگی جسکے نسبت
بلحاظ درخواست یومیہ دار سرکار نے منظوری
عطا کی ہو۔
دفعہ (۴۰۴) ہر قسم رسوم کا ایصال بعد اختتام
قسط امرداد اندرون سال ہونا چاہیئے۔
دفعہ (۴۰۵) جو معاشدار کہ قسطِ اول پر

مہاسہ استعمال نشان ۱۳۲۱ ۲۵۵ ۱۳۲۱ بصیغہ ہشتی

فقرہ ۱۱ دفعہ ۱۱ العمل

احکام معاشداران بروقت غیر حاضر

غیر حاضر رہ کر قسط دوم پر حاضر ہون اور اپنی عدم
حضوری کی وجہ معقول ظاہر کرین تو اُن کو دونون
اقساط ایصال ہون گے اگر دونو اقساط پر
غیر حاضر رہ کر تیسری قسط پر حاضر آوین تو غیر حاضری
کی معقولیت اور وجوہ پر زیادہ تر غور کیا جاویگا
البتہ جو معاشدار فاصلۂ دور و دراز پر
سکونت پزیر ہون اور بعذر بعد مسافت قسط
دوم پر حاضر ہون تو دونون اقساط کی ادائی
کے لیے مقام کی دوری وجہ معقول متصور ہوگی
دفعہ (۴۰۶) بہرحال جن معاشون کے

ایصال کے لیئے اوقات مقرر ہیں اُن کے
نسبت معاشداروں کا بروقت نہ حاضر ہونا
اسبات کا متقاضی ہوگا کہ بروقت حضوری
وجوہ غیر حاضری سے اول اطمینان کامل
حاصل کرلیا جاوے اور بعدہ ایصال
کی کارروائی۔

دفعہ (۴۰۷) جن معاشداروں کی تقدی
مقامات ایصال معاش معاش کا تعلق صدر
خزائن اضلاع سے یا خزائن تعلقات سے
ہوگا وہ اُسوقت تک اُنہیں خزائن سے

معاش پاتے رہین گے جب تک کسی دوسرے
خزانہ کے نام بحسب احکام متذکرہ باب نہم
فصل اول انتقال کا حکم نہ ہو۔

دفعہ (۴۰۸) معاشداران بلدہ کو اعم ازینکہ
اون کا تعلق کروڑگیری سے ہو یا بدعت وغیرہ
سے خزانۂ عامرہ سے معاش ایصال ہوگی

دفعہ (۴۰۹) جو معاشدار کہ مستقر ضلع مین
رہتے ہین اور اُن کی معاش کسی ایسے
تعلقہ سے متعلق ہے جو کہ مستقر ضلع سے

† بعض یومیے اور معمولات کا اجراء متعلق بہ جایداد آمدنی
سائر کروڑگیری اور آمدنی بدعت ہوا ہے۔

بمسافت بعیدہ واقع ہی ایسے معاشدارونکی
معاش بھی بنظر رفع تکلیف پابندگان صدر
خزانہ سے ادا ہوسکے گی۔ اور وہ معاشدار
جسکا قیام ایک تعلقہ مین واقع ہی اور اُسکی
معاش کا تعلق کسی دوسرے تعلقہ سے ہے
اور دونون تعلقے ایک ضلع مین واقع ہین تو
ایسی معاش کا انتقال۔ تعلقہ مقیمہ معاشدار پر
بحصول منظوری سرکار عمل مین آسکے گا۔
بلحاظ اُن احکام کے جو کہ باب ہشتم فصل اول
مین بیان ہوے ہین۔

ایصال معاش شکیداران

دفعہ (۱۰۴) اگر کسی معاشدار کے کئی حصہ دار ہون اور کلانیت ایک شخص کو حاصل رہی اور وہ اول سے رقم اپنی ذات سے وصول کرنے کا مجاز رہا ہو اور دوسرے شرکا، کو اُس مین عذر نہو تو رقم اُسی ایک شخص کو ایصال ہوگی۔

دفعہ (۱۰۴۱) اگر شکیدار مستغیث ہون کہ اُن کے حصہ کی رقم سرکار سے راست ملا کرے اور اصل پاینده کے شکمی سے اُنکا نام علیحدہ کر دیا جاوے تو تعلقداران اضلاع ایسے

دعاوی کو سماعت کرین - مگر بعد ختم دریافت
فیصلہ کے لیے صوبہ دارون کے خدمت مین
بھیجدین - اگر حصہ دار اسبات کو ثابت نکرسکین
کہ جو اُن کا واجبی اور مقررہ حصہ ہے اُسکے
دینے مین مضائقہ ہوا ہے یا بدون نالش
وصول نہین ہوسکتا ہی تو ایسی حالت مین خود
تعلقداران ضلع اپنے اختیار سے اُن کی
درخواستون کو نامنظور کردین گے جس کا مرافعہ
فریق ناراض صوبہ داری مین کرسکیگا لیکن
جب خاطرخواہ اسبات کا ثبوت ملجاوے گا

کہ حقیقت مین اصل یا بندہ کو ادای رقم مین
تامل ہوتا ہی اور بلا کسی سخت کارروائی کے
اُس رقم کو ادا نہین کرتا ہی تو صوبہ دار مجاز ہونگے
کہ وہ اُسکی شکمیداری سے اُس حصہ دار کو جسنے
دعوے کیا ہی جدا کردین اور ضلع کو حکم دین
کہ حصہ دار کو بقدر اُسکے حصہ کے رقم اُسکی
درخواست کی پیش ہونے پر ملجایا کرے

دفعہ (۴۱۲) وقت معینہ پر خزانۂ متعلقہ کا
طریقہ منظورے | کام ہوگا کہ ہر اور دیہ یعنے مطلوبہ
رقم معاش مرتب کرکے دفتر تنقیحی ہر سجدلوے

دفتر تنقیحے سے بعد طے مراتب تنقیحی** رقم مندرجہ
مطلوبہ پر سے خزانہ کے نام براءت یا اجازت نامہ
جاری ہوگا اور اُسی اجازت نامہ یا براءت
کے ذریعہ سے رقم خزانہ متعلقہ سے برامد ہوکر
معاشدار کو باخذ رسید ادا ہوگی۔

دفعہ (۴۱۲) معاشوں کا ایصال سکہ حالی

سکہ مین ہوگا جن معاشون کا اجراء
زمانۂ سابق مین سکہ چلنی یا کسی دوسرے

گنتی محکمہ صدر الہا
مال شاہ زم سکہ لا

** مراتب تنقیحی کے صراحت عمدۃ القوانین کے فصل (۷۲) مین موجود ہے
* براءت یا اجازت نامہ مترادف الفاظ ہین اور دونون کی تعریف
دفعہ (۱۰۶) عمدۃ القوانین مین بیان ہوی ہے۔ ۱۲

سکہ مین ہوتا تہا اب اُن معاشونکا ایصال
بہی بحساب بٹاون سکہ حالی ہی مین ہوگا۔
دفعہ (۴۱۴) ایصال معاش کے وقت
سکہ کی پابندی اور تعادل کا لحاظ بلحاظ حکم
تختۂ دریافت ہوگا۔ اگر تختۂ دریافت مین سکہ
کی صراحت نہوی ہو تو اُس کو تصفیہ تک جو حسب
احکام متذکرۂ دفعہ (۲۱۸) سررشتۂ انعام سے
ہوگی۔ بتعلقداران اضلاع رواج قدیمہ کے
مطابق عمل کرین اور جہان رواج متحقق نہ ہو یا
اور کوئی وجہ شک کی ہو وہان بتعلقداران

ضلع اپنی رای کے اقتضا کے لحاظ سے کارروائی
کرکے ہر دو عمل مذکور کی اطلاع اپنے علاقہ کے
ڈپٹی کمشنروں اور کمشنر انعام کے خدمت
مین بھیجدین گے۔

دفعہ (۴۱۵) جو معاشدار کہ بوجوہ لاحقہ اپنے معاش کو خزانہ متعلقہ پر بالمشافہ حاضر ہوکر نہین لے سکتے اپنے مختار یا وکیل کے ذریعہ سے معاش حاصل کر سکتے ہین۔ ہر ایسا وکالت نامہ یا مختار نامہ مصدقہ ہونا چاہیے سررشتہ رجسٹری کا

حصول معاش بذریعہ مختار یا وکیل۔

فقرہ ۱۰ دستور العمل پولیس و جرم پیرا ۲۰ و گشتی مجلس ۹ مورخہ ۱۲ فروری ۱۸۷۳ء

جس معاش کے ایصال مین عوارض دیگر مانع
ہون اُسکے لیے بحالت وجود وکالت نامہ
یا مختار نامہ بھی ادائی سے انکار ہوگا۔

دفعہ (۱۶۴) معاشدارون سے سالانہ
ایک روپیہ کے کاغذ پر وکالت یا مختار نامہ کے
لینے کی ضرورت نہ ہوگی جو مختار نامہ یا وکالتنامہ
ایک دفعہ داخل ہوگا وہی ہمیشہ کے واسطے
کافی سمجھا جاوے گا۔ تاوقتیکہ اُسکو خود
معاشدار منسوخ نہ کراوے یا اور کسیوجہ سے

* وکالت سے مراد وکالت بالقبض ہے ۔ ۱۲

بیکار نہو جاوے معاش نقدی کا حاضر یوصول
بھی سادہ کاغذ پر کافی ہوگا اور رسید (اراکے
کاغذ پر لیجاوے گی بشرطیکہ یومیہ کی رقم
سے یا اُس سے زائد ہو والا رسید بھی
سادہ کاغذ پر لیجاوے گی۔

دفعہ (۴۱۷) ایسے معاش کے لئے
جو کہ معاشدار بذریعہ مختار یا وکیل حاصل
کرنا چاہے۔ معاشدار کا حیات نامہ مصدقہ
بھی پیش ہونا ضرور ہوگا۔ اور حیات نامہ
سادہ کاغذ پر جائز ہوگا۔ ملاحظہ ہو قانون

اسٹامپ ضمیمہ دوم نمبر (۱) کا ضمن ہے۔

دفعہ (۴۱۸) اگر معاش مشروطی ہو اور

تصدیق ادای شرط خدمت

ادای شرط خدمت اُسی ضلع یا تعلقہ سے متعلق ہو جس ضلع یا تعلقہ سے معاش ادا ہوتی ہے تو خزانہ ادا کنندہ معاش کا فرض ہوگا کہ اپنے ہی ضلع یا تعلقہ کے عہدہ دار مال سے ادای خدمت کی تصدیق کی بعد معاش ادا کرے۔

دفعہ (۴۱۹) اگر شرط خدمت کسی دوسرے مقام پر واقع ہو تو اُسمقام کے عہدہ دار مالی کی

صداقت کا ادائے شرط خدمت کے متعلق
حاصل کرکے پیش کرنا معاشدار کا کام ہوگا -

دفعہ (۴۲۰) تحصیلدار تعلقہ کا فریضہ ہے کہ
اپنی تحصیل کے حدود کے اندر جس قدر معاشدار
مشروط الخدمات ہیں - اُن کے شرط کے
ادائی کی نسبت ذریعہ مقدم پٹواری نگرانی
کریں اور بروقت درخواست معاشداران
یا بروقت استفسار محکمہ جات سرکاری
ادائی خدمت کے متعلق جو کچھ کیفیت ہو
بطریق صداقت لکھدیں -

فصل دوم ایصال بقایا معاش کے متعلق

دفعہ (۴۲۱) بقایا کے تختہ کی ترتیب اسی خزانہ سے متعلق ہوگی جس خزانہ سے تقسیم متعلق ہے اور تختہ بہ نمونہ ذیل مرتب ہوگا۔

ترتیب تختہ بقایا کے متعلق

(۱) نشان

(۲) نام و عہدہ یعنے معاشدار بقید ولدیت و سکونت

(۳) صراحت نوعیت معاش۔

(۴) تفصیل بقایا بصراحت سنین مختلفہ رقم وار سنہ ۱۲۹۵ ف۔ سنہ ۱۲۹۶ ف۔ سنہ ۱۲۹۷ ف۔ جملہ۔

(۵) کیفیت منظوری تختہ دریافت بصراحت

نشان و تاریخ منتخب۔

(۶) بحالت عدم تصفیہ سررشتہ انعام عہدہ دار ابتدای کی رای جو کہ بحالی معاش کے متعلق ہوئی ہو

(۷) اگر معاش مشروط الخدمت ہی تو اسبات کی صراحت کہ شرط خدمت ادا ہوتی ہی یا نہین

(۸) وجہ برآمدگی معاش۔

(۹) اسبات کی صراحت کہ درخواستدار خود وہ شخص ہے جسکے نام تختہ دریافت مرتب ہوا ہی یا اُس کا وارث۔ بصورت ثانی کارروائے منظوری وراثت کا حوالہ بصراحت نشان و تاریخ

(۱۰) خلاصۂ تصدیق برآمدگی۔

(۱۱) کیفیت معہ رای ضلع بصراحت گنجایش وموزنہ

(۱۲) رائے صوبہ۔ یا منظوری صوبہ۔

(۱۳) منظوری سرکار

دفعہ (۴۲۲) ہر ایک تختۂ بقایا کے ساتھ سررشتۂ انعام کے منتخب منظورہ کی نقل مصدقہ منسلک رہے گی۔ اور محاسبی کی تصدیق اگر اصل تختہ پر نہوی ہو تو اُس مراسلہ کی نقل مصدقہ بھی تختہ کے ساتھ رہے گی جس کے ذریعہ سے تصدیق عمل مین آئی ہو۔

دفعہ (۴۲۳) ہر ایک تختہ بقایا کی بابت

تصدیق تختہ بقایا

محکمۂ منظوری دہندہ کا فرض ہوگا کہ وصولیاں قیات سالواری و اسم واری معاشداران سے اسبات کی تصدیق کرکے اطمینان حاصل کرے کہ ایا رقم مندرجۂ تختہ واجب الایصال ہے یا نہیں ایسی کیفیت کے لکھنے کے لئے نمونۂ تختہ مین خانۂ (۱۰) رکھا گیا ہے۔

دفعہ (۴۲۴) بقایای اقتداری تعلقداران اضلاع کی تصدیق خود دفتر حساب ضلع سے

ہوگی اور بقایاے اقتداری صوبہ داران کی
بابت اگر وہ بقایا ۱۳۹۰ف یا اُسکے ماقبل کی
زمانہ کے بابت ہی تو اُس کی تصدیق دفتر
صدر محاسبی سے بذریعہ مراسلت عمل میں آویگی
اور ۱۳۹۰ف کے مابعد کے لیے خود محکمہ صوبہ دار
کے موجودہ وصولباقیون سے تصدیق کیجاویگی
بہرحال ہر ایک بقایا کا تختہ جو کہ صوبہ داری کا
اقتداری ہوگا بغیر عمل بالا کے منظور نہو سکیگا
علی ہذا محکمہ سرکار کے اقتداری تختہ جات بھی
بغیر اختتام کارروائی مذکورہ دفتر احتساب خانہ (۱۰)

محکمہ سرکار پر نہیجے نہ جاوین گے۔

دفعہ (۴۲۵) محکمہ منظور کنندہ کا فریضہ ہوگا کہ تختہ بقایا کی تنقیح میزان وغیرہ کے سوا امور ذیل کے بابت قبل منظوری الطمینان حاصل کرے

(الف) سررشتۂ انعام سے بحالی کا حکم ہوا یا نہین۔ اگر ہوا تو نقل منتخب تختہ بقایا کے ساتھ[۱۷۷] مطابق ہی یا نہین۔ اگر سررشتۂ انعام کا فیصلہ نہین ہوا ہے تو معاش جاری اور بقایا واجب الایصال ہی یا نہین۔

---

[۱۷۷] اس مطابقت مین معاشدار کے نام اور مقدار معاش وغیرہ ابواب ضروریہ کی تصدیق ہوجاوے گی۔ ۱۲

(ب) برآیندگی کی تصدیق ہوی یا نہین - اگر بوجوہ
خاص تصدیق ناممکن ہو تو ذرائع دیگر سے برآیندگی کا
اطمینان ہوسکتا ہی یا نہین -

(ج) موازنہ کی کنجایش ہی یا نہین -

(د) وجوہ برآیندگی دفع ہوے یا نہین -

دفعہ (۴۲۶) بعد اطمینان مراتب متذکرۂ دفعۂ
بالا تختۂ بقایا پر منظوری بلحاظ اقتدارات متذکرۂ
دفعات آیندہ عمل مین آوے گی - اور بذریعۂ
مراسلہ محکمۂ فرستندہ تختہ کو منظوری اطلاع
دیجاوے گی - اور ایک نقل اُس مراسلہ کی

دفتر تشفی پر بھیجی جاوے گی۔

اقتدارات سرکار

دفعہ (۴۲۷) نواب مدار المہام سرکار عالی کو ایصال بقایای معاشداران کے بابت بلالحاظ تعداد سنین و بلالحاظ مقدار رستم اقتدارات حاصل ہوں گے۔ مدار المہام سرکار عالی کو بلالحاظ گنجایش موازنہ بھی ایصال بقایا کا اقتدار حاصل ہوگا۔ مگر ہر ایسی منظوری جو کہ بلالحاظ گنجایش موازنہ ہو دفتر معتمدی پولیٹکل و فنانس کے ذریعہ سے صادر ہوگی

دفعہ (۴۲۸) ہر ایک بقایا کا تخفیف جو کہ

اقتداری سرکار ہو معتمد مالگزاری کے دفتر پر
وصول ہوگا۔ اور مراتب تنقیحی کے طے ہونیکے
بعد جس کا ذکر دفعات ماضیہ مین ہوچکا ہے
رقم کی منظوری اول نواب معین المہام
سرکار عالی کے حکم سے ہوگی اور بصورتیکہ
وہ داخل موازنہ ہو سرکار کی منظوری بہی دفتر
مذکور ہی کے ذریعہ سے حاصل کیجاوے گی
اگر اُس رقم بقایا کی گنجایش موازنہ مین نہین ہے
تو نواب معین المہام سرکار عالی کی منظوری سے
بجنسہ دفتر معتمد پولیٹیکل وفائنس پر بذریعہ مراسلہ

روانہ کیجاوے گی دفتر ممدوح سے سرکار کا
حکم حاصل ہوگا - اور بواسپی اصل کاغذ مرسلہ
منظوری سرکار کی اطلاع دفتر معتمدی مال پر
ہوگی - دفتر مذکور سے بنام صوبہ دار متعلقہ حکم
جاری ہوکر صدر محاسب سرکار عالی کے نام
اُسکا مثنے روانہ ہوگا -

دفعہ (۴۲۹) ایصال بقایاے معاش کے
صوبہ داروں کے اقتدارات | لئے صوبہ دارونکو پانچ
سال کے بقایاے کے ایصال کا اقتدار حاصل
ہوگا - اور یہہ اختیار مشروط ہوگا گنجایش موازنہ

تشریح

بقایا، کے حساب مین سال روان داخل نہوگا اور پانچ سال سے مراد مسلسل پانچ سال گزشتہ ہوگی - مثلاً سنہ ۱۳ ف مین صوبہ دار کا اقتداری بقایا، سنہ ۹۵ ف سے سنہ ۹۹ ف تک کا ہوگا - اگر پانچسال حسب تفصیل حاشیہ مون تو ظاہر ہے کہ سنہ ۹۰ ف اور سنہ ۹۲ ف کی معاش کا ایصال اقتدار صوبہ داری سے خارج ہی اسلئے کہ سنہ ۹۰ ف کا بقایا، دس سال کے ماقبل کا ہی اور سنہ ۹۲ ف کا

سنہ ۹۰ ف
سنہ ۹۲ ف
سنہ ۹۷ ف
سنہ ۹۸ ف
سنہ ۹۹ ف

بقایا، آئندہ سال کے ماقبل کا۔

گشتی شمارہ ۹۹۰ مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۸۹۴ء

اول تعلقدار کے اختیارات

دفعہ (۴۳۰) تعلقداران اول کو منظوری بقایا، معاشداران کی لیے خاصکر رقم یومیہ ومعمول وسالانہ وتکمیل کی بابت تین سال کا اختیار اور باقی اقسام کے بابت دو سال کا اقتدار حاصل ہوگا۔

گشتی صدر الہام نشان ۲۱ مورخہ ۹ مارچ ۱۸۹۵ء

دفعہ (۴۳۱) حسبطرح تعلقدارانِ اضلاع کو منظوری معاش معاشداران کے لیے سہ سالہ اختیار حسب دفعہ گزشتہ حاصل ہے اسیطرح مہتمم خزانہ عامرہ کو بھی

مراسلہ معتمدمال نشان ۳۰۳۲ مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۸۹۴ء بخزانہ عامرہ

اقتدارات مہتمم خزانہ عامرہ

سہ سالہ اختیار حاصل ہوگا۔

دفعہ (۴۳۲) اُن معاشوں کی بقایا کے ایصال کے لئے جو کہ حکام ضلع یا صوبہ کے اقتداری ہوا ور دوسرا کوئی امر اُسکے ایصال مین مانع نہ ہو یعنے یہہ کہ اسناد کامل ہون موازنہ مین گنجایش ہو شخص یا بندہ کی وجود اور استحقاق مین کچھ شک نہو اور وجوہ برآیندگی کا اثر زمانہ مابعد پر کچھ نہ پہنچتا ہو تو صرف یہہ امر کہ زمانہ ماقبل کی رقم ایصال طلب ہو مانع ایصال رقم واجب الایصال

ایصال بقایا کے متفرق احکام۔

زمانۂ مابعد نہوگا - ایصال بقایا کے وقت
جن امور تنقیحی کے غور کی ضرورت ہوتی ہے
اُنہیں کے منجملہ ایک یہہ امر بھی غور کے قابل ہوتا ہے
کہ دعوے دار نے کیوں اسقدر مدت تک اُسکو
حاصل نہیں کیا - اور اس سے ایک شبہ
شخص مستحق کے وجود اور استحقاق کی نسبت پیدا
ہوا کرتا ہے مگر جب اطمینان کے ساتھ یہہ شبہ
رفع ہوجاوے تو دیگر امور تنقیح طلب متذکرۂ
بالا کی جانچ کے بعد ہر حاکم اپنے اقتداری بقایا کو
بلا تامّل ایصال کرسکتا ہے اور ایسا ہی کرنا چاہیے

البتہ خاص مواقع پر اگر گزشتہ برآمدگی کی وجوہ
ایسے ہوں جنکے لحاظ سے باوجود اسکے کہ وہ
بقایا کسی حاکم ماتحت کا اقتداری ہے مگر اُن
وجوہ برآمدگی کی وجہ سے بغیر اجازت محکمۂ بالادست
ایصال نامناسب سمجھا جاوے تو بلاشبہ زمانۂ
ماضیہ کے بقایا ہی اقتداری محکمۂ بالادست کی ساتھ
زمانۂ مابعد کی رقم مذکور ہی شامل کر کے دونون
کی منظوری سرکار سے چاہنا ناگزیر ہوگا - بلکہ
ایسی حالتِ خاص مین تو سرکار سے استجازت
کے لیے صرف یہی بات ضرور نہین ہے کہ

ایک حصہ رقم کا سرکار کا اقتداری ہو تو
اُسیوقت سرکار سے استجازت کی جاویگی اور
نہین تو نہین بلکہ کسی خاص حالت مین صرف
اپنی اقتداری رقوم کے لیے بھی افسران ماتحت
معمولی توسطون کے ساتھہ سرکار مین معاملہ کی
کیفیت بیان کرکے سرکار کے حکم کے بموجب
عمل پیرا ہونگے اور ایسی صورتین شاذ واقع ہوتی ہین

باب یازدہم ابواب متفرقہ کے متعلق

فصل اول متفرقات کے متعلق

دفعہ (۴۳۳) یومیہ داروں سے جو مہرانہ

معاملات کے متعلق

گشتی صدر الہام
مال نشان ۲۱
مشکلہ ۹

کہ بحساب فی روپیہ ایک آنہ لیا جاتا تھا وہ معاف کیا گیا

دفعہ (۴۳۴) زمینات انعام میں جسقدر درخت از قسم

انبہ و تمر ہندی و کنار و جامون و کویت وغیرہ

واقع ہون اُن کا بار انعامدار و نکو معاف ہے۔

تشریح

حکم بالا سے مسکرات کے درخت مستثنی سمجھے جاوینگے

حکم بالا مثمر درختون سے متعلق ہے۔

دفعہ (۴۳۵) جملہ ایسے معاشدارون کو جنکی

معاشین بحال کی گئی ہین اختیار ہوگا کہ بلا مزاحمت

احدے کسی قسم کے درختون کو بہ استثنای

درختان سیندی وتاڑ وگلموہ اپنے اراضی انعام میں
بلا حاصل کرنے کسی خاص منظوری کے لگائیں
جنکا ثمرہ مالکان اراضی کی ملک ہوگا۔ البتہ
درختان مسکرات کے لگانے کے لئے متعلقدار
ضلع کی منظوری لینا شرط ہوگا۔ متعلقدار بغرض
حفاظت حقوق سرکار درختان مسکرات کی
پیرنے کی اجازت اُن پر ایک سرکاری محصول
لگا کر دیں گے۔

دفعہ (۴۳۶) جاگیرات کے بہتیات شراب گشتی ۱۵ مارچ ۱۸۶۹ء
جاگیر داروں کو معاف ہیں۔ جاگیرات کی آبکاری کو

سرکار سے کچھ تعلق نہو گا۔ یعنے شریک خالصہ نہو گی

دفعہ (۴۳۷) جو سیندبن کہ زمین متقطعہ مین پیدا ہوتا ہی اُس مین سرکار کی مداخلت کی ضرورت نہو گی۔ متقطعہ دارون کو معاف ہی۔ متقطعہ دار اپنی علاقہ مین سیندی فروخت کرسکتے ہین الّا بعلاقہ خالصہ

دفعہ (۴۳۸) اگر کوئی معاشدار خواہ عورت رہنے کی وجہ سے خواہ ضعیفی یا اور کسیوجہ سے ادائی خدمت اپنی ذات سے نہ کرسکتا ہو تو باجازت تعلقدار ضلع ادائی خدمت کے لیئے اپنے طرف سے

عوض خدمت معاشداران

کسی دوسرے شخص کو مقرر کر سکتا ہی عوض خدمت
نصف معاش پاویگا مگر اسکو خدمتگزاری کے
لیے دائمی حق نہ ہوگا۔

تشریح

عوض خدمت کی معاش کی صراحت جو کہ اس
دفعہ مین کی گئی ہی وہ اسیحالت کے لیے ہی جب کہ
منجانب سرکار عوض خدمت کا تقرر ہو۔ والا
معاشدار اگر خود عوض خدمت کا تقرر اپنے طور پر
کرلے تو عوضخدمت کی معاش بھی اپنے صوابدید کے
مطابق مقرر کرسکتا ہے۔

دفعہ (۴۳۹) جو معاشدار کہ کسی فوجداری مقدمہ مین ماخوذ ہو کر قید ہو جاوین یا بالکل غیر حاضر رہین اُن کی معاش فی الفور ضبط ہو گی اور سرکار کو اُسکی اطلاع دیدیجاویگی۔

ضبطے معاش باوجود فیصلہ بحالی۔

دفعہ (۴۴۰) فیصلہ بحالی کے بعد ضبطی کے اشکال شکل متذکرۂ دفعۂ بالا کے سوا اور دو مین ایک جب کہ معاشدار لاوارث فوت ہو۔ یا خود معاشدار اپنی قبضہ سے معاش چھوڑ دیوے تو ایکسال کے انتظار کے بعد معاش شریک خالصہ کر دی جاوے گی۔

فصل دوم امور انتظامی کے متعلق صوبہ داروں کے اقتدارات

نقرہ ۲ ضمن (۱) و (۲) ضابطہ العام بابت کمشنر

بحالی برطرفی و رخصت وغیرہ

دفعہ (۴۴۱) محکمہ ڈپٹی کمشنری کو سررشتہ داروں کے بحالی برطرفی یا اقتدار صوبہ داران ہے۔ علی ہذا جس عملہ ڈپٹی کمشنری کی رخصت کی منظوری ڈپٹی کمشنروں کے اختیار سے زائد ہو اُسکی منظوری یکم صوبہ دار مجاز ہوں گے۔

ایضاً ضمن (۲)

ایضاً نسبت منظوریات

دفعہ (۴۴۲) صوبہ دار ڈپٹی کمشنروں کے دورہ کے متعلق تخمینجات اخراجات سفر کو اپنے اقتدار سے منظور کریں گے پابندی

رقم منظور کرنے کی موازنہ سے

دفعہ (۴۴۳) صوبہ دار کو یہہ اختیار حاصل

ایضاً انتظامات متفرقات

ہوگا کہ کسی وقت مین کسی تعلقہ کے

کاغذات کو جو پہلی کمشنرون کی پیشی مین زیر تجویز

ہون اور کمشنر انعام یا سرکار مین واسطے فیصلہ

کے ابہی پیش نہوے ہون طلب کرین اور

اگر طریق کارگزاری مین کوئی نقص نظر آوے

یا اور کوئی دوسری وجہ نارضامندی کی

ہو تو اسبارہ مین سرکار کو یا کمشنر انعام کو تحریک کرین

دفعہ (۴۴۴) صوبہ دار کو اس تنقیح کا اقتدار ہے

کہ ڈپٹی کمشنر نے کسقدر کام کیا ہی اور اُنکی دفتر کی کیا حالت ہی۔

ضمن ۲ ایضاً

دفعہ (۴۴۵) صوبہ دار کو اقتدار ہے کہ ڈپٹی کمشنر کے حرکات پر جب کہ وہ دورہ پر ہوں جسب مناسب نگرانی رکھین اور اُن کے مستقر کو بشرط ضرورت ایک ضلع سے دوسری ضلع پر بدل دین۔

کمشنر انعام کے اقتدارات

دفعہ (۴۴۶) کمشنر انعام کو اپنی کُل عملہ کے بحالی و برطرفی درخصت وغیرہ

بحالی اور برطرفی اور ہر قسم رخصت

اور جرمانہ کا اقتدار حاصل ہے۔

دفعہ (۴۴۷) کمشنر انعام اخراجات سوائے

منظوری رقوم | صادر کے بابت بلحاظ رقوم منظورہ

موازنہ جو بذریعہ تختہ تقسیم محکمہ کمشنری کو اختیار میں

دیگئی ہو ہر ایک ایسی خرچ کو اپنے اقتدار سے منظور کر سکتے ہیں

جسکی مجموعی رقم ۵ سے زیادہ نہو۔ اعم ازینکہ

وہ خرچ محکمہ کمشنری کے بابت ہو یا دفاتر دیگر کمشنران

کے بابت۔

دفعہ (۴۴۸) کمشنر انعام اسبات کی مجاز ہونگے

متفرقات | کہ وقت بوقت میعادی نقشے اور رپورٹیں

جو کہ واسطے اطلاع کارروائی سررشتۂ انعام
کو اُن کو ضروری معلوم ہوں ڈپٹی کمشنروں سے
طلب کریں اور نیز انکو اختیار ہوگا کہ مزید دریافتی
کارروائی سررشتۂ انعام کے لیے احکام اور
ہدایات جاری کریں۔

ڈپٹی کمشنروں کے اختیارات

دفعہ (۴۴۹) ڈپٹی کمشنروں کو اپنے عملہ
ماتحت کی ماموری اور معطلی اور
برطرفی اور جرمانہ اور ہر قسم رخصت کے متعلق
کامل اختیار حاصل ہوگا۔ مگر سررشتہ دار کی

بحالی برطرفی وغیرہ

قاعدہ ۱۸ ضابطہ انعامات پنجاب سنہ ۱۸۸۷ء

ماموری اور برطرفی اور رخصت کی لئے صوبہ دار کی
منظوری حاصل کرنی ہوگی لیکن سررشتہ دار
کے رخصت اتفاقی کی منظوری ڈپٹی کمشنروں
ہی کے اقتدار میں رہے گی۔ ڈپٹی کمشنر کے ایسے
احکام کا مرافعہ صوبہ دار کے پاس مسموع ہوگا۔

دفعہ (۴۵۰) ڈپٹی کمشنر مجاز ہوں گے کہ

دورہ کے متعلق

دورہ کے زمانہ میں حسب موقع
دفتروں کاغذات انعام متعلقہ موضع وتحصیل وضلع
کی تنقیح کرکے اپنی رپورٹ کمشنر انعام کے
پاس صدور حکم کے لئے پیش کریں اور ضروری

امور مین بصلاح عہدہ داران ضلع وصوبہ ایسی
کارروائی کرین جو قرین منفعت سرکار ہو۔

فقرہ (۱۴) الف دفعہ (۴۵۱) ڈپٹی کمشنران رہست سرکار سے

طرز عمل دفاتر سے اعم ازینکہ وہ عدالتی ہون
یا مالی وغیرہ معمولی مقدمات مین جو متعلق بہ تصفیہ
مقدمات ہون خط وکتابت کرین گے۔ اور خاص
مقدمات کی خط وکتابت معرفت صوبہ دار ہوگی۔

فقرہ ۱۵ " دفعہ (۴۵۲) ڈپٹی کمشنرون کو قواعد دستور
مجاریہ مین بلا منظوری محکمہ کمشنری نہ کسی قسم کے
ردوبدل کا اختیار حاصل ہوگا اور نہ کوئی

نیا ضابطہ یا دستور بلا منظوری محکمہ مذکور نافذ کرسکینگے

نقشہ ۲۲

دفعہ (۴۵۳) ڈپٹی کمشنر اپنے اور اپنے عملہ کے براوردات تنخواہ ماہ بماہ اپنی دستخط کرکے اُن کی رقم خزانہ قریب سے خواہ صدر خزانہ ضلع یا خزانہ تحصیل طلب کرلین گے۔

نقشہ ۲۳

دفعہ (۴۵۴) ڈپٹی کمشنر اخراجات صادرین کسی ناواجب اور بیجا خرچ کے نہ شریک ہونیکے ذمہ دار ہین گے اور اخراجاتِ صادر کا حساب باضابطہ مرتب کہین گے

نقشہ ۲۴

دفعہ (۴۵۵) ڈپٹی کمشنرون کے یا اُن کے عملہ کے براوردات بہتہ بدستخط ڈپٹی کمشنران

مرتب ہو کر بغرض منظوری صوبہ دار روانہ ہوں گے۔

دفعہ (۴۵۶) ڈپٹی کمشنروں کو لازم ہوگا کہ ہائے ایک تختہ بحسب نمونہ مقررہ جسمیں تعداد مقدمات تصفیہ طلب اور تعداد مقدمات تصفیہ شدہ اور تعداد مقدمات زیر تجویز اور تعداد منتخبات جاری شدہ تا بہ حین حیات و دو پشت و دوامی و قسم جائیداد کی صراحت ہوگی کمشنر انعام کے پاس پیش کریں۔ نقرہ (۴۵۶) ایضاً

دفعہ (۴۵۷) ڈپٹی کمشنروں کا کام ہوگا کہ ہائے ایک تفصیلی تختہ پیش کریں جس مین جملہ مراتب اپنے اقتداری مقدمات کے جو قطعی طور پر فیصل پائے ہوں نقرہ (۴۵۷) "

مندرج رہین ۔

دفعہ (۴۵۸) ڈپٹی کمشنران کا کام ہوگا کہ ایک تفصیلی سالانہ رپورٹ کارروائی کی بابت کمشنر انعام پاس پیش کرین اور اُس مین صاف یہہ دکھلایا جاوے کہ سال بھر کی کارروائی کا نتیجہ کیا ہی اور نیز وہ میعادی نقشے مرتب کرکے محکمہ کمشنری مین بھیجین جو کہ کمشنر انعام یا محکمہ سرکار سے وقتاً فوقتاً مقرر ہون ۔

دوم سوم تعلقداران

دفعہ (۴۵۹) دوم سوم تعلقداران جب اپنی

علاقہ کے تعلقات مین دورہ پر ہون تو وہ موضع
اور تحصیل کے کاغذات اور دفتر انعام کی تنقیح کر کے
اپنی رپورٹ باستصواب تعلقدار ضلع ڈپٹی کمشنر
صوبہ کے پاس پیش کرنیکے مجاز ہین —

دفعہ (۴۶۰) دوم سوم تعلقداران یعنی نظامی
جمعبندی کو دورہ کے وقت بجاے منتخبات کے
ایک فہرست تعلقہ وار حسب نمونۂ ذیل جو چھپی ہوی
ہوی رہیگی محکمۂ ضلع سے ملا کرے — اور وہ
اُس فہرست کے مطابق تنقیح کیا کرین گو اُس سے
کسیقدر ضلع مین کام بڑہ جاویگا مگر اصل منتخبات کی

گشتی مستعمل ۱۸۹۶ء نشان

فائل بکون کے دینے سے جو ہرج اور دقتین
مسلم ہین رفع ہوجاوینگی -

نمونہ ۱۸

نشان شمار	نشان تفصیل	نمبر و سنہ رجسٹر	کیفیت
۱	۲	۳	۴
			اس خانہ مین اس حکم کی نقل بتفصیل تمام لکھکے دستخط ہوکی جو معاملہ کے فیصل ہونے سے ثبت ہوا ہو

تحصیلداران

دفعہ (۴۶۱) جب تحصیلدار اپنی اپنی تعلقہ مین دورہ پر رہین تو اُن کو لازم ہی کہ مدفع کے کاغذات انعام کے اور دفتر کی تفتیش کرین اور

تعلقدار ضلع کی معرفت اسکی رپورٹ
ڈپٹی کمشنر کے پاس بھیجین —

دفعہ (۴۶۲) منتخبات انعام کی ایک مجلد
کتاب ہر تحصیل مین رہنی چاہیئے اور پٹواریون
کے پاس انعامات کی جو فہرست کہ مرتب
رہتی ہے اُس مین شرائط بحالی انعام یعنے
حکم بحالی انعام کی نقل رہنی چاہیئے —

تمت

جس سالہ پر مولف کی مہر نہ ہوگی وہ سرقہ سمجھا جاوے گا
مہر مؤلف

حررہ محمد عبد الرحیم

ضمیمہ نشان (۱) متعلقہ دفعہ (۱۹۳) مجموعہ ہذا

دفعات گشتی نشان (۲) دیوانی ۱۳۰۲ھ

دفعہ (۴۹) جوابدہی مدعی علیہ کے واسطے بلحاظ فاصلہ سکونت مدعی علیہ اور بلحاظ کثرت کار عدالت و بلحاظ اجرای اطلاعنامہ اطلاعنامے میں تاریخ ایسے طور پر مقرر ہوگی کہ مدعی علیہ پر ایسے وقت میں اطلاعنامہ تعمیل ہو کہ مدعا علیہ اُس تاریخ کو یا بعد بآسانی بتاریخ مندرجہ اطلاعنامہ جوابدہی کر سکے۔ اور حاکم عدالت اُس تاریخ میں اُس مقدمہ کو پیش کر سکے۔

دفعہ (۵۰) اطلاعنامہ میں لکھا جائیگا کہ مدعی علیہ بتاریخ مندرجہ اطلاعنامہ اصالتاً یا وکالتاً یا مختاراً بشرطیکہ مختار تا حاضری اُسکی ازروی دستور العمل ہذا کے جائز ہو حاضر عدالت ہو۔

دفعہ (۵۱) اگر عدالت کے نزدیک مدعا علیہ کا اصالتاً حاضر آنا ضرور ہو تو اطلاعنامہ میں خاصکر حکم لکھا جائیگا کہ مدعی علیہ بتاریخ مندرجہ اطلاعنامہ اصالتاً حاضر ہو۔ اگر عدالت کے نزدیک مدعی کا بھی اصالتاً حاضر ہونا ضرور ہو تو مدعی کے اصالتاً حاضر ہونے کے لئے بھی حکم دیا جائیگا۔ اور اصالتاً حاضری کی ضرورت کو عدالت اپنی ہاتھ سے تحریر کر کے شامل شکل کرے گی اور بہ نسبت حاضری اصالتاً اگر فریق مطلوب کچھ عذر کرے

تو اُس عذر کی تجویز عدالت کو کرنی ہوگی۔

دفعہ (۵۲) اصالتاً حاضر ہونے کا حکم اُسی فریق کی نسبت صادر ہوگا جو کہ اُس عدالت کی حدود ارضی کے اندر رہتا ہو یا اگر باہر رہتا ہو تو سکونت اُسکی مقام عدالت سے پچاس میل سے زیادہ نہ ہو یا اگر ریل گاڑی مقام عدالت سے اُسکے مسکن کے پہلے حصے کے پہنچنے کا معمولہ پر چلتی ہو تو جو فاصلہ مقام عدالت سے اُسکے مسکن تک ہو وہ دو سو میل سے زائد نہ ہو۔

دفعہ (۵۳) عورات پردہ نشین یا اُن اشخاص کے اصالتاً حاضر ہونے کا حکم کسی صورت میں نہیں ہوگا بجز حکم مہر کار رعائے حاضری عدالت ہی منعقد کی گئی ہو۔

دفعہ (۵۴) الطلاعنامہ میں جیسا کہ کہا جا چکا کہ مدعی علیہ جس دستاویز سے اپنا جواب ثابت کیا چاہتا ہو اور جو اُسکے قبضہ و اختیار میں ہونا چاہیئے مندرجہ الطلاعنامہ پیش کرے۔ اور مدعی سے جن دستاویزات کے طلب کرانے کی استدعا کی ہو اُن دستاویزات کا پیش ہونا اُس الطلاعنامہ میں تحریر ہو کر حکم دیا جائیگا کہ اگر وہ دستاویزات اُس کے اختیار و قبضہ میں ہوں تو اُسکو بھی بتاریخ مندرجہ الطلاعنامہ پیش کرے۔

دفعہ (۵۶) الطلاعنامہ پر دستخط حاکم عدالت کے یا اُس عملہ کے جس کو حاکم عدالت نے اختیار دیا ہو ثبت ہوں گے اور عدالت کی مہر ثبت ہوگی۔

دفعہ (۵۷) اگر مقدمہ میں ایک ہی مدعی علیہ ہو تو الطلاعنامہ دو پر

لکھا جاویگا - اور اگر چند مدعا علیہ ہوں تو ایک اطلاعنامہ بطور گوشوارہ لکھا جاویگا جس میں کل مدعے علیہم کے نام ہونگے اور علاوہ اسکے فی مدعا علیہ ایک ایک پرت اطلاعنامہ مطابق مضمون اطلاعنامہ گوشوارہ کے لکھا جاویگا -

دفعہ (۵۹) اطلاعنامہ کی تعمیل اسطرح ہوگی کہ ایک پرت اطلاعنامہ اور نقل عرضی نالش ہر ایک مدعی علیہ کے حوالہ کیجاوے گی - اگر خود مدعی علیہ بعد تلاش کے نہ مل سکے تو مدعی علیہ کے کسی کارندے یا مختار کے حوالہ کیا جاویگا جس کو اختیار اطلاعنامہ لینے کا ہو اگر ایسا مختار یا کارندہ نہ ہو یا نہ مل سکے تو مدعی علیہ مذکور کے خاندان میں جو شخص از قسم ذکور بالغ ہو اور جو مدعا علیہ کے ساتھ رہتا ہو اسکو حوالہ کیا جاوے اور منجملہ اشخاص مذکور کے جس شخص کو اطلاعنامہ اور نقل عرضی نالش دیجاوے اُس شخص سے بہ شہادت دو گواہ دوسرے پرت اطلاعنامہ پر بصورت ہونے ایک مدعی علیہ کے ورنہ اطلاعنامہ گوشوارہ پر یا دوسرے کاغذ پر رسید اطلاعنامہ و نقل عرضی نالش لکھوا لیجاوے -

دفعہ (۶۰) اگر منجملہ اشخاص متذکرہ دفعہ بالا کے کوئی شخص نہ ملے یا اطلاعنامہ کے لینے سے انکار کرے تو اطلاعنامہ اور نقل عرضی نالش مدعی علیہ کے اُس مکان کے صدر دروازہ پر جس میں

مدعی علیہ عموماً رہتا ہی یا کاروبار اپنا کرتا ہی یا آخر مرتبہ اسکی سکونت
اُس مکان مین ظاہر ہوتی ہو کم سے کم مقابلہ دو گواہ کی آویزان کردیا جائیگا

دفعہ (۶۱) اہلکار اجرا کنندہ اطلاعنامہ اصل اطلاعنامہ کو شوارد
وغیرہ جو اجرا کنندہ کی ہاتھہ مین رہیگا۔ مع رسید اگر ملی ہو اسی
کیفیت کے ساتھہ کہ اطلاعنامہ اور نقل عرضی نالش کس تاریخ کس
تاریخ کس مقام پر کسطرح تعمیل کیا گیا حاکم عدالت اجرا کنندہ
کی عدالت مین داخل کرے گا اور وہ شامل مثل کیا جائیگا۔

دفعہ (۶۲) اگر اطلاعنامہ بموجب دفعات بالا کسی صورت سے
تعمیل نہو سکے تو عدالت یہہ حکم صادر کرے گی کہ عدالت کی کسی
منظر عام پر اطلاعنامہ کی ایک پرت معہ نقل عرضی نالش چسپان کردی
یا اور کسیطور پر جو عدالت کے نزدیک مناسب ہو اطلاعنامہ کی
تعمیل کیجاے۔ اُس قسم کی تعمیل کا اثر اسیطرح متصور ہوگا
کہ گویا اطلاعنامہ مدعی علیہ پر اصالتاً تعمیل پایا ہی۔

دفعہ (۶۵) اگر مدعا علیہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر
کسی ایسی جاگیر یا پایگاہ مین سکونت مستقل رکھتا ہو جو عدالتہاے
سرکار عالی کے اختیار سے مستثنے ہین یا دیسے جاگیرداروں کے
مکان مسکونہ کے احاطہ کے اندر سکونت مستقل رکھتا ہو تو اطلاعنامہ
اُس مدعی علیہ کا بذریعہ تحریر ایک یادداشت کے اُن رئیس کی خدمت

یا اُن کے معتمد کے خدمت مین بھیجا جائے گا - اور اُن سے
استدعا کیجائیگی کہ رئیس موصوف یا معتمد موصوف اہلکار بردندہ اطلاعنامہ
کے ساتھہ اپنا ملازم بھیجکر اطلاعنامہ مذکور کو مدعا علیہ پر تعمیل کراکے
مع رسید اطلاع یابی مدعا علیہ مذکور کے بذریعہ ملازم مذکور عدالت
اجرا کنندہ کے پاس بھیجدین - اگر مدعا علیہ خود بوقت تعمیل اطلاعنامہ
نہ پایا جاوے تو رئیس یا معتمد اُس اطلاعنامہ کو اُسی قاعدہ کے
مطابق جیسا کہ مدعا علیہ معمولی کے لئے بصورت نہ ملنے مدعی علیہ کے
اوپر کے فقرات مین لکھے گئے ہین تعمیل کراکے کیفیت سے اُس کے
عدالت اجرا کنندہ کو واقف فرمائین گے -

دفعہ (۶۶) اگر مدعی علیہ کوئی شخص معزز ہو اور اجراے اطلاعنامہ
معمولی اُن کے نام اُن کی شان اور عظمت کے خلاف معلوم ہو تو
اُن کے نام بجاے اطلاعنامہ کے عدالت سے یادداشت تحریر
ہوکر کسی اہلکار عدالت کی معرفت جسکو عدالت منتخب کرے گی
اُنکی خدمت مین بھیجی جاے گی - مدعا علیہ موصوف یادداشت پاکر
جواب اُس کا متضمن پائے اُس یادداشت کی معرفت ملازم عدالت
مذکور کے بھیجدین گے - اگر مدعی علیہ بوقت جانے اہلکار عدالت کے
نہ ملے تو یادداشت مذکور اُسی قاعدہ کے مطابق اجرا پائے گی
جیسا کہ اوپر کے دفعات مین مدعا علیہ معمولی کے لئے بصورت نہ ملنے

ہوسے مدعی علیہ کے لکھا گیا ہو۔

دفعہ (۶۷) اگر مدعا علیہ کسی فوج سرکار عالی کا ملازم ہو تو اطلاعنامہ اسکے نام بذریعہ تحریر روبکار عدالت کے اجرا کے اُس فوج کے کمانڈر کے پاس بذریعہ پٹہ یا بذریعہ ملازم باتحت ناظر کے بھیجدیا جائے گا۔ اور اطلاعنامہ مذکور بذریعہ کمینڈر فوج مذکور مدعی علیہ پر تعمیل پائیگا۔ اور کمینڈر فوج اطلاعنامہ مذکور مدعا علیہ پر تعمیل کرکے اسکی کیفیت تعمیلی مع رسید مدعی علیہ بذریعہ پٹہ یا ملازم مذکور کے عدالت میں بھیجدینگے اور اگر مدعی علیہ بوقت تعمیل اطلاعنامہ کے نہ ملے تو کمینڈر فوج اطلاعنامہ مذکور اسیطریقہ پر تعمیل کرادینگے جیسا کہ اوپر کی دفعات مین لکھا گیا ہے اور اسکی کیفیت سے عدالت کو اطلاع کرینگے

دفعہ (۶۸) اگر مدعا علیہ کوئی ملازم فوج متعینہ زیدت شی حیدرآباد یا متعینہ سکندرآباد والوال وصوبہ برار یا دیگر جاہ ولی ہای واقع ممالک محروسہ سرکار عالی یا کوئی رعیت منجملہ رعایا ہی مقامات مذکورہ یا ساکن ممالک محروسہ سرکار عظمت مدار ہو اطلاعنامہ بموجب گشتی نشان ایک سنہ ۱۳۰۰ف کے عہدہ داران اضلاع سرکار عالی حتی کہ دوم تعلقداران و تحصیلداران بھی مجاز ہین کہ درباب اجرائے طلب نامجات و اعلان نامجات کے اکسٹرا اسسٹنٹ و اسسٹنٹ کمشنران برار سے براہ راست خط و کتابت کرین۔ وہ اطلاعنامہ

مطابق قاعدہ وضابطہ مروجہ مقاماتِ مذکورہ کے مدعا علیہ پر تعمیل پائے گا اور اُس کی کیفیتِ تعمیلی سے عدالت اجرا کنندہ اطلاعنامہ کو آگہی دیجاے گی۔

دفعہ (۶۹) اگر مدعا علیہ کسی عدالت یا کسی مکان واقع ممالک محروسہ سرکار عالی کا ملازم ہو تو اطلاعنامہ موسومہ مدعا علیہ بتحریر روبکار واسطے تعمیل کے اُس عدالت یا محکمہ کے حاکم کیخدمت مین جہان وہ ملازم ہی ملازم ماتحت ناظر کی معرفت یا بذریعہ پیہ بھیجا جائیگا اور اُس عدالت یا محکمہ کا حاکم مدعا علیہ مذکور پر اطلاعنامہ مذکور کی تعمیل کرا کے مدعا علیہ کی رسید کیفیت تعمیلی اُس ملازم کی معرفت جو روبکار و اطلاعنامہ مذکور لیگیا تھا بذریعہ پیہ عدالت اجرا کنندہ اطلاعنامہ کے پاس بھیجدیگا

دفعہ (۷۰) اگر مدعا علیہ کسی عدالت دیگر متعلقہ عدالت ہاے واقع ممالک محروسہ سرکار عالی کے علاقہ کا ساکن ہو تو اطلاعنامہ موسومہ مدعا علیہ بہ تحریر روبکار یا تحریر عبارت باستدعا اجراے اطلاعنامہ سرنامہ اطلاعنامہ پر اُسی عدالت کے حاکم کے پاس بذریعہ نظارت یا بذریعہ پیہ بھیجدیا جاے گا۔ اور حاکم عدالت مذکور اُسکو مثل اپنی عدالت کے اطلاعنامہ کی تعمیل کرا کے کیفیت تعمیلی اُسکی عدالت اجرا کنندہ اطلاعنامہ کے پاس بذریعہ ملازم مرکور یا بذریعہ پیہ بھیجدے گا۔

دفعہ (۲۰۱) اگر مدعا علیہ کسی محبس سرکار عالی مین مقید ہو تو اطلاعنامہ مذکور بذریعہ تحریر علیحدہ اُس عدالت مین بذریعہ ملازم باُلفت ناظر یا بذریعہ پٹہ بھیجا جاوے گا جس عدالت کے اختیار مین محبس مذکور ہے اور حاکم عدالت مذکور بذریعہ مہتمم محبس مذکور اطلاعنامہ مذکور کو مدعے علیہ پر تعمیل کرا کے رسید مدعا علیہ معہ کیفیت تعمیل جس پر مہتمم مذکور کے دستخط ہوں گے عدالت اجرا کنندہ اطلاعنامہ مذکور کے پاس بھیجدے گا۔

دفعہ (۲۰۲) اگر مدعا علیہ قبل اجراے اطلاعنامہ کے حاضر عدالت ہو جاوے تو اطلاعنامہ جاری نہین ہوگا۔

ضمیمۂ نشان (۲) متعلقہ دفعہ (۲۰۱) مجموعۂ ہذا

دفعات گشتی نشان ۲ دیوانی سنہ ۱۳۰۲ھ

دفعہ (۴۳۵) اگر جایداد منقولہ یا غیر منقولہ مدیون کی کسی جاگیر مین منجملہ جاگیرداران قسم مذکور ہو یا خود مدیون جسکی گرفتاری منظور ہی اُس جاگیر مین رہتا ہو تو قرقی و گرفتاری اسکی اس طور سے ہوگی کہ اطلاعنامہ یا استہتار یا حکمنامہ قرقی جیسی صورت ہو ایک یادداشت کے تحریر کے ذریعہ سے خدمت مین اُن جاگیردار کے یا اُن کے معتمد یا مہتمم یا کسی عہدہ دار مناسب کے بذریعہ ہرکارہ

عدالت بھیجا جاوے گا اہلکار مذکور اُس یادداشت کو مع احکام قرقی و گرفتاری اُن کی خدمت مین پیش کرے گا جاگیردار یا اُنکے معتمد یا مہتمم یا عہدہ دار ایک اہلکار اپنا اُس اہلکار کے ساتھہ دیگا تعمیل احکام قرقی مذکور کے کر دینگے اور اہلکار جاگیردار احکام قرقی و گرفتاری کو اُسی طریقہ کے مطابق تعمیل کرا دیگا جیسا کہ باب ۲۲ فصل (۲ و ۶) مین لکھا گیا ہے - اور اگر قرقی مین کچھہ مزاحمت پیش آوے تو اُس مزاحمت کا دفع و رفع کرنا جاگیردار موصوف کو لازم ہوگا -

دفعہ (۴۳۶) اگر کسی جایداد مقروقہ واقع جاگیر مذکور کا نیلام کرانا اُسی جگہہ مناسب معلوم ہو جہان جایداد قرق ہوی ہے تو حکم نیلام بھی بذریعہ تحریر خدمت مین جاگیردار یا اُن کے معتمد یا مہتمم یا عہدہ دار مناسب کے بذریعہ اہلکار عدالت بھیجا جاوے گا اور وہ اُس اہلکار کے ساتھہ اپنا اہلکار کر کے جایداد مذکور کو بذریعہ اپنے اہلکار کے نیلام کرا دین گے - اور زر نیلامی حوالہ اہلکار عدالت کرا دین گے بعد اگر نیلام آنے مین کچھہ مزاحمت ہو تو اُس کا رفع دفع کرنا بذمہ جاگیردار موصوف ہوگا -

دفعہ (۴۳۷) جایداد تیلامی واقع جاگیر مذکور کی دخلدہانی بھی اُسی طور سے ہوگی کہ حکمنامہ دخلدہانی بذریعہ ایک خط کے

خدمت میں جاگیردار کے یا اُن کے معتمد یا مہتمم یا عہدہ دار مشاد کی بذریعہ اہلکار عدالت بھیجا جائے گا اور وہ اُس اہلکار کے ساتھ اپنا اہلکار شامل کر کے خریدار نیلام کی دخلدہانی کرا دینگے اور اگر دخلدہانی میں از جانب مدیون کچھ مزاحمت ہو تو اُسکا رفع دفع کرنا ذمہ جاگیردار مرصوف ہوگا۔

دفعہ (۴۳۰) اگر مزاحمت نسبت قرقی یا دخلدہانی کے از جانب اشخاص ثالث اپنے حق کی بنا پر ہو جس سے مدیون کو کچھ سروکار نہیں ہے۔ تو مزاحمت کرنے والے کو ہدایت کیجائے گی کہ وہ اُس عدالت میں جہاں سے قرقی و دخلدہانی ہوئی ہے عذر اپنا پیش کرے۔ اور عدالت مذکور سے اُس کے عذر کی تجویز کیجائے گی۔

ضمیمہ نشان (۳) متعلقہ دفعہ (۴۳۰)

محکمہ مختلفۂ انعام کے کاغذ مستعملہ کی تفصیل

(۱)	مہتمم انعامات	۱۲ ر
(۲)	مددگاران مہتمم	۸ ر
(۳)	صدر الہام مال	۴ ر
(۴)	مجلس انعام	۱۲ ر
(۵)	مجلس مالگزاری	۴ ر

اعلان

راقم کے مولفہ کتب عمدۃ القوانین ومجموعہ قوانین ہال
واعظم العطیات جن سے ہر ایک کی قیمت فی جلد عہ
علاوہ خرچ ڈاک مقرر ہے۔ راقم کے پاس موجود ہیں۔
جن صاحب کو مطلوب ہوں بترسیل زر قیمت راقم سے
طلب کرلیں۔

راقم خاکسار

احمد عبدالعزیز

مولف۔

